

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232811

UNIVERSAL
LIBRARY

طبع اول ۱۰۰۰

جلد دوم

جلد دوم مجموعہ قوانین مالگزار

اس مجموعہ میں لکھنے والے آسمان کے احکام اور گشتیات مال
اور فرہنگ اصطلاحات مالگزاری سے دیگر ضروریات شامل ہیں

مولف

احمد عابد الغفریہ مددگار مہتمم مالگزاری سرکار

۱۳۰۰

اس مجموعہ کی تحریر مولف کے نام سے ہو چکی ہے مگر اس کا
بشرطاً بابت تحریر مولف اس کے چوتھے یا چھٹے کتب خانے میں

حیدر آباد مطبعہ میں طبع ہوا

طبع اول

نیمت فی جلد

صدر فہرست جلد دوم مجموعہ قوانین مال

۱	فرہنگ اصطلاحات مال المسمیٰ بدیباچہ اقبال -
۲	فہرست تفصیلی مضامین مجموعہ ہذا (رویف وار)
۳	احکام رویف وار و باب وار - جمین ہر ایک حکم کی سالم نقل ہے۔
۴	ضمیمہ اول جمین اجناس کی فہرست ہے بلحاظ اون فصول کے جنہیں وہ اجناس بوسے جاتے ہیں۔
۵	ضمیمہ دوم جمین اون گشتیات اور احکام متفرقہ کی سلسلہ وار فہرست ہے جو اس مجموعہ میں شامل ہیں اس صراحت کے ساتھ کہ ہر ایک حکم کے آگے نشان دفعہ لکھ دیا گیا ہے جس میں وہ احکام مندرج ہیں۔
۶	ضمیمہ سوم جمین صوبات اور اضلاع اور تعلقات کی فہرست شامل ہے۔
۷	ضمیمہ چہارم تختہ نیچہ تر یاے باران بمطابقت ماہ الہی و انگریزی و ہندی -
۸	ضمیمہ پنجم میں ایک تختہ چہا یا گیا ہے جمین اجناس کے نام بصراحت فصل و ماہ تخم ریزی و وقت تیاری و دیگر ابواب مفید بیان ہوئے ہیں۔



دیباچہ اقبال

اعنی فرہنگ اصطلاحات مال

تاریخ	اصطلاحات	نشان
اوطان جمع ہے وطن کی اور کسی تعریف سے تعریف نذر	اوطان	۱
دفعہ ۸ مندرجہ صفحہ ۸ مجموعہ ندامین بیان ہوئی ہے	آسمانی تری	۲
آسمانی تری اور آسمانی جالہ مترادف اصطلاحات میں بعض اضلاع میں آسمانی ترالہ بھی کہا جاتا ہے آسمانی تری کی تعریف اسی مجموعہ کی دفعہ ۸ مندرجہ صفحہ ۱۰ میں بیان ہوئی ہے	آسمانی جالہ	۳
ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ مجموعہ نذر	آبی	۴
اسکیل کی تعریف حاشیہ ذیل متعلقہ صفحہ ۳۳ مجموعہ نذر میں بیان ہوئی ہے	اسکیل	۵
ایضاً صفحہ ۱۳۶	آپاچی	۶
ایضاً دفعہ ۲۸۱ صفحہ ۲۰۵	آسمانی شکی	۷
ملاحظہ ہو دفعہ ۳۳۱ صفحہ ۲۴۱ مجموعہ نذر	استاود	۸

نشان	اصطلاح	تعریف
۹	اول تعلقدار	ضلع کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام اول تعلقدار ہے۔۔
۱۰	اراضی افتادہ	اراضی افتادہ اوس زمین کو کہتے ہیں جس میں ایک عرصہ سے زراعت نہ ہوئی ہو۔ دستور العمل راضی بنجر و افتادہ میں اسکی دو قسم بیان ہوئی ہیں ملا خطہ ہو دفعہ ۴۵ ۴۴ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم۔۔۔۔۔
		(۱) وہ زمین جس میں کشت کا نشان باقی ہو اور
		(۲) وہ زمین جس میں کشت کا نشان باقی نہ ہو لیکن
		اشجار کو چک سے پہری نہ ہو۔۔۔۔۔
۱۱	اوری	مرہٹی لفظ ہے جس کے معنی علامت حدود کے ہیں
۱۲	ایرو	ایرو اور کہا دستراوت الفاظ میں رویت ک میں کہا دکی تعریف بیان ہوئی ہے۔۔۔۔۔
۱۳	اوٹ	ناگر اور بکھرو دونوں پر مستعمل ہوتا ہے۔۔۔۔۔
۱۴	اراضی بنجر	اراضی بنجر اوس زمین کا نام ہے جس میں چھوٹی یا بڑی پہاڑی پیدا ہو چکی ہو ملا خطہ ہو دفعہ ۴۴ ۴۵ جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم۔۔۔۔۔
۱۵	اسی کار	اسی کار اون ملا حان رو کو کہتے ہیں جو کہ نڈیوں پر

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۶	آئی ٹکٹ	کشتی یا ناو یا ٹوکرا چلاتے ہیں۔ آئی ٹکٹ اوس کٹے کا نام ہو جوندی اور مالے میں اس غرض سے تعمیر کیا جاتا ہے کہ آب روان کی سطح کو بلند کر کے زمینات میں آب رسانی کی جاوے ایک ایکڑ مساوی ہوتا ہے ایک بیگمہ اور ایکڑ دو سو پچاس گز کا یا ۴۰۰۰ گز مساوی ہوتے ہیں ایک ایکڑ کے پیمائش پختہ میں رقبہ کی مقدار ایکڑ اور گنٹہ سے لکھی جاتی ہے۔
رویفاب		
۱۸	بنجرائی	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۰ صفحہ ۱۰ مجموعہ ہذا۔ ..
۱۹	ریج نشتم	تتم کے جل جانے کو ریج نشتم کہتے ہیں یہ اصطلاح تلنگانہ کی ہے جو کہ اس خاص سبب سے واقع ہوتی ہے وہ اسی نام سے ریج حسابات ہوتی ہے۔
۲۰	بلوٹہ	یکم اور بلوٹہ مترادف الفاظ ہیں۔ ..
۲۱	زچہ	یکم اور بلوٹہ کے معنی یہ یک کے ہیں اور ان کے تقدیران رہی کو عیسیٰ سیت سندھی تلماری لکھا

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۲	بیگار	کا دلکاری وغیرہ وغیرہ - رعایا و زراعت پیشہ کہنے کے وقت ایک مقدار زمین پیداوار کا بطور حق التعمیر عطا کرتے ہیں۔ اوس خدمتی کا نام ہے جو دیہات میں سامان کی حالی کے لئے مقرر ہے جس کی اجرت فی کوس تین پیسہ مقرر ہے۔ بیسکار بھی ایک قسم ہے خدمتیں دیہی کی جسکو کا دلکاری بھی کہتے ہیں جس کی تعریف دفعہ ۱۶۴ صفحہ ۴۷ مجموعہ ہدایین بیان ہوئی ہے۔ .. باغات ایک قسم ہے زمین کی زمین اجناس باغات بڑی جاتی ہیں جسکی تفصیل ضمیمہ نشان (۱) میں بیان ہوئی ہے۔ بڑکی اوس دور بادی کا نام ہے جو ہنگامی طور پر بغرض آب رسانی تیار کر لی جاتی ہے جس میں پختہ کنچہ زمین بنایا جاتا بلکہ شنبہ لو کی بیل کے حلقہ مٹی کی روک کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ .. ایک بیگہ مساوی ہوتا ہے ۷۰۰ سگزیادہ یا کم
۲۳	بیسکار
۲۴	باغات
۲۵	بڑکی
۲۶	بیگہ

نشان سند	اصطلاح	تعریف
۲۷	بام {	ایک بام مساوی ہوتا ہے ۸۰ اگر یا ایک پانڈ کے
۲۸	بہورہ ریگڑ	ملاحظہ ہو ردیف (پ) میں چرتہ ایکری - ..
۲۹	بنڈی	دو پیہون کے چمکڑے کا نام ہے -
۳۰	بکھر	بکھر اوس آلہ کا نام ہے جس سے زمین بضر زراعت نرم کیجاتی ہے یہ آلہ برسات کے قبل اور بعد ہر قسم کی زراعت کے لکڑی زمین میں متفرق اوقات پر پھرایا جاتا ہے بکھر کو دوا اور چاریل سے زیادہ نہیں ہوتے -

ردیف پ

۳۱	پانڈ	ایک پانڈ مساوی ہوتا ہے ۸۰ اگر یا ایک بام کے
۳۲	پاؤتی	پاؤتی مرہٹی لفظ ہے بمعنی کتابچہ - پاؤتی اوس رسید ہی کا نام ہے جس میں پتہ دار کا نام اور اور اراضی مقبوضہ کی مراحت کے ساتھ قسط دار رقم مالگزار کی بہر یا بیٹواری کی قلم و دستخط سے لکھ دیا جاتی ہے -
۳۳	پرٹ	ملاحظہ ہو جاشیہ ذیلی صفحہ ہم مجموعہ ہوا - ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۳۴	پیمائش دہندہ و بست	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۹ صفحہ ۸ مجموعہ ہذا۔ ..
۳۵	بوٹ نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۸ مجموعہ ہذا
۳۶	پرت بندی	پرت بندی سے تشخیص دوبارہ کی مراد ہے جو بلحاظ حیثیت و مدارج اراضی کی جاتی ہے۔ ..
۳۷	بار کم	ملاحظہ ہو دفعہ ۳۹-۴۰ صفحہ ۱۰ مجموعہ ہذا۔ ...
۳۸	پل چلک	پل چلک اس زمین خشکی کا نام ہے جس میں ریت کی اجزا زیادہ ہوتے ہیں اور اجزائے خاکی کم۔ یہ زمین ایک دو سال کی کشتکاری کے بعد اس قابل ہو جاتی ہے کہ ایک دو سال تو ت بڑھانے کے لئے افتادہ چھوڑ دی جاوے۔ ..
۳۹	پرمپوک	پرمپوک اس زمین کو کہتے ہیں جو ناقابل زراعت ہو
۴۰	پڑوان	پڑوان اور پڑوری مترادف الفاظ ہیں جس کی تعریف دفعہ ۱۰۱ صفحہ ۱۱ میں بیان ہوئی ہے۔
۴۱	پڑوہ	ایک قسم جو زمین کی مرثواوی میں ہوتی ہے سفید رنگ خیف سیاہی مائل جس میں نمیا کو بویا جاتا ہے۔ ..
۴۲	پچھوڑ	عقب مکان کی زمین کو پچھوڑ کہتے ہیں۔ ..
۴۳	پرس سیرا	مرہٹی نام ہے ایک قسم زمین کا۔ ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۴۴	بانڈری	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواری مین ہوتی ہے سفید رنگ کا لون کے متصل صہین کہا د زیادہ زیادہ دیکھاتی ہے اس زمین مین تمباکو۔ مکا جوار وغیرہ خرافت مین بوسے ہین۔ ۔ ۔ ۔
۴۵	بٹن	یہ غلہ بونے کا آ رہے جس سے موسم ربیع کی غلے بوسے جاتے ہین تری کی زراعت اور باغات مین یہ آ رہے کام ہین دیتا۔ ۔ ۔ ۔
۴۶	بیک ڈنڈی	بیک ڈنڈی اوس رستہ کا نام ہے جو گاڑیوں کے پہننے کے قابل ہین ہوتا اور جنگل اور کھیتوں کے بیچ سے ہو کر گزرتا ہے یہ راستہ بہ نسبت ٹرک کے قریب ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔
۴۷	پھاڈرا	اوس آلہ کا نام ہے جو اب رسانی کے کام مین مستعمل ہوتا ہونا لیون کا درست کرنا پانی کا پھرانا اور بھی کہودنے کے کام اکثر اس آلہ سے لگو جاتے ہین۔ ۔ ۔
۴۸	پکھال	جھڑے کی بنائی جاتی ہے یہ گویا بڑی مشک ہو سہین بانی یا سیند ہی یا تاٹھی بہر کر لاتے ہین۔ ۔ ۔
۴۹	پاٹھیل	جو زمین کہ بغیر موٹ کشی کے ندی یا نالہ یا تالاب سے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		سیراب ہوتی ہے اور سکوبا سٹہل کہتے ہیں یہ مٹی لفظ ہے۔
۵۰	پٹہ دار	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷ ص ۱۹۶ مجموعہ ہذا۔
۵۱	پوٹ پڑاوا	پوٹ پڑاوا اور پوٹ پڑیت مترادف اصطلاحات
۵۲	پوٹ پڑیت	بین جنکی تعریف دفعہ ۱۳۳ ص ۲۰۰ مجموعہ ہذا بیان ہوئی ہے۔
۵۳	پہلہ نشٹم	تلف مال اور پہلہ نشٹم دونوں مترادف ہیں ملاحظہ ہو ردیف (ت) حسین تلف مال کی تعریف لکھی گئی ہے۔
۵۴	پڑیز استی	یہ ایک دیہاتی اصطلاح ہو۔ پڑیز استی اس اضافہ رقم کا نام ہے جو گزشتہ سال کسی اراضی کی عین کمی میں شریک ہونے کے بعد سال حال میں اوسے زمین کی فروغ ہونے سے حاصل ہوتی ہو۔
۵۵	پائی کار	پائی کار ملاحظہ ہو عاشیہ ذیلی صفحہ ۲۴۰ مجموعہ ہذا
۵۶	پینٹ مباد	جنس مباد اور پینٹ مباد کے معنی ایک ہیں ملاحظہ ہو ردیف (ج) حسین جنس مباد کی تعریف بیان ہوئی ہے۔
۵۷	پیشکار	اوس اہلکار مالی کا نام ہے جو ہر ایک تحصیل میں بطور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۵۸	پیشیل مالی و کوتوالی	مددگار تحصیلدار کا کام کرتا ہے۔۔۔۔۔ عہدہ دار موضع کا نام پیشیل ہے۔ مقدم اور نار گورہ یہی اسی کو کہتے ہیں۔ جو عہدہ دار وہی کہ مالی کاروبار کے لئے مقرر ہوتا ہے وہ پیشیل یا مقدم مالی سے موسوم ہوتا ہے اور عہدہ دار پولیس موضع کا نام مقدم نلاب کی کچی کٹہ کا نام ہے جو دفعہ الوقتی کے لئے بنایا جاتا ہے۔۔۔۔۔
۵۹	پلی کٹہ	بٹواری محاسب موضع کو کہتے ہیں جس کی پاس موضع کا کل حساب و کتاب متعلقہ سرشتہ مال رہتا ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۲ و صفحہ ۲۰۸۔ اعظم العیالات۔۔۔۔۔
۶۰	بٹواری	بومنگی اور اسکیل مترادف الفاظ ہیں اسکیل کی تعریف حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۳۴ مجموعہ ہدایین بیان ہوئی ہے بومنگی مرہٹواری کی اصطلاح ہو۔۔۔۔۔
۶۱	بومنگی	
روایات		
۶۲	ترم	ترم تنگی لفظ ہے ترم کے معنی دوبارہ کے ہیں اور دوبارہ کی تعریف دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ مجموعہ ہدایین بیان ہوئی

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۶۳	تباہی	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۰ مجموعہ ہذا
۶۴	تلازمی	۱۶۴ ۱۶۶
۶۵	تہ	تہ باؤلی کے اوس کچھ خام کو کہتو مین جو بغرض موٹ کشی لکڑیوں اور مٹی سے کنارہ باؤلی پر قائم کیا جاتا ہے۔ ..
۶۶	تورکالی ریگڑ	مرہٹی مین تورک کی معنی عمدہ ہے یہ ایک قسم ہے زمین کی جو کہ عمدہ قسم کی زمین ہے اس مین اجناس ذیل بوئی جاتی مین (۱) گہون (۲) جوار (۳) چنا (۴) مسور لاک (۵) چنا (۶) اسی (۷) کرڑ اور بانی دینے کی صورت مین جو - دبان - مرج - ترکاری - پیاز ہلدی - لہن - بیشکر -
۶۷	تاجبٹ	مرہٹی نام ہوا ایک قسم زمین ہے سرخ رنگ ہوتی ہے اس مین قوت پیداوار کم ہوتی ہے۔
۶۸	تبدل فضل	تبدل فضل سے ترمی حال خشکی یا خشکی حال ترمی مراد ہے یعنی اراضی ترمی مین بانی کافی ہرنے سے خوشکی ہونے کی وجہ سے جو کمی کہ ہوتی ہے وہ بھی تبدل فضل سے موسوم ہوتی ہے یا اراضی خشکی مین بوجہ تبدل آب یا تیار می باؤلی وغیرہ وغیرہ زراعت ترمی ہوتی

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۶۹	تلف مال	کی وجہ سے جو اضافہ کہ ہوتا ہے وہ بھی تبدیل فصل کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ اُلوں کے برسنے یا کیرڑوں کی کثرت یا اور کسی وجہ سے کاشت کو نقصان پہنچنے سے جو کمی کہ ہوتی ہے وہ تلف مال کے نام سے لکھی جاتی ہے۔ ۔ ۔ ۔
۷۰	تبدیل زراستی	تبدیل زراستی ایک دیہاتی اصطلاح ہو داخل خارج اسما کی وجہ سے جو مدلی کہ ہوتی ہے وہ تبدیل زراستی کے نام سے ظاہر کی جاتی ہے۔ ۔ ۔ ۔
۷۱	تعلقہ دار دوم	تعلقہ دار دوم سے مددگار مال اول تعلقہ دار اول جو کہ اول تعلقہ دار کے ماتحت ہوتا ہے جس کے تفویض ضلع کے بعض تعلقات کی نگرانی ہوتی ہے
۷۲	تعلقہ دار سوم	ایضاً
۷۳	تخصیص دار	تعلقہ کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام ہے۔ ۔ ۔ ۔
۷۴	تبدیل کمی	تبدیل زراستی نمبر ۷۵ کا متضاد ہے۔ ۔ ۔ ۔
۷۵	تعلقہ	تعلقہ سے مراد وہ علاقہ محدود ہے جو کئی مواضع پر مشتمل ہوتا ہے۔ کل تعلقات مالک محروسہ سرکار عالی کی فہرست ضلع دار اس مجموعہ کے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		آخر پر یہ نشان ضمیمہ ۳ شامل ہے۔ .. .

رولیف ٹ

۷۶	مٹکی	زمین شکم تالاب کو ملنگانہ مین مٹکی کہتے ہیں۔ .. .
----	------	---

رولیف ج

۷۷	جمع بندی	اوس تعین رقم کا نام ہے جو سالانہ رعایا کی مقبوضہ اراضیات مزروعہ وغیرہ مزروعہ کے لحاظ سے ایک رعبیت کے ذمہ رقم قابل وصول مقرر کیجاتی ہے
۷۸	جنس مبادلہ	جنس مبادلہ اور تبدیل فصل دونوں مترادف اصطلاحات ہیں رولیف (ت) مین تبدیل فصل کی تعریف بیان ہو چکی ہے۔ .. .

رولیف ج

۷۹	چوڑ	ایک قسم ہے زمین کی سفید رنگ منسل چوڑے کے خریف مین دھان بوٹے مین مگر پیداوار کم ہوتی ہے اسکی مٹی کو پارچہ شوئی مین استعمال کرتے ہیں۔ .. .
----	-----	--

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۸۰	چوبینہ غیر می	چوبینہ غیر می اوس چوبینہ کو کہتے ہیں جو چوبینہ سرکاری کے سوا ہو جس میں ہمیشہ سوختنی داخل نہیں ہے۔ ..
۸۱	چوتہ اکری	تنگی نام ہے جسکو پورہ ریگڑ بھی کہتی ہیں یہ وہ زمین ہے جس میں ریت اور چکنی مٹی اور تھوڑی بہت کھڑیا مٹی اور کچھ لوہے کا سائیل ہوتا ہے اور اس زمین کی پیداوار اچھی ہونے کے لحاظ سے اسکو سوانی بھی کہتے ہیں اور اس زمین کا رنگ سیاہ مائل بہ سفیدی ہوتا ہے۔
۸۲	چکن کالی	یہ ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواری مین ہوتی ہے زمین توڑ کالی سے جسکی تعریف رریف (ت) مین لکھی گئی ہے قوت پیداوار مین کچھ کم ہے اس میں بھی وہی کل اجناس بوی جاتی ہیں جو کہ زمین توڑ کالی مین بوی جاتی ہیں۔
۸۳	چوبین کالی	مرہٹواری نام ہے ایک قسم زمین کا جو مرہٹواری مین ہوتی ہے سیاہ رنگ اس میں قوت پیداوار کم ہے اگرچہ وہ تمام اجناس اس میں بھی بوسے جاتے ہیں جو کہ توڑ کالی مین بوسے جاتے ہیں مگر پیداوار

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۸۴	چوہن سرخ	کم ہوتی ہے اس زمین میں نیشکر دہان بکثرت ہوتے ہیں اور خوب ہوتے ہیں۔
۸۵	چُن کھڑی	یہ زمین سب کے قریب قریب ہر ملاحظہ ہو ریف (م) مجموعہ ہذا۔
۸۶	چار کیا اوت	یہ نام مرکب ہر چونا اور کھڑی سے مرہٹواری میں اوس زمین کو چُن کھڑی سے موسوم کرتے ہیں جس میں چونے کے کنکر ہوتے ہیں اس میں قوت پیداوار کم ہوتی ہے دہان وغیرہ غلہ بیج پیرتے ہیں اور کہیں خریف بھی پیرتے ہیں یہ زمین عمدہ قسم کی زمین نہیں ہے۔
۸۷	چرک	چار بیل کی ناگر کا نام ہے۔
۸۸	چوبینہ سرکاری	چرک۔ کہو لو کو کہتے ہیں ملاحظہ ہو ریف (م) چوبینہ سرکاری سے مراد چوبینہ محفوظ ہر سیکو سرکاری نہ اوت اقسام کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
۸۹	چنگہ	چنگہ اوس زمین کا نام ہے جس میں عموماً خشکی کے اثر سے بونے جاتے ہیں۔
۹۰	چادور	ایک چادور سا وی ہوتا ہے ۱۲۰ گنگہ کے۔ ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
ر د ی ف خ		
۹۱	خریف	خریف اوس فصل کا نام ہے جو بارش میں شروع ہوتی ہے اور اوایل جاڑہ میں ختم
۹۲	خالصہ	خالصہ وہ سرکاری علاقہ مراد ہے جس میں پائیگاہ اور صرف خاص اور جاگیرات داخل نہیں ہیں ..
ر د ی ف د		
۹۳	دیسکمہ	جس طرح اس وقت تعلقہ کا حاکم تحصیلدار ہے اسی طرح گزشتہ زمانہ میں برگنہ کا حاکم دیسکمہ تھا دیسکمہ اور دیسائی مترادف الفاظ ہیں
۹۴	دیسامی	دیسپانڈیہ کو سرپٹواریوں کا افسر سمجھنا چاہئے جس طرح دیسکمہ کا تعلق برگنہ اور میاں سہو تھا اسی طرح دیسپانڈیہ بھی حساب و کتاب کے لئے ہر ایک برگنہ اور میاں کے لئے مقرر تھا
۹۵	دیسپانڈیہ	محصول آب تالاب کا نام دسبند ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۵۳ اعظم العیالات - - -

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۹۷	دریا برآمد	ملاحظہ ہو دفعہ ۸ صفحہ ۹ مجموعہ ہذا۔ ..
۹۸	دریا برد	..
۹۹	دہارہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ ..
۱۰۰	دیہ	دیہ اور موضع مترادف الفاظ ہیں دیہ اوس آبادی کا نام ہے جو قصبہ سے درجہ میں کم ہو اور مزرعہ سے زیادہ۔ ..
۱۰۱	دیہ صادر	دیہ صادر اوس مکان کا نام ہے جس میں رقم اسکیل اور کاغذ پیکا کا فروغ لکھا جاتا ہے۔ ..
۱۰۲	دھروائی و سنیری	ملاحظہ ہو دفعہ ۵۵ صفحہ ۲۴۳ مجموعہ ہذا۔ ..
۱۰۳	دھورہ	دھورہ مرہٹواری میں کہتیوں کے ٹینڈوں کو کہتے ہیں۔ ..
۱۰۴	ڈانڈ ٹینڈ	زبان مرہٹی میں ڈانڈ کے معنی راستہ کے ہیں اور ٹینڈ بمعنی حدود دشت ہے مرہٹواری میں جاگیر دار اپنے جاگیر کے کہتیوں کے حدود پر جو گہانٹس کہ پیدا ہوتی تھی وہ عمدہ داران سرکاری کی سربراہی دورہ کے لکڑیلا اخذ قیمت دیا کرتے تھے اب یہ طریقہ سدود ہو چکا ہے مگر بعض بعض

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		جاگیرات سے ایک رقم معین اسی نام سے وصول ہوتی ہے۔
۱۰۵	دورہ	دورہ سے مراد وہ سفر ہے جو عہدہ داران مالی بغرض جمع بندی یا تنقیح و نگرانی کیا کرتے ہیں۔
۱۰۶	دو پٹ	دو پٹ کے معنی دو چند کے ہیں یہ مرہمی نفع ہے
۱۰۷	دو ٹیکیاوٹ	دو ٹیکیاوٹ کے ناگر کو کہتے ہیں۔
۱۰۸	دندھی	یہ ایک آہ ہو غلبہ ہونے کا جس سے صرف فصل خریف کی غلے بوسے جاتے ہیں۔
۱۰۹	درانتی	یہ کیفیت کاٹنے کا آہ ہے۔
۱۱۰	دی لد	یہ چھوٹا سا ہتھیار ہے جس سے ناگر۔ بکھر کی مٹی نکالتے ہیں تلنگی میں اسکو کھڑا پارہ کہتے ہیں۔
۱۱۱	دست	وصول رقم کو دست کہتے ہیں یہ تلنگا نہ کی اصطلاح ہے۔
۱۱۲	در و بہادر	درو کے معنی کاٹنے کے ہیں اور د بہادر سے مراد مال زراعت تیار شدہ کا کپہ لگانا اور کہلی پہرانا ہو کپہ اور کہلی کی تعریف رویت (ک) میں بیان ہوئی ہو۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۳۰	دوساوری	دوساوری اوس دہان کو کہتے ہیں جو ایسی جگہ ہے میں خود رو ہوتی ہے جس میں تالاب کی پچر یا قدرتی رطوبت ہو غرض کہ آب رسانی کی ضرورت نہ ہو یہ دہان بہت زوردار ہوتی ہے اسی کو شالی دوسہ اور شالی مدن بھی کہتے ہیں۔
۱۱۳۱	دفتر سرکار	دفتر سرکار سے محکمہ مستند مالگزاری مراد ہے۔

رولیف ڈ

۱۱۵	ڈگری	یہ کہا دلانے کی بندی ہے جسکے پہلی تپہ کے ہوتے ہوتے ہیں اس لئے اس میں چار میل لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
۱۱۶	ڈولکا	یہ بڑا ٹوکرا ہے جسکو بندی کے اوپر رکھ کر اوپر کہا دڈالکر کہیت کو لیا جاتا ہے۔

رولیف ذ

۱۱۷	ذرائع آبپاشی	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۲۷ مجموعہ ہند
-----	--------------	---

رولیف ر

نفا نسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۸	رالہ کنو	قسم زمین ملا خطہ ہو رو دیفندک (مین کنکریلی ۔۔
۱۱۹	رمنہ	رمنہ اور کنجہ مترادف الفاظ ہیں ملا خطہ ہو د فحہ ۳۴ فصین ۳ صفحہ ۸۱ مجموعہ ہذا ۔۔ ۔
۱۲۰	راضی نامہ	ملا خطہ ہو د فحہ ۱۳۳ صفحہ ۱۲۶ مجموعہ ہذا ۔
۱۲۱	رستہ پٹی	ملا خطہ ہو د فحہ ۳۴۰ صفحہ ۲۵۲ ایضاً ۔
۱۲۲	ریگڑ	ریگڑ ایک قسم ہے زمین کی جسکی رنگت سیاہ ہوتی ہے جسمین اجناس ٹری کٹر بوئی جاتی ہیں یہ زمین مرہٹواری میں زیادہ ہے اس میں اجناس فیل بوئی جاتی ہیں (۱) گہون (۲) جوار سفید (۳) لاکہ (۴) تور (۵) پچنا (۶) تمباکو (۷) روئی (۸) کرباں (۹) ماش (۱۰) مرچ سبج (۱۱) جو (۱۲) سوکھو دہان (۱۳) باجروہ (۱۴) کرٹوہا ۔۔ ایسی ۔۔ ۱۶ جٹانہ ملا خطہ ہو د فحہ ۴۲ تا ۴۶ ۔ اعظم العیات ۔۔
۱۲۳	رسوم	روزنامہ
۱۲۴	روزنامہ	روزنامہ نقدی سے کر دیہی مراد ہے اور روزنامہ دورہ سے مراد وہ تختہ ہے جسمین دورہ کے حالات لکھو جاتے ہیں ملا خطہ ہو د فحہ ۲۷۱ مجموعہ ہذا ۔۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۲۵	ربیع	ربیع اس فصل کا نام ہے جو جڑہ کے موسم میں آغاز ہوتی ہے جس میں وہ اجناس بولے جاتے ہیں جنکی تفصیل منیمہ اول میں لکھی گئی ہے۔
۱۲۶	راموسی	راموسی اس خدمتی کا نام ہے جس سے حفاظت جان و مال رعایا کے متعلق ہوتی ہے راموسی کو دیہی کانسٹیبل سمجھنا چاہئے جو کہ پولیس پیش کی ماتحتی میں کام کرتا ہے۔
رولف ز		
۱۲۷	زمیندار	زمیندار سے دیکھو اور دیہانڈیہ اور سر دیہیکہ اور سر دیہانڈیہ مراد ہے۔
۱۲۸	زمیندارہ	اس کرایہ کا نام ہے جو دوکانداران آبکاری سے مالکان زمین لیا کرتے ہیں۔
رولف س		
۱۲۹	سنوٹ	جو زمین رو دگنگ کے کنارے نشیب میں ہوتی ہے جس کا رنگ پہورا ہوتا ہے او سکومرٹھواری

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		مین سنوٹ کہتو ہیں اس زمین کی قوت پیداوار اول درجہ مین ہوتی ہے۔ اسمین ارنڈسی۔ جوار وغیرہ کل غلہ بیج بوٹے مین اور خریف مین باہر ابویا جاتا ہے۔
۱۳۰	سرتا	ایک آلہ کا نام ہے جس سے کپاس بوئی جاتی ہے
۱۳۱	سٹبل	اوس آلہ کا نام ہے جو کہو دنے کے متفرق کاٹنا مین لایا جاتا ہے۔
۱۳۲	سردختی	سردختی سے مٹھرہ دھاملات درختان مراد ہے
۱۳۳	سمستان	سمستان سے راجہ کے رہنے کی جگہ مراد ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۴۱۔ اعظم العطیات جس مین سمستان کی تعریف نہایت صراحت کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔
۱۳۴	سرمقدم	سرمقدمی زمانہ گزشتہ مین ایک عمدہ تھا
۱۳۵	سریشواری	جو کئی مقدمون پر بطور افسر ہوتا تھا اسے طرح
۱۳۶	سرولیسکھ	سریشواری یعنی افسریشواریان علی ہذا القیاس
۱۳۷	سرولیسائی	سرولیسکھ و سرولیسائی و سرولیسپانڈیہ ملاحظہ
۱۳۸	سرولیسپانڈیہ	دفعہ ۱۴۱۔ اعظم العطیات۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۳۹	سر دے نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۸۸ مجموعہ ہذا۔۔
۱۴۰	سر والہ	سر والوں سے وہ پتھر مراد ہیں جو باؤ لیون کے پختہ کنجہ میں اس غرض سے نصب کئے جاتے ہیں کہ اون پر سوٹ کا چرخ قائم کیا جاوے۔
۱۴۱	سیوار	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۵۴ صفحہ ۱۳۹ مجموعہ ہذا۔
۱۴۲	سیت سندھی	۱۶۴ " ۱۴۶ "
۱۴۳	سرے	سرے تلکانہ میں اوس باؤ لی کو کہتے ہیں جو خشک سالی میں ندیوں کے وسط میں کہو دیکھا ہے اور اوس سے بذریعہ نلہ یا سے گلی زراعت میں پانی لیا جاتا ہے۔۔۔

ردیف

۱۴۴	شالی دوس	مترادف اصطلاحات میں جن کی تعریف ردیف
۱۴۵	شالی ندن	(د) میں بنام دوسا درمی لکھی گئی ہے۔۔
۱۴۶	شکیدار	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۸۱ صفحہ ۲۰۵ مجموعہ ہذا۔
۱۴۷	شنکو	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی " ۸۴ "۔۔
۱۴۸	شاسن	علامت عدد کو تلنگی میں شاسن کہتے ہیں اور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۴۹	رشت	مرہٹھی مین اور ہلی - - - لاؤنی اور رشت مترادف الفاظ مین ملاحظہ ہو رديف (ل) - - -

رديف ص

۱۵۰	صوبہ	صوبہ سے مراد سمت ہے اور ممالک محروسہ کا ۴ صوبوں پر منقسم ہے - - - ۱ - صوبہ شرقی - - - ۲ - " غربی - - - ۳ - " جنوبی - - - ۴ - " شمالی - - - صوبہ کے اعلیٰ افسر کا نام صوبہ دار ہے - - - صوبہ داروں کے تقرر کے قبل اسی اعلیٰ افسر کا نام صدر تعلقہ دار تھا جس کو اب صوبہ دار کہتے ہیں
۱۵۱	صوبہ دار	
۱۵۲	صدر تعلقہ دار	

رديف ض

۱۵۳	ضلع	اوس علاقہ محدّد کا نام ہے جو کہ کئی تعلقوں پر مشتمل ہو
-----	-----	--

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		ملاحظہ ہو ضمیرہ نشان (۳) مجموعہ ہذا - - .
ر د ی ف ط		
۱۵۴	طرف	جس طرح آجکل کہی موافق کا ایک تعلقہ ہے اوسط طرح عمل متلائی میں ۲۲ موافق کا ایک طرف کہلاتا تھا - - - - -
ر د ی ف ع		
۱۵۵	عین کمی	عین کمی سے مراد وہ کمی ہے جو بوجہ فوتی یا فزائی یا راضینا مہ رعایا و رقم زراعت میں لاحق ہوتی ہے - - - - -
۱۵۶	علامات حدود	اون نشانوں کا نام ہے جو کہیتوں کے حدود پر قائم کئے جاتے ہیں خواہ پتھر کی کوڑی سے یا خشت و آہک سو یا اور کسی طریقہ سے - - -
ر د ی ف غ		
۱۵۷	غیر ہنگامی	غیر ہنگامی اوس کمی کو کہتے ہیں جو اس بارش

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کی وجہ سے رقم زراعت میں لاحق ہوتی ہے۔۔
ر د ی ف ن		
۱۵۸	فصیل پٹی	اوس کاغذ کا نام ہے جو جمیندی کے لکھتیاہ کیا جاتا ہے جس پر تحصیل دار کی رائے کے بعد ناظم جمیندی کا حکم بصراحت وجوہ کی واضافہ رقم اساسی دار ہوتا ہو۔۔۔۔۔
ر د ی ف ق		
۱۵۹	قصبہ	اوس آبادی کا نام ہے جو موضع سو بڑی ہو۔۔
ر د ی ف ک		
۱۶۰	کول	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۸ صفحہ ۶۸ مجموعہ ہذا۔۔
۱۶۱	سکاہ کوہی	۴۸ ضمن ۲ صفحہ ۸۱ "۔۔۔۔۔
۱۶۲	کنجیہ	ر د ی ف (ر) رمنہ کی تعریف۔۔۔۔۔
۱۶۳	کاشتکار	دفعہ ۱۵۴ صفحہ ۱۳۷ مجموعہ ہذا۔۔
۱۶۴	کاول کار	" " ۱۶۴ " ۱۴۶ "۔۔۔۔۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۶۵	کانغدہا	کاہا اوس قسم معینہ کا نام ہے جو پٹواریوں کو بغرض اخراجات دفتر دیہی دیجاتی ہے۔۔۔
۱۶۶	کھاتہ دار	کھاتہ دار اور پٹہ دار مترادف ہیں ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷۶ صفحہ ۱۹۶ مجموعہ ہذا۔۔۔
۱۶۷	کر دیہی	کر دیہی روزنامہ نقدی کا نام ہے جس میں آمد و خرچ روزانہ کا حساب رکھا جاتا ہے۔۔۔
۱۶۸	کسان	کسان کاشتکار کو کہتے ہیں۔۔۔
۱۶۹	گنبی	ایضاً۔۔۔
۱۷۰	کھڑ سر	جس زمین کے نیچے پتھر قریب ہوں اور سکوتر مین کھڑ سر کہتے ہیں اس میں پیداوار خریف ناقص ہوتی ہے۔۔۔
۱۷۱	کھڑکی	پتھر کی زمین کا نام ہے جس میں زراعت نہیں ہوتی مرہٹواری مین سالوان وغیرہ پوتے ہیں یہ مرہٹی نام ہے۔۔۔
۱۷۲	کھڑوا دوما	مرہٹی نام ہے اوس زمین کا جو کہ پہاڑ پر ہو جس میں خریف پوتے ہیں۔۔۔
۱۷۳	کھاری	مرہٹی نام ہے یہ زمین بھی پڑوہ زمین کی ایک

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۷۷	کوڑو - داہو	کارلا بوتے ہیں۔ جو زمین کے بغیر چاہ و نالہ و تالاب کی پانی کی مزرع ہوتی ہو اوس کو مرہٹواری میں اس نام سے موسوم کرتے ہیں یہ کوئی علیحدہ زمین نہیں ہے صرف خشکی کی زمین ہے اس میں اکثر خریف کا تخم بوتے ہیں۔
۱۷۸	کوہا	یہ اہمیت سے گمانس نکالنے کا ہوجب زراعت چھ سات انچ کی ہوتی ہے تب اس آلہ کو اوس میں بہراتے ہیں تاکہ اوس کی درمیانی گہانسن وغیرہ اوکھڑ جاوے۔
۱۷۹	کلہاری	تبر کو کلہاری کہتے ہیں۔
۱۸۰	کھوڑا	پکھا وڑھ کو کھوڑا کہتے ہیں لائن خطہ ہو ردیف (پ)
۱۸۱	کھورہ	یہ بھی ایک آلہ ہے جو کھودنے کے متفرق کاموں
۱۸۲	کدالی	میں لایا جاتا ہے۔
۱۸۳	کھیاچر	چھوٹی بندھی کا نام ہے۔
۱۸۴	کھری	ایک آلہ ہے مٹی زبرد کرنے کا۔
۱۸۵	کھیر	جو تالاب کہ ۳۰ - ایکڑ سے کم زمین کو سیرا کہتے ہیں

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۸۶	کندہ	اوس کا نام کندہ ہے۔ کندہ کو تالا بچہ ہی کہتے ہیں خوشہ سے تخم جدا کرنے کے لئے جو نوزوں سے روندواتی ہیں اوس کا نام کندہ ہے۔ ..
۱۸۷	کپتہ	کپتہ وہ ہے جو مال تیار شدہ کو درو کے بعد ایک جگہ جمع کر کے انبار لگایا جاتا ہے۔ ..
۱۸۸	کھولو	کھولو اوس مشین کو کہتے ہیں جس میں نیشکر کا رس نکالا جاتا ہے۔ ..
۱۸۹	کنکرہ ملی	ایک قسم ہے زمین کی جسکو تلنگی میں رالہ کو کہتے ہیں یہ زمین سفید مائل لبرخی ہوتی ہے جس میں شکر بڑے اور کنکرہ نکلے ہیں اس میں تباکو۔ دہان۔ ترکاری لوہیہ۔ بلر۔ روئی۔ جوار بوئی جاتی ہے۔ ..

ردیف گ

۱۹۰	گہہ پیار	سبل کو کہتے ہیں ملاحظہ ہو ردیف (س)
۱۹۱	گوڑہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۳- صفحہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا۔ ..
۱۹۲	گالو تھان	گالو تھان اوس اراضی کا نام ہے جس پر گالو تھان آبادی واقع ہوتی ہے۔ ..

نشان سند	اصطلاح	تعریف
۱۹۲	گایران	گایران اوس زمین کو کہتے ہیں جو ہر ایک سو فٹ کے متعلق بغرض چرائی جا نوران چھوڑ دی جاتی ہے۔۔۔
۱۹۳	گٹ نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۱۸۔۔۔
۱۹۵	گنٹہ	ایک گنٹہ مساوی ہوتا ہے ۱۲۱ گز کے۔۔۔
۱۹۶	گوٹالی	وہ زمین جس میں پتھر کے گولے پھر پھرتے ہیں اس میں کچھ مٹی ہوتی ہے مگر کڑی کے پتھر وں میں غلہ بوسے نہیں اسکی قوت پیداوار زیادہ ہے۔ ضریف زیادہ اور کہیں ربیع ہی ہوتے ہیں۔ گیکھون باجرا کم ہوتے ہیں باقی کل اجناس بوسے جاتے ہیں۔۔۔

رویف ل

۱۹۷	لاؤنی	زراعت کرنے کو لاؤنی کہتے ہیں۔۔۔
۱۹۸	پتا دیان	پتا دیان۔ پتا دیان کو کہتے ہیں پتا دیان کی تعریف دفعہ ۱۰۱ صفحہ ۱۱۰ مجموعہ ہدایین بیان ہوئی ہے
۱۹۹	لوٹ کارہ	بنڈی کی ایک قسم ہے۔۔۔

رویف م

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۰۰	مقدم	مقدم اور پیشل مترادف الفاظ ہیں ملاحظہ ہو ردیف (پ) جس میں پیشل کی تعریف بیان ہوئی ہے۔
۲۰۱	مندہ پو لیری	ملاحظہ ہو ضمن (د) دفعہ ۴۰ صفحہ ۱۸ مجموعہ ہذا
۲۰۲	موضع	موضع اور دیہہ مترادف الفاظ ہیں دیہہ کی تعریف ردیف (د) میں بیان ہو چکی ہے دیہہ کا درجہ قصبہ سے کم ہے۔
۲۰۳	مزرعہ	مزرعہ اس آبادی کا نام ہے جو کہ موضع سے کم ہو۔
۲۰۴	مذکورہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۴۴ صفحہ ۴۶ مجموعہ ہذا۔ ..
۲۰۵	سینڈ	سینڈ اور دہورہ مترادف الفاظ ہیں ردیف (د) میں دہورہ کی تعریف بیان ہو چکی ہے۔
۲۰۶	مب	وہ زمین ہے جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے مگر چٹائی ہینہ رہتی اور باریک ریت ملی رہتی ہے اس میں نیشکر۔ دبان۔ باغات کی اجناس۔ پیاز۔ لہسن ہلدی۔ بن مند۔ مسور۔ سرکاری ایچہ طور پر ہوتی ہے۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۰۷	سورم	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیل صفحہ ۱۰۶ مجموعہ ہذا۔۔
۲۰۸	مکار سورم	..
۲۰۹	ملون	ایک قسم ہے زمین کی جسکو تنگی میں یرہ جگہ بھی کہتو ہیں یہ ریتی کی مٹی ہے جن میں ریت زیادہ ہوتی ہے اور رنگ سفید مائل بسرخ اس میں اجناس ذیل بوٹے جاتے ہیں (۱) پیلی جوار (۲) تل (۳) رام تل (۴) باجرا (۵) مونگ (۶) کنکی (۷) کودرو (۸) ارندھی (۹) شالوہ (۱۰) مرچ (۱۱) کلہتی (۱۲) نیشکر۔۔
۲۱۰	مال	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹوارمی میں ہوتے ہے یہ زمین پہاڑ پر اور ٹیلوں پر ہوتی ہے۔ بریج خریف بلحاظ زمین کے ہوتی ہیں۔۔
۲۱۱	مرہ	تنگی میں اس اراضی تری کو کہتو ہیں جس کی سطح بلند ہو۔۔
۲۱۲	مٹا	برٹکی اور مٹا مترادف الفاظ ہیں ملاحظہ ہو ردیف (ب) حصین جوڑ کی تعریف بیان ہوئی ہے۔۔
۲۱۳	ممالک محروسہ	ممالک محروسہ کل علاقہ سرکار عالی مراد ہے حصین

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۱۴	مغسودہ	دیوانی اور صرغی ص اور پائیگاہ اور کل جاگیرات وغیرہ شامل ہیں۔
۲۱۵	مولہ نشاسن	زمین مزر و عہ ندی یا تالاب میں ڈوب جانے کی وجہ سے جو کمی کے لاحق ہوتی ہے اسکو مغسودہ کے نام سے لکھا جاتا ہے۔
۲۱۶	موشتہل	مولہ نشاسن اور سنگ حدود کو کہتے ہیں جو ایسے مقام پر واقع ہوں جہاں تین مواضع کے حدود ملتے ہوں۔
۲۱۷	مدن وری	موشتہل وہ زمین ہے جسکی آب رسانی موشتہلی سے ہوتی ہے۔
۲۱۸	نذرانہ	شالی مدن اور مدن وری مترادف اصطلاحات ہیں اور شالی مدن کی تعریف ردیف (نش) میں بیان ہو چکی ہے۔
۲۱۹	نیراوری	ملاحظہ ہو دفعہ (۸) صفحہ ۸ مجموعہ ہذا۔ ..
		نیراوری۔ تلنگانہ میں در سبند کو کہتے ہیں اور

ردیف

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		جس قدر زمین سخت ہوتی ہے اس قدر بیلونگی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔۔۔

ردیف و

۲۲۹	والسرا	مرہٹی میں والو کے معنی ریک ہے والسرا اوس زمین کا نام ہے جس میں ریک ملی ہوئی ہو جسمین دہان - بٹانا وغیرہ ریس کے ہلکے علی اور خریف کے کل غلے بوٹے جاتے ہیں یہ زمین مرہٹواری میں ہوتی ہے۔۔۔
۲۳۰	ورک کمی	ملاحظہ ہو دفعہ ۳۳۳ صفحہ ۲۴۲ مجموعہ ہذا۔
۲۳۱	ورک اضافہ	تنگی میں اوس اراضی تری کو کہتے ہیں جسکی سطح بہت ہو۔۔۔
۲۳۲	وڈر	وطندار سے مراد وہ معاشدار ہیں جنکو بعض خدمات سرکار سے بجا سے ماہوارات کے معاشین عطا ہوئی ہیں جیسے زمیندار اور مقدم شہزادی وغیرہ وغیرہ۔۔۔
۲۳۳	وطندار	

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
------------	--------	-------

رولیف ۵

۲۳۴	ہڑپہ	ہڑپہ اوس شے امانتی کا نام ہے جو تصفیہ فصول کوڈ گیسری کے قبل بغیر رض رہائی مال کفالتاً رکبہ دیجاتی ہے۔۔۔۔۔
-----	------	---

رولیف می

۲۳۵	یکنیم انی	یکنیم انی اوس رقم کا نام ہے جو بحساب فی روپیہ ۱۰۰ روپے اون دیہات سے وصول اور بجتی سرکار جمع کیجاتی ہے جسکی ضابطی بطور عارضی ہوتی ہے اسی جائداد سے ضابطیات عارضی کے انتظامی مصفا محسوب ہوتی ہیں۔۔۔۔۔
۲۳۶	یرہ چلکا	قسم زمین مترادف ہے ملون کا ملاحظہ ہو رولیف (م)۔۔۔۔۔

یہ حصہ ہی مولف کے نام درستی ہو چکا ہے کوئی صاحب بغیر اجازت خاکسار
تخریری مولف کی اسکے چہا پنے اور ترجمہ کرنے کی مجاز نہیں گے۔
احمد عبدالغفور

فہرست جلد دوم مجموعہ قوانین بالکرا

ردیف الف

نشان	باب	مقدمہ	ردف	صفحہ
۱	اقرار نوعیت مقدمات	مقدمات ارا فیہیات موقوفہ آبادی کا تعلق سرشتہ مال سے جو زمانہ ضبطی عارضی بین بقایاے جاگیر دنگی مستاجرین کا تصفیہ معینہ عدالت سے ہو گا یعنی منجانب جاگیر منضبطہ سرکار کو مستاجر پر دعویٰ کرنا چاہئے جبکہ معاملہ فیما بین پٹہ دلو اور سرکار ہو تو اور کوئی شخص کسی اراضی کے متعلق دعویٰ سے پٹہ داری کرے تو اس کا تعلق گشتی مجلس بالکرا ری نشان ۳۰ مسئلہ کے فقرہ (د) حرف (ج) کی تقسیم دوم سے ہو گا اور غلہ مسئلہ گشتی مذکور کے مد (۱۱) ضمن (د) (د) کا تعلق میں فعلی مزارع سے جس کی ترابع فیما بین دو مزارع ہو۔	۵	۳
۲	ادھان لاؤش نذرانہ اور ادھان کی تعریف		۸	۸

۹	۹	ہر ارج اوطان لاوارث کی ہشتہارین کن کن ابواب کی صرحت ضروری ہے اوس کی تفصیل ..		
۱۲	۱۰	اوطان لاوارث میں ۱۲ سال کا قبضہ و پندار تسلیم کرنے کو لے کافی ہے		
۱۳	۱۱	حکم دہنہ بالاسودہ گناشتے یا کارپر داز ستنی ہین جنکو سرکار نے بوجہ لاوارثی وطن بارہ سال سے زیادہ مدت اجرائی کار کے لیکو مقرر کیا ہے		
۱۵	۱۲	مشریان اوطان لاوارث کو سند جداگانہ دینا ضرور نہیں محکمہ ضلع کا مراسلہ بجائے شد کافی ہے		
۱۵	۱۲	اوطان لاوارث کو تختون میں سے صوبہ دار پر صوبہ دار ہی کے دستخط ہونے چاہئیں نہ مددگار کے		
۱۵	۱۳	تمام اقدارات جو معاملات آبکاری میں صوبہ دار متمودہ کشت آبکاری کو حاصل ہون گے ..	آبکاری	۳
۱۶	۱۵	زمین دارہ کی بحث فیما بین ملک زمین اور دکاندار کی پیش ہونے کی حالت میں دکاندار کی درخواست پر تبدیل دکان کی بجائے سرکاری کی جاوے ..		
۱۶	۱۶	چودھرات علاقہ آبکاری علیہ کی موقوفی ..		
۱۶	۱۶	آبکاری دیہات قوی کا بندوبست بھی قولداران		

		موضع کے ساتھ ہوا کرے		
۱۸	۱۸	مقدم جوادی ایک موضع کے نام دوسرے موضع کا معاملہ مستاجر کی آبکاری منظور ہو سکتا ہے...		
۱۹	۱۹	اون ساہوان بلده کے نام کے ساتھ جن کے نام انیون کے ہندو ریات اندور میں داخل کئے جاتے ہیں بلده کے مقام سکونت کی یہی صراحت ہے	انیون	۴
۱۹	۲۰	اون ساہوکارون کے نام جن کی بغیر ہندوی نہیں بیجا دے گی		
۲۰	۲۱	مستقداران اضلاع و آبکاری بلده و دفتر ملکی کی مرہلت انیون کے متعلق بلا واسطہ محکمہ سرکار ہوگی		
۲۱	۲۲	رجوعہ فوری و فراوی یا ناداری مستاجر معاملہ مستاجر کی کا انتقال کسی دوسرے کے نام اوی محکمہ کے اقتدار سے ہو گا جس کے حکم سے معاملہ دل منظور ہوا ہو	انتقال معاملہ منظور شدہ	۵
۲۲	۲۳	اشتہارات اوطان لاوارث جریدہ میں بذریعہ صوبہ داران طبع ہون دو سہرے ہر قسم کے اشتہارات ایک محکمہ کے اجراء شدہ اس محکمہ سے بالاتر محکمہ کے ذریعہ سے طبع ہون گے	اشتہارات	۶

۲۳	۲۴	مجلس آب پاشی کے اقتدارات	آب پاشی	۷
۲۸	۲۵	قول کنندہ ہاس ویران و تالاب باکی کا رد و آئندہ سے صوبہ داری کی رپورٹ پر مجلس آب پاشی سے ہوگی		
۲۹	۲۶	دسیند اور اراضی زیر تالاب کا تصفیہ آئندہ سررشتہ آب پاشی سے ہوگا		
۳۰	۲۷	راسے نواب انتصار جنگ و قارالدولہ و عارف الہک بہادر بابت زمانہ صوبہ داری شرقی نسبت مرمت باولیہا سے منہدم ہونے کے مطابق ضلع محبوب نگر میں عمل جاری ہے -		
۳۷	۲۷	انتخاب کیفیت دورہ نواب انتصار جنگ بہادر بابت زمانہ رکنیت مجلس مال گزاری نسبت ذرائع آب پاشی -		
۵۱	۲۷	یادداشت نواب انتصار جنگ بہادر بابت زمانہ صوبہ داری شرقی نسبت انتظام مرمت تالاب ہاسے شکستہ		
۶۸	۲۸	کول ہی اوسے انتظام میں داخل ہوگا حوکہ باؤلی کا منہدم کی مرمت کی بابت دفعہ ۲۷ میں بیان ہوچکا		
۶۸	۲۹	سیول سروس کلاس کے پاس شدہ دشمنی صر کو ریجنل کمیٹی ذاتی مال میں ہوائی ہے صفینہ مال کا امتحان	استحان	۸

		دینالاری ہے ..		
۹	۳۰	۴۹	۱۹	۱۰
۱۰	۳۱	۴۱	۲۰	۱۱
	۳۲	۴۲	۲۱	۱۲
	۳۳	۴۳	۲۲	۱۳
	۳۴	۴۴	۲۳	۱۴
	۳۵	۴۵	۲۴	۱۵
	۳۶	۴۶	۲۵	۱۶
	۳۷	۴۷	۲۶	۱۷
	۳۸	۴۸	۲۷	۱۸
			۲۸	۱۹
			۲۹	۲۰
			۳۰	۲۱
			۳۱	۲۲
			۳۲	۲۳
			۳۳	۲۴
			۳۴	۲۵
			۳۵	۲۶
			۳۶	۲۷
			۳۷	۲۸
			۳۸	۲۹
			۳۹	۳۰
			۴۰	۳۱
			۴۱	۳۲
			۴۲	۳۳
			۴۳	۳۴
			۴۴	۳۵
			۴۵	۳۶
			۴۶	۳۷
			۴۷	۳۸
			۴۸	۳۹
			۴۹	۴۰
			۵۰	۴۱
			۵۱	۴۲
			۵۲	۴۳
			۵۳	۴۴
			۵۴	۴۵
			۵۵	۴۶
			۵۶	۴۷
			۵۷	۴۸
			۵۸	۴۹
			۵۹	۵۰
			۶۰	۵۱
			۶۱	۵۲
			۶۲	۵۳
			۶۳	۵۴
			۶۴	۵۵
			۶۵	۵۶
			۶۶	۵۷
			۶۷	۵۸
			۶۸	۵۹
			۶۹	۶۰
			۷۰	۶۱
			۷۱	۶۲
			۷۲	۶۳
			۷۳	۶۴
			۷۴	۶۵
			۷۵	۶۶
			۷۶	۶۷
			۷۷	۶۸
			۷۸	۶۹
			۷۹	۷۰
			۸۰	۷۱
			۸۱	۷۲
			۸۲	۷۳
			۸۳	۷۴
			۸۴	۷۵
			۸۵	۷۶
			۸۶	۷۷
			۸۷	۷۸
			۸۸	۷۹
			۸۹	۸۰
			۹۰	۸۱
			۹۱	۸۲
			۹۲	۸۳
			۹۳	۸۴
			۹۴	۸۵
			۹۵	۸۶
			۹۶	۸۷
			۹۷	۸۸
			۹۸	۸۹
			۹۹	۹۰
			۱۰۰	۹۱

۱۱	اجرت یکار یا	فی کوہس تین بیسہ مزدوری قرار پائے ..	۳۹	۷۹	مدد کار معین المہام کے پاس بیسہ یا جادیکا ..
ردیف ب					
۱۲	بنجر اسے	بنجرائی کی تعریف	۴۰	۸۰	
		گھانس کے ہراج کا وقت شہر یور کا مہینہ	۴۱	۸۱	
		مقرر کیا جاوے			
		گھانس کا نرخ رعایا کے لئے تعلقہ داران اضلاع	۴۲	۸۲	
		مریٹواری سفر کرین صوبہ دار سے منظور کیا			
		لیا کرین			
		مستاجر اگر ناراض ہوگا تو صوبہ داری میں	۴۳	۸۳	
		مرافعہ کرنے کا مجاز ہوگا			
		سزائے خلاف و دزدی مستاجر کے لئے تحصیلدار	۴۴	۸۴	
		اور ضلع کا اقتدار حاصل برمانہ سے کام لیا جائیگا			
		اور شکایت رعایا سے کے مقدمات کی سماعت			
		فی مقدمہ صدمہ سادہ کاغذ پر تحصیل دار			
		سے اقتدار سے ہوگی اور اس سے زیادہ کے لئے			
		ضلع کی منظور ہوگی ضروری ہوگی مثلاً کہ بدت مستاجر			
		کے اندر پیش ہو دالامال سے نفع نہ رہیگا ..			

۸۵	۴۵	مستاجر ایسے مقدمات تحصیل کا مرافقہ کاغذ مستعمل ضلع پر ایک ہینڈہ کی مدت میں ضلع میں کر سکے گا اور ضلع کا فیصلہ مرائندہ قطعی ہوگا۔		
۸۵	۴۶	ملنگانہ میں بھی یہ گشتی اون تعلقات میں موثر ہوگی زمین بندوبست پختہ ہوا ہو یا عام طور پر ایک مدت معین کی لئے سرسری بندوبست۔۔۔۔		
۸۵	۴۷	گہاس جلانے کی ممانعت		
۸۶	۴۸	بول بن کا ہراج دہنگدون ہی کے ہاتھ ہوگا سو بہ دار ۵ سال تک ایسا ہراج منظور کر سکے گا۔	بول بن	۱۳

ر د ل ف پ

۸۷	۴۹	پرچائش و بندوبست کی تعریف (احکام متعلقہ بندوبست کے متعلقہ کیمنگو بڈون)	پرچائش و بندوبست	۱۴
۸۷	۵۰	میراد بندوبست کے متعلق		
۸۷	۵۱	بندوبست ثانی		
۸۷	۵۲	لوکل نندو آیا پٹی		
۸۸	۵۳	موقوف کہاتہ داران		
۸۸	۵۴	اختیارات انتقال		
۸۸	۵۵	تیاری باؤلی ہا		

۸۸	۵۶	تعمیر و ترمیم تالاب و کنشہ ہا
۸۸	۵۷	حقوق نزار عین بیت و رختان
۸۹	۵۸	درختان واقعہ لبہا سے ندی و نالہ ہا
۹۰	۵۹	جہان حد بندی صحرا سے محفوظہ کی ہو چکی ہو وہاں زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا معہ درختان موقوفہ
۹۱	۶۰	جہان حد بندی صحرا سے محفوظہ کی نہ ہو وہاں زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا
۹۱	۶۱	نزدخت درختان شمر
۹۱	۶۲	ایضا ایضا واقع اراضی غیر مقبوضہ
۹۲	۶۳	اراضی اور درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں رہنا چاہئے
۹۲	۶۴	میب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھا لئے جاویں یا نزدخت ہو جاویں تو سرکار کو پیرائے زمین برجوبی کو اوگین کوئی حق نہ ہوگا
۹۲	۶۵	نزدخت نذرہ درختان محفوظہ سرکار
۹۳	۶۶	حقوق کہاں داران نسبت درختان موقوفہ
۹۳	۶۷	وصول قیمت ایسے قیمت کی جو ناجائز طور پر کاٹا گیا ہو یا صورت میں لایا گیا ہو

۹۴	۶۸	جلاٹ کی لکڑی کاٹ لیجانے کا طریقہ		
۹۴	۶۹	تایم مقامی کسانہ دارد در صورت فوقی		
۹۴	۷۰	تایم مقامی جب ایک سروے نمبرین دوریت شریک ہوں		
۹۵	۷۱	تایم مقامی جب ایک سروے نمبرین دوریت سے زیادہ شریک ہوں		
۷۲	۷۲	گذاشت و انتقال اراضی		
۹۶	۷۳	بلا اجازت تحریری زراعت کرنا		
۹۷	۷۴	کاه اراضی غیر مقبوضہ		
۷۵	۷۵	زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے		
۷۶	۷۶	ارضی چراگاہ		
۷۷	۷۷	تاوان قبضہ ناجائز		
۹۸	۷۸	کب سروے نمبر معافی دہی دہار و پراگھا یا جا سکتا ہے		
۹۹	۷۹	جب کسی سروے نمبر پر جمع معین نہ ہوئی ہو تو اس کو جمع معین کر کے اوجھا دینا		
۹۹	۸۰	حق معدن		
۸۱	۸۱	کاشتکار سطح زمین کو خراب نہیں کر سکتے		
۸۲	۸۲	علامات حدود کے متعلق		

۱۰۰	۸۳	ارضی خشکی پر معافی نہیں دیجا سکتی		
"	۸۴	ارضی خشکی میں دو فصلہ دوبارہ موقوف کر دیا گیا		
۱۰۱	۸۵	اسمانی تری		
"	۸۶	تختیض اراضی تری		
۱۰۲	۸۷	معافی اراضی تری تیر تلاب و کھنڈہ و نہری ..		
۱۰۳	۸۸	زراعت خشکی اراضی تری میں		
"	۸۹	کاشت باغات اراضی تابی میں		
"	۹۰	ارضی تری دو فصلہ		
"	۹۱	دو فصلہ تری کی بعد خشکی کی زراعت		
۱۰۴	۹۲	خشکی حال تری		
"	۹۳	کاشت نیشکر		
۱۰۵	۹۴	کاشت باغات زیر تالاب یا نہر		
"	۹۵	تبدیل بکاشت باغات زیر اراضی تالاب یا نہر		
"	۹۶	پن ملہ		
۱۰۸	۹۷	سوز یا دیگر اجناس باغات		
"	۹۸	باڑہ یاں		
"	۹۹	ارضی زیر باولی پر معافی نہیں مل سکتی ..		
"	۱۰۰	آخر ایش زراعت زیر باولی		
۱۰۹	۱۰۱	پبادان		

۱۱۰	۱۰۲	نظم نالاب میں سرور سے نمبر
۱۱۱	۱۰۳	حق اعدا داران نسبت پانی لینے کے
۱۱۱	۱۰۴	ایضا
۱۱۱	۱۰۵	تقسیم آب نہر یا نالاب
۱۱۲	۱۰۶	تعیین اقساط
۱۱۳	۱۰۷	تواندہ حلقہ باؤلی ہا

(قواعد بندوبست اضلاع مرہٹواری)

۱۱۶	۱۰۸	میعاد بندوبست
۱۱۶	۱۰۹	بندوبست ثنائی
۱۱۶	۱۱۰	لو کھنڈ
۱۱۷	۱۱۱	تبدیل زراعت سے دھارونکار و بدل جائزہ
۱۱۷	۱۱۲	دوبند یعنی پانی کی شرح
۱۱۷	۱۱۳	کب سرور سے نمبر معافی و کمی دھارہ پر اوٹھانا
۱۱۷	۱۱۳	جاسکتا ہے
۱۱۷	۱۱۴	کب سرور سے نمبر کو اس کی کامل دھارہ پر
۱۱۷	۱۱۴	اوٹھانا چاہیئے
۱۱۷	۱۱۵	گٹ نمبر کو زراعت پر اوٹھانا
۱۱۷	۱۱۶	حقوق کھاتہ داران

۱۱۹	۱۱۷	انتقال انتقال		
"	۱۱۸	درختان کے احکام عام		
"	۱۱۹	درختان واقع لب ہائے ندی و نالہ		
۱۲۰	۱۲۰	جہان حد بندی صحرا سے محفوظ کی ہو چکی ہو وہاں زمین کو زراعت پر اٹھا دینا معہ درختان موقوفہ		
"	۱۲۱	جہان حد بندی صحرا سے محفوظ کی نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا ..		
۱۲۱	۱۲۲	فروخت درختان شجرہ		
"	۱۲۳	ایضاً واقع اراضی غیر مقبوضہ		
"	۱۲۴	اراضی و درختان ایک ہی کے قبضہ میں رہنا چاہئے		
۱۲۲	۱۲۵	جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اٹھا لئے جائیں یا فروخت ہو جائیں تو سرکار کو پھر ایسے درختوں پر جو بعد کو اوگین کوئی حق نہ ہو گا		
"	۱۲۶	فروخت شجرہ درختان محفوظہ سرکار		
۱۲۳	۱۲۷	حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوفہ ..		
"	۱۲۸	وصول قیمت ایسے درختوں کی جو ناجائز طور پر کاٹے یا صرف میں لائے گئے ہوں		

۱۳۳	۱۲۹	جلانے کی لکڑی کاٹ بیچانے کا ضابطہ ..
۱۳۴	۱۳۰	قائم مقامی کھانہ دار در صورت فوتی ..
۱۳۵	۱۳۱	قائم مقامی جب ایک سرو کے نمبر میں دو رعیت شریک ہیں ..
۱۳۶	۱۳۲	قائم مقامی جب ایک سرو کے نمبر میں دو رعیت سے زیادہ شریک ہوں ..
۱۳۷	۱۳۳	گزارشت و انتقال اراضی ..
۱۳۸	۱۳۴	بلا اجازت تحریری ذراعت کرنا ..
۱۳۹	۱۳۵	کاہ اراضی غیر مقبوضہ ..
۱۴۰	۱۳۶	زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے ..
۱۴۱	۱۳۷	ارضی چراگاہ ..
۱۴۲	۱۳۸	تاوان قبضہ ناجائز ..
۱۴۳	۱۳۹	حق مدد ..
۱۴۴	۱۴۰	گاشتکاران سطح زمین کو خراب نہیں کر سکتے ..
۱۴۵	۱۴۱	علامات حدود ..
۱۴۶	۱۴۲	اقدارات عمدہ داران بندوبست ..
۱۴۷	۱۴۳	جرمانہ کا اقدار مہتمم و مددگار و نائب مددگار کے لئے ..
۱۴۸	۱۴۴	اقدار و وصول رقم مزدوری از قابضان اراضی

۱۳۰	۱۴۵	ملایق احکام عمدہ دایان بندوبست و سماعت		
		مرافعہ کی صراحت		
"	۱۴۶	ہدایت سرکار نسبت استعمال اقتدارات		
۱۳۱	۱۴۷	تقرر مقدمان کو تو اسے علاقہ جاگیرات غیر مستثنیٰ	پیش و پشوار کی	۱۵
۱۳۲	۱۴۸	جائزہ پیش و پشوار یا		
۱۳۳	۱۴۹	گماشتگان پیش و پشوار سی کی موقوفی کا اختیار		
		مالک وطن کو کس حالت میں نہیں ہے		
"	۱۵۰	گماشتگان کو اسکس ماہواری حساب سے دی جائے گی		
۱۳۶	۱۵۱	گماشتہ کو تقرر اگر مالک کی طرف سے ہوا ہو تو		
		حق گماشتہ کا تصفیہ مالک ہی کرے گا		
"	۱۵۲	اگر پیش و پشوار سی کی معطلی سالم اسکس سالواری		
		قسط پر پا جانے کی بند ہو تو منصرم کار کا اسکس		
		تخص معطل کی جائداد سے دلایا جاوے گا		

ردیف ت

۱۳۷	۱۵۳	وہ اشعار جو بصیغہ تمثیل قیاس قرنی و نیلام	تمثیل مفید	۱۶
		گماشتگان	
"	۱۵۴	اجرا سے دیگر میمن گماشتہ کے ساتھ کیا ریت	مربون -	
		ہوگی		

۱۳۹	۱۵۵	طریقہ تصفیہ نزاع صرف خاص و پارٹیکلر	تصفیہ نزاع	۱۷
		دیوانی	حدود	
۱۴۰	۱۵۶	حکم دفعہ بال سے اقتدارات پر کوئی اثر ہوگا۔		
۱۴۱	۱۵۷	نزاع سیور بصورت غیر ماضی علاقہ داران		
		جاگیر کس طرح فیصل ہونے چاہئے۔		
۱۴۲	۱۵۸	بعض ہدایات صوبہ دار مشرقی نسبت کارروائی		
		مناقشہ سرحدات		
۱۴۳	۱۵۹	تقریر کے احکام	تقریرات و سیٹ شدہ	۱۸

رویف ج

۱۴۶	۱۶۵	نتیجہات جمع بندی کے متعلق	جمع بندی	۱۹
-----	-----	---------------------------------	----------	----

رویف ج

۱۴۷	۱۶۷	متعلق بہ حفاظت چوبینہ	چوبینہ	۲۰
۱۴۸	۱۶۸	انعام مخبرین		
"	۱۶۹	معافی چوبینہ برعایا		
		غیر مستطیع لوگ شل کاشتکاروں کے حکم سے		
۱۵۱	۱۷۱	میں داخل ہیں		

۱۵۲	۱۸۲	معافی بہ معابد و عاشور خانہ .. - ..		
"	۱۸۳	احکام متفرق - - - - -		
۱۵۳	۱۸۶	معافی کا نئی کے متعلق - - - - -		
"	۱۸۷	بیمہ سوختنی کے متعلق - - - - -		
۱۵۴	۱۸۸	ہراج چوبینہ غیری قطع شدہ از تحصیلات		
۱۵۶	۱۹۰	فرائض مقدم پٹواریان - - - - -		
"	۱۹۱	چوبینہ جاگیرات کا ایک جگہ سے دوسری		
		جگہ لیجانا - - - - -		
۱۵۸	۱۹۶	درجہ بندی اشجار بلحاظ قد و قیمت - -		
۱۵۹	۱۹۸	صراحت اقسام چوبینہ و تختہ مدارج - -		
۱۶۶	۱۹۹	دستور قطع و برید چوبینہ - - - - -		
۱۷۳	۲۳۱	اتنوع بعدہ داران چوبینہ - - - - -		

رویف ح

۱۷۴	۲۳۷	دعویٰ مستاجران بر تشکیدار انکی سماعت	حد و عت	۲۱
		آئندہ کس کس مقدار دعویٰ نہ کس کس		
		نکدہ من ہوگی - - - - -		

رویف د

۱۷۶	۲۴۴	قواعد نصب درختان - - - - -	درختان	۲۲
-----	-----	----------------------------	--------	----

۱۷۷	۲۴۵	حقیقت قابضان اراضی بر درختان		
۱۷۸	۲۴۸	سحانی بار درختان واقع دیول یاد ہرم سالہ ...		
۱۷۹	۲۴۹	درختان غیر شمر واقع اندرون آبادی کا ہراج		
		قصداً ناجائز ہے		
۱۸۰	۲۵۰	ناصبان امرای کو نصف ثمرہ معاف ہے اگرچہ		
		اراضی پر کوئی دوسرا رعیت قابض ہو		
۱۸۱	۲۵۱	پتہ دار اوس زمین پر کے ثمرہ درختوں کی معافی		
		کا مستحق نہ ہو گا جو اس کے لقب کتبہ ہوئے		
		ہوں اور جس سال اوسکو کبیت کی رقم بوجہ		
		انتادگی زمین کے معاف کی گئی ہو		
۱۸۲	۲۵۲	ناٹکے ایسے دخت جو کہ تارامی نکالنے کے لایں		
		ہوں بضرورت مکانات یا سوٹ کشی رعایا کا		
		نہ جاوین		
۱۸۳	۲۵۶	درختان واقع بیگہ جات سرکار کی ثمرہ پر		
		سرکار کا حق ہو گا		
۱۸۵	۲۶۱	سہاشتہ و فصلہ کے بعد درمیتات ترمی مین	دیار	۲۳
		خشکی بومی جانے کی حالت مین نہ اوسکو سر		
		تخم زیری کیا جاوے گا اور نہ اوس کا دہارہ		
		لیا جاوے گا		

۱۸۶	۲۶۵	کمی دہارہ اراضی افتادہ کی کارروائی کس طرح ہوگی		
۱۹۰	۲۶۶	ہنگامہ کے نظارہ جیمنڈیکا دورہ تحقیقی و دورہ جیمنڈی کے ہدایات	دورہ	۲۴
۱۹۳	۲۷۱	روزنامہ چمہ کا نمونہ		

ردیف ر

۱۹۵	۲۷۶	جو ستاد زیرین سو روپیہ کی مالیت سے زیادہ ادن کی ریٹریسٹ کا حساب دفعہ ۱۱ قانون ریٹری ہوگی	جنہری دستاویزات	۳۵
۱۹۶	۲۷۷	قبولیت - ضمانت - رسید - رجوع موصول یومیہ دیگر اجتناب مطالب متعلقہ قانون اسناد کے متعلق ضروری تھیں		

ردیف ش

۱۹۹	۲۷۸	طلب تہمت جات شمول و خروج بابۃ ۱۹۷	شمول و خروج	۳۶
۲۰۵	۲۸۱	ہنگامہ دار و اسامی ہنگامہ کی تعریف	ہنگامہ داران	۳۷
"	۲۸۲	اختیار قلمی ہنگامہ داران اخلاص بمقتدا ہنگامہ داران		

ردیف ض

۲۰۶	۲۱۳	سزائے فرائض ضبطی سرکاری	ضبطی	۲۸
"	۲۸۴	تبہء جنسین متعلقہ دیہات منضبطہ کا کہنا		
		ستھدی مال میں مرتب رہیگا		
۲۱۹	۲۹۲	جایداد ہائے تحت کوٹ آف وارڈس سے		
		سرکاری زمین کیونیم انی کا وصول ہونا موقوف		
		کیا گیا		
۲۲۰	۲۹۵	اگر کوئی مستاجر بجائے ضمانت یا دہروت کے	ضمانت یا	۲۹
		پہلے ہینہ کی رقم پیشگی داخل کرے اور شروع	دہروت	
		سال سے ہر ہینہ کی رقم وقت بوقت ادا کرے		
		تو ضمانت و دہروت کی ضرورت باقی نہ		
		رہے گی		
۲۲۲	۳۰۱	ملازمین کی تبدیلی کیوقت اون کی فاضل		
		کی سکونت اور قرابت و جائداد وغیرہ		
		ملازمان تبدیلہ کا لحاظ رکھنا چاہئے ..		
۲۲۳	۳۰۲	دس روپیہ کی معاش سوریہ کی ضمانت		
		کے لئے مقرر ہو سکتی ہے مگر با اجازت		
		سرکاری		

روایف ع

۲۲۵	۳۰۶	عرا یض زبانی احکام کی بنیاد پر واپس نہ کہجایا کریں	عرا یض	۳۰
۲۲۷	۳۱۲	جو عرا یض کر ایک محکمہ سے وجہ بے تعلقی بعد شرح واپس ہو جات ہیں وہ بجنسہ محکمہ متعلقہ میں پیش ہو سکتی ہیں		
۲۲۹	۳۱۶	علامات صدور کی عزا یہ کرنے کی سزا	علامات صدور	۳۱

روایف و

۲۳۰	۳۱۷	صوبہ داران اپنے قلم سے فیصلے لکھا کریں ..	فیصلہ	۳۲
۲۳۱	۳۱۸	محکمہ ماتحت کو جبکہ محکمہ مراکز کسی مقدمہ کی تجویز ثانی کا حکم دیوے تو اس حکم میں رجسٹر کردینا چاہیو کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کیا گیا	تعمیل فیصلہ	
۲۳۱	۳۱۹	تعمیل فیصلہ کے لٹو جا یاد منقولہ وغیرہ بقولہ کا ہر اج ہو سکتا ہے		
۲۳۲	۳۲۰	تعمیل فیصلہ کے انتظار میں نقل فیصلہ کے دے نے میں تاخیر نہ کرنا چاہئے		

روایف ک

۳۳	کر دو گیری	ہر چہ کی تفصیل اور مقدار وزن معافی وار رسید میں لکھی جایا کرے ۔ ۔ ۔ ۔	۳۲۳	۲۳۳
		دارالضرائع مجلس کے اشیا و کا محصول ادا ہونا چاہئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳۲۳	۲۳۳
		جیکہ سرکاری علاقوں کو سرکاری ضرورت سے کچھ سامان باہر سے طلب کرنے کا اتفاق ہو تو معافی محصول کر دو گیری کی نسبت کس طرح عمل کرنا	۳۲۴	۲۳۴
۳۴	کارروائی	مقدمات جرمال سے عدالت نو جداری میں سپردہ ہوتے ہیں اون کی پیروی صدیغہ مال جنہیں سرکار کی طرف سے اسی طرح ہونی ضرور ہے طرح فرق ہے ۔ عام مدعی اپنے مقدمات میں پیروی کرتے ہیں ۔	۳۲۵	۲۳۵
	اون مقدمات جنہیں سرکار	مقدمات جو عدالت دیوانی میں سرکاری کے اوپر دائر ہوں اون کے واسطہ میں محتاج کاغذ مختوم خرید اور صرف کرنے کا اختیار تعقدار ضائع کو ہو گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳۲۶	۲۳۶
۲۵	کمی و معافی	بلکہ ان کی زمین کم قوتی کے سبب سے افتادہ ہو تو کمی یک سالہ میں محاسبہ دینا چاہئے ۔ ۔ ۔	۳۲۷	۲۳۷
	یک سالہ	ابواب میں کمی و کمی یک سالہ و معافی یک سالہ کی تفصیل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳۲۸	۲۳۸

رولیف گ

۲۳۶	۲۳۶	نگہ دہوہ کی چنوائی اور اس کے معاہدہ کا انتظام دونوں ایک ساتھ ٹکدہ کشی آجکاری سے ہونا چاہئے	۳۳	۳۳
-----	-----	--	----	----

رولیف ل

۲۳۷	۳۳۷	اخراجی دستور العمل نوکل فنڈ کے حکام	۳۷	نوکل فنڈ
۲۳۸	فقہ نمبر دستور العمل	نوکل فنڈ میں کون کون قوموں کے		
		ہیں		
۲۳۹	فقہ (۳)	نوکل فنڈ کی رسم کا وصول کرنا		
		کس کا کام ہے		
۳۰	۳۰	مصارف نوکل فنڈ کے نمونہ		
		کا تقرر		
۲۵۲	۱۰۰	نوکل فنڈ کی رسم حسابات میں		
		کس طرح جمع ہوگی		
۱۱	۱۱	دوبائی تعلیمات کے احکام ..		
۲۵۳	۱۲	دوبائی کوئی کے احکام ..		
۱۳	۱۳	دوبائی رہتہ پٹی کے احکام ..		

۲۵۳	۱۴)	تتو لعل " فقرہ (۱۴)	لوکل فنڈ کی رسم کن کن ابواب
			مین صرف ہوگی
۲۵۴	۱۵)	" " " "	صدر مجلس لوکل فنڈ کا تقرر اور
			انتخابات
۲۵۶	۲۵)	" " " "	موازنہ لوکل فنڈ کے متعلق ..
"	۲۶)	" " " "	لوکل سس کے اسکیم
"	۲۷)	" " " "	عملہ کے متعلق
۲۵۷	۲۸)	" " " "	طرز کارروائی
۲۵۸	۳۱		دیہات منضبطہ غیر بندوبست
			شدہ کی رستہ چنی اور اضلاع
			بندوبست شدہ مین رسم
			لوکل سس دیہات منضبطہ
			کا عملہ بعد امانت رکھنا ضروری
			ہنسن رقم لوکل فنڈ خالصہ کو ساتھ
			جمع خرچ ہوگا
"	۳۲		اضلاع بندوبست شدہ مین
			لوکل سس کی وصولی رقم
			پر بھی میٹل پوار یون کو اسکیم
			دیا جاوے گا

۲۶۱	۳۴۶	دیہات جاگیر منضبطہ میں رستم لوکل سس بنفیر منظور می سرکار لی نہ جاوے گی بانغات کا تعلق لوکل فنڈ سے ..		
۲۶۲	۳۴۸			
ر د ی ف م				
۲۶۳	۳۵۳	معافی چرونبی و شہد دلاکھ و موم و گوند	معافیات	۳۸
"	۳۵۴	معافی ہراج سبزی و دہرائی		
۲۶۴	۳۵۵	معافی محصول و موقوفی ہراج تیند و یعنی شہر آئینوس ..		
"	۳۵۶	معافی محصول کچا رہمی جو چڑی والون سے لیا جاتا ہے ..		
۲۶۶	۳۵۸	معافی شہرہ شریفہ جو مقدمات مرانٹا یا بضیعہ تجوز ثانی اسد فربہر دایرہ ہون گ اون کے واسطے نین ہینہ کی میساد سماعت مقرر کیجاتی ہے	مراضہ تجوز ثانی	۳۹

۳۵۹	۲۶۶	مقدمات عطا سے اراضیات اندرون آبادی کا مضافہ کسی محکمہ میں ہو گا		
۳۶۰	۲۶۷	مضافہ کے مقدمات مضافہ کی غیر فاضلی کی حالت میں ہو گا اس کے کہ عدم بیرو سے مضافہ کے نام سے خارج ہوں ہو گا موجودہ پیر فسیل یا دین		
۳۶۱	۲۶۸	محکمہ مضافہ کا کسی ایک مقدمہ کی بابت برائیاں در خواست محکمہ یا تحت منظور می دینا ادسی مقدمہ کے مضافہ کی سماعت کا مانع ہونے گا		
۳۶۲	۲۶۹	آئندہ ہر ابتدائی احکام پر گشتی کا نشان ثبت ہونے گا	مستغرات	۴۰
۳۶۳	۲۷۰	جواب طلبہ سر اسٹون پر ایک بعد انکا نہ نشہ ہم نشان یاد ہی قائم کرنا چاہیے		
۳۶۴	۲۷۱	کاغذات کو مشکوٰۃ اور مشکوٰۃ کرنے کی مرافعت		

۲۷۲	۳۶۸	سرکاری کافذات کے سادہ حصہ پر سیاہی کرنے کی حالت میں اوس کا دھونا یا پھینکا منوع ہے
۲۷۳	۳۶۹	ہراج مکانات رعایا سے معزوری یا معافی از صیغہ فوجداری
۲۷۴	۳۷۰	اختیارات محکمہ جات مال متعلق بہ کمارروائی مقدمات

ردیف ن

۲۷۶	۳۷۶	دوم سوم تعلقہ دارصاحبان مجاز کئے جائے کہ اشد تحصیل بصریغہ نگرانی طلب کریں اور در صورت غلط ہونے فیصلہ کے مقدمہ حکم اخیر کے واسطے تعلقہ دار ضلع کی خدمتیں بہ بین اور تادم و حکم تعلقہ دار التوا سے تمیل کا حکم دیں	نگرانی	۴۱
۲۷۷	۳۷۷	جب کوئی ایسا شخص جس کا مقدمہ ناداری عدالت میں دائر ہو اوسی مقدمہ کی تائید میں کسی اسناد وغیرہ کا غذات و ثانی کی نقل صیغہ مال سے لینا چاہئے تو بعد اطمینان	فقول	۴۲

		اس امر کے کہ عدالت میں وہی تقدیر بھیضہ نادار ہی سے کیا گیا ہے نقول معاویہ سارے کاغذ پر دے جا دیں گے۔۔۔۔۔ عطا سے نقول کی تاکید		
۲۷۷	۲۷۸			

روایف و

۲۷۸	۳۷۹	تصریح اختیارات تعاقبات ان اضلاع و صوبہ داران در بارہ قضی دہیات جاگیر و مقطوعہ وغیرہ اہل بیت بقایا سے سرکاری۔۔۔	وصول مانڈاری	۲۳
۲۸۰	۳۸۰	جاگیر داروں اور مقطوعہ داروں سے رقم سرکاری وصول کرنے کا بجائے آبان کے مہینہ کے کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔		
۲۸۱	۳۸۱	وصول جرمانہ مالی کے متعلق۔۔۔۔۔		
۲۸۲	۳۸۲	براج وطن بغرض تصفیہ بقایا		
۲۸۳	۳۸۳	سرکاری مطالبات مانڈاری کے وصول میں زردیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ ملے۔ ۲۴ مہ ۱۲۹۹ء کے مطابق عمل ہوگا۔۔		
۲۹۰	۳۸۷	کمشنر صاحب کو درگیری کا جوڑہ جرمانہ منسوب مقدم پنجواریہ ن مسئل باقیات مانڈاری		

وصول کیا جاویگا۔۔۔۔۔

ردیف ۵

۲۹۱	۳۸۸	تختجاتِ فصل داری۔	ہنگام و	۴۴
۲۹۲	۳۸۹	بارش کے متعلق۔	فصل	
۲۹۳	۳۹۰	ہراج۔		

فہرست تمام شدہ ❖❖



مجموعہ قوانین مالکراجلہ دوم

مولف

احمد عبدالغفریزید دگازتہ مال گزاری سرکار عالی

۱۳۱۰

مین حیدر آباد مین طبع ہوا *

دیباقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفعہ ۱۔ جائز ہے کہ اس مجموعہ کو جلد دوم مجموعہ قوانین مالگزاری می کہا جاوے اس لئے کہ مجموعہ قوانین مالگزاری مرتبہ مشائخ ہجری کی ترتیب کے بعد ۱۲۸۱ھ و ۱۲۸۲ھ و ۱۲۸۳ھ و ۱۲۸۴ھ ہجری میں جس قدر احکام اور ضوابط سررشتہ مالگزاری کے متعلق نافذ ہوئے ہیں وہ تمام اس مجموعہ میں جمع کئے گئے ہیں اگرچہ اس مجموعہ کی ترتیب بھی بالوار اور ردیف وار ہے جیسا کہ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول کی ترتیب ہے لیکن اس مجموعہ کی دفعات میں الزاماً احکام نافذہ کی کامل نقل کر دی گئی ہے تاکہ ناظرین اصل احکام نافذہ کے الفاظ سے بھی فائدہ حاصل کر سکیں *

دفعہ ۲۔ اس مجموعہ میں سررشتہ عطیات کے احکام شامل نہیں ہیں اس لئے کہ اس کے متعلق مجموعہ اعظم العطیات جداگانہ شلیع ہو چکا ہے *

دفعہ ۳۔ اس مجموعہ میں مالگزاری کے احکام کے سوا سررشتہ بند و بست اور چوبینہ اور آبپاشی اور افزائش نسل جو پایہ اور لوکل فنڈ کے احکام بھی مجموعی طور پر شامل ہیں جو کہ مجموعہ قوانین

ردیف الف	انتیازقدمات
<p>ماگزارى جلد اول كى ترتيب كے وقت ۱۲۰ ہجری میں جمع ہونے كے تھى - خاص كر سررشتہ ماگزارى كے احكام سے جو احكام قدیم اور نافذ الوقت مولف كو ہم نہ پہونچنے كى وجہ سے مجموعہ كو میں شامل نہ ہونے كے تھے وہ سب تمام تر اس مجموعہ میں داخل كئے گئے ہیں +</p> <p>دفعہ ۴ - بعض مالی اصطلاحات اور الفاظ كى تعريف بھی جا بجا اس مجموعہ میں كى گئی ہے على ہذا فہم مطالب كى آسانى كے لئے بعض دفعات كے متعلق تشبیلات اور تشریحات بھی بیان ہوئے ہیں مگر ایسے تشبیلات و تشریحات كے حاشیہ پر جو كسى حكم سركارى پر مبنی نہیں ہیں یہ كمدیہ ہے كر سنجانب مولف ہیں +</p> <p>دفعہ ۵ - مقدمات اراضیات موقوفہ آبادى كا فیصلہ جس حد تک اونكا تعلق سررشتہ صفائى سے ہے اتيك سررشتہ صفائى سے ہوتا تھا اور اس كا مرافقہ صدر مہتمم تعمیرات اور سررشتہ تعمیرات سے ہوا كرتا تھا اور كشتى مجلس ماگزارى نشان ۱۲ د ۱۳ ہجری كا عنوان ۲۶ صفحہ ۱۲۱ - اس كا سويہ صدر مجلس كو كل فنڈ كے جلسہ منعقدہ ۲۰ - مارچ ۱۹۹۱ء میں طے ہوا كرايسے مقدمات منقصہ ضلع كا مرافقہ صوبہ دارى</p>	
<p>مجموعہ قوانین ماگزارى جلد اول طبع دوم میں دفعہ ۵۰ كے بعد یہ تكملة طبع ہوا ہجری مجموعہ قوانین ماگزارى كى جلد اول میں - باب بنام انتیاز نوعیت مقدمات ردیف الف میں ابواب نمبر ۱۳ پر قایم ہے یہ باب گویا اوسى كا ضمیمہ ہے مجموعہ ذكر كے صفحہ ۲۱۴ كے بعد سے اسكو پڑھنا چاہئے - اس حكم كے نفاذ كے پہلے ان مقدمات كا تعلق آخر درجہ كے سررشتہ صفائى سے تھا یعنی ضلع كا مرافقہ صدر مہتمم تعمیرات اور سررشتہ تعمیرات سے ہوا كرتا تھا اور یہ عمل مبنی تھا كشتى نشان ۱۲۰ مجلس ماگزارى اور زیر دستور العمل صفائى پر -</p>	

گشتى مقدمات

نشان ۲۸
صفحہ ۱۲۹۹

الف

استیان نقد

مین اور صوبہ داری کا مرافقہ دفتر سرکار عالی علاقہ ناگزاری مین ہوا کرتے۔ لہذا انواب دارالہمام سرکار عالی بمبٹوری تجویز صدر مجلس موصوف حکم دیتے ہیں کہ آئندہ اسے حسب تصریح صدر عمل ہو اور گزشتہ فیصلہ جات کا مرافقہ بھی جنکی مدت باقی ہو چکے جات مذکور مین رجوع اور فیصل ہو۔

تشریح - صوبہ داری سے حکم صوبہ داری کا صیغہ مال مراد ہے فریقین خواہ دونوں عامہ رعایا سے ہوں یا ایک فریق سرکار ہو حسب دفعہ بالا عمل ہو گا اور اراضیات موقوفہ آبادی سے اراضی زراعت کو مستثنیٰ سمجھنا چاہئے اراضی پر اگرچہ مکانات کو عقب مین ہوتی ہے مگر تاہم اول ہی سے اسکا تعلق سرشتہ مال سے رہا ہو۔

دفعہ ۲ - تاریخ معینہ ۲۹ - آبان ۱۲۹۹ ف مطابق ۲۱ صفر ۱۳۰۰

زمانہ منصبی عارضی مین بقایا سے جاگیر دگی ستاجرین کا پیش ہونی مراغ اور مراغ کے تحصیل معینہ عدالت سے ہو گا یعنی منجانب جاگیر منصبہ وکیل غلام محمد حاضر ہیں۔ مراغ کے وکیل کا بیان سنا گیا۔

پھر برہمنگی لفظ ہو پر اس زمین کو کہتے ہیں جو کہ رعایا کے مکانات کے عقب مین واقع رہتی ہے اور داخل میط مکان سمجھی جاتی ہے جس مین رعایا ترکاری وغیرہ بسترے ہیں یا کہیں دلاڑی جس سے زمین کی قوت بڑھاتی جاتی ہے (یا کھیا چر (کار می کی ایک قسم ہے) یا کرٹی یا بانو وغیرہ کہتے ہیں ملاحظہ ہو ضمن الف دفعہ ۱۰۸۷ مجموعہ قوانین مال جلد اول ردیف

م باب سانیات +

منجانب

موصوف

مصدقہ

مراغ نشان

رجوع ۱۲۹۹

والغضال

نشدان

مستدال

روایف الف

امتیاز تہذبات

اصل مسئلہ سمستان و ضلع ناگر کرنول و صوبہ داری ملاحظہ ہوئیں۔ واقعات یہ ہیں کہ
 مراغہ تہمد دار ہے۔ موضع بلوارم و مہا پور و سنگین پل علاقہ سمستان گویاں پٹیہ۔ و ماہی
 نالاب ہائے دیہات تو کم کنند علاقہ سمستان مذکور کا۔ جسکے تہمد کی سطح پنچاسالہ میں ابتدا
 ۱۸۸۴ء تک لغایت ششلاف تھی۔ از روئے وصولیاتی سمستان مذکور مراغہ گزار کے
 ذمے کل رقم بقایا بابائے مستاجر ہی مذکور بقدر مبلغ تین ہزار تین سو پینتیس روپیہ نو آنے
 نویائی باقی نکلے۔ اول مراغہ روپوش رہا بعد کارروائی ضابطہ حاضر کیا گیا۔ اور یہ مقابلہ
 مراغہ وصولیاتی کا مقابلہ ہوا۔ مراغہ نے بہ تصدیق اقرار خود مبلغ مذکور الصدا پیشہ و نہ
 تسلیم کر کے بہ انظار نا داری دوسو روپیہ سالانہ قسط مقرر کرنا چاہا۔ قسط کے تقرر کو سمستان
 نے نامنظور کیا۔ مراغہ فرار ہو گیا۔ سمستان سے حسب ضابطہ فیصلہ ہوا۔ اور مراغہ
 کی گرفتاری اور قرقی جائداد کے لئے ضلع سے کارروائی ہوئی۔ اور جائداد مراغہ کی
 قرقی ضلع راجپور میں عمل میں آئی۔ مراغہ کہتا ہے کہ مکان اور کھیت اور بولیشی ضبط
 ہوئے ہیں۔ اور بقول مراغہ جائداد منضبط کی مالیت تخمیناً آٹھ سو روپیہ کی ہے۔
 مراغہ نے سمستان کی ناراضی سے ضلع میں مراغہ کیا۔ ایک دفعہ مراغہ کی غیر حاضری
 کیوجہ سے مقدمہ خارج ہوا۔ بعدہ محکمہ صوبہ داری سے مراغہ نے تجویز ثنائی کا حکم
 ضلع کے نام حاصل کیا۔ اور بعد کارروائی ضلع سے بصیغہ تجویز ثنائی بھی ناکامیاب
 ٹھہرا اور ضلع کے فیصلہ کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری میں مراغہ کیا۔ صوبہ داری
 میں بھی فیصلہ ضلع و سمستان بحال رہا۔ اب مراغہ محکمہ صوبہ داری کے حکم مذکور

روایات

امتیاز مقدمات

کی ناراضی سے بذرات ذیل مرافعہ گزار ہے :-
 الف - رانی صاحبہ سمستان نے اپنی زندگی میں اس رقم کو جنیم علی رانیہ صاحبہ
 مرافع سے کسی وقت طلب نہیں کئے - درحالیکہ شہزادیہ کی جائداد رانی صاحبہ
 کے پاس قرق تھی - منتظم صاحب سمستان کی کارروائی پر خلاف کارروائی
 رانی صاحبہ توفیق ہے +

ب - گشتی نشان ۱۲۳۲ء کی مد (۲۰۰) کی رو سے یہ مقدمہ متعلق
 یہ عدالت ہو - کیونکہ فریقین میں سرکار شامل نہیں ہے - بلکہ ایک فریق مرافع ہو -
 اور دوسرا فریق سمستان +

ج - سرکار کو عدالتی کاغذ کا اس کارروائی سے نقصان ہوتا ہے +
 د - دوسروں پر یہ کی قسط بندی کا حال جو کہ گزرا ہے - وہ بوجہ مجبوری

و تخریب مرافع ہے - ورنہ قسط کے لئے مرافع ہرگز درخواست نہ کرتا +
 وکیل مرافع نے بذرات بالا کے سوا ایک اور خبر بیان کیا - وہ یہ کہ رقم باقی میں
 بجلی نکلے ہے - اٹما ۵۵ جو کہ ۱۲۹۵ء میں وینکیا شکیدار سے وصول ہوئی ہے
 وہ وضع نہیں ہوئی ہے - درحالیکہ اسکی وضعات کے بعد باقی قائم ہوئی تھی -
 بذریعہ ضعات وصول مذکور رقم کا ۹۹ باقی قائم ہوئی ہے +

چونکہ سمستان کی حالت یہ ہو کہ رانی صاحبہ کے استعمال کے بعد یہی
 سرکار نے کسی پر سرفرازی نہیں کی - رقم امانت میں جمع ہوئی ہے - اور یہ بقایا رانی

استیازمقدمات

رویف الف

کے زمانہ کی ہو۔ مہندارانیصاحبہ کے انتقال۔ اور سرکاری تعلق کی وجہ سے ایک مقدمہ جو سابق میں عدالت دیوانی کی سماعت کے قابل ہو چکا تھا اب مال میں سماعت کے قابل نہیں ہو سکتا۔ لہذا انظر وجہیت عذر (ب) مبینہ مرائع مرائع بحق مرائع فیصل کیا جاتا ہے۔ اور یہ منسوخ فیصلہ ماتحت حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمہ عدالت کی سماعت کے قابل ہو۔ سمستان کو چاہئے کہ اپنے دعویٰ کو عدالت مجازین پیش کرے۔ فریقین کو اس تجویز سے بذریعہ صوبہ دار صاحب اطلاع دیا دے *

دفعہ ۷۔ آپکا مرسلہ نشان (۵۱) مورخہ ۲۳-۲-۱۹۹۹ آبان ۱۲۹۹ ان حسین نشان فقرہ (۵) وضمن (۵۰) مد (۱۱) گشتی مجلس لکڑی گشتی ۱۲۳۱ کی صراحت۔ نشان ۱۲۳۱ کے متضاد دہونکی خیال سے اس کی

تصریح کی خواہش کی گئی ہے ملاحظہ ہوا۔ جواباً انکارش ہے کہ فقرہ (۵) کے حرف (ج) کی تقسیم دوم تو اس صورت سے متعلق ہے۔ جبکہ معاملہ فیما بین بیٹہ دار دسرکار ہوا اور کوئی شخص کسی اراضی کے متعلق دعویٰ بیٹہ داری کرے اور مداکا متعلقہ ضمن ۵۰ بیدنی سے متعلق ہے مثلاً کسی بیٹہ دار کو کوئی شخص بیدخل کر دے تو شخص بیدخل جو چارہ کار چاہی گا وہ اس آخر الذکر صورت سے متعلق ہوگا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ دونوں حکم صدر اپنی اپنی جگہ پر جدا گانہ معاملات سے متعلق اور درست ہیں اور دونوں میں باہم کوئی تضاد نہیں ہے۔ ایک ایک متنی اطلاعاً بخدمت صوبہ دار صاحبان شرقی و شمالی و جنوبی سے تشریح گشتی ۱۲۳۱ کے فقرہ (۵) ضمن (ج) میں یہ حکم ہے کہ بعد از ان کہ

مرسلہ نشان
۱۲۹۹ آبان
۱۲۳۱ گشتی
مجلس لکڑی
۱۲۳۱ کی
صراحت۔

تشریح گشتی

رویف الف

امتیاز مقدمات

محکمہ مال تعین شخص، مال گزار بطور پختہ کر چکا ہو تو پھر کوئی دعویٰ جو دایر ہو گا لایق سماعت مال

نہیں ہو سکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال کی رفع ہو چکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکھا گیا

وہ اس وقت صادق آویگا جبکہ پٹہ دار حال سے اول قسط لے لی گئی ہو اور اس سے ماقبل جو

دعویٰ دایر ہو گا محکمہ مال اس کی سماعت کر سکی گا۔ فہرست منسلک گشتی تذکرے نشان صیفہ ۵۰

مین پٹہ داری کی نزاع کے متعلق یہ لکھا ہے کہ در صورت بیدخلی اندرون سے سال قابل سماعت

مال و زاید ازان رہنما و عدالت با دمی النظر مین عبارت اول الذکر کا نموا عبارت آخر الذکر سے

متضاد معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ حکم اول الذکر کی رو سے شخص مال گزار کی قسط اول ادا کرنے کے

بعد تو پھر کوئی دعویٰ لایق سماعت مال نہیں ہے گویا حد سماعت مال قسط اول پھری اور

حکم مابعد الذکر کی رو سے تاریخ بیدخلی سے ۳ سال تک حد سماعت مال کی قرار پائی ہے لیکن

جب کہ دفعہ بالا کے احکام کے لحاظ سے عبارت اول الذکر نزاع فیما بین سرکار و پٹہ دار سے

متعلق ہے تو حکم مذکور کے الفاظ مفسود بالا سے مطابقت نہیں پیدا کرتے لہذا یہ ناگزیر نتیجہ

یہنا جائے کہ گشتی ۱۳ کے فقرہ (د) ضمن (ج) کی عبارت اول الذکر کے الفاظ در حقیقت

یہ ہوں گے کہ جب کوئی نزاع فیما بین سرکار و پٹہ دار ہوگی اس کی سماعت مال مین ہوگی اب اس

عبارت کے فرض کر لینے کے بعد عبارت آخر الذکر یعنی نشان صیفہ ۵۰ سے کوئی تضاد باقی نہیں رہتا

بجائز پٹہ

دفعہ ۸۔ اوطان جمع ہے وطن کی سررشتہ مال گزار مین وطن سے وہ خدمات مقصود

نذرانہ اور اوطان مین جبکی حقوق بذریعہ معاش ہائے موردی معین و مقرر مین جیسے

پیشگی یا پٹواری بگری وغیرہ جبکی معاش سکیں و آیا ہے ایسے معاشدار کی تعریف۔

رویف الف	اوطان لا وارث
----------	---------------

خدشی کو وطن دار کہتے ہیں جس لا وارث وطن کی عطا کے عمل میں درخو است گزار سے رقم معین
بجائی ہے اوسکا نام نذرانہ وطن لا وارث ہے۔

دفعہ ۹۔ محکمہ صوبہ دار صاحب صوبہ شرفی کے مراسلہ گشتی نشان (۲۷) ۱۳۰۲ھ کے

ہراج اوطان لا وارث ذریعہ سے جبکی نقل اس دفتر سے کل صوبوں میں تعمیلاً روانہ ہو چکی
ہے اوطان لا وارث کے ہراج کا طریقہ اور شہتار میں کن کن
ابواب کی ضرورت ہے ابواب کا تذکرہ ضرور ہے اسکی صراحت مندرج ہے حالیہ ضمیمہ

اشہتار میں ضروریات عمل کے لحاظ سے کسی قدر اضافہ کیا گیا ہے اور بشمول مضامین
مجددہ ایک مسودہ اشہتار کا از سر نو مرتب ہوا ہے جو کہ اس گشتی کے ذریعہ سے جاری
کیا جاتا ہے۔ مضامین اشہتار کے سوا اور حسب قدر ہدایات کہ گشتی مذکور الصدر میں مندرج
ہیں وہ بحالہ قائم رہیں گے یعنی اوہین کے مطابق عمل ہو کر گا۔

اشہتار ار محکمہ تعلقات خلع

منسب

اگر کوئی کیفیت حکم خلع یا محکمہ صوبہ داری کے متعلق لائق بیان ہو تو کمی و بیشی لا فلا
وطن دیواری گری یا پٹیلی مانی یا کوٹوالی یا ہردو موضع تعلقہ خلع کی پکسل بقدر
(جو اور یا بقدر) اور موضع کا محاصل سنہ کی بابت بمقدار ()

اس وطن کی بابت حسب ضوابط چھ ہفتہ کا اشہتار دعوی داروں کے نام جاری ہو چکا اور
درت معینہ میں کوئی دعویٰ راجح نہیں ہوا (یا اگر حاضر ہوا تو اسکا دعویٰ غلام جہ نونا بہت شرف)

گشتی نشان
۱۳۰۲ھ
۱۳۰۲ھ

رویف الف

اوطان لاوارث

بنائے علیہ انقضای میعاد کے بعد سالم وطن بقدر ۱۶۰ کے لاوارث قرار پایا۔

فل اس وطن کا ہراج بتاریخ (تاریخ اجرائی اشتہار سے ۳۰ مہینے کے فاصلہ سے) مطابق ماہ الہی روز وقت بمقام کٹھڑا ہے۔

فلک جس شخص کو وطن مذکور کی خریداری کی خواہش ہے وہ اپنی درخواست تحریری بتاریخ و وقت مذکور بمقام متذکرہ فقرہ بالا املا لکھ یا کالٹہ پیش کرے۔

فلک جو درخواست داکہ اپنی درخواست پٹہ کے ذریعہ سے روانہ کرنا چاہتا ہو بشرطیکہ اسکی سکونت مالک محروسہ سرکار عالی کے اندر واقع ہو اسکو چاہئے کہ رقم مندرجہ درخواست کا چوتھا حصہ سرکاری اس خزانہ میں جو کہ اس کے مقام سکونت سے قریب ہو باظہار واقعات و درخواست وطن موضع مذکور بطور مات داخل کر کے اسکی رسید درخواست کو ساتھ منسلک کرے خزانہ مذکور میں رقم نام داخل کنندہ رقم سہ ماہ جمع ہوگی اور اس وقت تک اس میں نہ ہو سکیگی جب تک کہ اس شخص کی اجازت تحریری حاصل نہ ہو جس حکم کے ذریعہ سے وطن کا ہراج متعلق ہو اگر سب صحت بالاعمال ہوگا تو وہ درخواست جو کہ بغیر حاضری درخواست پیشہ برائے ہراج میں شامل ہوگی اور بلا کسی لحاظ کے داخل نہ فرمایا جائیگی۔

فلک اگر کوئی ایسا شخص جسکی سکونت متعلق سرکار عالی کے علاقہ کے باہر ہو وہ درخواست تحریری بذریعہ شیر روانہ کرنا چاہئے تو اسکو لازماً رقم ہراج کے بقیم و درخواست کو خزانہ متصلہ علاقہ سرکار عالی میں جمع کروا کر حسب حکام مندرجہ فقرہ گذشتہ رقم اپنی درخواست کے ساتھ شامل کرے علاوہ باقی میں رقم کی نسبت بھی ایک معبر ضمانت مصدقہ حکم مجاز علاقہ سرکار عالی اس درخواست کے ساتھ شامل کرے یا بعض ضمانت مسلم رقم مندرجہ درخواست خزانہ متصلہ میں نقد جمع کر کے سید خزانہ درخواست کو ساتھ شامل کرے۔

فلک ہراج ختم ہونے کو ساتھ ہی اس شخص کو جس کے نام ہراج ختم ہوا ہو کہ تمام ہراج پر اصالٹا یا داکٹا

ردیف الف

اوطان لای وارث

حاضر ہے ضرور ہو گا کہ رقم نذرانہ سے فیصدی دس روپیہ یعنی اوس کل رقم ہراج کی جو تھائی جبر اوس کے نام ہراج ختم ہوا ہے اوس وقت نقد داخل کر دیوے نقد داخل نہ کر گیا تو پھر درخواستیں پیش ہونیکا حکم دیا جاوے گا اور ہراج مکرر کر مین جب قدر رقم بہ نسبت ہراج اول کم ہوگی وہ کمی اسی شخص کی ذات سے مثل زر مالگہ اری کے وصول کیجاوے گی جسکے نام ہراج اول ختم ہوا تھا اور بصورت زیادتی رقم زائدہ بحق سرکار جمع ہوگا مث اگر درخواست دار مذکور جو کہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہے اور جسکے نام پر ہراج ختم ہو چکا ہے۔ رعایا یا سرکار عالی سے نہ ہوا اور اسکی مستقل سکونت سرکار عالی کے ملک میں واقع نہ ہو تو بعد کہ ہراج اسکے نام ختم ہوا اوس وقت اسکو جلد رقم نقد داخل کر دینی ہوگی یا فیصدی دس کی نقدی داخل کرنے کے بعد باقی ماندہ سربج رقم کی بابت ضمانت معتبر اسی وقت پیش کرنی ہوگی اگر اس حکم کے مطابق عمل نہ ہوگا تو ہراج مکرر حسب صراحت فقرہ ماضیہ عمل میں آوے گا اور ہراج مکرر کی کمی و بیشی کی نسبت ہی اسطرح عمل ہوگا بطرح کہ فقرہ مذکور میں بیان ہوا ہے۔

۹ ہراج کے ختم ہونے کے بعد اسکا تختہ سرکار کی منظوری اسکے لئے روانہ ہوگا اور بحجرو وصول منظوری باقی ماندہ کل رقم درخواست دار کی جانب سے تاریخ اطلاع یا جی سے ایک مہینہ کے اندر داخل ہو جانا چاہئے اگر داخل نہ ہوگی تو رابع داخل شدہ ضبط اور اور باجبرائی اشتہار میعاد ہی یک ماہ ہراج مکرر کا عمل اوسطرح ہوگا بطرح کہ فقرہ (۷) میں بیان ہوا ہے اور کم و بیشی رقم ہراج ثانی کی حالت میں اسی فقرہ کے احکام کے مطابق عمل ہوگا۔

ردیف الف

اوطان لاوارث

مثلاً اگر کسی ایسی درخواست دار کے نام ہراج ختم نہ ہو جس کی درخواست تحریراً بذریعہ
 ٹپہ مع رسید خزانہ پیش ہوئی ہے تو حاکم ہراج کنندہ کا فرض ہوگا کہ معاً اس خزانہ
 کو جسکی رسید رقم مجتہد کی بابت درخواست کے ساتھ پیش ہوئی ہے اطلاع دیدیو
 کہ فلان شخص کی جمع کی ہوئی رستم بلا تامل اس شخص جمع کنندہ کو واپس دیدیو
 اس حکم کا ایک مثنی درخواست گزار مذکور کے نام بھی بھیج دیا جائیگا اگر اس طرح کے
 کی متعدد درخواستیں ٹپہ پر آچکی ہوں جن کے ساتھ رسائڈ شامل ہوں تو اون
 کل خزائن کو واپسی رقم کی بابت اس طرح اطلاع دیدیو گی جس طرح کہ اوپر بیان کیا
 اور بصورت مندرجہ فقرہ (۶) در صورت نامنظوری درخواست ضمانت نامہ
 بھی معاً واپس کر دیا جائیگا جو کہ درخواست کے ساتھ حسب ہدایت مندرجہ
 فقرہ (۶) پیش ہوا ہے *

دفعہ ۱۰۔ ممدوبہ دار صاحب شرقی نے ذریعہ مراشد نشان ۲۵۰ مورخہ ۹ شہر

اوطان لاوارث میں ۱ جمادی الاول ۱۳۵۰ء آیت تحریر پیش کی کہ اکثر پٹیلان مالی و کو تو
 سال کا مقبضہ وطندار و پٹواریان بلا کسی سند کے ایک عرصہ سے اوطان یرقا بعض
 تسلیم کرنے کے لئے کوکائی ہے

اونکو وطندار تسلیم کرنے کے لئے جانیر سمجھیا جاوے۔ چنانچہ اس معاملہ میں اور صوبہ دار
 - وطندار کی تعریف اعظم الطیبات کی دفعہ ۱۲۲ میں بھی بیان ہوئی ہے اور مقدمہ

کی تعریف دفعہ ۱۱۹ و ۱۲۰ میں بیان ہوئی ہے۔

الحکمۃ المستعین
 نشان ۱۱۱
 مورخہ ۱۳۵۰

اوطان الی وارث

رولف الف

صاحبون سے بھی رائے لی گئی اور بعد ملاحظہ جملہ ارادہ دار المہام سرکار عالی حکم فرمائی
ہمکن جو اشخاص بارہ برس سے زیادہ اون اوطان پر قابض ہیں وہ اصل وطندار
سمجھے جوائیں اور انکو پیٹھ دیا جاوے اور جبکا قبضہ بارہ برس سے کم ہے اوکمی مقبوضہ
اوطان کی نسبت لاوارثی کی کارروائی کیجاوے۔

استثناؤ۔ واضح ہو کہ کوتوالی پٹیلوں کی نسبت جو قاعدہ سرکار نے علیحدہ
جاری کر دیا ہے اس پر اس تجویز کا اثر نہ پڑیگا پس مطابق اسکے تمیل کیجاوے۔

تشریح استثناء (۱)۔ آپ کے روبکار نشان (۲۰۶) مورخہ
۸ جمادی الثانی ۱۲۸۲ کے جواب میں لکھا جاتا ہے کہ فی الحال سرکار کا منشا حتی
اوسع کوتوالی پٹیلوں کے کم کرنے کا ہے اور اس واسطے یہ قرار یا ہجو کہ کوتوالی پٹیلی
خالی ہونے پر اسکا کام مالی پٹیل کو دیدیا جاوے الا بعض مخصوص صورتوں میں
چنانچہ اس باب میں علیحدہ گشتی جاری ہوئی ہے لہذا کوتوالی پٹیلوں کے اوطان
کا ہر اچ مناسب نہیں ہے۔

تشریح استثناء (۲)۔ دفعہ بالا کے آخر میں کوتوالی پٹیلوں

کی جس قاعدہ کا تذکرہ ہوا ہے اوس سے وہ احکام مراد ہیں جو گشتی معتمدان نشان
(۱۰۹) ۱۲۸۲ میں بیان ہوئی ہیں (ملاحظہ ہو دفعہ ۲۱ مجموعہ قوانین مالگزارمی)۔

دفعہ ۱۱۔ محکمہ مذکور گشتی نشان (۱)، مورخہ ۱۶۔ آذر ۱۲۹۰ء کے الفاظ (و)
اشخاص بارہ برس سے زیادہ ان اوطان پر قابض ہیں وہ اصل وطندار سمجھے جاتے

ملاحظہ ہو دفعہ ۲۱
مجموعہ قوانین مالگزارمی

نشان مالگزارمی
ملاحظہ ہو دفعہ ۲۱
مجموعہ قوانین مالگزارمی

رویف الف

اوطان لا وارث

اور اونکو پیٹ دیا جاوے اور جتنا قبضہ بارہ برس سے کم ہوا تو کے مقبوضہ اوطان کی نسبت لا وارثی کی کارروائی کیجاوے کے نسبت سوال یہ پیدا ہوا کہ اس سے آیا وہ گمانشی یا کارپرداز مستثنیٰ ہیں جنکو سرکار نے بوجہ لا وارثی وطن بارہ سال سے زیادہ مدت سے اجرامی کار کے لئے مقرر کیا ہے یا الفاظ قابض اور اشخاص کے تہمیدی معنی میں وہ بھی داخل ہیں اور اگر گمانشے یا کارندگان متذکرہ بالا حکم گشتی سے خارج سمجھو جائیں تو پھر اون اشخاص قابض ازد و ازودہ سالہ سے مراد کون اشخاص ہیں کیونکہ دعویٰ دار حقیقت کے لئے تو بشرط ثبوت حقیقت بہت ہی قلیل مدت بھی کافی ہے۔ لہذا بضرورت رفع شہادت عہدہ داران ماتحت رویداد معاملہ بر غور فرمانے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد کرتے ہیں کہ خود الفاظ گشتی مقررہ فقرہ اول کے حکم سے گمانشہ اور کارندے خارج ہو جاتے ہیں اس امر کا جواب کہ جب یہ لوگ خارج ہو جائیں گے تو وہ کون لوگ باقی رہیں گے جو بمذمت گشتی موصوف بحالت قبضہ دوازوہ سالہ وطندار سمجھے جائیں گے۔ یہ ہو کہ کسی وطن لا وارث یا اگر کوئی شخص قابض ہے اور اسکی اصلی حالت ظاہر نہیں ہوتی کہ وہ مالک ہو یا گمانشہ یا غاصب تو یہی تذبذب کی حالت میں قابض دوازوہ سالہ کو پیٹ دینا چاہئے اور وطن کو ہر جہت نکرنا چاہئے۔ لیکن کچھ گمانشہ ہو یا یا منجانب سرکار برابر اجرامی کار مقرر ہونا ثابت ہو تو اسکی حالت تذبذب میں نہیں ہے اور وہ شخص بالکل سرکار کی مرضی سے مقرر یا ہو ہو سکتا ہے۔ اور ایسے شخص کا قبضہ کارروائی نذرانہ کا مانع نہ ہوگا۔ بس حسب تصریح

اوطان لار وارث

ردیف الف

معدوم کیا جاوے۔ گشتی نہیں گشتی نشان (۱) ۱۲۹۰ء میں منظور ہے +

وقفہ ۱۲- بعض صوبوں میں ایسا پایا گیا ہے کہ جو لوگ اوطان لار وارث باواسے

وثیقہ ہراج وطن

لار وارث -

نذرانہ سرکار سے حاصل کرتے ہیں اور انکے متعلق سند کی کارروائی اس طرح کیجاتی ہے کہ ایک مقطعہ یا جاگیر باز میں وغیرہ کی سند

کے نسبت کارروائی ہو اگر تھی ہے لہذا نواب مدارالہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جو

کہیں اس قسم کی کارروائی جاری ہو وہ بند کیجاؤ بشرطیکہ اوطان لار وارث کو سند کا

درمنا ضرور ہئیں۔ جو رو بکار محکمہ ضلع کی مہر و دستخط سے دیا جاوے گا وہ اس امر کی تصدیق

کے لئے ایک کافی وثیقہ ہو گا کہ فلان وطن لار وارث فلان شخص نے اس قدر رقم برسر کار

سے حاصل کیا ہے اور یہ وثیقہ اسکو موروثی وطن تسلیم کر نیکیے لئے کافی سمجھا جاوے گا

وقفہ ۱۳- بجواب مراسلہ نمبر ۵۹ مورخہ ۱۰ شوال ۱۲۹۰ء منکارس ہے کہ اوطان

تختجات برصوبہ دار

کے دستخط جاسے۔

لار وارث کے تختجات پر اسے محکمہ صوبہ داری بدستخط صوبہ دار

لکھی جایا کریں مدد گار دان صوبہ دار کے دستخط کافی نہ ہوں گے

(۲- مراسلہ فارسی زبان میں ہے ترجمہ بہت احتیاط سے کیا گیا ہے)

وقفہ ۱۴- قبل اس کے بذریعہ رجسٹرار نشان (۶۷۰) مورخہ ۳۰ جب ۱۳۰۱ء

صراحت اقتدارات

محکمہ صوبہ دار صوبہ شری سے یہ سوال پیش ہوا تھا کہ محکمہ کشتہ جی کے

کشتہ تجاری -

تایم ہونے سے صوبہ داروں کو صیغہ آبکاری سے کیا تعلق باقی رہا

اور کس قدر قطع ہو گیا اور ہراج معاملات آبکاری و گلموہ اور اون کے وصول رقم کی نگرانی

نشان ختمی سند

مراسلہ تختجات
مورخہ ۱۰ شوال ۱۲۹۰ء
نشان ختمی سند

روایف الف

آبکاری

اور باقی داری میں کمشنر صاحب آبکاری کو کیا اختیار ہے اور صوبہ دار صاحبون کو کیا۔
نواب مدارالمہام سرکار عالی صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال و کمشنر
صاحب آبکاری کی رائے کو جو اس باب میں طلب کی گئی تھیں ملاحظہ کرنے کے بعد۔
ذیل حکم فرماتے ہیں :-

۱۔ تمام اقتدارات جو معاملات آبکاری میں تھے وہ کمشنر صاحب آبکاری کو
حاصل ہوں گے اور ان معاملات میں تعلق داران اضلاع کی تجویز کا مراعات بھی
کمشنر صاحب ہی کے سامنے ہوگا لیکن رقم بقایا کے وصول کے متعلق جو اختیار
صوبہ دار کو تھے وہ بدستور حاصل ہیں *

تشریح۔ اس موقع پر لفظ آبکاری میں سیندھی اور شراب اور ہنگ
اور گانچہ اور کل مسکرات داخل سمجھ جائیں *

دفعہ ۱۵۔ بجواب رویکار نشان (۷۷) واقع ۲۲ فرستہ بمقدمہ مندرجہ

عنوان وصول رویکار دفتر معتمد مدارالمہام سرکار عالی
علاقہ مالگزار نشان (۷۷) واقع ۲ جمادی الاول ۱۳۱۸

کہا جاتا ہے کہ زمیندارہ کوئی ایسا حق نہیں کہ جسکی وجہ سے دو کانات زمیندار
جانب سے مسدود ہو کر سرکار کی آمدنی میں نقصان راہ پارے پس جس
جائے کہ زمینداروں کی جانب سے مزاحمت ہوئے اور کلانون کی طرف سے

مجموعہ قوانین مالگزار کی روایف الف میں آبکاری کا باب دفعہ ۳۷ سے آغاز

بجانب ہونے

۱۱ صوبہ
نشان

۲۱۸۔

جمادی اول

۱۳۱۸

نقصان

نقصان

روایات

آبکاری

و خود است تبدیل دوکان علاقہ غیر می علاقہ سرکاری میں پیش ہو و سے تو آب کو اجازت دیا
ہے کہ واسطہ دوکانات کلا لان شکایت گزار کے کوئی جاسے و و سرے علاقہ سرکاری میں کہ
وہاں کوئی مانع نہ ہو وے تجویز کر کے رفع نقصان آمدنی سرکار اور کلا لون کے کیا کیجئے تا شکایت
کلا لان دریا دلی زمینداران موقوفہ ہو سکے

(تقریر) زمیندار ۱۰ اوس رقم معین کا نام ہے جو مالکان زمین کو بحسب قرار داد
بایمی دوکانداروں کی جانب سے ہوا ہوتا ہے۔

واقعہ ۱۰۱۔ بجواب رو بکار تعلقہ بدعت نشان ۲۹۱ واقع دوم شہر شعبان ۱۲۹۳
بہ مقدمہ مندرجہ عنوان وصول رو بکار دفتر قلم صاحب دارالہیام سرکار

علاقہ مالگراہی نشان ۲۹۶۰ واقع ۲۹ شہر رمضان ۱۲۹۳ بہ تعلقہ دارالہیام بدعت
ترقیم است کہ اندا ایک ہزار و سہ صد و پچیس سالانہ از چودہریان وصول نمودن رقم رسوم جہان
از رعایا ناجائز یافتہ میشود و در اضلاع چیمان رولج ہم نمیداشد پس بر اسے اخراج یک ہزار و
سہ صد و پچیس سالانہ از کاغذ بدعت تعلقہ اجازت حاصل است و آئندہ ہم در ہر چوہرہ
داخل ہی چودہری مذکور غیر ضرور

واقعہ ۱۰۲۔ محمد بیاد الدین خان صاحب مال نواب بشیر نواز جنگ پنا ورنے اپنے زمانہ

آبکاری دیہات قوئی کا بند
بھی قویداران موضع
کے ساتھ ہوا کرے۔
منصوم صوبہ داری صوبہ شمالی میں بدریہ رو بکار نشان (۸۲)
مورخہ ۲۹۔ آذر ۱۲۹۳ ف یہ تحریک کی تھی جب کہ ایک شخص
وضع کا قول حاصل کرے اور ہر طرح بصرفہ زحمت فرمایا

بجواب رو بکار تعلقہ بدعت نشان ۲۹۱ واقع دوم شہر شعبان ۱۲۹۳
بہ مقدمہ مندرجہ عنوان وصول رو بکار دفتر قلم صاحب دارالہیام سرکار

شعبہ شمال

نشان ۸۲
مورخہ ۲۹
بجواب رو بکار تعلقہ بدعت نشان ۲۹۱ واقع دوم شہر شعبان ۱۲۹۳

برای اطلاع و اقدام
معاونین و کارکنان
معاونت و کارکنان
معاونت و کارکنان

سندھ پولی کو مخاطبہ
شاہجہری دیباہا سنگھ

سوال ۹۴۱۰ بمقدمه مصرح فوق الذکر کبریا و حکم مناسب اند فر
و غیره مراتب کلمه جانا ہے کہ اگر محاط ہر ارج ایک موضع کا دوسرے

رولف الف

افیون

موضوع کے مقدم بیواریون کو دیا جاوے تو مضائقہ نہیں ہے *

دفعہ ۱۹۔ بستنجی بہر و پرشاد ساکن انہ نے ہندو می محصول تین بیٹی افیون رقم

ہندو یات افیون موسومہ
ساہوان بلکہ بصراحت تمام
دینا چاہئے۔

دو ہزار ایک سو روپیہ کلدار کے موسومہ اپنی اندورین داخل کئے
اور وصول میں اس رقم کے وقت لاحق ہوئے اس لئے اطلاع
دی جاتی ہے کہ جمیع آزدگان افیون اندور کو اطلاع دی جاوے

کہ مبلغ محصول افیون کے ہندو می موسومہ ساہو سے بلکہ دیا کریں اور ٹھکانے بھی ہندو
میں صاف مندرج رہے بصورت خلاف ورزی جس قدر وصول رقم میں تعویق ہوگی سود
ایام مذکور کا بموجب سود وعدہ خلافی رقم ہندو یات کے ساتھ لکھنے والے سے وصول
کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۰۔ بستنجی بہر و پرشاد ساکن انہ کی ہندو می کے وصول رقم میں برسی وقت

اون اشخاص کا تعین جس کے
نام افیون کی ہندو یات بجا
ہوں گے۔

واقع ہوئی اور عام اشخاص کے ہندو یات کے لیڈر میں ایسی
دقتیں پیش آتی ہیں اس لئے مہتمم خزانہ عامرہ نے ساہوان

مندرجہ بالا کے کوہر کاری

بسی لال عمر خیر ساکن ریڈنسی

سدا سکھہ جاکھی داس ساکن ایضا

بلا تیداس سنگھ داس ایضا

پدم سی من سی ایضا

فتح چند گروہاری لال ایضا

رقم کی ہندو یات لینے کے لئے انتخاب کیا ہے پس

جلد آزدگان افیون کو اطلاع دی جاوے کہ رقم

محصول افیون کی ہندو یات بنام ساہوان مذکور

اندورین داخل کیا کریں اور آئندہ سے سو اسے

مستحق
نشان
دوسرے

مستحق
نشان
دوسرے

روایف الف

انیون

بنیاد ریات موسومہ سہوان مذکور کی
اور کسی کی ہندوئی اندو میں مقبول
نہ ہوگی۔
رنگی ساکلام ساکن زریڈنسی جتر ہوجداں ساکن کاروان
بجگیاں اس در کاروان شیوعل موتیعل بیگم بازار
گفتہ شام داس بیگم بازار شیال رامنا ساکن سکندرا

فقہہ ۴۔ درخواست راران تحو کو فروش انیون کی درخواست حصول اجازت
تلقہ راران اضلاع بدعت کے لئے اضلاع میں تعلقدار صاحبان اضلاع کے پاس اور بدعت
دفتر ملکی سے راست کارروائی میں تعلقدار صاحب بدعت کے پاس جب کہ پیش ہوتی ہے
تو بواسطہ راستہ مولیٰ اسد فصر کے ذریعہ سے دفتر ملکی پر بھیجی جاتی
کرین گئے۔

محنتی
نشان دار
سیفہ
مذکور
میں

ہے اور دفتر ملکی سے صاحب عالیشان بہادر کی خدمت میں بھیج دیا جاتا ہے وہ ان سے جبکہ
اجازت نامہ حاصل ہوتا ہے تو پیرا وینین سلسلون سے وہ اجازت نامہ درخواست گزار
کو دیا جاتا ہے۔ اس نظر کارروائی میں کچھ شک نہیں ہے کہ عدا ج درمیانی کے طے ہونے
تاخیر ہو جاتی ہے جسکی نسبت درخواست دار کو شکایت ہوتی ہے اور انکی شکایت البتہ
واسطی ہے لہذا مدار لہام سرکار عالی اس قسم کی شکایتوں کے دفع کرنے کی غرض سے حکم
فرمایا کہ ان کے لئے سے تعلقدار صاحبان اضلاع یا تعلقدار صاحب بدعت درخواست دار
کی درخواست پیش ہونے کے بعد بلا توسط درمیانی راست دفتر ملکی سے اجازت نامہ کی
درخواست کرنیکے مجاز کئے جاتے ہیں علیٰ ہذا القیاس جبکہ صاحب عالیشان بہادر کے پاس
اجازت نامہ دفتر ملکی پر آ جاوے گا تو دفتر ملکی سے بھی بلا توسط حکمیدار است تعلقدار
صاحب اضلاع یا تعلقدار صاحب بدعت کے پاس بھیج دیا جاوے گا اور صرف اس غرض سے

انتقال معاملہ منظور

روایف الف

کہ اس کارروائی کی اطلاع حکمہ جات مافوق کو بھی رہے ہر مہینے کی بابت ایک تختہ نمونہ ذیل کے مطابق ہر ایک ضلع سے اور محکمہ تعلقداری بدعت سے ایک تختہ نمونہ صاحب آبکاری کے دفتر پیسید یا جاو بگایہ تختہ دفاتر ضلع یعنی دفاتر اضلاع و بدعت سے ایک عینے کی بابت دوسرے مہینے کے آخر تاریخ کو روانہ ہو جانا چاہئے۔ محکمہ شری آبکاری سے کل نمائک محروسہ کی بابت اسی تختہ کا ایک صدر تختہ مرتب ہو کر ماہ سوم کے ۱۵ تاریخ تک محکمہ زمین پونچنا چاہئے۔

نمونہ

نام ضلع نام درخواست داران نمون سکونت تاریخ درخواست تعداد مہینوں کی نشان تاریخ درخواست تعلقدار نشان تاریخ وصول جائز نامہ کیفیت وصول پاسپور مقدار محصول نشان تاریخ نشان تاریخ نشان پاسپور تاریخ مقدار زمین کیفیت مقدار محصول

وقفہ ۲۲ - تعلقدار صاحب منع اندرونے بذریعہ کشتہ صاحب آبکاری یہ تحریر

انتقال معاملہ منظور
شدہ

بیش کی کہ مستاجر معاملہ آبکاری وغیرہ کے نادار یا فوت ہو جانے کی حالت میں معاملہ دوسرے شخص پر منتقل کرتے وقت بلا

محافظہ آرمی ضلع و صدر حسب محل درآمد جاریہ تہ ترتیب تختہ ہراج استجارت کی ضرورت ہوتی ہے جس سے علاوہ طوالت کار تفویض معاملہ میں دو تین واقع ہونی میں نظر بران حسب راستہ تعلقدار صاحب و کشتہ صاحب آبکاری ہدایت کی جاتی ہے کہ کل معاملات

تختہ انتقال
نمونہ
روانہ ابھی

رولیف الف

اشتہارات

ہر اجی میں جب بوجہ فوقی فراری یا ناداری مستاجر معاملہ کے انتقال کی ضرورت ہو تو وہ
اوسے حکم کے اقتدار سے منظور ہو کر ہے جس کے اقتدار سے کہ سابق میں منظور ہوا تھا۔
مگر اس انتقال سے اگر حاصل میں کچھ کمی یا نقصان ہو تو اوس کی صراحت سے مطلع کر کے
محکمہ مافوق کی اجازت حاصل کرنی ہوگی اگر معاملہ آبکاری کا ہو تو کمشنر صاحب آبکاری
اور دو سہ اس معاملہ ہو تو اوس کے متعلقہ محکمہ مافوق سے :-

تشریح۔ لفظ وغیرہ میں معاملات پنچرائی و ماہی تالاب و امرائی اور دیگر کل اویا
داخل سمجھ جاویں جبکہ انتظام بذریعہ اجارہ ہوتا ہے۔

واقعہ ۲۴۔ محکمہ مذاکراتی نشانی (۲۴) بابت ۱۹۲۹ء کے جاری ہونے کے

بعد دفتر متحد صاحب یوٹیکل و فاسی سے یہ شکایت ہوئی کہ باوجود
اس کے گشتی مذکور کے ذریعہ سے یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جملہ کائنات ہنگام

اشتہارات کے
متعلق

اور صوبہ کے بذریعہ محکمہ معتمدی مالگزاری طبع جریدہ ہونے چاہئیں مگر عمدہ داران
مال اشتہارات وغیرہ کو طبع جریدہ ہونے کے لئے براہ راست اس دفتر پر ہی جہت دینے ہیں اور
تحریک کی کہ اسکا بند و بست کیا دے۔ اسپر دفتر موصوف کو بذریعہ روپکا نشان

واقعہ ۲۴ تیر ۱۹۲۹ء کے کاشانی صوبہ وار صاحبان کی خدمت میں بھی روانہ ہوا ہے
جواب دیا گیا کہ گشتی نشانی (۲۴) بابت ۱۹۲۹ء کا اجرا صرف اشتہارات اور طبع
لاوارث کی ضرورت سے ہوا ہے پس اشتہارات مذکور اس محکمہ کے ذریعہ سے طبع ہوا کرے
اور باقی کل اشتہارات اس محکمہ کے بلا واسطہ راست داران طبع سرکار عالی پر آکر گئے

منشیہ

منشیہ
نشان
نشان

رویف الف

اشتہارات

اوپر صوبہ دار صاحب غربی نے لکھا کہ اس حکم میں واسطہ صوبہ داران کے تعلق سے
ہدایت نہیں اور اپنی یہ رائے بھی بیان کی کہ کوئی ایسا اشتہار بلا توسط محکمہ صوبہ دار
دار الطبع کو بنایا کرے تاکہ محکمہ صوبہ دار می کو ایک موقع تنقیح اور اصلاح کا باقی
رہے صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی اس تحریک کی بنا پر دوسرے صوبہ دار صاحبوں
راے طلب کی گئی تھی جبکہ ملاحظہ فرمانے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی بترہم
گشتی نشان ۲۴ بات ۱۵۴۸ حسب ذیل حکم فرماتے ہیں۔

(الف) اشتہارات اوطان لا وارث بذریعہ صوبہ دار صاحبان جریدہ میں
طبع ہوا کریں سرکار کے محکمہ کے توسط کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کسی مقدمہ میں
ضرورت معلوم ہوگی تو جریدہ پر سے نگرانی ہو سکیگی۔

(ب) دوسرے ہر قسم کے اشتہارات جو اصلاح سے طبع جریدہ کے لئے آتے
ہیں اگر وہ خود اول تعلقہ دار صاحب کے جاری کئے ہوئے ہیں تو صوبہ دار صاحب کے
ذریعہ سے اور اگر اول تعلقہ دار صاحب کے ماتحت افسروں کے جاری کئے ہوئے ہیں
تو تعلقہ دار صاحب منفع کے توسط سے دار الطبع میں طبع جریدہ کے لئے آیا کریں تاکہ ایک
محکمہ بالا دست کی نگرانی قائم رہ سکیگی۔

دفعہ ۲۴ - ایک نقل حکم مدار المہام سرکار عالی ملفوظہ گشتی حرا مسئلہ نواب
محسن الملک بہادر معتمد پولیس کل دفنانس نشان ۱۵۷
واقع ۱۵ صفر ۱۳۳۱ سنو سوہاے۔ جے ڈی پ صاحب
آپا شتی کے شعلی نوبیس
کے اقتدارات۔

گشتی نشان
نشان ۱۵۷ - ۲۰ - ۱۵۷
معدایت

روایف الف

آب پاشی

اطلاعات و تعمیرات سمیت بندہ بھیج کر لکھا جاتا ہے کہ مدار المہام سرکار کے لئے دس لاکھ روپیہ آب پاشی کے لئے منظور فرمایا ہے جس میں سے پانچ لاکھ روپیہ بذریعہ قرضہ سودی خاص احکام کے لئے مہیا کیا جاوے گا اور یہ روپیہ مجلس کے اختیار میں ہوگا کہ جسطور پر اور جہان مناسب جانے صرف کرے اور چونکہ سرکار کو مجلس پر پورا اطمینان ہے اس لئے سرکار کوئی حد مقرر نہیں کرتی کہ اس سے زیادہ اگر کسی خاص کام میں خرچ کی ضرورت ہو تو سرکار سے منظوری حاصل کیجائے۔

حکم مدار المہام سرکار عالی

علاقہ پولیسکل ٹھٹھالس

بہت دنوں سے سرکار عالی کی توجہ اس پر مائل ہے کہ ٹھٹھگانہ کے ذریعہ آب رسانی کو ترقی دیا جائے اور تالاب اور کھیتوں میں سے وہ ملاک ایکڑ مانہ میں آباد تھا اور اس سبب نہ کافی ہو۔
مجموعی قوانین مالگڈاری کی جلد اول میں کوئی باب اس نام سے نہیں ہے اس لئے کہ سرکار آب پاشی کا جد گانہ انتظام اس وقت تک ہوا ہی نہ تھا جبکہ مجموعہ مذکور مرتب ہو رہا تھا البتہ ایک باب روایف ت میں بنام ترمیم و تعمیر تالاب نیا قایم ہے جو دفعات ۶۹ سے ۷۹ تک ہے اب ان ہر دفعات کو اس باب آب پاشی کے جدید احکام سے منسوخ سمجھنا چاہئے۔

روایف الف

آبپاشی

سرمایہ کے جو کہ اون کے درست رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً دیا جاتا تھا اون کی ضروری سرت
 ہونے سے وہ شکستہ ہوتے جاتے ہیں زیادہ تر درست رکھو جاوین چنانچہ اسی خیال سے
 کہ اس مفید اور ضروری کام میں روپیہ صرف کرنا نہ صرف ملک کی آبادی اور رعایا کی
 بہبودی اور زراعت کی ترقی کے لئے مفید ہے بلکہ جس قدر خرچ اس کام میں ہوگا وہ
 چند ہی سال میں سو سو کے سرکار میں واپس ہو سیکے گا ڈنلاپ صاحب نے فرض
 لیکر روپیہ لگانے کی تجویز پیش کی اور نواب انتصار جنگ بہادر اور سردار مراد علی نے اس
 پیش قیمتی رائے اور سپر ظاہر کرین اور بالاخر وہ تجویز میں صاحب عالی شان بادشاہ کے درجہ
 کے لئے بھیجی گئی تاکہ اس باب میں صاحب موصوف اپنی عمدہ صلاح دینے کے لئے
 بسبب نہایت اہم اور سترگ ہونے کے معاملہ کے ایک کوئی رائے صاحب مدوح کی
 طرف سے بشین آئی اس لئے ان تجویزات کی نسبت کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہو سکتا اگر
 رارالمہام سرکار عالی نے مناسب خیال کیا کہ بانتظار اسکے اس ضروری کام میں
 وقت ضائع نہ کیا جاوے۔ اور ۹ لاکھ میں ایک مناسب اور مستحکم اصول پر یہ کام
 جاری کر دیا جاوے چنانچہ اس مطلب کے لئے ایک مجلس مقرر کی گئی جس میں نواب
 محسن الملک بہادر اور اسے جے ڈنلاپ صاحب بہادر اور مولوی جبار علی صاحب
 معتمد مال اور جے پالم صاحب سید تعمیرات عابد اور نواب انتصار جنگ بہادر وغیرہ
 شرفی اور بہادرانہ خیال بہادر منظم صوبہ دار شمالی اور بالوگیا پر شاد صاحب نائب
 محاسب شریک تھے اس مجلس نے ۱۱ صفر کو ایک باوجود اشتہ سرکار میں پیش کیا

روایف الف

آبپاشی

جسکاہ طالب یہ تھا کہ سال حال کے لئے آبپاشی کی مرمت کا کام بہنگرانی ایک مجلس کے شریع کیا جاوے اور نچلے حیدر آباد کے جو کہ مرمت کرانے کے مختلف طریقوں کے نسبت صوبہ دار شرفی نے اپنی یادداشت مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۳۷ء میں بیان کئے ہیں جو تجویز مفید ہو اس کے موافق مرمت کی اجازت دی جاوے مدارالمہام سرکار عالی نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور حضرت بندگاہ عالی سے اس کی منظوری کی سفارش کی چنانچہ حضرت اقدس واعلیٰ نے جن کی ذاتی توجہ ملک کی آبادی اور رعایا کی بہبود کے لئے محتاج بیان زمین ہے فی الفور اس کی منظوری فرمائی اس لئے اب منظور می حضرت اقدس واعلیٰ احکام مفصلہ ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔

۱۔ ایک مجلس اس کام کے لئے مقرر ہو جسکا نام۔ مجلس آبپاشی ممالک محروسہ سرکار عالی ہوگا۔

۲۔ مجلس ارکان مفصلہ ذیل سے مرکب ہوگی۔

(۱) نواب و قارالامرا بہادر میر مجلس

(۲) انسپکٹر جنرل مال رکن و معتمد

(۳) چیف انجینئر و معتمد تعمیرات عامہ رکن

(۴) صوبہ دار صوبہ تعلقہ ایضاً

اس کمیٹی کو اقتدار ہوگا کہ

(الف) تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے مالابون اور کشتوں اور دیگر ذرائع

آب پاشی

رولف الف

ایرسانی کو (باستثنا کتوون کے) اپنے اختیار میں لے۔

(ب) مفصلہ ذیل طریقوں میں سے جس طریقہ پر لوگ مرمت کرنے پر راضی ہوں اور جو زیادہ تر سرکار کے حقیقین مفید معلوم ہو اور طریقہ پر مرمت کی اجازت دے۔

اول - سرکاری خرچ سے۔

دوم - دسبند پر جسکی غایت دس فیصدی سے زیادہ ہو۔

سوم - دوبارہ کی کمی پر بشرطیکہ دیگر اراضیات مزروعہ کے اقتادہ ہوئیگا اندیشہ

چہارم - چند سال میں رقم مرمت مجرا ہو جائے پر۔

پنجم - مرمت کے خرچ کا سودا اور نگہداشت سالانہ کا خرچ جمع بندی

میں سے نچرا کرنے پر جسکی تفصیل صوبہ دار صوبہ شرفی کی یادداشت میں

(ج) جن مالابوں کی مرمت اس تجویز کے مطابق کیجاوے اوں سے جو

ہو یا آمدنی کا حصہ وہ حصہ جو اس مرمت کے سبب سے حاصل ہوا ہو

اوس کی نگرانی کرے۔

(د) جو آمدنی اس مرمت کیواسطے ہو وہ خزانہ سرکاری میں رہے گی مگر اسکا

xx ذریعہ آب پاشی ہو اور وسایط آب رسانی ہے زمین مالاب کنندہ مالہ باولی داخل ہو اور

تیز اور بھی کوئی نیا طریقہ جس سے زراعت کو پانی پہنچایا جاوے۔

و دسبند کی تعریف دفعہ (۵۳) اعظم الحیضات میں بیان ہوئی ہے۔

آب پاشی

روایات

آب پاشی فنڈ کے نام سے حساب علیحدہ رکھنے کا حکم دے۔

۳۴۔ مجلس کو لازم ہو گا کہ ہر سہ ماہی کو ایک کیفیت کارروائی کی سرکار میں بھیجی کرے جس سے مجلس کی تجویزین اور جو کام ہوا ہوا اس کی نوعیت اور مقدار اور جو کام تیار ہوا ہوا اس کی مختصر کیفیت معلوم ہو۔

۳۵۔ مجلس کو سال کے لئے دس لاکھ روپیہ دے جاوین گے جس کا خرچ بالکل مجلس کے اختیار میں ہو گا کہ جہاں اور جیسو سے مناسب جانے اس رقم کو تقسیم اور صرف کرے۔

۳۶۔ مجلس کو اختیار ہو گا کہ جس دفتر اور جس عہدہ دار سے چاہے سیدی مراسلت کرے اور ہر دفتر اور ہر عہدہ دار کو لازم ہو گا کہ کیفیت مطلوبہ مجلس کو پیش کرے۔

۳۷۔ دفعہ ۲۵ صوبہ دار صاحب شہر قی کے مراسلہ نشان (۱۵۹) سورخہ ۱۰ متعلق یہ قول کنندہ ہائے ویران و مالابا

۳۸۔ مجلس اس رقم کو اس وقت تک صرف نہ کرے گی جب تک کہ سوا نہ مین یہ رقم منظور ہو کر مجلس کے اختیار میں نہ دیدی جاوے۔

۳۹۔ مجلس آب پاشی کی مراسلت سرکار سے راست ہونگی بلکہ بواسطہ معتمد ناگزاری مجلس کے تحریکات سرکار میں پیش ہوں گے۔ مجلس کی روئدادین جریدہ اعلامیہ سرکار میں معتمد ناگزاری کے توسط سے چھاپی جاوین گی۔

پیشہ نمونہ نشان
۱۹-۲۸ یہ نمونہ نشان

رویفالف

آپاشی

بعض تحصیلداران تعلقات سمیت مذکور نے ویران و افتادہ کنٹون اور تالابوں کے قونائے اپنے اقتدار سے دئے ہیں حالانکہ ان کو نہ یہ اقتدار دیا گیا تھا اور نہ یہ دیا جانا مناسب ہو لیکن سرکار عالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ عہدہ داروں کے قول و قرار کی عظمت قائم رہنے کی غرض سے وہ تمام قول و جواب تک اس قسم کے دیکھے گئے ہیں بدستور قائم اور برقرار رہینگے لیکن آئندہ تحصیلدار اور تعلقاتدار ایسے قول و دینے کے مجاز نہیں گے اگر کوئی ضرورت پیش آوے تو اس کے متعلق محکمہ صوبہ دہلی میں اول رپورٹ کیجاوے پھر اسے کہ وہ رپورٹ مجلس آپاشی میں روانہ کیجاوے اور اخیر حکم مجلس آپاشی سے اس معاملہ میں ہوگا۔

صفحہ ۲۷ - انعام کمیشن نے دسبند اور اراضیات موقوفہ زیر تالاب کا فیصلہ بعض مقدمات میں بہ مسدودی حاشیہ دسبند اس طرح کیا ہے کہ تالابوں کی مرمت سرکار سے ہو اور حالانکہ سرکار کی خواہش یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو رعایا کی اس خواہش کو ترقی دیا تو ہے کہ دسبند قاعدہ زیر تالابوں کی مرمتوں کا انتظام عمل میں آوے لہذا نواب مدارالہام سرکار عالی بمنظور می تجویز صدر مجلس آپاشی حکم دیتے ہیں کہ آئندہ نئے فیصلہ مقدمات دسبند کا سرشتہ انعام سے نہ ہو اگرے بلکہ صوبہ دار صاحبوں کی رپورٹ پر مجلس آپاشی سے تجویز ہو اگر لگی اور حقدار زمینیں اس وقت تک

نشان و نام سرکار
موجود است

آب پاشی

روینا لف

تھکر جات دھچی کمشنرون مین مین وہ تعلقداران اضلاع کے پاس منتقل کر دیا
اور حیدر کمشنر صاحب انعام کے پاس زیر تجویز ہوں وہ صوبہ دار صاحبان کے

پاس

و غم ۲ - نواب وقار الملک بہادر کی تجویز بابتہ عمدہ صوبہ دار می شرفی

انتظام اراضیات نسبت انتظام قول اراضی زیر بادی ہائے منہدم جس کے
مطابق تعلقداران میں بیٹہ ضلع محبوب نگر میں عمل جاری ہے

کے اسے متعلقہ انتظام مالا ب با ذیل میں لکھی جاتی ہے -

سرکار عالی کو دریافت ہوا ہے کہ بہت کثرت سے باولیان مین جو دیہات
میں بیکار پڑی ہوئی ہیں اور اون کے نیچے کی زمین جو چند سال پیشتر مزوع ہوئی
تعمین امتادہ ہیں یہ باولیان منہدم ہو گئی ہیں یا مرست طلب ہیں اور جب تک
وہ پھر درست ہوں تب تک اون کے نیچے کی زمین اوس و حارہ کی صلاحیت
پیدا نہیں کر سکتی جو پہلے اون پر قائم تھا اور چونکہ ایک فٹہ ایک دہارہ اون
ارضیات پر قائم ہو چکا ہے تو تخصیص ارون اور تعلقداروں کو قواعد منشیہ
کے بموجب یہ اختیار نہیں ہے کہ اوس دہارہ کو کم کرین اب تک ایسی بالیون
کی مرست بھی جہاں تک ممکن اور مناسب معلوم ہوا سرکار عالی کی طرف سے
عمل میں لائی گئی ہے مگر بہت کم اور آئندہ بھی سرکار کی دانست میں مناسب
معلوم نہیں ہوا کہ سرکار عالی اس تمام بار عظیم کو اپنے ذمہ لے اور مناسب

رویفالف

آبپاشی

کیا گیا ہو ایسی تدابیر اختیار کئے جاویں جس سے ملک میں خانگی والا عزمی کو ترقی اور ملکی سرمایہ و وسائل آبپاشی اور ترقی پیداوار میں کام میں لایا جاوے معنہا جو باؤریمان آج جاری ہیں اور انکو تحت کی زمینوں میں کشکار ہوتی ہے خواہ کشکار تروک ہو گئی ہے اور وہاں صرف دبارہ کی سنگینی کی کشکارت ہے ایسی تمام کشکاریوں کو ختم کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے نظر بران لو اب دارالانہام سرکار کے مفصل ذیل قواعد نافذ فرماتے ہیں۔

ف۔ جب کسی زمین زیر باؤلی کے قول کی درخواست پیش ہو تو اول ایک اشتہار سیدوسی و ہفتہ گانوں کی جاوری پر چیان کیا جاوے گا اور اس عرصہ میں اور جو درخواستیں پیش ہوں تو ان سب درخواستوں میں سے کسی ایک کو منظور کرنا یہ لحاظ اطمینان مالی حالت اور رویہ درخواست گزار کے افسر قونڈ کی رائے پر منحصر ہوگا لیکن ان لوگوں کو کھانچ جنہوں نے یا جنکے موروثوں نے باؤلی بنائی تھی یا جنکو کسی باؤلی کے درست رکھنے کی غرض سے کچھ انعام دیا گیا تھا اور لوگوں نے سرخ ہوگا مگر جبکہ سیداشتہار کے اندر یہ لوگ بلا وجہ قومی اپنا دعویٰ پیش کرنے سے قاصر ہیں تو یہ سمجھ لیا جائے گا کہ انہوں نے اپنا حق ذیل کر دیا ہے بدت اشتہار کے منقضی ہونے اور کسی ایک درخواست گزار کے درخواست تسلیم کر لینے کے بعد زمین زیر باؤلی کی بیابانیت بھمت کرائی جاسے اور اگر وہاں بندوبستی بیابانیت نہیں ہو چکی ہے جس قدر زمین بیابانیت سے بچے یہ سمجھ لیا جائے

ردیف الف

آبپاشی

کہ وہ جمع جو سابق میں لیجائی تھی اوس کل زمین پیمائش شدہ کی جمع تھی اور کسی جدید رقم کے اضافہ کر نیکیا جو جدا اضافہ پیمائش ارادہ کیا جاوے اور اگر پیمائش اراضی کے بعد معلوم ہو کہ جو دوبارہ سابق کے جمع کے لحاظ سے نکلتا ہے وہ زمین کی حیثیت پیداوار کے لحاظ سے زیادہ ہے تو ایک منصفانہ دوبارہ بلحاظ حیثیت پیداوار زمین اور حیثیت باؤلی تجویز کیا جاوے اور بقدر زیادتی دوبارہ میں معلوم ہو وہ کم کر دیا جاوے ہر ایک ناظم جمع بندی کو جس سے کوئی تعلق متعلق ہو اور اول تعلق ارضیات کو اوس سرسیم کے منظور کر لینے کا اختیار ہوگا۔

ف - اوس صرف کا تخمینہ کیا جاوے جو باؤلی کو یکم اوس حالت پر لانے کے لئے درکار ہو جس سے تمام زمین متعلقہ من بقدر ضرورت یا فی ہونے کے اور اوس رقم لاگت کے تخمینہ پر پھر وسیع سالانہ سود کا حساب کر کے رقم سود سالانہ کو جمع سالانہ متذکرہ قاعدہ زمین سے منہا کر دیا جاوے۔

ف - مزید برآں ایک رقم بحساب فی بنگلہ ایکروید سال اور اوس جمع میں سے منہا کر دیا جاوے بابت آئندہ کے نگہداشت باؤلی کی۔

ف - رقم سود لاگت اور رقم مرمت سالانہ سند جبہ فقرہ دوم و سوم کے منہا کرنے کے بعد جمع سند جبہ فقرہ اول میں سے بقدر رقم باقی رہے اوس قدر زمین زیر باؤلی کی جمع متعلقہ سمجھی جاوے اور اوس کو کل زمین پیمائش شدہ پر بیکھلائے سے جو رقم فی بنگلہ نکلے وہ اوس زمین زیر باؤلی کا جدید دوبارہ قائم کیا

روایات

آپاشی

کیا جاوے بشرطیکہ یہ دہارہ اوس خاص زمین زیر باولی کی منصفانہ دہارہ ہو کہ
 نہ ہو جو کہ بحالت کشتکار خشکی اوس زمین کے لئے موزون ہوتا اور اگر ایسا نہ ہو تو درجہ
 نامنطور کر دیا جائیگی لیکن درخواست کنندہ کو اختیار ہو گا کہ اگر وہ چاہے تو کچھ رقم
 اپنی طرف سے اخذ کر کے خشکی کے منصفانہ دہارہ کو پورا کر دے کہ اوس حالت میں اسی
 کشتی کے مطابق زمین کا قول اوکو دیدیا جائیگا۔

و - اس جدید جمع اور جدید دہارہ پر رعایا کو قول دیا جاوے اور اوس
 قبولیت یہی اوسے مطابق اون ہونوں کے جو علاحدہ جاری ہوں گے۔

و - یہ قول اوس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ پختہ بندوبست یا کوئی
 عام طور کا سرسری بندوبست مالگزار می موضع کے واسطے عمل میں آوے ہر ایک بندوبست
 کی وقت اوس کی اصلی جمع میں سے جو افسران بندوبست زمین زیر باولی پر تجویز کریں
 رقم مندرجہ قاعدہ (۲) و (۳) جو ایک دفعہ مشخص ہو چکی ہے حیرا کر کے جس قدر رقم
 باقی رہے گی وہی اوس زمین کی تولی جمع سمجھی جاوے گی اور ہر ایک بندوبست کی انتہا
 پہنچاؤ تک اوسے کے مطابق عمل ہوتا رہیگا۔

و - جب تک کسی باولی کی نسبت اس قسم کی کوئی درخواست پیش نہ ہو
 یا پیش ہو کہ تمام قاعدہ (۴) کے مطابق نامنطور ہو جاوے تو اجازت ہے کہ زمینات
 زیر باولی کو خشکی کی دہارہ منصفانہ یہ ہو کہ اوس زمین کی حیثیت پیداوار کے لحاظ سے
 مناسب ہو اور جسکی تجویز ناظران جمعہ بندی کے اختیار میں ہوگی اوٹھا دیا جاوے۔

روایات

آپاشی

تعلق دار ضلع کو بھی یہ اختیار حاصل ہوگا۔

و۔ جب کوئی زمین زیر باکولی قاعدہ (۷) کے مطابق کسی رعیت کے قبضہ

میں ہو اور کوئی درخواست مطابق قاعدہ (۱۱) قول کے واسطے پیش ہو تو شخص قابض

کے نام ایک اطلاع نامہ میعاد میں دو ہفتہ جاری ہوگا اور اس کے جواب میں شخص قابض کو

ایسی کسی درخواست کے پیش کرنا کی نسبت حق مرجع حاصل ہوگا ورنہ شروع مرگ سے ایک

مہینہ پیشتر شخص قابض کو کوئی حق قبضہ اس زمین کی نسبت باقی نہ رہے گا اور درخواست

گزارگی درخواست بعد تکمیل شرائط مندرجہ قواعد متذکرہ مندرجہ طور کی جاوے گی۔

و۔ تمام درخواست ہائے متذکرہ قاعدہ (۱۱) تحصیلدار ضلع خواہ نظام جمعیہ

یا اول تعلقدار یا اول تعلقداروں کے سامنے پیش ہو سکتی ہیں جن سے انحصار کوئی تعلق

متعلق کیا گیا ہو اور تعلقداران جن کے سامنے ایسی درخواستیں پیش ہو جائیں کہ مراتب

ضروری کا خود تصفیہ کریں یا اپنی کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے جسکا درجہ تحصیلدار

سے کم نہ ہو اسکا مکملہ کرائین۔

و۔ قوتوں کی منظوری حسب ذیل ہوگی۔

الف۔ اگر تحصیلدار نے ابتدائی کارروائی کی تھی تو کسی درجہ کا تعلقدار جس سے

وہ تعلق متعلق ہو چکی ہو ناظم جمعندی قول دینے کا حکم صادر کرے گا لیکن

ناظم جمعندی کی اسے میں درخواست گزار کی درخواست اگر ناقابل منظوری

ہے تو نیشنل کو حکم اخیر کے لئے تعلقدار ضلع کی خدمت میں بھیجا ہوگا۔

رویفالف

ایپاشی

ب - جب دوم سیوم تعلقدارون بن سے کسی نے ابتدائی کارروائی بلا واسطہ تصدیق و خود کی ہے تو تعلقدار ضلع سے منظور سی لی جاوے گی۔

ج - تعلقدار ضلع نے جب خود ابتدائی کارروائی کی ہے تو وہ قول دینے کی منظور سی دے سکیں گے اور خیر اون مقدمات میں بھی حکم اخیر صادر کر دیں گے جو ضمن فقرہ ہذا کے بموجب تجویز اخیر کے لئے اون کے پاس بھیجے گئے ہوں لیکن جب اونہوں نے کسی مقدمہ میں ابتدائی کارروائی خود کی ہے اور اس کے نزدیک درخواست ناقابل منظور سی ہے تو حکم اخیر کے لئے اس کو صوبہ دار صوبہ کے پاس بھیج دیں گے۔

د - کسی درخواست کی نام منظور سی کی ناراضی سے حسب قواعد عامہ سرائفہ دائر ہو سکیں گے لیکن جب کہ کوئی قول دے دیا گیا ہے تو بے سیغہ نگہانی یا تجویز سی اس کی تفسیح و ترمیم جائز ہوگی۔

۴ - جو عہدہ دار اس قاعدہ کے بموجب قول دینے کی منظور سی کے مجاز رکھے گئے ہوں اونہیں کے دستخط اور پھر سے قول جاری ہوگا۔

وال - بعضی جگہ ایسا بھی ہے کہ جس شخص نے باؤلی بنائی تھی یا جسے کسی وقت میں اس کی کوئی بڑی مرمت کی تھی اس کے خاندان میں کچھ زمین ریر باؤلی انعام میں جلی آتی ہو جس میں وہ لوگ باؤلی سے نرمی کرتی تھو اور اب باؤلی کے خراب ہو جانے سے اون کی زمینیں بھی اوقات وہ میں جہاں ایسی حالت پائی جاوے یا اور کوئی اس قسم کی سرائف

روایات

ایپاشی

پیش آوے جسکے لئے اس گشتی میں کافی احکام موجود ہوں تو وہ مقدمہ صدور حکم اخیر کے لئے صوبہ دار صوبہ کے محکمہ میں بھیجا جاوے اور صوبہ داران مجاز ہوں گے کہ جو جو زمین اذکی دانست میں مناسب ہو اپنی اختیار سے عمل میں لادیں۔

مسئلہ - جو باؤ لیان اس وقت دست ورجاری میں آئندہ اگر وہ منہدم یا مرمت طلب ہو تو اس لئے بھی قواعد متذکرہ صدر متعلق ہو سکیں گے۔

مسئلہ - جو باؤ لیان اس وقت جاری ہیں اور ان کے تحت میں کشتکار ہوتی ہیں اور رعایا کو ان کے دوبارہ کی نسبت تکلیف ہے اور اس تکلیف کی وجہ سے وہ راضی نامہ دینے پر آمادہ ہوں خواہ سنگینی دوبارہ کی وجہ سے راضی نامہ دے چکے ہیں ایسے ہر ایک مقدمہ کے تصفیہ کا اختیار بھی تریسیم دوبارہ ناظران جمعہ ہی اور اول تعلقہ ضلع کو خواہ ایسی کسی تعلقہ کو حاصل ہو گا جن سے کوئی تعلقہ تقسیم متعلق کیا گیا ہو اور جو دوبارہ اس تریسیم کے مطابق قائم ہو اس پر قوی دیا جاسکے گا بموجب انہیں قواعد سے جو اس گشتی میں بیان ہوئے ہیں اور اسبطر زمین زیر باؤلی کی چائش ہی سے کر لئی جاوے گی۔

انتخاب کیفیت دورہ ہولوچی شتان حسین

رکن مجلس ناگزاری سرکار عالی

آبپاشی

روپہ لاف

بابت ۲۹ لاف و سبہ

(۱) *

۴۶ - آب پاشی کے کل کام جنگی تعمیر و ترمیم و مرمت کی ذمہ داری سرکار کا ہے۔
 پر ہے اور جن سے سرکار عالی کے علاقہ میں آبپاشی ہوتی ہے تین قسم کے ہیں ایک
 باولیان دوسرے تالاب اور کھیتیں تیسرے ندیوں اور نالوں سے کتوون اور موٹ
 کشی کے ذریعہ سے پانی لیتا ان تینوں میں سے باولیون کی تعداد بہت زیادہ ہو اور
 خصوصاً وہ باولیان جو منہدم اور ویران پڑی ہیں یا مرمت طلب ہیں اور ایسی حالت
 میں ہیں کہ جب تک اونکی درستی نہ ہو جاوے تب تک وہ آبپاشی کے کام میں نہیں
 آسکتیں اس قدر کثیر التعداد ہیں کہ سرکاری اہتمام اور سرکاری خرچ سے اونکا در
 کزنا نہایت ہی دشوار کام ہے اور پھر اسکے سوا ایک اور مشکل یہ ہے کہ جب قدر روپیہ
 ان بالیوں پر صرف کیا جاوے وہ نہایت اوس روپیہ کے جو تالابوں کی درستی اور نالوں
 اور ندیوں کے کتوون کی مرمت اور صفائی میں صرف کیا جاوے بہت کم منفعت بخش
 ہو دو ہزار روپیہ جو افتادہ اور مرمت طلب باولیوں میں لگایا جاوے بدرجہ اوسط
 اوس سے چار سو یا پنور روپیہ سال محاصل کی نگہداشت ہوگی اور سو دو سو روپیہ
 سال شاید محاصل میں کمین اضافہ ہو سکے برخلاف اس کے اگر وہ ہی دو ہزار روپیہ
 تالاب کے نالوں کی صفائی اور گنڈی کی درستی اور چادر اور کٹے کی بندھی میں اور قوم
 کی مرمت میں صرف کر دیں تو کثیر التوقع ہے کہ بدرجہ اوسط دو تین ہزار سالانہ محاصل

رویفالف

آبپاشی

کی نگہداشت اور نہرا یا شور و پیہ سال محاصل میں اضافہ ہو جاوے لگا اور اگر وہ ہی دو ہزار رو پیہ کامیابی کے ساتھ کسی ایسے مال کی دوستی میں لگایا جاوے جو کسی ندی کے کتوہ سے تالابوں تک پہنچتا ہے اور اب خراب پڑا ہوا ہے تو وہ ایک ہی سال میں شاید اپنی سے المضافہ نصف محاصل کا اضافہ کر سکے گا۔ اس حالت میں باولیوں کے کام کو تالابوں اور نالوں کے کام پر بلجیاط مٹھت کے کوئی بڑی ترجیح نہیں ہو سکتی۔ اور سرکاری خزانہ اس قدر مصارف کا نہ آج متحمل ہو سکتا ہے اور نہ آئندہ ایک مدت تک اس سے ایسی کوئی توقع ہو سکتی ہے کہ ان سب قسموں کے کاموں کو عمدگی سے درست کر دینے کے لئے کفایت کرے حاصل یہ ہے کہ ایک غیر محدودہ مدت تک کہیں ہمارے ہاتھ میں اس قدر رو پیہ نہ ہو گا کہ ہم باولیوں کو ادر کے ذریعہ سے درست کر سکیں۔

۴۷۔ پھر ایک اور وقت اور بڑی سخت نقصان کی بات یہ ہے کہ جو باولیاں اس قسم کی بین کہ پٹواری کے کاغذات میں ان کے متعلق کی زمین اور دوبارہ مندرج ہے اور اب وہ مرست طلب ہو کر افتادہ ہیں ان کی زمینوں کو تعلقداران اضلاع حال کے قواعد موجودہ کے مطابق جبکہ مطلب یہ ہے کہ شلوع یا سمست میں کوئی انسر دوبارہ کی ترسیم کا مجاز نہیں ہے ان زمینوں کو خشکی کی فصل کیواسطے کسی رعیت کو نہیں دیا سکتا کیونکہ ایسا کر نیسے ان زمینوں کا سابق کا دوبارہ جو کہ سری زیر باولی کا دہا ہوا وہ ترسیم ہوا نہ ہو نتیجہ یہ ہو کہ نہرا باغیچہ خصوصی زمین افتادہ پڑی ہوئی ہے اور جیسا کہ میں ابھی بیان کر چکا ہوں یہ توقع نہیں ہے کہ تمام افتادہ اور مرست طلب باولیوں کی مرست

رویف الف

ایاشی

کسی قریب یا ایک محدود زمانہ کے اندر سرکار کی طرف سے ہوسکے گی تو اب ضرور ہو کہ
کوئی ایسی تدبیر عمل میں لائی جاوے جس سے یہ زمینیں ضرور عہد ہوسکیں اور
جو نقصان سرکار کو ان کے افتادہ رہنے سے برداشت کرنا پڑتا ہے وہ رفع ہو۔

۴۸۔ سب کے ساتھ زمین عبادت کو بھی کسی طرح پسند نہیں کرتا کہ گوشت
جایا دون کی ملکیت اس قدر کثرت سے اپنی ہاتھ میں رکھو جیسے کہ باولیون کی کثیر تعداد
ملکیتیں ہیں ہر ایک ملکیت دنیا میں اوسی حال میں مفید ہوسکتی ہے جبکہ اوس کی
نگہداشت عمدہ طور سے ہو ورنہ ہزار درجہ بہتر ہے بلکہ ملک کی رونق اور سنبھری کے لئے
ضروری ہے کہ وہ ملکیت ایسا مفید ہاتھوں سے منتقل ہو جاوے جن سے اوسکی خلعت
اور مفید طور سے اوسکا استعمال نہ ہوسکتا ہو اسی طرح سرکار عالی جب کہ ان ہزاروں
باولیون کی ملکیت کو اوسکی اصلی مقصد کے لئے محفوظ نہیں رکھ سکتی اور کام میں نہیں
لا سکتی تو بہتر صلاح یہی ہے کہ اوس ملکیت سے دست بردار ہو اور یہ کل باولیون
بطور ملکیت کے زراعت پیشہ رعایا کے قبضہ میں منتقل کی جاوے جو اپنی اولاد کی طرح
اونکی نگہداشت کریں گے اور اونکو اوسی کام میں لاوین گے جو کہ اون ملکیتوں کا اصل
مقصد ہے۔

۴۹۔ اب یہ امر نہایت غور طلب ہے کہ انتقال ملکیت کے لئے کون سی
تدبیر اختیار کرنی بیشا سب ہو جو سرکار اور رعایا کو دونوں کے لئے مفید اور دونوں
کی حالت کے لئے سوزوں ہو رعایا اس قدر دو قلمند نہیں ہے جو اون تمام باولیون کو

رویفالف

آبپاشی

تقدیمت برکشت ہوخواہ باقسط سرکار سے خرید کر سکے اور عینک کوئی اور تدریج اختیار
 ہو سکتی جو شب تک ملکیتوں کو مفت تقسیم کرنا بھی ضرور نہیں ہے اور نہ مفت تقسیم کرنے سے
 وہ قدر اور قیمت ہو سکتی ہے جو کہ ہونی چاہئے علاوہ اس کے ایسا کرنے کی حالت میں اس
 تجویز کا بار کہ کون شخص اونکار یا زیادہ مستحق ہے خود سرکار پر پڑے گا اور اس کی وجہ سے
 اور عمدہ داریوں اور ادنیٰ درجہ کے عمدہ داریوں کی کارروائیوں کی پیچیدگی کی وجہ سے
 مشکلات اس قدر بڑھ جائیں گے کہ بلا اندیشہ دغا و فریب اون ملکیتوں کے تقسیم
 اون کے اصلی مستحقین پر نہ ہو سکیں گے لہذا ان دونوں پہلوؤں کو چھوڑ کر اصل
 استحقاق کی ایک اور سیاق و سبب معلوم ہوتی ہے اور وہ یہ ہو کہ جس قدر کوئی تر
 اس بات کو ثابت کر سکے کہ وہ کسی باولی کی نگہداشت میں اور اسکو اسی مقصد سے
 کام میں لانے کے لئے اپنا سرمایہ صرف کرے اور یہ قدر اس آسانی کا استحقاق مرجع
 سمجھا جاوے۔

۱۔ مطلب بالکل یہی رہتا ہے صرف الفاظ اور اس کی ظاہری شکل
 بدل جاتی ہے جبکہ ہم یہ کہیں کہ ہم رعیت سے ایک مناسب شرح سود پر روپیہ قرض
 لین اور اسکو باولیوں کی مرمت میں (یعنی ایسے کاموں میں جن سے آمدنی کوترقی
 ہوتی ہے) صرف کریں اور باولیوں کو مرمت شدہ حالت میں اس دین میں مستغرق
 نہ کیے بطور ایک جائیداد مہونہ مقبوضہ کے دانتوں کے قبضہ میں سپرد کریں اس شرط
 سے کہ وہ قابض خود اون باولیوں سے استفادہ کا انتظام کریں اور جو منفعت اس سے

رویفالف

ایستاشی

حاصل ہوا دسین سے اول ایسا سود وضع کر کے باقی سرکارین دیدیا کریں اور اس
کہ باؤلیوں کو سالانہ حاصل کی تشخیص میں کچھ وقت واقع ہو ہر ایک باؤلی کے
ذریعہ سے جو کچھ بدرجہ اوسط ممکن الوصول ہے اوس رقم پر ایک طولانی مسعاد کا اجاہ
یا قول رعیت کے ساتھ کر دیا جاوے اور جو حق استفادہ اس طرح سے ہر ایک باؤلی کے
متعلق اوس کے قابض کو حاصل ہو۔ وہ دراثہ اور بذریعہ انتقالات خانگی بلا شرط
اجازت سرکار قابل انتقال تسلیم کر لیا جاوے۔

ف ۱۵۔ ایک باؤلی فرض کر دیا سوقت مرست طلب اور ویران ہے
چار سو روپیہ جب اوس میں صرف حق تب وہ کام کے قابل ہو سکتی ہے اور اوس
باؤلی کے بیچے پانچ بیگہ زمین ہے جبکا دوبارہ آب پاشی کی حالت میں فی بیگہ
دس روپیہ کا ہے یعنی کل پچاس روپیہ سال حاصل کی زمین ہے ایک رعیت
آمادہ ہے کہ چار سو روپیہ اپنے پاس سے لگا کر باؤلی کی مرست کرے ایسا ہونے
پر ہم اوس کو چھ روپیہ سیکڑہ سالانہ کے حساب سے ہر سال اوس کے سربراہ
کا سود مستقل طور سے مجرا دینگر اور مزید برآں ایک روپیہ فی بیگہ زمین زیر
باؤلی کے حساب سے یعنی پانچ روپیہ سال ہمیشہ اس بات کے واسطے مجرا دیا کریں
کہ وہ باؤلی کو آئندہ سالانہ مرست کے ذریعہ سے مرست رکھے اس طرح پر
یہ پچاس روپیہ جمع زمین زیر باؤلی میں سے ہر سال مجرا ہونے کے بعد اسی
باقی رہیں گے اس لئے روپیہ سالانہ ہر ہم رعیت کے ساتھ ایک دو اقول

آبپاشی

رویفالف

اس طرح پر کریں گے کہ بندوبست کے ختم ہونے پر جسکی میعاد تیس سال کے قریب ہوگی زمین کی جمع از سر نو تشخیص کی جاوے گی اور اوسمین فیصلے متذکرہ صدر مجرا ہونے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہی آئندہ بندوبست کے لئے سرکاری جمع ہوگی باؤلیوں کی حالت مختلف ہو کسی مین کم مرمت درکار ہے اور کسی مین زیادہ کسی کے نیچے زمین کم ہو کسی کے نیچے زیادہ ہے کوئی باؤلی بڑی ہے کوئی چھوٹی کسی باؤلی کے نیچے کی زمین زیادہ سیر حاصل اور زیادہ دیارہ رکتی ہے اور کسی کم لیکن جو طریقہ معاوضہ کی تجویز کا اوپر بیان کیا گیا وہ تمام اختلافات کو یکساں آسانی کے ساتھ حل کر کے ہر ایک معاملہ کو ایک اسکیل مین لے آویگا۔

کارروائی کے تمام طریقوں کو تفصیل کر دینے کی غرض سے دارون مشکلات کے لحاظ سے جو تعمیل مین پیش آویں گے مین نے گشتی کا سودہ علاحدہ مرتب کر کے سرکار عالی کی توجہ کے لئے پیش کیا ہے (ملاحظہ ہو ممبری یادداشت مورخہ مرم

شمارہ ۲۷ جو کہ دفعہ ۲۷ مجموعہ ہذا مین مندرج ہے) *

۵۲۔ مین نے جن اضلاع اور جن تعلقات مین دورہ کیا اور جس میں لگانو زمین میراگدز ہوا ہر ایک جگہ مین نے سرکاری عمدہ دارون اور رعایاء زراعت پیشہ اور دیگر ذہن خوشباشان اور پیٹیلون اور چواریون اور دیسکھون وغیرہ سے اس باب مین گفتگو کی اور اس باب مین اون کی صلاح لی۔ تمام لوگ اسپر تعلق مین کہ اگر یہ قاعدہ جاری کیا جاوے اور اوس پر عمل ہو تو تمام باؤلیان

رویفالف

آبپاشی

جنین کچھ بھی صلاحیت کام دینے کی باقی ہے اوکھد جاوے نیگی اور رعیت کوئی دقیقہ
اس طرح باولیون پر قابض اور اون سے ہمتع ہونے میں اوکھانہ رکھے گی لیکن
سرکاری عہدہ داروں کے گردہ نے باستثناء بعض علی العموم مجھکو در آیا ہے کہ ایک
بڑی خطرناک تجویز سرکار کے حقیقین ہے جس سے سرکار کا بے انتہا نقصان ہوگا
اسوقت اس قسم کی باولیون کی قول کی نسبت قاعدہ اور عمدہ آمدیہ ہے کہ جب
کوئی رعیت خواہش کرتی ہے کہ فلاں باڈولی کا قول مجھکو ملے تو ایک تھنہ رقم مرست
اور رقم حاصل زمین زیر باڈولی کا ہو کر رعیت کو اجازت ملجائی ہو۔ کہ وہ باڈولی کو
اپنے صرف سے درست کرے اور وہ رقم ساہا سے مدت قول میں جبکی تعداد پانچ
بچھے سال سے زیادہ نہیں ہوتی بتفریق و یا قساط رعایا کو مجرا کر دیجاتی ہے اور
دو سہری مدت کے بعد پورا اس رعیت سے سالم جمع وصول ہونے لگتی ہے پس
اون لوگوں کا اعتراض یہ ہے کہ جب رعیت خوشی سے اس قدر کم مدت میں اپنی لاگت کو
مجرا لیکر آئندہ سالم جمع کی ذمہ داری قبول کر لیتی ہے تو اسکو دوامی سود دینے
کی تجویز صریح ایک غیر ضروری رعایت ہوگی جس سے سرکار کا نا واجب نقصان
متصور ہے وہ کہتے ہیں کہ جس قدر چاہو مجرا دو گئے اصل میں از روہ یہاں تک بھی
بایز رکھتے ہیں کہ چاہو اس طرح پر انتظام کرو کہ جب تک اصل روپیہ وادانہ ہو جائے
اسامی سے کچھ بیاہی نہ جاوے مگر دوامی سود کی علت مست قابلہ کرو۔

۵۳۵ - میں ان اعتراضوں کو تسلیم نہیں کرتا۔ قاعدہ جو آجکل جاری ہے

رویفالف

اسباشی

وہ ایک صریح نا انصافی کا قاعدہ ہے یہ کوئی بات ہے کہ ہم ایک شخص سے روپیہ لین اور پانچ چھپے پرس کی قسط بندی میں ادسکو بلا سود واپس کرین دران حالیکہ نہ داین کو اس رعایت کے معاوضہ میں کوئی امید بہودی عقیقی میں ہو اور نہ ہم کوئی ممنونی اور مشکوری ایسی ظاہر کرتے ہیں جو دنیا میں اوس کے دل کو تسلی دے صاف بات یہ ہے کہ رعیت جاہل ہو اور وہ اپنے اس حق سے کہ سرمایہ کے صرف کا ہمیشہ کچھ معاوضہ ہونا چاہئے نا واقف ہے اور ہم اگر رعیت کی اس جہالت سے فائدہ اٹھا دین تو حقیقت میں یہ ہماری بددیانتی ہے مگر وہ ہمیں کمک رات دن رعایا کے ساتھ رہنے سے جھمکو بخوبی یہ بات معلوم ہو گئی ہے کہ وہ کیا اسباب ہیں جو رعایا کو ایسے بے سود قو لوں کے درخواست کرنے پر راغب کرتی ہیں وہ صرف یہ بات ہے کہ اتفاق سے جب کسی رعیت کو کبھی کوئی نفع پیداوار سے مل گیا اور سود و سویا یا سود و پیہ اوس کے پاس ہو گئے تو وہ خواہ چورون اور راکوون کے خوف سے خواہ نیٹیل چواری یا دوسرے لوگوں کے طمع سے بچنے کے لئے یا اپنی جلی عادت سے اوس روپیہ کا رکھنا نہیں چاہتے اور کسی نہ کسی طرح ادسکو خرچ کر دے تے ہیں اگر ان کی کوئی شادی انگلی ہوئی ہے تو شادی میں روپیہ لگاتے ہیں یا اپنے لہو اور اپنی سونہی کے آرام کے لئے اپنے گھردن کی وضع میں ترجم کر دے تے ہیں کبھی بیوی بچوں کے لئے کچھ کیر یا زیور بنوا دے تے ہیں (مگر بہت کم) جو ان میں زیادہ کفایت شمار میں وہ بیل خریدتے ہیں اور اپنے سامان زراعت کو ترقی دیتے ہیں

روئے الف

آبپاشی

اور جو اونین زیادہ سمجھ دار ہیں وہ ایسی کسی باؤلی کی طرف رغبت کرنے میں مگر آخر کار کیا
 (ایسے کہنے لوگ ہیں جو اس قسم کے قول سے متنبہ ہیں) بہت ہی کم۔ اگر یہ کوئی مفید تجارت ہے
 تو کیوں لوگوں نے کثرت سے اس کی طرف رغبت نہیں کی کیوں یہ ہندو روئے باؤلی
 خشک اور ویران ایک مال لاوارث کی طرح بڑی ہوئی ہیں حال کے طریقہ مردوبہ کی
 بڑی سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ خدایت شاہ طور سے رعیت وہ روپیہ جو اور کاموں سے
 بچ رہتا ہے باؤلیوں میں لگاتے ہیں ہمارے مردوبہ طریقہ کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بہت کثرت
 کے ساتھ رعیت سب جگہ سے روپیہ بچا کر اس کام میں صرف کر لگی ہوں یہ ممکن ہے
 کہ رعایا کو ایسی ترغیب دی جاوے کہ اس وقت تک وہ بلا واسطہ محصول باؤلی اور زمین
 زیر باؤلی پر تقاضا نہیں کرتے جب تک کہ ان کا زر لاگت مع سود ادا ہو جاوے اور اس کے
 بعد سرکاری مطالبہ پورا ادا کریں اور شاید کہ اس تدبیر میں کچھ کامیابی بھی ہو
 لیکن دو بڑے بڑے مطلب جو اس تجویز سے فوت ہوتے ہیں وہ یہ ہیں کہ اس
 حالت میں قابل لحاظ ہوں گے اول یہ کہ آئندہ وہ باؤلیاں پھر سرکار کے سرپرستی میں اور
 اولیٰ مرتبت بدستور سرکار سے متعلق ہو جائیگی اور نتیجہ یہی سنبھلے گا کہ کچھ مدت بعد پھر وہ
 باؤلیاں مرتبت طلب ہو کر خارج ہو جائیں اور زمین ویران ہو جاوے۔ دوسرے
 یہ کہ رعیت جب کسی زمین زیر باؤلی کی سالم جمع سرکار میں ادا کرے گی تو اس کو اس
 باؤلی کے ساتھ ویسی ذاتی وابستگی نہوگی جیسی کہ اس حالت میں ہوتی ہے جب کہ ایک
 بڑا حصہ پیداوار کا خود رعیت کے لئے بچ رہتا ہے جبکہ ایک دفعہ باؤلی میں اپنا سرمایہ

ابپاشی

رف الف

مرٹ کر دے گی تو آئندہ وہ اپنے سرمایہ کے سود اور بقیہ منافع کا حساب جدا جدا نہ کرے گی بلکہ اوس کا دل ہمیشہ اس بات سے خوش رہیگا کہ جو کچھ اوس سے پیدا ہوتا ہے اوسکا بڑا حصہ خود اوسکو ملتا ہے اور جب کہ یہ منافع اوس قسم کا منافع ہوگا جو بدو محتاجی منظور می سم کار اوس کے ورثاء پر بھی منتقل ہو سکیگا اور ضرورت کے وقت رعیت اوسکو مستغرق اور رہن اور بیع اور ہبہ وغیرہ کے ذریعہ سے بھی منتقل کر کے گی تو بیشک یہ اوس کے لئے ایک ایسی چیز ہو جاوے گی جسکو وہ اپنی جان اور اولاد کے برابر عزیز رکھے گی اور کیوقت اوسکو خواب حالت میں نہ چھوڑے گی اور اگر اتفاقاً کوئی ایسا موقع بھی پیش آوے کہ لاوارثی کی وجہ سے وہ باؤلی بغیر کسی قابض کے رہ جاوے تو ہنکو چاہئے کہ ہم اوس ملکیت کو بطور مال لاوارث کے فروخت کر دیں اور ہرگز اوس ملکیت کو سمرکار کے واسطے محفوظ نہ رکھیں اور اگر کبھی ایسا کوئی مقدمہ پیش آوے جس میں کوئی رعیت ایک مدت تک ہم سے فی ہیکہ ایک روپیہ کے حساب سے ٹکدہ ٹکدہ خیر خیر لے کے بعد ضرورت کے وقت باؤلی کو بے مرمت ڈال دے تب بھی ہمارا کچھ نقصان نہ ہوگا اگر وہ ہنکو ہمارے معینہ جمع دیتی رہے گی تو ہماری بلا سے چاہے وہ مرمت کرے یا نہ کرے اور اگر ہماری معینہ جمع ہنکو نہ دے تو ہم ایک اشتہار جاری کرنے کے بعد قول کے نسخ کر دینے اور دوسرے کسی خوشگوار کے ساتھ دیا ہی بندوبست کرنے پر قادر ہوں گے مگر یہ خسر کا احتمال صرف احتمال ہی احتمال ہو ورنہ وہ سرمایہ جو رعیت نے ایک دفعہ باؤلی میں صرف کیا ہے اور وہ معتد بہ منافع

لفاء روپیہ

آبپاشی

جو ہمیشہ اوسکو باؤلی کے ذریعہ سے حاصل ہوتا رہے گا ایک کافی ضمانت اس بات کی ہے کہ کبھی وہ باؤلی کو ویران کر کے اپنے آپ کو تباہ نہ ہونے دیگا *

ف ۵۴ - اب میں چاہتا ہوں کہ اس کارروائی کے نتیجہ میں ہر ایک دوسرے سے غور کی جاوے اس وقت ایسے تجربہ کار عمدہ دار جنگوسر کا مالے کے مداخل اور خارج کے ساتھ ہر طرح کی ہمدردی ہے بالاتفاق اس بات کو مناسب خیال کرتے ہیں کہ سرکار عالی آب پاشی کے کاموں کو ترقی دے نے کے لئے جس سے ملک کا میصل ترقی کرتا ہے سودی روپیہ قرض لے اور اوسکو آب پاشی کے کاموں میں لگا دے اب دیکھو کہ استقراض کے اس طریقہ میں اور اس طریق کارروائی میں جس کی میں سفارش کرتا ہوں کیا مندرجہ ہے اول چھ روپیہ سیکڑہ سالانہ سود کی شرح وہ شرح ہے جس پر ملک کے اندر روپیہ قرض لینے کی کوئی توقع نہیں ہے البتہ باہر سے مل سکتی جاوے گی اور جب باہر سے کوئی سرمایہ قرض لیا گیا تو عالم ملک کی دولت اوس کے سود میں ملک سے باہر جاوے گی اور یہ اوس حکمت عملی کے خلاف ہے جس سے کوئی ملک آزاد اور سربز رہ سکتا ہے شاید میری قلت معلومات کی وجہ ہوگی جو جنگو کوئی ایسی نظریہ تاریخ میں یاد نہیں آتی جو کوئی ملک باہر سے روپیہ قرض لیکر سبزا اور خیر وقت تک کا سرمایہ ہوا ہو انگریزی گورنمنٹ کڑوڑوں روپیہ ایسے مفید کاموں کے واسطے قرض لیتی ہے لیکن دیکھو کہ وہ سب سرمایہ خود اوس کے اپنے ملک کا سرمایہ ہوتا ہے اور جو سود

رف الف

آبپاشی

اسپر دنیا پڑتا ہے وہ خود اس کے اپنے ملک کی دولت کو بڑھاتا ہے۔ پھر ملک کو اندر سود کی شرح بڑھا کر یا باہر سے بغیر بڑھائے شرح کے اگر روپیہ قرض لیا گیا تو تاریخ لینے قرض سے اسکا سود ہمارے اوپر یقینی طور سے واجب ہو جاوے گا اور جو کچھ منافع ہم کو اسکی وجہ سے ہونے والا ہو گا وہ ظنی ہو گا۔ معذرا اس قدر متفرق ہزاروں باؤلیوں کی مرمت میں جو روپیہ سرکار کی طرف سے صرف کیا جاوے گا اس کی نسبت یہ اطمینان کہ تمام کام واجبی کفایت شعاری اور صحیح تخمینہ اور دیانت کے ساتھ انجام پر پہنچائے جاوے گے بہت ہی دشوار امر ہے اور اگر کسی بے احتیاطی کی وجہ سے جس سے اتنے متفرق اور کشیدہ تعداد کاموں میں محفوظ رہنا نہایت ہی مشکل امر ہے کچھ روپیہ بے موقع اور بے ضرورت برباد ہوا تو اسکو ایسے لوگ مفت ہضم کریں گے جن سے زراعت کو کوئی مدد پہنچنے کی توقع نہیں ہے اور اسکا سود سرکار کے ذمہ واجب ہو گا برخلاف ان تمام خطرات کے ہماری تجویز کا نتیجہ یہ ہے کہ نہ سود کی شرح بڑھانے کی کچھ حاجت ہے نہ اپنے ملک کی دولت دوسرے ملکوں میں جاتی ہے نہ اس بھاری اور یقینی ذمہ داری سود کے مقابلہ میں جو سہ کار عالی پر عاید ہوگی ہماری منفعت ظنی ہوگی بلکہ ہم اون لوگوں کے مدیون ہوں گے جو خود ہمارے مدیون بن جاوے گے اور کتنا مطالبہ ہمارے اوپر اس وقت واجب ہو گا جب کہ اول ہمارا مطالبہ دس سے زیادہ تعداد میں اون پر واجب ہو لیگا اور بدون اس کے کہ غرض نہ کسی سود کا

آب پاشی

رولفالف

نقدہ بار پر سے یا دانیو نکلوا رہے ہیں نقد سود کے وصول کرنے میں دشواریاں پیش آئیں
اس آسانی سے در سود ادا ہوتا رہے گا کہ کسی کو خیر تک بھی نہ ہوگی اور باوجود اتنی
بڑے حساب کے نہ ایک مستعد ہی اس کے لئے درکار ہوگا اور نہ ایک سطر حساب
لکھنے کی کچھ ضرورت پڑے گی

ف د د - عہدہ داروں کے متفق علیہ اور سخت اعتراضات کے سبب سے
جو اس تجویز سے سرکار کا بہت بڑا نقصان خیال کرتے ہیں کہ یہی سیرے دلیر بھی نقد
اثر ہوا کہ میں نے چاہا کہ سود کی شرح کو چھ روپیہ کی بجائے پانچ روپیہ کر دوں لیکن تمام وجوہ
اور توائید کے لحاظ سے جسکو میں نے اوپر کے فقرات میں بتفصیل بیان کیا فی الحقیقت
اس ترمیم کی کچھ ضرورت معلوم نہیں ہوتی بلکہ نہایت اندیشہ ہو کہ سود کے شرح کی کمی
اوس ترغیب پر جو رعیت کو باؤلیوں کے قول لینے میں پیدا ہوگی نہایت خراب تر پیدا کرے گی
اور اگر کمین غلطی سے ایسا ہوا تو کامیابی نہایت مشتبہہ حالتیں ہمگی لہذا میں نے اس
غیر خواہی سرکار اور کفایت شعاری سے جو کہ مالِ کار تمام معاملہ کو درہم برہم کر دینے والی
غلطی ہو قلعی طور سے اجتناب کرنا نہایت ضروری خیال کیا ہے اور اس کیفیت میں اس کے
ذکر کرنے سے ہی یہی غرض ہو کہ اگر کسی شرح سود کا خیال پیدا ہو تو اس خرابی پر یہی سہا
ساکتہ غور کرنی جاوے جو اس ترمیم کا سیرے نزدیک یقینی نتیجہ ہوگا۔

ف د د - میں نے صرف اون کثیر التعداد عہدہ داروں کے اعتراضات کے خوف سے
جو اس خیال کی تجویز پر مسترض ہیں گشتی کے مسودہ میں یہ قید درج کی ہے کہ یہ سچہ روپیہ

روایات

آپاستھی

سیکڑہ سودا و سوقت تک رعیت کو مجرا ملتا یہیگا جہتیک کہ سرکار اوٹکا اتھس سرماہ
 اوٹکو نقد واپس کرے یہ شرط صرف او سوقت کے لئے ہے کہ سرکار عالی کے خزانہ میں روپیہ
 وافر موجود ہو کہ سرکار چھوڑ دے یہ سیکڑہ سود کا دینا گوارا نہ کرے میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ایسا
 وقت لاوے مگر میری اصلی رائے یہی ہے کہ ایسے احتمالی امور کے لحاظ سے کوئی شرط لگانا غیر
 ضروری ہے خاص کر جبکہ باولیون کا سرکاری ملکیت میں داخل کرنا ہر طرح خلاف منفعیت
 اور دوامی طور سے اونکار عیا کے قبضہ میں رہنا ہر گونہ مفید نہ اگر سرکار عالی یہ ایک شرط
 واپسی رقم خارج فرما دے تو میرے نزدیک بہت ہی مناسب ہوگا۔ بعض اور ضروری
 اور مفید مرتب گشتی میں داخل کئے گئے ہیں جیسا کہ سودہ گشتی سے معلوم ہوگا۔ وہاں سے
 جہاں سخت معلوم ہوں اونکی ترسیم کی اوس سودہ میں اجازت دیدی گئی ہے۔ جب کسی
 باولی کے قبول کی درخواست پیش ہو اجازت دی گئی ہے کہ اوں زمینوں کو خشک کے دوبارہ
 زراعت کروا سٹے زمین اور حقوق کی ہر منافست کردی گئی ہو کبھی کبھی انعام و مراد وغیرہ
 کو ایسی باولیون کی نسبت حاصل ہوتا ہے۔

ف۔ باولیون کے انتظام کی بحث میں ہم کو اب صرف اس قدر کہنا باقی ہے
 کہ اگر یہ حال کی تجویز کاروباری سے عمل میں آئے جیسے کہ ہر طرح تخمینہ ہے تو اوس کے ذریعہ
 سے ہم ہمارے باری کے ساتھ تمام ملک میں ایسے لوگوں کی تعداد پیدا کر دینگے
 جو چند سال کے بعد فانی البالی کے ساتھ اپنے زندگی بسر کرتے ہوئے پاسہ جاری رکھی او
 جن کے قبضہ میں ایسی ملکیتیں ہوں گی جو اون کے لئے دولت کا سرچشمہ سمجھے باورین گے

روپہ الف

آبپاشی

وہ اپنے سامان زراعت کو ترقی دینگے۔ نئی زمین زراعت کے واسطے لینگے۔ نئی باؤلیاں تیار کریں گے۔ بدھنگامی مین بھی سرکاری جمع دی ٹھیکہ لگی اور اپنی حالت کو قائم رکھ سکینگے۔ الغرض مختلف ہیر ہیر سبکے بعد اون کی دولت خود سرکاری کے دولت کا کام دگی اور یہ ہیر ہیر غناز اور حناہ حکومت کا بہت صحیح نتیجہ ہوگا * مرقوم ۶ ذی قعدہ ۱۳۲۶ ہجری
یادداشت صوبہ دار صوبہ مشرقی واقع ۲۷ جبرست مطابق ۳۴ تیر سولہ مقام سرپاشی
دربارہ کمرست تالاب باسے سرکاری از زر ذاتی و شخص

باؤلیوں کے متعلق مختلف وقتوں میں مین اپنی ناچیز اسے سرکار عالی کی توجہ کے لئے پیش کر چکا ہوں اور اپنے نزدیک مین نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ وقت ہراون کی سرست اور دسٹی کا اہتمام پورے طور پر اور واجب کفایت شعاری کے ساتھ سرکاری ریس اور سرکاری اہتمام کے ذریعہ سے ناممکن کے قریب ہے اور جو توجہ سرکار نے میری اون گذارشات پر مبذول فرمائی ہے اوس سے ہم کو قوی امید ہے کہ عنقریب سرکار عالی اس بارگراں سے نہایت کامیابی کے ساتھ مسکدوش ہو جاوے گی۔

۴۔ - ہی خیال چھکو تالابوں کی نسبت ہی ہے اور اگرچہ تالابوں اور کنٹون کی تعداد باؤلیوں کی تعداد کے مقابلہ میں بہت کم ہے مگر فی نفسہ وہ بھی اس قدر بڑی تعداد ہے کہ سرکار عالی کے سرشت تعمیرات کا اسٹان بحالت انتظام جدید حسین ہر ضلع میں ایک مہتمم اور ہر علاقہ میں ایک سپر ویزر بیگا بلکہ اسکو چھار چند وسیع فرض کر لیں گے بہت ہی کبھی اس قابل ہوگا جو ان بہت سے تالابوں اور کنٹون کو ٹیکنی گنڈیان پڑے

رویفالف

ایپاشی

ہوئے کئے بد تون سے مونہہ پھیلانے ہوئے اپنی مرست کر نیوا لوز کو خدا سے طلب کر رہے
ہیں اور جہاں مزارعین کی لعلائی کمٹیوں کی جگہ دہنگرون کے گلون کے واسطے ببول بن
کے سوا اور کوئی چیز دکھلائی نہیں دیتی مناسب وقت کے اندر مرست کر کے یا اپنی مرست
کئے ہوئے کا مونکو آئندہ درست ہی رکھ سکین معجزادہ روپیہ کمان ہے جسکی قوت پھر
اوس گئی ہوئی خوبون کو واپس لاسکے۔ مین نا طمان جمعندی اور تعلقداران اضلاع
اور دیگر عمدہ داران کے روزنامچون مین پڑھتا ہوں کہ ہم نے فلان مالاب دیکھا حسین
فلان قسم کی اور اس قدر رقم اور تخمینا مرست کے لئے درکار ہودوم سوم تعلقدار کہتو ہیں اول
تعلقدار کی خدمت مین لکھا گیا تعلقدار صاحب ضلع لکھتے ہیں کہ تیاری برآورد کے لئے
علاحدہ کارروائی کی گئی۔ مین یہ سب کچھ دیکھتا ہوں اور ایک ذرہ بھر بھی اوس سے
سیری نسکین نہیں ہوتی مجھ کو خوب یقین ہے کہ اس طرح یہ روزنامچے لکھے جائے ہیں گے
اور اس طرح برآوردون کی کارروائیاں ہوتی رہیں گی اور اس کے سوا خاک بھی کچھ
نہ ہو سکیگا۔ جس سے ہمارے انتظام مالگزاری کے ان کاری زخمون کا علاج ہو سکے کچھ
اوسکو اپنے تالابون اور کنڈون اور زالنون کے خراب ہو جانے سے پہونچ گئے ہیں۔ خصوصاً
مجھ کو نہایت درجہ اس حال کے انتظام تعمیرات و آب پاشی سے مایوسی ہوئی ہے جسکا
جھبیا ہوا دستور العمل ابھی دوروز ہوتے سررشتہ تعمیرات سے میرے پاس پہونچا ہے
وہ ایک بدیہی ثبوت اس بات کا ہے کہ سرکار عالی کے خزانہ سے کوئی کافی رقم ان کاموں کی
درستی کے واسطے عنایت نہوگی۔ مین نے اپنے گزشتہ دورہ کی رپوٹ مین عرض کیا تھا

فی الف

آپاشی

کہ ایک سمت شرقی میں پانچ لاکھ روپیہ سے زیادہ زیادہ کی برآوردین صدر ہمت تعمیرات کے دفتر میں مرتب ہو کر یکار چڑھی ہوئی ہیں اور درخواست کی تھی کہ مال کے سوازنہ میں اسکام کے لئے زیادہ رقم داخل کی جاوے اور اوسپر محکمہ اطلاع دی گئی تھی کہ رسم دوچند کر دی گئی یعنی دو لاکھ کی جگہ چار لاکھ اور جب وقت اختیارات اور رقوم کے تقسیم کے لئے منسورہ ہوا تو اس میں یہ بات فیصلہ ہوئی تھی کہ چونکہ عہدہ داران مال کے پاس بہ نسبت سابق کے اب زیادہ قابل اور تجربہ کار عہدہ داران تعمیرات مشیر کارہوں کو لندا اون کے اختیارات بڑھائے جاوے اور رقوم بھی اون کے اختیارات میں زیادہ دی جاوے مگر اب جو دستور العمل بچھوڑا تو معلوم ہوا کہ ساڑھی بارہ بارہ ہزار تعلقداران - ناگر کر نول - انگلندہ کو اور بیس ہزار روپیہ تعلقدار کم کم کے اختیارات میں دے گئے ہیں اور بیس ہزار روپیہ صوبہ دار کے لئے محفوظ کئے گئے ہیں کل دست ہزار میں مینون اضلاع سنگانہ صوبہ مشرقی کو بے باق کر دیا گیا ہو اور حکم ہے کہ آئندہ بھی اختیارات مذکورہ بالا کے متعلق اسقدر رقوم سوازنہ میں داخل کیجا یا کریں - اختیارات میں پندرہ سو روپیہ تک کی برآورد صوبہ کے اندر منظور ہو سکے گی اور اس سے اوپر ناظم صاحب تعمیرات کے دفتر سے اوپر کار منظور می چاہی جاوے گی - خیر چونکہ یہ موقع انتظام جدید پر اعتراض کرنے کا نہیں ہے لہذا میں اس کی نسبت اس کے سوا اور کچھ زیادہ کہنا نہیں چاہتا ہوں کہ جو کچھ حکم ہوا ہو اوس کے مطابق تعمیل ہوگی اور یہ بھی جو کچھ عرض کیا گیا اوس سے صرف یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ سرکار کی طاقت ان تالابوں اور کنوئوں کی مرستوں کے لئے کفایت نہیں

آب پاشی

نہی الف

حالت میں ہے اور کسی طرح امید نہیں ہے کہ اجسیر خارجی امداد کے آب پاشی کا یہ بیڑا بار ہو سکے *

۳۔ اور اصل تو یہ ہے کہ انتظام جدید کی تعمیرات و آب پاشی کے وقت جو بڑے بڑے توقعات ہم کو دلائی گئی تھیں اگر وہ آخر کا نشل ایک سراب کے ثابت نہ بھی ہوں تاہم وہ کیا تھا کیا اس سو ہمارے موجودہ مشکلات اور ضروریات کسی مناسب عرصہ میں پورے طور سے رفع ہو سکتی تھیں ہرگز نہیں اگر ہماری وہ توقعات پوری ہوتیں تو اونکا نتیجہ صرف یہ تھا کہ ایک دیکھی دیکھی زرقار محاصل کی ترقیات کی جاری رہ سکتی اور اب تو اس کے سوا اور کچھ نہ ہو سکیگا کہ ہمارا تمام اقتدار کا نمونہ کی نگہداشت میں محدود ہو جائیگا اور میں کہتا ہوں کہ اگر اوس نمونہ بھی کامیابی ہو تو غنیمت ہے *

۴۔ اب میں موازنہ اور اقتدارات کی بحث کو چھوڑ کر یہ فرض کئے لیتا ہوں کہ جب قدر روپیہ درکار ہے وہ سب سرکار نے فیاضی کے ساتھ دیا تو اب سرکاری انتظام کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ عین وقت پر نگرانی ہو سکے گی اور روپیہ زیادہ صرف ہو گا۔ اس بیان سے میں ہرگز سررشتہ تعمیرات کی لیاقت یا دیانت پر حملہ نہیں کرتا میں اوس سکو لایق اور متدین تسلیم کرنے کے بعد بھی جو نتیجہ نکال سکتا ہوں وہ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے جو میں بیان کر چکا کل صبح میں سریا ہیٹ کے ایک مالاب پر تھا جس کی اسی سال میں مرمت ہوئی ہے میں نے دیکھا کہ مرمت کے بعد جو بارش میں ہو میں میں اوس کی وجہ سے کٹہ کی نئی مٹی پانی کے بہاؤ سے جا بجا کٹ گئی ہے اور کسی کسی جگہ

لف الف

آب پاشی

جہاں کٹہ پر کالی مٹی بڑی ہے وہاں مٹی پیٹ گئی ہے اور وسط کٹہ میں ایسی بڑی بڑی ڈرائین پڑ گئی ہیں جن میں سے پانی کا ریلہ کارید کٹہ کے اندر تک سرایت کر لیتا اور کٹہ کو خراب کر دیتا لیکن اب اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے یہاں تو اگر سالینز ایک دفعہ بھی ہر ایک ہنگام کی مرمت ہو جایا کرے تو وہ کامیابی کی گویا معراج ہے لیکن اگر یہی تالاب کسی زمیندار وغیرہ کی حفاظت میں ہوتا اور تالاب کا درست یا نادرست رہنا خود اس کے نفع اور ضرر پر منحصر ہوتا تو وسط کٹہ میں سوراخوں کا رہنا تو درکنار ممکن نہ تھا کہ پانی کے پہاؤ کی ایک لکیر بھی کہیں کٹہ پر باقی رہ جاتی مگر بابو مدھو سوداس جیترجی مددگار ناظم تعمیرات بھی پین سٹریا پیٹ میں تشریف رکھتے تھے میں نے اوسنے کہا کہ آپ اب تلنگنا کے بہت بڑے علاقہ کو دیکھ چکے آیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کا سرشتہ اس قسم کے تمام ضروریات کی عین وقت پر نگرانی کر سکتا ہے او نہوں نے اقرار کیا کہ نہیں اور میں اس بنین کے ساتھ اس قدر اپنی طرف سے کہتا ہوں کہ انتظامات اس قدر وسیع ہیں کہ ان کا تدارک عین وقت پر سرکاری انتظام کے ذریعہ ہو ہی نہیں سکتا۔ دن میں تالاب کی حالت کچھ خطرہ میں نہیں ہوتی لیکن آدھی رات کا وقت ہو اور موسلا دھار پانی برسنا شروع ہوا اگر تالاب کسی زمیندار وغیرہ سے متعلق ہے تو وہ زمیندار زیادہ عرصہ تک اطمینان کے ساتھ اپنے بستر پر نہ رہ سکیگا۔ اور عین وقت پر مشعلین اور مزدور ساتھ لیکر تالاب پر پہنچو پنچا اور اگر کوئی خطرہ ہے تو اس کے تدارکات میں مصروف ہوگا۔ ہم اپنے انتظام سرکاری میں یہ دسٹوری

ریف لٹ

آپاشی

کہاں سے پیدا کر سکتے ہیں اتفاقاً کوئی صدمہ تالا ب کو پہنچ گیا تالا ب میں کنڈی بڑ گئی پانی بہنا شروع ہوا تالا ب کا ذاتی ذمہ دار شخص اپنی ہر ایک طرح کی قوت صرف کر دیکھا اور کپڑے وغیرہ کے ذریعہ سے پانی کو محفوظ کر لیا۔ اور اس کے بعد وہ دو تین کہندے می جوار می لیکر وہاں بیٹھی گئی اور مزدور دن سے کام لینا شروع کر لیا تمام گناہوں امنڈ پڑ لگا اور جو کچھ وہ اس عین وقت کی نگرانی کی بدولت اس دو تین کہندے می جوار می سے کام نکال لیا کچھ ہم اس موجودہ انتظام میں دو تین سو روپیہ میں بھی وہ مطلب حاصل نہیں کر سکتے *

۵۔ حاصل گزارش یہ ہو کہ ہر طرح پر یہ بات قرین مصلحت ہو کہ جہاں تک ہو سکواں تالابوں اور کنٹون کی مرستوں کو بھی باؤلیوں کی طرح انہیں دیہات کے زمینداروں وغیرہ بدہمت لوگوں سے متعلق کر دیا جاوے جسکا ایک ہی اکثر جگہ وجود پایا جاتا ہو اور جو ایسے کاموں میں بیمار و پیر لگانے کو اسے شوق سے آمادہ پائے جاتے ہیں بہ شریک منصفانہ شرائط کو ساتھ اذکی محنتوں اور ان کے مصارف کا اذکو معاوضہ دیا جاوے اور بیٹھ باؤلیوں کے متعلق ایک تجویز ہو می بیٹھ ان تالابوں اور کنٹون کے متعلق بھی کوئی مناسب تجویز عمل میں لائی جاوے لیکر غور کرنے سے معلوم ہو کہ تالابوں اور کنٹون کے متعلق ایسی کسی تجویز کا قیام کرنا آسان کام نہیں ہے اس انتظام کی حالت باؤلیوں کے انتظام سے بہت کچھ بدلی ہوئی ہے باؤلی اور زمین زیر باؤلی ایک ہی شخص کے قبضہ میں ہوتی ہے لہذا ایک رعیت کی

× جلی کٹے اس کچی کٹے کو کتے میں جو ضرورت کی وقت پانی روکنے کے لئو بنایا جاتا ہے۔

الف

آبپاشی

کارروائی کا اثر دوسرے پر نہیں پہنچتا اور ہر ایک رعیت کی محنت کا ثمرہ چونکہ خود اوس رعیت کو ملتا ہے تو یہ ایک کافی ضمانت اس بات کی ہے کہ وہ اپنے کاموں میں غفلت نہ کرے۔ تالابوں میں وہ بات نہیں ہے یہاں اگر ایک شخص تالاب کی مرمت کا ذمہ لے تو اوس کی ہوشیاری یا غفلت کا اثر تمام گاؤں پر پہنچتا ہے۔ بہتر تالابوں کے متعلق کوئی ایک اصول اختیار کرنا اس لئے بھی مشکل تھا کہ تالابوں کی حالت بہ نسبت باولیوں کے بہت زیادہ مختلف ہے اور ہنگام و بدہنگامی کی بحث ان دونوں قسم کے انتظاموں کی حیثیت کو ایک دوسرے سے بالکل جدا کر دیتی ہے۔ باولی ایک ایسی چیز ہے کہ خشک سالی میں بھی وہ پیداوار کے لئے یکساں مفید ہے اور جو کمی بدہنگامی میں باولی کی قلت کی وجہ سے اوس کی پیداوار میں ہوتی ہے اوس کا معاوضہ پیداوار کی گرانی قیمت سے ہو جاتا ہے برخلاف اوس کے تالاب جہاں کہ خشک سالی میں ایک قطرہ آب بھی نظر نہیں آتا خشک سالی کا کچھ مقابلہ نہیں کر سکتے اور ایسے تالاب تعداد میں بہت کم ہیں جہاں کسی ندی یا بڑے دریا سے مدد چھوٹی ہو لہذا تالابوں کی مرمت کرنیوالوں سے زر لاگت کے سود و غنیرہ کی ذمہ داری کرنا خشک سالی کے زمانہ میں سرکار کے لئے بڑے خطرہ کا سودا ہے برخلاف باولی کے جہاں کوئی ایسا خطرہ نہیں ہے *

۶۔ پھر تالابوں کے قدرتی خصوصیات نے بھی ایسے کسی انتظام معاوضہ زر لاگت کو زیادہ پیچیدہ کر دیا ہے دو تالاب فرض کر جن میں سے ہر ایک میں دو

الف

آپاشی

دو ہزار روپیہ کی بقدر مرمت کی ضرورت ہے مگر یہ بہت کچھ ممکن ہے کہ اون میں ایک تالاب ایسا ہوگا کہ اس میں پانی کی آمدنی زیادہ ہے۔ اور اس کا کٹ بھی قدرتی طور سے مضبوط ہے اور خرابی کا خطرہ اس میں بہت کم ہے۔ زمین زیر تالاب عمدہ قسم کی ہے رعیت اور زمین کا دہارہ بھی وہاں زیادہ ہے اور دوسرے تالاب میں قریباً قریباً اسکا بالکل عکس ہے تو اگر معاوضہ زر لاگت و نگہداشت بطور سود زر لاگت یا بطور ایک جزو معین می صل کے مقرر کیا جاوے تو صاف بات ہے کہ اول قسم کے عمدہ تالابوں کو لوگ خواہش سے لے لیں گے اور دوسرے قسم کی خراب تالاب بدستور سرکار سے متعلق رہ جاوین گے الغرض گزشتہ سال سے میں اسی فکر میں غلطان پہچان ہوں کہ وہ کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے جس سے حتی الامکان سرکار تالابوں کی مرمت کی ذمہ داری سے بھی اسی طرح سبکدوش ہو سکے جس طرح کہ باویہوں کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو سکتی ہے اس سال بھی ابتداء سے میں نے اس منصوبہ پر غور کرنا شروع کیا ہے اور ہر ایک جگہ جہاں میں اس وقت تک گذرا اور جہاں کسی زمین دار رسو مدار پشیل پیواری رعایا خوش باش اور سرکاری عہدہ دار و ملازم کو اس قابل پایا وہاں اس سے اوپر گفتگو کی بہت زیادہ وقت میرا اس مرتبہ اہمین مساحفون میں صرف ہوا ہے اور بہت سی صورتیں جو جسے غور اور فکر اور مساحفون کے بعد قائم ہوئیں بن بن کر جب بگڑ چکے ہیں تب یہ ایک صورت

الف

آپاشی

نایم ہوئی ہے جو اس وقت میرے نزدیک ہر ایک اعتراض اور غرضہ سوا یک ہوا اور جسکو میں بورس اطمینان کے ساتھ سرکار کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں اب جو دورہ کو اختتام کا اس لئے انتظار نہیں کرتا کہ بعض درخواستیں اس کے مطابق اون لوگوں کی طرف سے پیش ہو گئی ہیں جو اپنے رویہ کو اور خستہ کو ان کا سون میں صرف کرنا چاہتے ہیں اور جسکو میرے ساتھ اس معاملہ پر پوری طرح غور و فکر کر لیا سو قع ملا اور جس طرح مجھکو کوئی حالت منتظرہ باقی نہیں رہی اس طرح اونکو بھی اور اب وہ بالکل آمادہ ہیں کہ اگر سرکار سے اونکو اصول مجوزہ حال کے مطابق کام کرنے کی اجازت ملے تو وہ اسی سال بھی برسات سو چیلے چلاؤ جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کر گزریں اور چونکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ اس وقت کریں گے آئندہ تمام سال اس سے مستفیع ہونے میں گئے لہذا اب بے مینی کے ساتھ مجھے اپنی درخواست کی منظوری کے لئے متقاضی ہیں :-

۱۔ اصول جن پر اس انتظام کی بنا رکھی گئی ہے سب ذیل ہیں :-

(الف) جس قدر رقم کوئی شخص مرست میں اپنے پاس سے صرف کرے اور پھر سرکار سے چھپے رویہ سیکرٹہ سود دیا جاوے۔

(ب) ہر ایک تالاب کی حالت کے لحاظ سوا ایک رقم جو سالانہ نگہداشت کی بابت ہر جاوے وہ سود کے علاوہ اسی شخص کو ملا کرے اور وہی شخص اس یا تھکا ذمہ دار ہے کہ آئندہ بھی وہ اون کا مومن کو جو کہ ابتدا کرنا سے جاوین گے درست حالت میں رکھے۔

لف الف

آپاشی

(ج) ایسوقت اس بات کا فیصلہ کیا جاوے کہ کاسون کی تکمیل کے بعد پھر کھام
مین سرکار کو کس قدر مچل زمینات زیر تالاب سونپلیگا۔ اور زر سود سالانہ
وزر مرمت سالانہ مندرجہ ضمن (الف) و (ب) جو مرمت کنندہ کا
حق قرار دیا جائیگا وہ اسوقت مین پورا پورا سرکار پر واجب ہوگا جب کہ
سرکار کو اس قدر مچل ملے جو اس ضمن کے بموجب ابتدائی شخص
ہو جائیگا اور اگر کسی سال اس مچل مین کمی واقع ہو تو اسی مناسبت
سے مرمت کنندہ کی مقدار سود و مرمت مین ہی کمی ہو جاوے گی۔

(د) رقم سود و مرمت سالانہ خزانہ سو نقد نہ دیا جائیگی بلکہ جمع بندی کی وقت
مرمت کنندہ کے اراضیات خود کاشت مین بچرا ہوا کر کے اور اس لئے
مرمت کنندہ کو ضرور ہوگا کہ زیر تالاب ہمیشہ اپنی اس قدر زمین کاشت
مین قائم رکھو جسکے حاصل سرکاری مین رقم سود و مرمت سالانہ حسب قدر
کہ کسی سال مین سرکار پر واجب ہوا اہو سکے۔ اور اگر کبھی مرمت کنندہ
کی اراضیات خود کاشت کی زمینوں کی رقم جمع بندی (بشمول ہر ایک
ابواب متعلقہ جمعیندی اس قدر نہ ہو بقدر کہ اس کا مطالبہ سرکار
پر ہو تو رقم حاصل ہوا اسکو دست بردار ہونا پڑے گا۔ اور چونکہ یہ نصفیہ
جمع بندی کے وقت ہوا کرے گا لہذا رقم سود و مرمت سالانہ رقم جمعیندی
کی مناسبت سو شخص ہوا کرے گی۔ اور وصولی کا انتظار نہ کیا جائیگا۔

رفیافت

آپاشی

(۵) انعامات اور سیریات کی زمینیں جو تالاب کے تحت میں واقع ہوں اگر اون پر کچھ دست بند لینے کا طریقہ پہلے سے قائم ہو تو اوس کے مطابق عمل ہو گا اور اگر پہلے سے وہ زمینیں ایک فیصلہ ہوں اور اب اس جدید مرمت کے ذریعہ دو فیصلہ ہو جاویں تو دست بند کی رقم دیوڑھی ہو جاوے گی۔ اور اگر وہ زمین کا طریقہ پہلے سے نہیں ہے اور اون لوگوں کا سرکار یہ حق تسلیم ہوتا چلا آیا ہے کہ وہ پانی لین اور رستم مرمت میں اپنے حصہ کے بقدر شریک ہوں تو آئندہ بھی اون سے کوئی مواخذہ نہ ہو گا۔ بہ شریک اون کے محاصل میں بھی کوئی غیر معمولی ترقی نہ ہوئی ہو ورنہ اون کو بھی رقم سود و مرمت سالانہ میں سے جو ہر ایک سال بقدر مختلف قایم ہو گا بقدر اپنی زمین کے بہ نسبت کل زمین زیر تالاب کے بحساب سرشکن حصہ دینا ہو گا اور وہ حصہ جس قدر ہی پر بڑھایا جاوے گا مثلاً کسی سیری کی زمین ایسی ہی ہے کہ اوس پر مرمت کا کوئی حصہ کہی جائے زمین ہوتا اور اوس کو پانی تالاب سے کچھ بچتا رہا ہے تو اگر وہ بجائے ایک فیصلہ کے دو فیصلہ ہو جاوے تو یہ ایک غیر معمولی ترقی اوس کے محاصل میں ہوگی اور اوس کو حسب متذکرہ حصہ زر واجب دنگی سرکار میں تہہ گت کرنی ہوگی ورنہ وہ لوگ پانی نہ پاویں گے۔

(۶) سالانہ مرمت کا تصفیہ تو ابتدا ہی میں ہو جاوے گا اور تعلقہ دار ضلع اور سکو

رفیافت

آپاشی

فنیصل کریں گے اور زمر مرمت کا تصفیہ بعد مرمت ختم ہونے کے ہوگا اور اگر
اوسوقت سرکاری لوگوں اور مرمت کنندہ کے درمیان تعداد رقم میں
نزاع باقی رہ جاوے تو اوسکا تصفیہ نیجایت سے ہوگا جس میں ایک یا
دو پنج مرمت کنندہ کی طرف سے ہوں گے اور اسقدر سرکار کی طرف سے
اور سہ پنج باتفاق فریقین در نہ تعلقدار کی تجویز سے مقرر ہوگا۔

(ر) انتظام کی منظوری کیوقت جو وقت اختتام کار مرمت کے لئے ٹھہراوے
اگر اوسوقت تک مرمت ختم نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ معاہدہ کو فسخ
کر کے دوسرے طور کا بندوبست کرے مرمت کنندہ کو اوسوقت تک کی مرمت
کی بابت کچھ دعویٰ نہ ہوگا۔

(ج) جب کبھی اتفاقاً تالاب کسی جگہ سے کسی وقت ٹوٹ جاوے تو برسات
کے شروع ہونے سے پہلے اور اگر برسات میں ٹوٹا ہو تو دوسری برسات
شروع ہونے سے پہلے اوس کی مرمت مرمت کنندہ کے صرف سے ہوگی
اور اس زمر مرمت پر کوئی نیا مطالبہ سود کا سرکار پر عاید نہ ہوگا اور اگر
بابت معینہ کے اندر مرمت مطلوبہ کا تکملہ نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ
معاہدہ کو فسخ کر دے اور حیطرح چاہے بندوبست کرے مرمت کنندہ
کو اپنے پہلے مصارف یا اوس کے سود کی بابت کوئی دعویٰ نہ ہوگا۔
ضمن (ز) و (ح) کی کارروائی میں مرمت کنندہ کو اس بناء پر

رہنما لف

آپاشی

۱۔ اپنے کسی مخالف حکم کی ناراضی سے مرافقہ کرنے کا حق ہوگا کہ اتفاقات ایسے پیش آگئے تھے کہ جنگجو لیاٹ سے اسکو کچھ اور مہلت ملنا واجب تھا۔
(ط) حق جو اس انتظام کے بموجب زر سود و زر مرمت سالانہ کے مجرا پانے اور زیر تالاب زمین خود کاشت میں رکھنے کا مرمت کنندہ کو حاصل ہوگا وہ دراشت و بذریعہ تنہیت و دیگر انتقالات غامگی و رہن وسیع و ہبہ وغیرہ بلا شرط منظوری سرکار منتقل ہو سکے گا اور سرکار میں اس کی صرف اطلاع کی جاوے گی اور منتقل الیہ ان تمام شرائط کا ذمہ دار ہوگا جو کہ اصل مرمت کنندہ سے متعلق تھیں *

۸۔ یہ ہے وہ پورا انتظام مجوزہ اور جس کی نسبت جن کہہ سکتا ہوں کہ اس سے مفید تر شرائط جب کو فریق ثانی ہی قبول کرے سرکار کے واسطے تجویز نہیں ہو سکتیں یہ تمام شرائط اس قدر صاف صاف طور سے بیان ہوئے ہیں کہ اگر کوئی خدشہ یا خطرہ اس انتظام کے متعلق ذہن میں منظور کرے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کا جواب خود انہیں شرائط سے حاصل ہو جاوے گا۔ جنہر میں کافی طور سے غور کر چکا ہوں لہذا ضرورت نہیں ہے کہ میں ان سب خدشات کو قائم کر کے ہر ایک کا جواب دوں اور اس طرح ایک بے فائدہ طوالت اس یادداشت کی ترتیب میں کام میں لاؤں اور صرف دو خدشوں کا بیان کر دینا جو سیرے نزدیک قابل بیان کر دینے کے ہیں کافی سمجھتا ہوں ایک یہ کہ مرمت کنندہ ایسی شرائط کو جو بہ نسبت اس کے ذات خاص کے بظاہر سرکار کے لئے ہر طرح مفید ہیں کیوں

رفیافت

آپاشی

منظور کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہو کہ ایسے کاموں میں جو لوگ روپیہ لگا دین گے وہ ایسے لوگ نہ ہوں گے جنکو زمینوں سے کچھ تعلق نہ ہو اور وہ صرف اوسکو ایک تجارت اور بیوپار سمجھ کر انجام دین بلکہ ان کاموں میں وہی اشخاص رغبت ظاہر کریں گے جن کی خوبی کچھ ذاتی غرض اور نالابوں اور کنٹھوں سے متعلق ہے اس گروہ میں شامل ہیں جسے جسے دیسکھ دیس پانڈیہ اور متمول میٹیل و پٹواری یا بعض دیگر فراع جو صاحب استطاعت ہیں اور ان کاموں سے شوق اور غرض رکھتے ہیں اور ان لوگوں کا یہ حال ہو کہ جو منفعت مذکورہ بالا انتظام میں بطور ادن کے سعادۂ کے دکھلائی گئی ہے صرف اوسے قدر منفعت اور کو ہونگی بلکہ ادن کو دوسرے اور اکثر صریحی اور غیر صریحی نواید اوس کے وجہ سے پیوستہ گئے زراعت پیشہ گروہ میں ہمیشہ وہ شخص خوش قسمت ہو اور ہمیشہ اوس کے گھر میں ہر طرح کی خیر و برکت و رونق اور اوس کی غت ہے جس کے ہاں ہمیشہ آبی نابی کے فصول کا میابی سے ہوتی ہوں۔ اس کے علاوہ دیسکھ ہوں یا دیس پانڈیہ یا میٹیل یا پٹواری چونکہ ان لوگوں کو رسم وصولی پر ایک سعین اسکیل سے رسوم ملتی ہے لہذا جس قدر اضافہ سرکاری محاصل میں ہوگا۔ اوسی قدر ادن کے رسوم و اسکیل میں بھی اضافہ ہوتا رہے ہاں ہمہ میں کبھی یہ خیال نہیں کرتا کہ ہمارے تمام نالاب اور کٹھے اس تدبیر سے دوسرے لوگوں کے ذمہ ہو جائیں گے اور بہت جلد کوئی نمایاں اور معتد و بہ نتیجہ ان تجویزوں کے اجراء سے پیدا ہوگا کیونکہ سب سے بڑی ضرورت ایسے کاموں میں اول روپیہ کی ہوتی ہے اور دیہات میں ہر موقع پر ایسے دولت مند لوگ نہیں پائے جاتے اس کے علاوہ

آپاشی

رفیاء

شرائط مجوزہ کو سمجھنا اور اوپر غور کرنا یہ بھی کہ قدرت شکل کام بہر اور صرف اس وقت اس کی اشاعت اچھی طرح سے ہو سکے گی جبکہ کچھ لوگ اسکو شروع کر کے اس سے فائدہ حاصل کرنے لگیں گے اس وقت تو ہم ایک سڑک بنائے دیتے ہیں جس سے مطلب یہ کہ اگر کوئی ایسی تدبیر ہو سکتی ہے جس سے تالابوں کا تعلق ہر ایک مقام کے صاحب و جاہت لوگوں سے ہو جاوے تو وہ بھی ایک راستہ ہو گا جسکو سرکار اور وہ لوگ اپنا فائدہ کی غرض سے اختیار کر سکیں گے اور تدبیر جو اسکا نتیجہ ظاہر ہوتا جاوے گا۔

4 - دوسرا خدشہ یہ ہو کہ یہ جو شرط ہے کہ تعمیر کنندہ تالاب کے نیچے ہمیشہ زمین اپنی خود کاشت میں رکھیگا جس کے محاصل میں سے اپنا واجب مطالبہ ہر سال جبراً لے سکے اس سے یہ مقدم ذمہ داری سرکار پر عائد ہوتی ہے کہ سرکار اسکو کم از کم اس قدر زمین پر قابض کر دے جو اس مطلب کے لئے ضروری ہے اور یہ ممکن ہو کہ کسی تالاب کے نیچے زمینیں اسامیوں کے قبضہ میں استعد زیادہ تعداد میں ہوں کہ ہم مرست کنندہ کے واسطے بقدر مطلوبہ زمین ہم نہ بھی سکیں میرا صاف جواب تو اس معاملہ میں یہ ہے کہ ایسے وقتوں میں ہم کو وہ حاکمانہ اقتدار کام میں لایا جائے کہ سرکاری کارکنوں کے واسطے زمینوں کے لینے سے متعلق ہے اور اس طرح ہر ہم زمینوں کو اول سرکار کے قبضہ میں لیکر ہر مرست کنندہ کی مقدار مطلوبہ کا تحکم کر سکیں گے۔ لیکن اس میں بھی میں کچھ شک نہیں کرتا کہ ایسی ضرورت شاید ہی کہیں پیش آوے۔ کیونکہ اول تو جو دیکھو وغیرہ اس تالاب سے غرض رکھتے ہیں پہلے سو اون کے قبضہ میں ایک مناسب

مقدار کی زمین زیر تالاب بالضرور ہوتی ہے معذرا چنان کوئی تالاب عرصہ سے ویران
 بڑا ہوا اور اس کے تحت کی زمینیں مدت سو اقدادہ ہین وہاں قبضون کے متواتر
 تبدیلیوں کی وجہ سے اکثر زمینیں ایسی پانی جاوین گی کہ جب اونہیں پانی دوڑنے کا
 وقت آوے گا تو صحیح تحقیق قبضہ اون زمینوں کے واسطے موجود نہ ہون گے اور ان
 زمینوں میں سے ہم مرست کنندہ کا پہرنا پورا کر سکین گے کہیں ہم کو کچھ زائد
 زمین بخر میں شاید ایسی مل جاوے گی جسکو اس کام میں لاسکین گے اور چنان پانی کی
 افراط کے سبب سو تری کی پیداوار ہو سکے گی اور اگر یہ بھی نہ ہوگا تو ہم آسانی کے ساتھ
 بیت کو راضی کر سکین گے کہ وہ مرست کنندہ کے ضرورت کے بقدر اپنے قبضہ میں سے
 کچھ تجویز کر دیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام رعیت اسکو قبول کرے گی اور بیت خوشی کے
 ساتھ ایک ایسے فیاض اور باہمت شخص کا خیر قدم کرے گی جو انکو مددوں کی تکلیفوں
 سے نجات دے گا والا سمجھا جاوے گا۔

۱۰۔ اب انہیں زمین ہمکو امید ہے کہ میری گزارش پر سرکار سے جلد انتظام فرمایا
 جاوے گا اور جلد ہمکو اون تجویزوں کے مطابق کام کرنے کی اجازت مرحمت ہوگی جنہیں
 سرکار کا نقصان کسی وجہ سے بھی نہیں ہے اور میں یہ بھی ابھی نہیں چاہتا کہ اسکو
 عام قاعدہ تمام ملک نوردہ سرکار عالی میں فوراً جاری کر دیا جاوے۔ بلکہ مناسب
 ہے کہ جو تجویزات اسوقت خیالی طور سے قائم ہوئے ہیں عملی طور سے بھی اون کا تجربہ کیا جاوے
 کیونکہ میں خود خیال کرتا ہوں کہ آئندہ کارروائی سے کچھ اور بھی نئی صورتیں

روایات

آبپاشی

پیدا ہوں گی جن کے لحاظ سے اپنے قواعد مجوزہ میں ہم کو اور توسیع کرنی پڑے گی اور یہ مقصد اس وقت بہت عمدگی سے حاصل ہو سکے گا جب کہ عملی کارروائی شروع کر دی جائے گی اور اس وقت لوگوں میں بھی اس تجویز کا چرچا زیادہ ہو گا اور ہر شخص اصلی طور سے اس طرف توجہ کر سکے گا۔ اس وقت جو درخواستیں انہیں شرائط کے بموجب میرے سامنے پیش ہوئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) گڈم لچھیا دیسکیمہ ٹی ٹاٹ کل تعلقہ سریا پیٹ۔ پندرہ سو روپیہ کی لاگت سے کام بنانے پر راضی ہے اور ایک مقدم کی درخواست بھی گزری ہو کہ جب یہ کام بن جائے اور پانی بے افراط ہو تو کسی خفیف و سبند پر میرے کٹے ہوئے پانی لائے کی اجازت ہو اس کا تصفیہ بھی اوسی درجہ کے ساتھ ہو گا۔

(۲) کنڈا ونکٹ لچھمی نرہوارا دیسکیمہ ٹی سریا پیٹ۔ موضع کا سرآباد تعلقہ سریا پیٹ میں دو ہزار روپیہ کی صرف سے کام بنانے پر آمادہ ہے۔ اگر یہ اصول مجوزہ منظور ہوں تو ان درخواستوں کی نسبت یہی میں حسب ضابطہ تحقیق کر کر اور مرست سالانہ کی نسبت اطمینان حاصل کر کے قول دے سکوں گا اور جتنا جتنا اس دورہ میں میں آگے کو بڑھوں گا اور جگہ ہی اسکی کو شمعش کر دوں گا۔ اور ان خیالات کو شایع کر اؤں گا۔ اور جو درخواستیں تعلقہ ارمہا جان کی خدمت میں آئندہ اس کے مطابق پیش ہوں گی ان میں بھی آخر تجویز صادر کرنا اپنے اختیار میں رکھوں گا اور

امتحان	فیاض روہ
--------	-------------

جب وہ وقت آجا دیکھا کہ اطمینان کے ساتھ عام طور سے قواعد منظور کرے جاوے گا
تو اس وقت اس کو عام طور پر جاری کرنے کے لئے سرکار میں پیش کرونگا *

دفعہ ۲۸ - بلسلہ روبکار آن حکمہ نشان (۲۳۸) مورخہ ۵ صفر ۱۳۲۵ھ

کول بھی اسی انتظام میں داخل ہے۔
موسوئے مجلس ناگزاری گذارش است کہ تعلقہ دار صاحب ضلع
ناکرگرنول سوال کردہ بودند کہ بہ تعلقہ ناراین پیٹ چنانکہ

انتظام مرست باؤلی ہا سے مرست طلب بذریعہ قول اراضیات تحت باؤلی ہا امتیاز
بعل سے آید پچھنین انتظام مرست مٹہ ندی و نالہ ہم کہ درعرف کول نامندش بذریعہ
قول اراضیات تحت کول جاری داشتہ آید یا نہ جواب دادہ شد کہ کول ہم در حکم باؤلی
داخل بودہ است و انتظامش ہم پچھنان ممکن - اطلاع عرض نمودہ شد۔

تعریف - کول مخفف ہے کولمو کا زبان تلنگی میں کولمو اس مقام کو کہتے ہیں
جو ندی یا نالوں میں کچھ یا مٹہ قائم کر کے بذریعہ موٹ پانی لیا جاتا ہے۔ قیام موٹ کے
لئے باؤلی یا ندی یا نالہ پر جو دیوار کہ پتیر یا اینٹ کے ذریعہ سے قائم کیجاتی ہے وہ کچھ
ہے اور کٹر ٹون کے ذریعہ سے جو سہارا قیام موٹ کا قائم کیا جاتا ہے وہ مٹہ ہے۔

دفعہ ۲۹ - جو سیولین مدرسہ کی تعلیم سے فارغ ہو کر بطور کار آموز مختلف

اضلاع میں متعین ہیں ان کو امتحان دوم سوم تعلقہ دار

میں شریک ہونا چاہئے صیغہ مال میں تو ان کو امتحان دنیا لازمی ہے اور دوسرے
صیغوں میں بھی اگر وہ چاہیں تو امتحان دے سکتے ہیں ورنہ اس سال وہ دوسرے

موسوئے مجلس
ناراین پیٹ
۱۳۲۵ھ
۱۹ رمضان
۱۳۲۵ھ
موسوئے مجلس

بجائے

لنگی ٹونڈل
نشان ۹
۱۳۲۵ھ

لفافہ

انتظامات

جب کمشنر کے امتحان دینے پر مجبور نہیں کئے جاسکتے تو لہذا آپ کے صوبہ میں جو جیو سیولین کا کام ہو ان کو ہدایت کر دیجئے کہ وہ حسب ہدایت بالا امتحان میں شریک ہوں۔ ان صاحبوں میں سے جو صاحب سول سروس کلاس میں زبان ملکی یا زبان فارسی میں امتحان دے چکے ہوں ان کا امتحان پھر ان زبانوں میں نہ لیا جاوے گا۔ مفت فنی نچرمت مسجد صاحب صدر محلہ شری

کے

نشانی
جو
بہ

وضع ۳۰۔

انتظامات بملازمین

سرکار

گشتی محکمہ صوبہ داری نشان (۱۴)، ۱۹۲۵ ملازمین سرکار کو مل
پٹواری وغیرہ کے ہاتھ اپنا گھوڑہ یا بیل یا گاڑی وغیرہ کے فرو
یا اون سے خرید کرنے یا اون سے قرض لینے یا اون کو قرضہ دینے کی نسبت سخت مخالفت کی تھی
جو کہ نہایت ضروری تھی اگرچہ گشتی مذکور کی ایک نقل اسد فرید ہی وصول ہوئی تھی۔
مگر اور صوبوں میں اس کے مطابق تعمیل کا حکم اس وقت اس محکمہ سے جاری نہیں ہوا۔
صوبہ دار صاحب صوبہ جنوبی نے جو اسد فرید سے یہ درخواست فرمائی کہ سرکار سے انتظامات
مذکورہ بالا کے علاوہ اور بھی چند ایسے ابواب کی نسبت سرکاری ملازمین کی احتیاز کی تاکید
ضروری ہے جن کی صراحت صوبہ دار صاحب موصوف نے اپنے روبکار میں کی ہے۔
نواب دارالہمام سرکار عالی محکمہ صوبہ داری صوبہ شری کی گشتی نشان (۱۴)، ۱۹۲۵
اور نیز صوبہ دار صاحب صوبہ جنوبی کی تحریر یک مستدکرہ الصدر کے لحاظ سے احکام مذیل
جاری فرماتے ہیں۔

(الف) کوئی ملازم اپنے علاقہ میں بدون اجازت اپنے محکمہ بالا دست کے اپنے علاقہ

لف

اتناعات

مین کسی کاشتکار یا مستاجر یا پٹیل یا پٹواری یا دیسکھہ یا دیسپانڈیہ یا زمیندار یا ساہوکار یا دوسرے کسی سے یا اون مین سے کسی کی ضمانت پر قرض و وام لینے کا مجاز نہ ہوگا۔ اسی طرح افسر محکمہ کو اپنے عملہ یا عوام کی ضمانت سے قرض لینے کی ممانعت ہوگی۔

(ب) جس طرح (الف) مین قرض کے لینے کی ممانعت ہو اسی طرح بلا اجازت محکمہ بالا دست قرضہ دینے یا دلانے کی بھی ممانعت کیجاتی ہے۔ سدرجہ بالا احکام (الف) و (ب) کے برخلاف اگر ماقبل حکم اتناعی ہذا کوئی ایسی کارروائی ہو چکی ہو تو تین مہینے کے اندر اون قصور کو پاک کیا جاوے اگر مدت معینہ کے اندر کوئی معاملہ تصفیہ سے باقی رہ جاوے تو ہر ایک صوبہ دار اور دوسرے محکموں کے اعلیٰ افسران ذمہ دار کے پاس سے بہمن شدہ اف کے آخر تک اون معاملات غیر منفعصلہ کی ایک فہرست بھیجی جاوے مع اس کیفیت کے کہ کیون تصفیہ نہیں ہوا۔ فہرست مذکور کا نمونہ منسلک ہے۔

(ج) ہر ایک ملازم سرکار اپنے علاقہ مین کسی کاشت کار یا پٹیل یا پٹواری یا دیسکھہ یا دیسپانڈیہ یا مستاجر اور زمیندار یا ساہوکار یا کسی دوسرے کسی شخص کے ہاتھ اپنے جیل یا گورٹس یا گاڑی غرض کوئی زیادہ مالیت کی چیز فروخت نہ کر سکیگا۔ اور نہ اون لوگوں سے جبکی صراحت اوپر ہوئی ہے کسی چیز کی خریدنے کی اجازت ہوگی الا جبکہ افسر بالا دست سے صریحی اجازت حاصل ہو جاوے۔

فیالف روہ		اسط
(د) اسی طرح کسی سرکاری ملازم کو انہی ص مندرجہ بالا سے جنگو اوس سے تعلق ہو کوئی نقدی یا کوئی چیز بطور انعام یا تحفہ و تحایف کے لینو کی ممانعت ہو۔	(ہ) کسی سرکاری ملازم کو بغیر خاص اجازت سرکار سے اپنے اہلکاران ماتحت یا رعایا سے متعلقہ سے اوریس کے لینو یا اوسکا جواب بہ حیثیت عہدہ سرکاری دینے کا اختیار ہوگا۔	(و) کوئی سرکاری ملازم اپنے حدود اراضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت یا دوسرے کوئی پیشہ بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام سے خواہ اپنے عزیز بائع یا نابائع کے نام سے نہ کر سکیگا۔
ف ۲۔ اگر کسی ملازم سرکاری سے امتناعات مندرجہ بالا کا ارتکاب ہوگا تو وہ خلاف ورزی احکام کے الزام میں جرمانہ یا سعطی یا تنزیلی یا سوتونی کی سزا پاوے گا کسب رائے افسران مقتدر *	ف ۳۔ برائے اطلاع صدر تعلقداران و تعلقداران و تحصیلداران و عہدہ داران	متعلق بہ انتظام
افزایش نسل چوپاۓ عربی بہتر برائے افزایش نسل جا بجا باستصواب منتظم افزایش نسل چوپاۓ ہائے ملک سرکار عالی سقر کردند مگر اکثر بہماعت میرسد کہ عہدہ داران اضلاع کہ سپان ماتحت نشان اند بالکل متوجہ درپردخت و پرورش سپان و ترقی کارروائی مذکور کوشش نمیکند انداز نیجبت مال تلف و غنہ یہ سرکار برہمی آید و این امر سر اسوال	کو توالی علاقہ ملک سرکار نوشتہ می آید کہ سرکار بصرف زر کثیر سپان کھنی	افزایش نسل چوپاۓ عربی بہتر برائے افزایش نسل جا بجا باستصواب منتظم افزایش نسل چوپاۓ ہائے ملک سرکار عالی سقر کردند مگر اکثر بہماعت میرسد کہ عہدہ داران اضلاع کہ سپان ماتحت نشان اند بالکل متوجہ درپردخت و پرورش سپان و ترقی کارروائی مذکور کوشش نمیکند انداز نیجبت مال تلف و غنہ یہ سرکار برہمی آید و این امر سر اسوال

نظامیہ
موجودہ
موجودہ
موجودہ
موجودہ

لف

اسم

بر عدم توجه عمده داران است لهذا استمار داده می آید که اسپان را بجاییکه متعین اند بخوبی پاک و صاف دارند و دام خبرگیری خور و نوش و غیره آنها کرده باشند و اجرا کار و روالی متعلقه آن اقبیل خوراک و تولد تناسل و غیره و نیز بهاری موسیقی تعلق از منتظم مذکور دارند اگر عین دوره منتظم موصوف کد امی نوع خوابی و بے طوری و بالا پروا کد امی عمده دارند نظیر آید و بسر کار اطلاع دهند هر آینه نسبتش از سر کار تجویز مناسب خواهد شد و آینده در باب اسپان و غیره متعلقه خدمت به منتظمی آنچه منتظم هدایت دهند و با تحریر اجرا سازند تمیل آن واجب دانند *

اشمار مبلو
۹ رده - ۱۹
دست

دفعه ۳۲ - چو از رپورت منتظم افزایش نسل جو باید های ملک سرکار عالی وجه از تحریر جرنیل گان صاحب بهادر سر کرده جمعیت کتبخانه و اضع شد که در نیولا کار و رانی جائز است مالیکان از قبیل خرید و فروخت اسپان و آبدن بچهره با از اولاد اسپان تخمین سرکاری متعینه تعلقات در ترقی است و هر آینه این معنی خوشنود سرکار حاصل شد که از حسن سعی منتظم موصوف رونق در اموات جائز پذیرفت و جرنیل گان صاحب بهادر و دیگر صاحبان انگریز سال گذشته در جائز است مالیکان از قبیل رفتن خرید می اسپان کردند و بمباینه حالت اسپان که اکثر از نسل اسپان سرکاری می آیند پسندیدند و حسب صلاح و راست منتظم در هر چهار ساله علاقه خود حکم اجرا کردند که خود در جائز است مالیکان اسپان قابل شتر اک در سال و چپ بچهره ها بکثرت می آیند لهذا انا امکان اسپان جهت رساله از حاتر اخذ کرده آید بلکه در هر سال هنگام جائز افسری از هر یک

مصالح
رویه

اشد

رساله خاص برای خریدی اسپان آمده خواه قابل کار باشند و یا بچیره با بقیمت گیرند اندرین حالت
سنگ نیست که رونق در امورات جاترا از ترو و منتظم روز بروز می پذیرد و یقین است که آینده زیاده تر
از آن ترقی خواهد شد مگر اینهمه منحصربه دلدی و سعی عمده داران است لهذا بکجه صدر معتقدان و معتقدان
و تحصیلداران و باایمان کو توانی حکم داده می آید که تا امکان امدادی دهند و نزد هر کسی که عامه ناس
اسب یا مادی یا بچیره و غیره باشد خواه باراده فروخت و یا کشیدن اسپان بکلب منافع خود و بار و بار
که بخوشی تمام در جاترا آرد تا بخوش خریدی و حسب رضامندی مالک مال خود را بشمندان خرید خواهند
و نه منحصربه قیمت است بلکه بصورت پسند منتظم خواه زیاد باشد یا مادی به مالکش انعام عطا خواهد شد
پس خرید سابق در باب انعام از سرکار شتار اجرا شد مگر حالا هم بنظر بهبود و فائده خلایق و شایه یقین
که مادیان بچیره با بشوق تمام پرورش می سازند از سرکار انعام حسب تفصیل ذیل مقرر یافته است
پسند منتظم انعام عطا خواهد شد و عطا انعام از سرکار محض بنظر خوشنودی و صله پرورش بچیره با
و غیره میدادند چون آغاز تاریخ جاترا مالیکان از ۱۳ صفر تا ۱۴ است آنوقت یقین است که
عمده داران بر غریب و هدایت مالکان بچیره با و غیره را فرود انعام آگاه کرده روانه حاکم شوند
ساخت و تبرسیل ترجمه شتار هذا بر بیان مروج هر یک بجا به صواب تحصیلداران خبر عام کرده است
بلکه یک یک نقل شتار هذا از بچیره کی تحصیل نزد هر یک مقدم و پشوری مواضع و نیز دیگر خوشمندان
فرستاده آید و بمالکان مادیان اطلاع شود که درین سال خریدی اسپان بچیره با و مادیان چه در سال
و چه در سرکار و نیز خوشمندان بکثرت خواهد شد و انعامیکه حسب لخواه مقرر یافته از سرکار عطا خواهد شد
اگر کدامی مالک مادی و یا ترو یا بچیره میخواند که فروخت سازد و از جانب سرکار به نسبت او هیچگونه

لفائف	استد																
<p>جبریت الا بصورت آوردن در جاترا و پسند افتادن بنظر منتظم با و انعام حسب ذیل عطا خواهد شد و بابت مال خود اختیار میدارد - ضرورت است که عمده داران حسب مرقومه صدر شتهار شتهار زنند و نزد هر پیش و پستواری و خوشامندان روان سازند +</p>																	
<p>انعام بملکان بچیره با پسندیده خواه ماده باشد یا نر معمر از ششماه تا یک ساله -</p>	<p>انعام بملکان بچیره با پسندیده خواه ماده باشد یا نر معمر دو سال -</p>																
<table border="1"> <tr><td>درجه اول</td><td>ماعصم</td></tr> <tr><td>" دوم</td><td>مه</td></tr> <tr><td>" سوم</td><td>سه</td></tr> <tr><td>" چهارم</td><td>عه</td></tr> </table>	درجه اول	ماعصم	" دوم	مه	" سوم	سه	" چهارم	عه	<table border="1"> <tr><td>درجه اول</td><td>ماعصم</td></tr> <tr><td>" دوم</td><td>مه</td></tr> <tr><td>" سوم</td><td>سه</td></tr> <tr><td>" چهارم</td><td>عه</td></tr> </table>	درجه اول	ماعصم	" دوم	مه	" سوم	سه	" چهارم	عه
درجه اول	ماعصم																
" دوم	مه																
" سوم	سه																
" چهارم	عه																
درجه اول	ماعصم																
" دوم	مه																
" سوم	سه																
" چهارم	عه																
<p>انعام بملک بچیره با خواه ماده باشد یا نر معمر ساله -</p>	<p>انعام بملک نر بچیره معمر چهار ساله -</p>																
<table border="1"> <tr><td>درجه اول</td><td>ماعصم</td></tr> <tr><td>" دوم</td><td>مه</td></tr> <tr><td>" سوم</td><td>سه</td></tr> <tr><td>" چهارم</td><td>عه</td></tr> </table>	درجه اول	ماعصم	" دوم	مه	" سوم	سه	" چهارم	عه	<table border="1"> <tr><td>درجه اول</td><td>ماعصم</td></tr> <tr><td>" دوم</td><td>مه</td></tr> <tr><td>" سوم</td><td>سه</td></tr> <tr><td>" چهارم</td><td>عه</td></tr> </table>	درجه اول	ماعصم	" دوم	مه	" سوم	سه	" چهارم	عه
درجه اول	ماعصم																
" دوم	مه																
" سوم	سه																
" چهارم	عه																
درجه اول	ماعصم																
" دوم	مه																
" سوم	سه																
" چهارم	عه																
<p>انعام بملک مادی قابل بچیره معمر چهار ساله -</p>	<p>انعام بزرگ که از بنه بچیره با خواه نر باشد یا مادی پهتر باشد که نقری قیمتی یکصد روپیه و نقد</p>																

تفایف رد		اسط
<div>درجه اول ماص</div> <div>درجه دوم م</div> <div>درجه سوم م</div> <div>درجه چهارم م</div>		<div>بینجاه روپیه</div> <div>ماص</div>
انعام به مالکان یا بویسندیده ...		انعام به مالکان بچسبیده یا قاترین خج که از نسل خرخرلی تخی سرکاری پیدا شد...
<div>درجه اول م</div> <div>درجه دوم م</div> <div>درجه سوم م</div> <div>درجه چهارم م</div>		<div>درجه اول م</div> <div>درجه دوم م</div> <div>درجه سوم م</div> <div>درجه چهارم م</div>
وضع ۳۳ - برای اطلاع جمیع عهده داران خور و کلان نمالک خبر رسد سرکار عالی نوشته میشود انتظام متعلق افزایش از اینجا که فشا و سرکار عالی به تقرر اسپان تخمی بابا بکایفرت کثیر و عطا نسل حیوانیه - انعام معقول مخصوص برای ترقی و افزایش نسل اسپان عربی بهتر بوده		
است - چنانچه بهین غرض ذریعہ احکامات متعدد علی الخصوص جراید مطبوعه ۳۳ شهر و محلیه و ۳۳ تحریم الحرام شسته و بهجری بیده داران قلم و سرکار عالی برای نمودن توجیه کامل و دادن ترغیب بر رعایا و باجراسه اشتها رات و غیره که از ان کار و والی متعلقه نسل ترقی گیرد و رونق پذیرد اطلاع شده لاکن الی الان منجانب عهده داران سرکار اندرین باره سعی		

درجه اول
درجه دوم
درجه سوم
درجه چهارم

مقاله
رویه

اسب

نمایان و توجه شایسته طوریکه باید بوقوع نیامده - قطع نظر ازین عمده داران اضلاع چهار
اسپان تخمین سرکار به تحویل نشان بوده اند - گذشته از سعی و توجه بکار روالی افزایش بنگارنی
و پرداخت اسپان هم بالکل متوجه نمیشوند و هم این معنی موجب نقصان سرکار میشود و مقصود
اصلی اینهمه اخراجات فوت میگردد که باعث کمال انسوس است لهذا اعلان نموده میشود که
از آئینده تمامی عمده داران ملک سرکار عالی عموماً و خصوصاً آن عمده داران که اسپان تخمین به تحویل
خود دارند کار روالی ترقی و افزایش نسل را بر غایت تحریض هرگونه رعایای ملک سرکار پیشتر
نظر دارند - و نیز احتیاط نمایند که اسپانیکه بآید بآید داد و میشود تخم آن بصراحت اینمعنی که
در یک ماه چند بار اسپ بآید داد و شد و نیز از کیفیت تو لدر که یعنی بچه های اسپ که از
نسل اسپان تخمین باشند پیش منتظم افزایش نسل چه بآید بآید ملک سرکار عالی ارسال میشود
باشند - اگر بگذارد و بجهت یک ماه اسپ بآید داد و شد و تخم آنهم صرف بانداختن ضرر و
درج و بجهت ندان اسپ ارسال شود - و در بصورت وقوع کار روالی خلاف اشتها رند امشب
کدامی عمده دار هر آینه نسبتش از سرکار بلاسماعت عذری بجزیر مناسب خواهد شد *

درین

دفعه ۳۳ - سوائی کار روالی افزایش نسل اسپان - با فرونی نسل و واب نسل
کاد داده ها و غیره آن و گوسفندان و گاو میشان و غیره هم بسعی بلیغ بکار برند که در آن نه صرف
منفعت و فواید رعایا است بلکه بهبودی ملک سرکار و ترقی زرع و تملک و سرکار متصور است و آنچه
ازین باره از دفتر منتظم که همه کار روالی این قسم توضیحات نشان است بدایات و اطلاعی تدبیرات
شود و تمییز آن واجب و ضروری دانسته اجماعی آن و تمنا فوقاً میگردد باشند *

لفایف

اسٹ

دفعہ ۳۵ - چہ از تحریر صاحب عالی شان بہادر دام اشفاقہ وجہ از رپورٹ عہدہ داران
 عدیل القدر سرکار عظمت مدار واضح شد کہ تولید سپان بترقیست اگر کارروائی مثل این چند سال
 گزشتہ جاری باشد غالباً بعمر اندک سپان مثل ساہاے ماضیہ کہ سب دکن ملک ہند مشہور
 بشمار ہزار ہا خواہند رسید چون با ایمان این ملک از کارروائی انہی قسم ناموافق و از فوائد آن
 آگاہ نیستند۔ لہذا سعی بنی و رزند۔ از اخبار ماضیہ یافتہ میشود کہ پیش از صد سال ہجراترے
 مالیکان سپان از یانزدہ تابلست ہزار جمع میشدند بعد آن بوجہات چند و چند جاترے
 مذکور رو باخطاط آورد و مگر اکنون کہ خاص توجہ سرکار بر ترقی آن بودہ است عجب نیست کہ بصورت
 شدن انتظام بائین ہدین۔ چنانکہ در عہدہ ہین چہار سال از حسن انتظام و تہود وافر منتظم
 از یک ہزار راس نوبت بقرب چہار ہزار راس رسیدہ گویا بہ نسبت سال اولین چارہ
 زاید شدہ و ازین صاف و صریح ہویداست کہ کارروائی جاترے متذکرہ بالا بونافیت
 رو بہ ترقی دار و امید میتوان کرد کہ باز جاترے مذکور مثل سابق ترقی گیرد و همان طور سپان
 جمع شوند۔ و از ہمچو انتظام و تہود منتظم سرکار را توقع است کہ بعہدہ چہا پنج سال و یکو یکا
 مذکور قریب دہ یا نزدہ ہزار راس جمع خواہند آمد و اگر کم از کم دہ ہزار راس ہم فراہم شدہ
 ہر یکہ بعقمت سہ صدر و پیم سیم فروخت شود سی لک روپیہ سالانہ آمدنی با مالی ملک و رعایا
 کہ دران بموجب فلاح شان متصور است شد نیست و رقمیکہ حالا در خرید سپان بیرون ملک
 سرکار میرود بعہدہ چند سال ہمان رقم با منافع ملک سرکار فراہم و مجتمع خواہد گردید۔

x جاترہ کی تعریف دفعہ (۶۱) اعظم العظیات میں لکھی گئی ہے۔

رفیافت

سط
اسم

همانا ازین منافع که در آن فلاح رعایا و بهبودی ملک بوده است نه صرف خوشنودی سرکار عالم
بلکه از تحریر صاحب عالیشان بهادر دام اشفاقه واضح شد که درین امر خوشنودی سرکار عظمت
هم میباشد - بناد علیه سرکار بوارت کیفیت و بوادید تحریرات صاحب عالیشان بهادر و دیگر
صاحبان جلیل القدر حکام سرکار عظمت مدار غور و تجویز بنا بر روزافزون ترقی کارروائی جا را
فرموده بچشم عمده داران ممالک محروسه سرکار خصوص بعد از داران اضلاع متصله الیکان
مثل بید و نا تدبیر و پیرهنی که انیان بنظر قربت و اتصال علاقه خود با به نیکوترین وجه است
بدرستی انتظام و غیره میتوانند داد - حکم میفرمایند که درین خصوص بنحیال خوشنودی سرکار
سعی بلیغ نمایند و بمنظوم افزایش نسل چو پایه امانت و امداد که آن موجب انتظام و باعث
ترقی گردد و بدینند - زیرا که اقتدار کل کارروائی انتظام و دوستی متعلقه جا را بمنظوم داده شده
و قه ۳۳ - الحال بغرض درستی انتظام علاقه نسل و غیره انجیکه مفوض بمنظوم بوده اند
اقتداراتیکه منجانب سرکار عطا شده بذیل درج است - هر سه

ایضا

قید باز تجیر و بلاز تجیر یا مشقت و بلا مشقت

جرمانه

ششماه

یکصد و پیه

صمصا

نمای تازیانه

نمای ضرب

علاوه مردمان متعلقه افزایش نسل براسه ملازمین علاقه دیگر هم که کارروائی علاقه نشانی تفویض
شان باشد بصورت وقوع جرم و بی اعتدالی که امی نوع هر آینه بلحاظ تحریر و اطلاق منظوم

لفائف

اسٹ

موصوف نسبتش تجویز مناسب خواہد شد۔

ت

وقفہ ۳۷ - محتجب نباشد کہ منتظم را بمنزکہ متمیز سرکار شہر و نیست۔ و بر و بکا
و فقر مذکور عبارت (حسب الحکم سرکار کا) نوشتہ خواہد شد۔ از اینکہ کل تجریات و احوالات
از دفتر موصوف حسب الحکم سرکار اجرا خواہند گردید۔ پس جمیع عمدہ داران تعمیل آن بلا
و درنگ مینمودہ باشند۔

وقفہ ۳۸ - مستمد صاحب متفرقات علائقہ انگریزی و درخواست کرتے ہیں کہ عہدہ داران

متعلق افزائش نسل جو پایہ اضلاع کو ہدایت کیجاوے کہ وہ گائون کے پٹیل و پٹواریان سے
ہر سہ ماہ میں ایک شخصہ اس کیفیت کا طلب کریں کہ ان کے گائون اور علاقوں میں پوری
کتنی ماویاں ہیں اور کتنے بچے (نر اور مادہ) سرکاری گھوڑوں کے تخمی یا دوسرے گھوڑوں سے

پیدا ہوئے ہیں اور عمدہ داران موصوف یہ نتجیات و فقرہ دگا معین المہام سرکار عالی
علائقہ انتظام افزائش نسل جو پایہ پر بھیج دیا کریں۔ تاکہ وہ ان یہ تختے ان تختوں کے
ساتھ مقابلہ کئے جاویں جنہیں اتحاد ماویاں گون کی جڑ سرکاری ہی تخمی گھوڑوں کے پاس
واسطے جفت ہونے کے لائے جاتو ہیں۔ درج رہتی ہے اس لئے لکھا جاتا ہے کہ آپ جب دھڑا

مستمد صاحب موصوف تعہداران اضلاع کے نام حکم جاری فرما دیجئے تاکہ وہ ہر سہ ماہی پر
شخصہ مطلوبہ بھیج دیا کریں۔

وقفہ ۳۹ - قبل اس کے بموجب حکم گشتی نشان (۱۰) اسلئے آجریہ مجلس ناگزاری حنفیہ
بیگاریوں کی اجرت کے متعلق و دفلوس کے حساب سے بیگاریوں کو اجرت دیا جانا قرار پایا تعہدار

نشان گشتی متعلق
۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

نشان گشتی متعلق
۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

منہائے ہون

دفعہ ۴۰۔ - بنجرامی مرکب ہوا الفاظ بن اور حیرائی سے بن کے معنی مجنوں ہے اور حیرائی کے

نہجرا سے کی تعریف
معنی جانوروں کے چرانے کے بین بن چرائی سے وہ جنگل مرا ہے جہاں جانور
چرتی ہیں بنچرائی اوس باب کا نام ہے جسمین وہ رقم مالگزار می جمع ہوتی ہے جو گھانسی کے
کچنوں اور زمینوں وغیرہ سے سرکار کو وصول ہوتی ہے۔ اضلاع مالک محروسہ سرکار کا
مین بنچرائی کی پانچ قسم ہیں یعنی پانچ قسم کی آمدنی اسی باب کے ذیل میں محسوب ہوتی ہیں

لفاف

بنجرامی

- ۱- کاہ قطعات افتادہ و بنجرامی قطعات اراضی افتادہ و بنجرامی گھانسن کا محاصل اسی باب تنگی کے نام سے جمع ہوتا ہے
- ۲- کاہ کو ہی جنگلون اور پیادوں کی گھانسن کی آمدنی جو سرکار کو وصول ہوتی ہے وہ اس نام سے سیما بہ کیجاتی ہے خواہ ہراج کے ذریعہ سے ہو یا دیگر ذریعہ سے
- ۳- کاہ کنچہ یعنی رمنہ۔ کنچہ اور رمنہ مترادف الفاظ ہیں جو محدود جنگل گھانسن کی پیداوار کے لئے چھوٹے جاتے ہیں اور ان کا نام کنچہ یا رمنہ ہے۔ کنچہ یا رمنہ کی آمدنی اسی نام سے جمع ہوتی ہے۔
- ۴- کاہ شکم تالا بہ سنگہ (ایک قسم کی گھانسن کی جو اکثر باتون کی خودک ہی کی آمدنی اور وہ گھانسن جو شکم تالا میں پیدا ہوتی ہے اس کی قیمت اسی نام سے جمع کیجاتی ہے

۵- مندرہ بھولیہری۔ یہ وہ رقم ہے جو رعایا سے سرکار کا عظمت مدار سے تجارتی جانوروں کے مندوں کی جراحی کے عوض فی جانور ایک معین نسخہ سے لیا جاتی ہے

وقفہ ۴۱

اوقات ہراج

اس دفتر کی گنتی نشان (۳۰) باب ۱۵۹ کے ذریعہ سے یہ امر طی ہوا تھا کہ گھانسن کے ہراج کا وقت آبان سے آخر آؤتیک ہے اس میں لحاظ یہ رکھا گیا تھا کہ اس وقت تک گھانسن کی نشوونما پورے طور پر ہو جاتی ہے اب صوبہ دار صاحب صوبہ عربیہ یہ تحریر پیش کی ہے کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اوقات مذکورہ تک گھانسن کامل اپنی حد نہ تک پہنچے گا لیکن جس سے مستاجر اور عمدہ دار ہراج کنندہ بھی ہر طرح پیداوار وغیرہ کا موزا

نشان ۴۱-۱۰-۱۰۰
مردار اور مستاجر

لغیب

نچرای

کر سکیں گے مگر اسوقت تک گھانسن جانوروں کے چرنے سے محفوظ نہیں رہ سکتی اور اسکی نگہداشت کی طرح ہو نہیں سکتی۔ رعایا اکثر قابو پا کر دن رات رمنہ جات سرکاری مین اسین جانور حیرانے کے علاوہ بہت کچھ گھانسن کاٹ کر لیا یا کرتے ہیں نہ حکم متناعی کا اور نہ اثر پڑتا اور نہ رات کو انہیں کوئی روک سکتا ہے بہر حال اس معاملہ میں جتنے چلو ہیں ان سے کوئی ایسا طریقہ حفاظت کا پایا نہیں جاتا جس مانہ ہراج تک نصف حصہ بھی گھانسن کا باقی رہنا دشوار ہے اور جب یہ صورت ہے تو اضافہ رقم کی کوئی شکل پیدا نہیں ہو سکتی بلکہ طائفہ ان سرکار نارنج ہراج کے لئے معتدل زمانہ آخر امر داسے ۵ شہر یوریک یا ۵ شہر یور سے ۵ امیرکے اپنے فرائض صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال کی اسے طلب کی گئی تھی اور اب بعد ملا خطبہ جملہ آرا کو اب مدار المہام سرکار عالی بہ ترمیم گشتی نشان (۳۰) بابۃ ۱۹۹ کے حکم صادر فرمایا ہیں کہ گھانسن کے ہراج کے لئے شہر یور کا ہیضہ قرار دیا جاوے کیونکہ بارش کا موسم آخر تیر ماہ آہی مین شروع ہوتا ہو اور گھانسن کی پیداوار کی حالت شہر یور تک اچھی طرح معلوم ہو سکتی ہے اور سرکاری مقاصد کے لئے بھی مفید اور موزون تر ہے بناء علیہ بیس گشتی (۳۰) شہر یور لکھا جاتا ہے کہ آئندہ سے شہر یور کے ہیضہ مین گھانسن کی ہراج ہو کرے۔

وقفہ ۴۲۔ مجلس مالگزاری کی گشتی نشان (۶) شہر کے ذریعہ سے جو معافی کے کاہ

گھانسن کا نرخ قطعاً افتادہ کی بابت ہوئی ہے وہ خاص ہے تلنگانہ کے لئے مرہٹواری مین رعایا کے لئے۔ اضلاع و تعلقات بیانیہ شدہ مین حسب قرار داد صینہ بند و بست و دیگر

اضلاع غیر بند و بست شدہ مین حسب عمل جاریہ جن قطعاً کی گھانسن کا سالانہ ہراج ہوتا

ردیف

نچہ ای

اون میں مستاجرین رعایا پر اون کے جانور و بکری چرائی کے محصول کے لینے میں سخت جبر و زیادتی کرتے ہیں جب قدر چاہتے ہیں اس قدر قیمت رعایا کو مجبور کر کے لیتے ہیں اور رعایا اس لئے اون کے ظالمانہ بیچون سے نہیں بچ سکتی کہ رعایا کے جانور و بکری چرائی وابستہ ہوتی ہیں انہیں قطعات سے صوبہ دار صاحب صوبہ غریبی کی تحریک پر سرکار نے کل صوبہ داروں اور ناظم صاحب بندوبست سے اسے طلب فرمائے کہ کس طریقہ سے رعایا کو مستاجروں کے نچہ سے نجات مل سکتی ہے اور رعایا کے ساتھ مستاجر منصفانہ برتاؤ پر مجبور ہو سکتے ہیں صوبہ دار صاحب اور ناظم صاحب بندوبست نے جو اسے اس بارہ میں دی اسپر غور فرمانے کے بعد اہل انصاف سرکار عالی نے باتفاق اسے ناظم صاحب بندوبست و انسپکٹر جنرل مال اسے - جے - دیا یہ صاحب احکام ذیل جاری فرماتے ہیں - ہر ایک ضلع میں ہٹوارمی کے مختص مقام حالت کے لحاظ سے یہ بات تعلقداران اضلاع کے اقتدار میں رہیگی کہ قطعات کا ہ کے ہراج کے ساتھ ہی اقسام جانور و بکری کے لحاظ سے ہر ایک جانور کی چرائی کے لئے ماہوار سالانہ کے حساب سے ایک نرخ معین کر کے محکمہ صوبہ داری سے اسکی منظوری حاصل کر لین اور رعایا اور مستاجرین کو اپنے عام حکم کے ذریعہ سے اس منصفانہ نرخ سے آگاہ کر دین اس قسم کا قرار و خواہ سالانہ ہو گا یا سہ سالہ یا پنج سالہ جو کہ تعلقداران اضلاع کے صوابدید پر منحصر ہے اس طریقہ پر عمل ہونے کے بعد البتہ رعایا و مستاجروں کی اس آزمائش اور ظالمانہ برتاؤ سے محفوظ رہیگی جس کا تذکرہ فقرہ اول میں ہوا ہے یہ قرار داد جو کہ نچہ ضلع منظور می صوبہ دار ہو گا خاص ہو گا صرف رعایا سے مانگزار می کے لئے - دیگر رعایا سے

لف ب

بخای

خوش باش کی نسبت مستاجر قرار داد نرخ میں آزاد رہینگے اور سرکار کو ان کے اس معاملے
جو کہ مستاجری اور دیگر خوشباشوں کے درمیان ہوگی کچھ سروکار نہ ہوگا *

وقفہ ۴۳۔ مستاجر کو اگر ان نرخوں کے قرار داد کی نسبت جو کہ ضلع سو بمنظوری
صوبہ دار ہوئے ہیں ناراضی ہوگی تو وہ مجاز نہ ہوگا کہ ضلع کے اس حکم کی ناراضی سے محکمہ
صوبہ داری میں مراجعہ کرے۔ جو حکم کہ محکمہ صوبہ داری سے اس مراجعہ کے تصفیہ کے متعلق
ہوگا وہ قطعی سمجھا جاویگا۔

وقفہ ۴۴۔ حسب ہدایات مندرجہ فقرات بالا نرخ کا ہ کا تقرر منجانب ضلع
مستجر ہو جانے کے بعد اگر مستاجر کی جانب سے اس کے خلاف ورزی ہو تو تحصیلدار ان
تعلقہ اس بات کے مجاز ہوں کہ خواہ رعایا کے استغاثہ پر یا اپنی عام نگرانی کے ذریعہ سے اس
خلاف ورزی کی تحقیقات کر کے حیثیت مقدمہ کے مطابق اپنے اقتدار مالی کے حد تک
مستاجر کو جرمانہ کی سزا دین یا بشرط ضرورت رویدا و مقدمہ کو تعلقدار ضلع کے روبرو
بغرض صدور حکم آخر پیش کر دین اور ساتھ ہی رعایا کی اس رقم کی واپسی کا بھی حکم
صادر کریں جبکہ انرا وصول نہایت ہو چکا ہو مگر ہر ایسے حکم کے لئے جو کہ رستم انرا وصول
مستاجر سے رعایا کو واپس دلانے کے بارہ میں ہوگا فی مقدمہ ۵ روپیہ تک تحصیل
اقتدار ہوگا اس سے زیادہ کا تصفیہ بمنظوری تعلقدار ضلع ہو سیکے گا مگر رعایا کی ہر ایسی تلاش
جو کہ واپسی رقم انرا وصول کی بابت ہو مدت مستاجری کے گزرنے کے بعد مال میں عمت
ہوگی رعایا صنفہ عدالت سے چارہ جوئی کر سکے گی اور مدت مستاجری کے اندر جو استغاثہ

رفب

نچای

کہ منجانب رعایا تحصیلدار کے پاس پیش ہوگا اس کے لئے سادہ کاغذ قبول کیا جاوے گا
وقفہ ۴۵ - مستاجر تحصیلدار کے ان احکام کا مرافعہ جو کہ جب فقہ ماضیہ صاۃ
 ہوں حسب ضابطہ تعلقہ ضلع کے پاس کاغذ مختم مستعمر محکمہ ضلع پر ایک جیسے کی مدت
 میں کر سکیگا۔ اور تعلقہ ضلع کا وہ حکم جو کہ تصفیہ مرافع کے لئے صادر ہوا ہو قطعی ہوگا
وقفہ ۴۶ - انصلاع تلنگانہ میں کبھی جن تعلقات میں بندوبست بختمہ یا عام طور کا
 بندوبست سرکاری ایک مدت سب سے لئے ہو گیا ہو اور قرار داد بندوبست کے لحاظ
 سے بعض زمینات کی گئی اس کے لئے ہر راج کا حکم ہوا ہو یا جو بڑے بڑے قطعہات کے برو
 ضمن (ب) مندرجہ فقرہ (۳) گنتی مجلس انگزری نشان (۱) سندہ آسیان سے
 ہراج ہونے ہوں اس کے متعلق تلنگانہ کے لٹو بھی گنتی امیرج و حسب التعمیل ہوگی طرح
 کہ مرہٹواری کے لئے *

وقفہ ۴۷ - گشتیات مجریہ دفتر بنان شان (۱۲۰ و ۱۴۱) بابہ ۱۲۹۹ کے
 ذریعہ سے بر بنا و تحریر دفتر ہوم سکریٹری صاحب محولہ رو بکار صدر ہوم
 جو بنیہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ جنگل آتش زدگی سے محفوظ رہے کیواسے گہانس
 جو آتش زدگی کا باعث ہوتی ہے قبل خشکی پیدا کرنے کے پیش از ماہ اردی بہشت جلا و بجا کیے
 اسپہ صوبہ شرقی سے بعد صوبہ واری نواب استعمار جنگ بہادر بکوالہ تحریر
 تعلقہ اصاحبان انصلاع صوبہ مذکور اعراض ہوا تھا کہ گہانس جلا دینے کا طریقہ اس ملک

لفب

بہول بن

مین رواج دینے سے کامیابی نہوگی جسک کہ قطعات صحرا محدود نہ کئے جاوین اور پھر گھانسر، جلا دینے سے صد ہا جانور مر جائیں گے بسین سرکار و رعایا دونوں کا نقصان ہو۔ ناظم صاحب جو مینہ کو اس سے اتفاق ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گھانسر جلانے سے سوکا نقصان کے کوئی نتیجہ نہیں اور یہ بھی خیال درست نہیں ہے کہ گھانسر کی راک بجز لہ ایرز ہوا ہے بلکہ گھانسر رہتی اور زمین مین سڑنے کھنوں سے زمین ٹری زور آور ہوتی ہے۔ بناو علیہ یہ غرضی گت زیات مندرکہ بالا حکم دیا جانا ہے کہ گھانسر جلانے کی قطعی ممانعت کر دی جاوے۔

لکھنی متون
شان ۲۰
شکلا

دفعہ ۴۴۔ جن اہمات اور اضلاع مین بہول بنوں کے ہراج کا دستور تھا

و مان یہ معاملہ ہمیشہ صدر مستاجرین کے سپرد ہوا کرتا تھا جسکی وجہ سے دہنگرو کو مستاجرین کے ظلم و زیادتی کی شکایت رہتی تھی لہذا اسلئے اف مین صوبہ دار صاحب شرفی نے اپنے

بہول بنوں کا ہراج
دہنگروں ہی ہاتھ
ہو گا۔

صوبے مین اسکا ایک عمدہ اور مناسب طریقہ اختیار کیا جو کہ یہ معاملہ مخصوص دہنگروں ہی کے سپرد ہو کر سے لوگ دوسرے لوگ معاملہ کی زیادہ رقم کیوں نہیں بلکہ حتی الوسع ہر تعلقہ کے بہول بن و مین کے دہنگرو کو چند سالوں کے لکھو سپرد کر دیا جائے کہ جو کہ یہ صورت رعایا کے موجب آسانی اور آسائش کی جو لہذا آئندہ سے بطور عام ہدایت کیجاتی ہے کہ جہاں جہاں بہول بن کے ہراج کا دستور ہے وہاں بعد ختم میاں دستا جرمی موجودہ بھی طریقہ مری رکھا کہ بہول بن مخصوص دہنگروں ہی کو سپرد ہو کر اور جہاں تک ہو سکے ہر تعلقہ کے بہول بن کا معاملہ اسی تعلقہ

رف ب		بہول بن
<p>کے دہنگرو نکو چند سال کے واسطے دیا جاسکے۔ اگرچہ معاملات ہراجی میں تین سال سے زیادہ قہد کی منظوری باختیار عمدہ داران تحت ہینن دی گئی ہے مگر اس معاملہ خاص کی منظوری کا اختیار پانچ سال تک کے ہراج کا صوبہ دار صاحبون کو دیا جاتا ہے *</p> <p>دفعہ ۴۹۔ پیمائش سے پیمائش پختہ مراد ہے جو بذریعہ شنکو عمل میں آتی</p> <p>پیمائش و بندوبست کی تعریف ہے *</p>		
<p>دفعہ ۵۰۔ سرکار عالی نے میعاد بندوبست تعلقہ کلنگپور و بودہن پندرہ سال کی میعاد بندوبست</p> <p>یعنی من ابتدا سے فصلی لغایت فصلی معین فرمائی ہے *</p>		
<p>دفعہ ۵۱۔ بندوبست حال کی میعاد گزر جانے کے بعد کسی وقت بھی بندوبست</p> <p>نہانی ہو سیکے گا *</p>		
<p>دفعہ ۵۲۔ ضلع کے مقامی کارہائے رفاہ عام کے معائنہ کیلئے سرکار علاوہ لوکل فنڈ و آیا بیٹی</p> <p>محاصل اراضی کے ایک لوکل سس بھی بحساب فی روپیہ ایک آنہ کی</p>		
<p>اور نیز پٹیل پٹواری کی آیا بیٹی بھی چھہ پائی کے حساب سے بیکتور وصول ہوتی رہے گی۔</p> <p>سرکار کو اختیار ہے گا کہ پٹیل و پٹواری کی مقدار معاش اور رعایا کے بار پر غور کرنے کے بعد اس شرح چھہ پائی میں کچھ نرمی کر دے یا بالکل معاف کر دے *</p>		
<p>x شنکو پیمائش کے ایک آلہ کا نام ہے جداول مجموعہ قوانین مال گزار ہی میں یہ باب دفعہ (۵۹۲) سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ (۵۹۶) پر ختم ہوا۔</p>		

منجانب ہول

مراسلہ تہذیب

نشان ۱۱-۱۲

نہ ختم بندوبست

انتخاب

لفظ پ

بیمائیں و

لفظ

دفعہ ۵۱۔ جب تک کسی سروے نمبر یا لوٹ نمبر کا کھاتہ دار اپنے کھیت کا دہاہ حقوق کھاتہ داران ادا کرتا رہے تو کوئی عہدہ دار مال اوسکو اوس کے کھیت کی ذمیل

کاری سے بیدخل نہیں کر سکتا اور یہ حق ذمیل کاری قابل انتقال اور ورثاً منتقل ہونے کے تابع قرار دیا گیا ہے۔ کوئی شخص جو بندوبست اولیٰ کی ميعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین پر بطور جائز قباض رہے اگر وہ سیاست پر راضی ہو کہ بندوبست ثانی کے وقت جو بارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا فراحت اپنی زمین پر بندوبست قباض رہے گا۔

لفظ

دفعہ ۵۲۔ کھاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کھیتوں کے حق مقابضت کو فروخت کریں۔ رہن کریں یا اور طور پر منتقل کریں۔

دفعہ ۵۵۔ جب کسی سروے نمبر یا لوٹ نمبر کے کھاتہ دار اپنے اراضیات میں اپنی ذاتی سرمایہ سے باؤلیاں تیار کریں تو اوں کو بموجب قواعد متعلقہ

لفظ

باؤلیاں اراضی زیر باؤلی برقی قباض رہنے کا حق ہو گا۔

دفعہ ۵۶۔ تالاب۔ کنتہ یا کھر کی تعمیر یا ترمیم بموجب احکام مجلس آبپاشی یا سرکاری کے اور ایسے شرائط پر جنکو مجلس موصوفہ یا سرکاری و کنتہ یا۔

لفظ

دفعہ ۵۷۔ اون دیہات اور روضوں میں جہاں بندوبست ختم ہو چکا ہو

لفظ

۸۶۔ سروے نمبر سے چارابی سالم نمبر مراد ہے۔
۸۷۔ لوٹ نمبر اس میں جو نمبر کہ کوئی زمین جو ایک سروے نمبر سے بنایا جائے ملاحظہ ہونے میں آئے۔
۸۸۔ ملاحظہ ہو دفعہ (۱۱۸) اعظم العیالات۔

پیمانہ
بند و بست

لفظ
رو

حق سرکار بابتہ درختان سو قوطہ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ حق کھاتہ دار کو دیدیا گیا ہے باستثنای اون درختوں کے جنکو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عملدرآمد کے محفوظ کر لیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختوں پر کبھی کوئی حق نہ ہو سیکے جنکو کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو۔ یا کھاتہ دار یا اونکو آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قایض و متمتع رہے ہوں *

۵۸

دفعہ ۵۸ - جو درخت کہ ندی نالوں کے کناروں پر واقع ہوں اور خشکو

درختان واقعہ لیا ہے سرکار نے خاص طور پر محفوظ کیا ہوا اور جو کسی مقبوضہ سرور نمبر میں موجود ہوں تو وہ کھاتہ دار کی ملک متصور ہوں گے

اگر وہ درخت کسی ندی نالوں کے شکم میں واقع ہوں جو کسی ایسے سرور نمبر کے حدود میں داخل ہوں تو مملوکہ سرکار ہوں گے تا وقتیکہ کوئی کھاتہ دار اپنا حق اونکی نسبت ثابت نہ کرے۔ اون صورتوں میں جب کہ کسی کھیت کے حدود ندی نالوں کے کناروں پر قائم کئے گئے ہوں تو رقبہ اوس کھیت کا جو بند و بست کے جبر میں درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہو گا کہ کھاتہ دار کا حق قبضہ کمان تک بسیط ہے۔ کھاتہ داروں درختوں سے جو رقبہ مذکور میں واقع ہوں متمتع ہو سیکے اور جو خارج از رقبہ ہیں وہ بیا بندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے مملوکہ سرکار ہوں گے *

الف پ

پیمائش و زیادت و کثرت

مخالف

تعریف - دریا بر آمد اور دریا برود دو اصطلاحی الفاظ ہیں دریا برآمد وہ زمین ہے جو ندیوں کا پانی کم ہو جانے کی وجہ سے پانی سے باہر نکل آتی ہے جس پر عارضی طور پر زراعت کیجاتی ہے دریا برد اس کا عکس ہے یعنی جو اراضی ندیوں کی طغیانی سے پانی میں ڈوب جاتی ہے او سکودریا برد کہتے ہیں اسی کو زمین مغرورقہ سے بھی موسوم کرتے ہیں خاص کر وہ زمین شکم تالاب جو زیادتی آب تالاب سے ڈوب جاتی ہے وہ زمین مغرورقہ تالاب سے موسوم ہوتی ہے۔

المن

دفعہ ۵۹ - اون مقامات میں جہاں حد بندی صحرائی محفوظ کی سرشتہ

جو بیتہ کی طرف سے ختم ہو چکی ہو اگر ایسی اراضی غیر منقوضہ میں جو صحرائی محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اور

جہاں حد بندی صحرائی محفوظ کی ہو چکی ہو وہاں زمین کو زراعت پر اٹھا دینا سود و فتن ہو قوعہ

اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ جو بینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جاوے تو اول تعلقدار کو جائز ہو گا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا دے اور اس میں جو درخت واقع ہوں اونکو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کر دے لیکن اول تعلقدار نہایت ہو گا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو او سکومحفوظ کرے مگر درختان متعلق بآبکاری یعنی گلہوہ و سنیدی و تارہمیشہ مستثنی رہینگے

بہا لشی و
بند و بست

لف پ
رید

دفعہ ۶۰ - اون مقامات میں جہاں حد بندی صحراے محفوظ کی ختم نہ ہوئی ہو

جہاں حد بندی صحراے محفوظ کی
اور اول تعلق دار مناسب سمجھو کہ کسی ایسی اراضی
نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص
غیر مقبوضہ کو حسین صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں
شرط پر اوٹھا دینا۔

او سکازراعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول
تعلق دار کو لازم ہو گا کہ وہ اول اسکی نسبت سرشتہ جو بینہ سے مشورہ کرے اور جب
کسی ایسی اراضی کا حق مقابضت بہ اتفاق رائے صدر مہتمم جو بینہ کسی شخص کو
دیدیا جائے تو احکام مندرجہ قاعدہ بالا اس کے ساتھ متعلق ہو جائیں گے۔

دفعہ ۶۱ - جب کسی مقبوضہ سرورے نمبر میں درختان مشمر واقع ہوں جنکا

فروخت درختان مشمر
نمبر کے کما تہ دار کے ہاتھ در صورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت
کر دی جائیگی جو موجودہ حالت حیثیت کے لحاظ سے وہ گونہ حاصل نمبر سے کم نہ ہو۔
دوسرے اور کسی شخص کے ہاتھ فروخت ہونگے۔

دفعہ ۶۲ - جب کسی غیر مقبوضہ سرورے نمبر میں درختان مشمر واقع ہوں

فروخت درختان مشمر واقع
جنکا نمبر سرکار کی طرف سے ہر جہاں ہو کر تاکھا اور کوئی درخت
اراضی غیر مقبوضہ۔
گزاراوسی سرورے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت

اوسی درخواست گزار کے ہاتھ حسب قاعدہ ملحقہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے
جائیں گے جو اوس سرورے نمبر کو حق مقابضت کو حاصل کرے۔ اگر درختان کثرت

پیمائش و
بند و بست

لفظ
رد

اور زیادہ قیمتی ہوں تو اول تعلقہ دار مجاز ہو گا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کر دے
یا زمین کو زراعت پر اٹھا کر صرف درختوں کو سرکار میں محفوظ رکھے *

الغنا

دفعہ ۶۳۔ جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر میں ایسے درخت واقع ہوں

ارضی و درختان ایک ہی شخص کے
ملکیت بھی اسی درخواست گزار کے ہاتھ مناسب قیمت
پر فروخت کی جاسکتی ہے جو حق مقابلتہ حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتھ *

الغنا

دفعہ ۶۴۔ جبکہ ایک مرتبہ درختوں کا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی سروے

نمبر میں واقع ہوں کسی کھاتہ دار کے ہاتھ فروخت
ہو جائے اوں پر یا جبکہ درختان محفوظہ مقابلتہ سے
پہلے یا کسی وقت بعد کو منجانب سرکار کاٹ کر اٹھا
لئے جائیں تو سرکار کو پھر ایسے درختوں پر جو اسی

جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے
اٹھا لئے جائیں یا فروخت ہو جائیں
تو سرکار کو پھر ایسے درختوں پر جو
بعد کو آگین کوئی حق ہو گا۔

سروے نمبر میں بعد کو آگین یا پرانی خروٹوں یا بقیہ بیڑوں سے اثنا و مقابلتہ
میں پیدا ہون کوئی حق باقی نہ ہو گا باستثناء اوں درختوں کے جو آبکاری سے متعلق
ہوں

دفعہ ۶۵۔ جبکہ کسی کھاتہ دار کو درختان موقوفہ اراضی پر پورا حق ملکیت
حاصل ہو تو سرکار سے نمبرہ درختان بدستور ہراج ہوتا ہو گا
اور زمین میں سے نصف رقم اس کو مالیکی اس مدت تک

فروخت نمبرہ درختان
محفوظہ سرکار۔

کہ اس کا قبضہ پہلے یہ فقرہ اوں مقدمات سے جو دفعہ (۶۲) میں مخصوص کئے گئے

الغنا

رفیق پ

پیمائش و فن بندو

ہین متعلق نہ ہوگا۔ وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کر لیا ہو اور وہ تمام درخت چھاڑی جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی میں پیدا ہو جو صحرائی محفوظہ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت۔ چھاڑی۔ جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہاں کہیں پیدا ہو اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک ہو جو مالک جائداد ہوں تو یہ سب مملوک سرکار ہیں ایسے درخت چھاڑی۔ جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہو گا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے *

دفعہ ۱۱۔ ایسے درختوں پر جنکو کھاتہ دار یا اون کو آباداء جلدانے لگا یا ہو یا کھاتہ داران کے

حق کو کھاتہ داران آباداء جلدان کو اعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک فالیف و فاضل ہوں
نسبت زمان و موقع یا بموجب قواعد مذکورہ بالا درختوں کو خرید کیا ہو تو ایسے کھاتہ دار و کمپوٹی مل

رہیگا کہ خواہ وہ سب درختوں کو کھاتہ دارین یا اور طور پر اونسو متنتع ہو وین *

دفعہ ۱۲۔ بیکہ کھاتہ داران مصرعہ فقرہ بالا دوسرے کھاتہ دارون کو ممانعت ہو

وصول قیمت ایسے درخت کہ وہ ایسے کھاتہ داران میں جو درخت شمرہ دار یا غیر شمرہ دار ہوں نہ کٹیں
کی جو ناجائز طور پر کٹا گیا ہو
یا صرف زمین لایا گیا یا اسکو اوٹھا لیجائے گا تو وہ شخص سرکار

اوس کی قیمت وصول کرنے کا موافقہ دار ہو گا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات
انگیزی وصول کیا جاوے گا اور اوس کے علاوہ سررشتہ مال سے دو گنی قیمت تک ملزم ہو

نہ غیر کی جو زمین غیر ملکی ہو جو زمین غیر ملکی کی تعریف باب چوبیس میں بیان ہوئی ہے۔

رہنہ پ

سیمائش و بند و

جرمانہ ہو سکیگا یا ملزم مینہ فوجداری میں سپرد کیا جاسکیگا۔ اول تعقدار کا فیصد نسبت قیمت کسی درخت یا اوس کے جزو کے قطعی ہوگا۔

ایضاً

دفعہ ۸۶۔ جب کسی اراضی بنجر میں درخت واقع ہوں تو اوس گائون کی عام رعایا

جلانے کی لکڑی کاٹ بلا ادا کے محصول مطابق اون شرائط و قیود کے جنگو اول تعقدار

بیچانے کا ضابطہ۔ معین کردے بیچانے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لکڑی

درکار ہو گا لکڑی لکڑی ہوگی۔

درخت

دفعہ ۸۷۔ اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہو جائے تو اوس کے سروے نمبر یا پوٹ نمبر

قائم مقامی کھاتہ دار کو اوس کے وارث قریب کے نام درج کیا جاوے گا بشرطیکہ وہ اوس

سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے لینے کو راضی ہو۔ درحالیکہ ایک سے زیادہ

وارث ہوں تو قائم مقامی کا تصفیہ بہر حسب قانون وراثت کے کیا جاوے گا جو فریقین سے متعلق

ہوگا اگر وصیت نہ ہو ورنہ تحریر اپنی رضامندی اس بات پر ظاہر کریں کہ ظنان طریقہ پر قائم

مقامی ضراد یا پوٹ کو اوس کے موافق کارروائی کی جائے گی۔ سب سے بڑے وارث کا نام

کاغذات سرکاری میں بطور کھاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثہ بھی درخواست کریں

کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اوٹکا نام بھی بطور شریکی کے درج کیا جاوے۔

ایضاً

دفعہ ۸۸۔ جب ایک سروے نمبر میں دو رعیت شریک ہوں اور ان میں سے ایک

قائم مقامی سب ایک سروے اپنا حصہ چھوڑ دے یا لا وارث فوت ہو جاوے تو اوس حصہ کو

نمبر میں دو رعیت شریک ہوں اوس کے شریک کو دیا جاوے گا۔ اگر اوس کا شریک اوس حصہ کے

نہایت بہاؤ الدین ہندو

رہنما

لے نے سے انکار کرے تو مالگزار ہی حصہ مذکور کی تا وقتیکہ وہ سالم سر دے نمبر کو چھوڑ دے اور اسے
وہ دل کی جادی لگی۔

دفعہ ۱۷۔ جب کسی سر دے نمبر میں دوسے زیادہ پوٹ نمبر دار ہوں اور ان میں

فایم مقامی جب ایک سر دے
نمبر میں دور رعیت سے زیادہ
سے کوئی ایک پوٹ نمبر دار اپنا پوٹ نمبر چھوڑ دے مالا وشر
نوت ہو جاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبر داروں
کے ذمہ داری شتر کہ میں چھوڑ دیا ہوا دے گا تا کہ وہ
شتریک ہوں۔

بطور خود آپس میں اس کا تصفیہ کر لیویں اور اگر وہ اس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار
کرین تو مالگزار ہی اس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبر داروں سے بحساب رسدی وصول
کیا وی گی تا وقتیکہ وہ سالم سر دے نمبر کو چھوڑ ندیں۔

دفعہ ۱۸۔ کہاتہ دار جو اپنے سر دے نمبروں کو چھوڑ دینا چاہیں تو ان کو لازم ہوگا

گذشتہ و تہاتل
ارضی۔

کہ سال روان کے ماہ خرداد کے آخر میں یا اس کے پیشتر اس
مضمون کی تحریر می درخواست جو کاغذ سادہ پر ہوگی موضع کے
پیشل پٹواری کے پاس داخل کریں اور پٹواری کو (اگر اس سے درخواست کے لکھنے
کے لحوہ درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلائے کسی فیس با اجرت کے
کلمہ دے۔ ہر ایک گذشتہ نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہوا و سکول لازم ہوگا کہ اس کی
رسیہ بقید تاریخ داخل گذشتہ نامہ اپنی دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے و نیز پیشل و پٹواری
کا کام ہوگا کہ اس گذشتہ نامہ کے بائین گوشہ پائین پر اپنی تصدیقی دستخط ثبت کرے

رہنما

پیشکش و بہت

بالا تعویق اوسکو مع درخواست گزار کے تحصیلدار کے پاس بھیج دے۔ تحصیلدار کا کام ہوگا کہ مجھ پر ہو پختہ ایسی گزارشت نامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کرے۔ درخواست گزار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلان زمین کی نسبت تمہارا گزارشت نامہ منظور کیا گیا اور اس حکم کا ایک کاپی پیش پٹواری موضع کے پاس بجاوے کی رپورٹ کے بغیر دیا جاوے۔ اس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے حبیبر میں اس گزارشت نامہ کا ضروری داخلہ لکھ لے گا۔ رعیت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اپنا گزارشت نامہ رہت کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالادست ہو۔

ہر ایک ایسا افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقیہ تاریخ ادخال گزارشت نامہ سید دیدیوے۔ اس بات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا گزارشت نامہ پٹواری یا دوسرے بالادست افسر کے پاس تاریخ معینہ کے اندر پیش کر دیا تھا اوس کو آئندہ اوس کہیت کی جمع مانگداری کی ذمہ داری سے بری کر دینے کے لئے کافی ہوگا۔ غیر مقبوضہ کہیتوں کی درخواست اور کہیتوں کے تبدیل کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر حسب مرقومہ بالا سادہ کاغذ پر بغیر قید تحریر و بی نامہ وغیرہ اور زیر بلا تعین تاریخ کے پیش کیا جاسکتی گی۔

دفعہ ۳۷۔ کوئی شخص جبکہ انہیں حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی

ایضاً

سالم سرود نمبر یا اوس کے کسی حصہ میں زراعت کرے تو ناظم
جمنبہ ہی کو ہفتہ وار واکا کہ شخص مذکور سے ایک خاص دستہ

بلا اجازت تحریری

زراعت کرنا۔

بظور تاملان کے وصول کرے جو بحالت تری اوس کہیت کے دو چند می حاصل سے و بحالت

رض پ

پیشکش و نسبت

خشکی اوس کے پانچ گونہ ہی مثل سے زیادہ بہو نیز اختیار ہو گا اگر ضرورت سمجھے تو ناظم مجتبیٰ
اوسکو اوس زمین سے بھی جس پر بلا اجازت قابض ہوا تھا سرسری طور پر پیا حل کر دے *

واقعہ ۴۷۔ چونکہ بندوبست زمین دبا رہا نرم کر دئے گئے ہیں اور جانوروں کی

کاہ اراضی غیر مقبوضہ
چرائی وغیرہ ضروریات کے لئے بھی بقدر ضرورت زمین علیحدہ چھوڑ
دی گئی ہے لہذا آئندہ اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کھاتا میں نہ ہو اوسکی گھاس سالانہ ہراج
کیجا دے گی پد

واقعہ ۴۸۔ مہتمم بندوبست کا یہ کام ہو گا کہ موانع مائلہ کے اوس زمین

زمین کا قطع کرنا چراگا
زمین سے جو عیاں کئے کھاتوں میں شریک نہ ہو بغرض چرائی مویشی یا
جنگل۔ رات کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختص

کر دے اور چرائی اغراض متذکرہ بالا میں سے کسی غرض کے لئے مختص کر دی جائے تو وہ
بجز بجز منقولہ سرکار کسی دوسرے کام میں نہیں لائی جاوے گی اور نہ زراعت کے لئے
دیجاوے گی *

واقعہ ۴۹۔ اراضی چراگاہ میں اوہ زمین موانع کے سوانشی کو چرا لیکھا حق حاصل

راضی چراگاہ۔
رہے گا جنہیں وہ اراضی واقع ہے یا جسکے لئے وہ مختص کر دی گئی ہے۔

ہر ایک مقدمہ جس میں حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلہ اول تقنقدار
قطعی سمجھا جاوے گا *

واقعہ ۵۰۔ کوئی شخص کسی ایسی اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب فقرہ (۲۵)

۲۵ ان فیضہ یا جائزہ۔

کسی خاص غرض کے لئے مختص کی گئی ہے بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو ناظم زمینداری کے حکم سے جو فصل ادبیر بولی گئی ہوگی ضبط کر لیا جائے گی اگر فصل کی ضبطی کا موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اسی قسم کی زمین کا جو معمولی فیصل ہو اوس کے المضاہف تک بحالت تری اور بیج گو نہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاویگا۔ اس فقرہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم ہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب متذکرہ صدر بلا اجازت کام میں لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو تاوان لگتا اوس کے لئے مقرر ہے بری ہو سکے *

ایضاً

دفعہ ۷۸ - جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو تبیر بند و بست جمع لگائی گئی ہو موزوع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول تعلقدار کو جائز ہے کہ محصول منظور ہوگا تو اس سروے نمبر کو کچھ بیعہ تک معافی پر اٹھا دے اور پھر عینہ تک جمع عینہ بند و بست سے کچھ حصہ معاف کر دے اور اس کی تحصیل کاری کے ساتھ ساتھ خاص شرائط لگائے جو بلحاظ مصارف قابض اراضی ضروری معلوم ہوں مگر ہیشہ یہ شرط ہوگی کہ بعد گزرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور کی بابت سال جمع عینہ بند و بست وصول کی جاوی گی - سوائے اوس صورت کے جبکہ ذکر فقرہ ہذا میں کیا گیا ہے کوئی سروے نمبر سب جمع باندھی گئی ہو کسی یا معافی دہارہ سے اس بنا پر کہ وہ بہت لٹے بخر بڑا ہے یا کسی اور وجہ سے ندیا جاویگا *

رہنہ پ

پیشا سبب و بند

نمبر

دفعہ ۷۹۔ اگر کسی سروے نمبر پر بند و بست ہو جمع نہ باندھی گئی ہو اور اس کے

سبب کسی سروے نمبر پر جمع
معین نہ ہو چکی ہو تو اس کو جمع
معین کر کے اٹھانا۔

لئے درخواست پیش ہو تو اول تعلقدار اس صورت میں جبکہ
اوس کے ضلع کا بند و بست ختم ہو چکا ہو اور تمام کاغذات
متعلقہ بند و بست اوس کے تفویض ہو چکے ہوں تو اوس

نمبر کا کلاسیفیکیشن بذریعہ کلاس کے کر کے حسب قاعدہ بند و بست جمع معین کر کے گا
اور ایسا معین کیا ہوا دوبارہ تاخستام بند و بست قائم رہیگا لیکن اگر سرشتہ بند و بست
کام پورا ختم نہ ہوا ہو اور کاغذات متعلقہ بند و بست تعلقدار ضلع کے تفویض نہ ہو چکے ہوں
تو یہ استصواب سرشتہ بند و بست اوس نمبر پر دوبارہ معین کرایا جائیگا۔ اگر تعلقدار
ضلع کو معلوم ہو کہ ایسے سروے نمبر کے مزرعہ کرنے میں زیادہ خرچ ہو گا تو حسب قاعدہ
(۲۸) عمل کر سکتا ہے

نمبر

دفعہ ۸۰۔ جملہ اراضی میں خواہ وہ خالصہ ہو یا ساجی اراضی کل معدنی شیاؤں کا

حق معدن
یہ مفہوم ہو گا کہ ایسے اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو شیاؤں معدنی سے متعلق ہوں
کوئی نقصان پہنچے *

نمبر

دفعہ ۸۱۔ کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہے کہ زمین کی سطح کو گدھوں وغیرہ

کاشتکار سطح زمین کو
خواب و بیداری کے ذریعہ سے خواب اور بے کاری زمین *

رہنہ پ	پہا لین و بند
--------	---------------

رہنہ

دفعہ ۳۸- کھیتوں کے علامات حدود و جو پیمائش کے وقت نصب ہوئے

علامات حدود

بین رعایا کو نہایت خبر داری کے ساتھ اون کی حفاظت لازم ہو اور کھاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت پر اون کی مرمت کرتے رہیں۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کھاتہ دار نے اپنے کھیت کے علامات حدود کو درست نہیں رکھا ہو تو تحصیلدار کا کام ہو گا کہ خود اون کی مرمت کرا دے اور جو کچھ مرمت میں صرف ہو وہ بذیل باقیات باغذاری رعیت سے وصول کرے *

وصول و تشخیص جمع مال گزاری

رہنہ

دفعہ ۳۹- بل چنگ زمین کا دوبارہ سیر سال بسال فصل زمین ہوئی کم کر دیا

ارضی خشکی پر حافی

دیکھا ہے اس لئے آئندہ کسی شہم کی نشانی کی زمین کی بابتہ حافی زمین نہیں دیکھا سکتی۔

دیکھا دے گی *

تقریباً

بل چنگ تھکی لفظ جو بل کے معنی شیش کے ہیں اور چنگ کے معنی زمین

بل چنگ کی آہستہ

یا زمین کل اقسام سے اون کی ارجح کی زمین ہے جو ایک دو سال عیش

ہوئے سے بیکار رہ جاتی ہے اور پھر اس وقت تک کام میں نہیں آ سکتی جب تک کہ اس کو کئی سال تک افتادہ نہ ہو ورنہ اس سے زمین کی قوت بڑھ جاتی ہے *

دفعہ ۴۰- ارضی خشکی میں دوسری فصل کے لئے کوئی زیادہ قسم نہیں

ارضی خشکی میں دو فصل دوبارہ موقوف کر دیا گی

ایجا دگی *

پیش و بندوبست

لف پ

تعب

دفعہ ۵۸- آسمانی تری کی زمین خشکی میں شریک کر دی گئی ہے اور اوس کی بابت

آسمانی تری کوئی سما فی نہیں دیکھا دیگی اور نہ اوس کی دوسری فصل کی بابت کوئی زاہد

رقم لکھا دے گی *

نہج سبب

آسمانی تری اوس فصل کا نام ہے جو برسات کے پانی سے بوی جاتی ہو

تعریف

آسمانی تری کی تعریف اسی کو آسمانی جا بھی کہتے ہیں۔ اس میں ایک خاص قسم کا وہان پیدا

ہوتا ہے جو خشک وہان کہلاتا ہے جسکو ملک نامین دی وڈ لوکتے ہیں یہ وہان کم قیمت ہوتا ہو

تعب

دفعہ ۵۹- اراضیات تری کے دہارہ مختلف فصلوں کے واسطے علیحدہ علیحدہ کاغذ

تشریح اراضی تری بندوبست میں حسب مفصلہ ذیل قائم کیے گئے ہیں *

دہارہ خشکی

دہارہ تابلی

دہارہ آبی

اور یہ دہارہ بموجب قواعد مندرجہ ذیل وصول کئے جاویں گے۔

نہج سبب

دہارہ ۱- اراضی تری کا نام ہے جو فی بیگہ یا فی ایکڑ اراضی پر بلحاظ حشیت

ارضی مقرر کی جاتی ہے جو کاشتکاروں یا نقطہ داروں سے سرکار کو وصول

ہوتی ہے اسی کو زرگان اور ترم اور بن زمین بھی کہتے ہیں۔

نہج سبب

دہارہ ۲- آبی سے وہ وہان کی فصل مراد ہے جو برسات میں بولی جاتی ہے

آبی وہابی کی تعریف اور تابلی سے مراد وہان کی وہ فصل ہے جو موسم گرما میں آب تالاب

یا آب باؤلی یا نالہ وغیرہ ذرائع آبپاشی سے مزروع کی جاتی ہے ملاحظہ ہو شجرہ

ذیل۔

روپ پ

پہما نشین بندو

منجھکی

ترمی

آبی تابی باغات خرافیت برنج اکاسوا می

(آسمانی جالہ)

آخر کتاب پر ایک فہرست اون اجناس کی لکائی گئی ہے جو ہر ایک فصل میں بولی جاتی ہیں۔

روپ

دفعہ ۸۔ ارانیات زیر تالاب یا نھر میں جلی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو جب کہ

پانی کی قلت کی وجہ سے سالم کھیت اٹھا دے یا انکے فصل بولی

معافی راضی ترمی

جانے کے بعد پانی پھلنے کے سبب سے کھیت خشک ہو جاوے یا کسی

زیر تالاب کنڈ و نھر

اور وجہ سے جو عیا کے اختیار سے خارج ہو سالم کھیت میں کاشت ہو سکے یا سالم فصل

موت ہو جاوے تو معافی دی جاوے گی۔ لیکن جب تک کھیت ثابت نہ کیا جاوے کہ تمام سرسے نھر

پر پوٹ نمبر یا اس کے کسی حصہ میں بھی پیداوار نہیں ہوئی ہے تب تک کوئی معافی

نہ ملے گی *

الف۔ جب کسی تالاب یا نہر کے تحت میں ایسی باڑیاں موجود ہوں کہ ان کے تحت

میں کوئی خاص زمین نہیں ہے اور خشک سالی میں تالاب یا نہر سے پانی نہ سکے اور

ایسی باڑی سے پانی لیکر زراعت کیجاوے تو تلفات و بارہ معاف کر دیا جاوے گا *

ب۔ جب کوئی ترمی کا کھیت ایک ایکڑ سے زیادہ دو ایکڑ تک ہو تو رعیت کی درخواست

پر اس کے دو پوٹ نمبر ہو سکتے ہیں اور زمین ایکڑ تک ایک کھیت میں زمین پوٹ

نمبر ہو سکتا ہے۔ اور اگر چندہ نمبر درمی تک ایسی درخواست پیش ہو جاوے تو

ردہ پ

پیشکش

اوسے سال میں پورے نمبر بنا دے جاوے گے اس کے بعد اگر درخواست پیش ہو تو آئندہ سال سے اس کا عمل ہو گا باقی حسب قدر احکام سرکار کے درخواست پر پورے نمبر بنانے سے متعلق ہیں وہ بدستور قائم رہینگے۔

دفعہ ۸۸ - تالاب یا نہر میں پانی ہونے کی وجہ سے اگر تری کی اراضی میں خشکی کی حالت ہو

زراعت خشکی راضی تو خشکی کا ایک دہارہ لیا جاوے گا لیکن اگر باوجود موجود ہونے کافی تری میں - پانی کی تری میں خشکی کی کاشت ہوگی تو تری کا دہارہ لیا جاوے گا۔

دفعہ ۸۹ - کسی تالابی کی زمین میں باوجود موجود ہونے کافی پائے کے اگر کاشت باغات اور تالابی کاشت کی کاشت کیجاوے گی تو پورا دہارہ تالابی کا لیا جاوے گا۔

دفعہ ۹۰ - اراضی دو فصلہ تری میں فصل تالابی پر پورا دہارہ لیا جاوے گا اور اگر تالابی

راضی تری دو فصلہ کے بعد اوسے زمین میں تالابی کی کاشت ہو تو تالابی کے دہارہ میں ایک

ٹمٹ کی معافی دی جائے گی۔ اس قاعدہ کی تعمیل کے وقت تالابی کی فصل پہلی فصل سمجھی جاوے گی اور جو بعد کی فصل ناظم جمع بندی کو اس بات کی تصدیقات لازم ہوگی کہ کیا سالانہ اوسے زمین میں تالابی کی زراعت ہوئی تھی یا نہیں۔ اگر تالابی ہوئی تھی تو تالابی کے دہارہ میں ایک ٹمٹ کی معافی دی جائے گی۔ اور اگر تالابی نہیں ہوئی تھی تو تالابی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

دفعہ ۹۱ - ایک فصل زمین میں جبکہ صرف تالابی یا تالابی دروہونیکے بعد خشکی کی زراعت

دو فصلہ تری کی بعد بغیر دوسرے کاری پانی کے ہو تو کوئی مزید جمع نہیں لی جاوے گی۔

الف - اسی طرح دو فصلہ یعنی اگر تالابی اور تالابی کے بعد کوئی خشکی کی کاشت بغیر دوسرے

پیمائشی بنو

رہنہ پ

سرکاری بانی کے ہوتو کوئی زاید جمع نہیں لیا جائے گی :

ب۔ اگر کچھ مدد سرکاری بانی سے لیا جائیگی تو خشکی کا دوبارہ لیا جائیگا :

الف

دفعہ ۹۲۔ اثنا و مبعاد بندوبست میں اگر سرکاری خرچ سے کسی تالاب یا نہر کی

خشکی حال تری - مرمت یا تعمیر ہونے کے بعد خشکی کی زمین تری ہو جاوے یا ایک فصل تری

دو فصل ہو جاوے تو اول تعلقدار کو لازم ہو گا کہ باستصواب ناظم بندوبست تری کا دہا

تجویز کرے اور چنانچہ ایک فصل کی زمین دو فصل ہو جاوے تو وہاں بندوبست کے اصول

پر دو فصل دوبارہ خود اول تعلقدار تشخیص کر دیگا۔

الف

دفعہ ۹۳۔ نیشکر کی فصل یازدہ ماہی ہوتی ہے اور حسب قدر کہ شالی کی ساڑھے

کاشت نیشکر تین فصلوں کے لئے یا پانی درکار ہوتا ہو اور سی قدر نیشکر کے لئے بھی ضرور

ہے پس جب نیشکر کی کاشت سرکاری تالاب یا نہر کے تحت میں ہو تو اوس کی جمع

مالگزاری کی نسبت حسب قواعد ذیل عمل کیا جائیگا :

الف۔ نیشکر کی جمع تین فصلی فصلوں کے مساوی ہوگی یعنی دو تالی اور ایک

آبی کے برابر۔ مثلاً جبکہ تالی کا دوبارہ پچیس روپیہ اور آبی کا دوبارہ اٹھارہ روپیہ

تو نیشکر کا دوبارہ ایسی زمین کے لئے اڑھائی روپیہ ہو گا حسب ذیل :

دو تالی ایک آبی

۵ ۵ ۵

چونکہ نیشکر میں تین فصل شالی سے بھی زیادہ بانی دینا پڑتا ہے لہذا جو رعایت چھوڑ

لفظ

پیمانہ و بند

فی ایکہ کی شالی زار کے دو فصل میں ہوتی وہ نیشکر میں ہنوں گی *

ب - موسوم گرام کے آخر میں تھوڑے عرصہ کے لئے باؤلی کے ذریعہ سے نیشکر
اگر مدد لیا جائے تو نیشکر کی جمع میں کچھ معافی ندیجاوے گی۔ مگر جبکہ خشک سالی میں باؤلی
سے ایک مہینے سے زیادہ مدت تک پانی لینے کی ضرورت لاحق ہو تو البتہ خاص طور پر
معافی دیجا سکتی ہے اس حساب سے کہ ہر تیس دن کے لئے جمع معینہ کے بارہویں حصہ کے
برابر معافی دینی ہوگی۔ یہ رعایت صرف اون اراضیات سے متعلق ہوگی جو ایسے
ٹالابوں یا پھروں کے تحت میں ہیں جنہیں پارکم کے طور پر بنی ہو بخود بلا محنت کے
پانی پھونچتا ہے۔ لہذا جب کسی اتفاقات سے خشک سالی میں کسی باؤلی سے ایک مہینہ
سے زیادہ مدت تک مدد لیننی پڑے یا ٹالاب میں سے گوڑہ کے ذریعہ سے پانی لیا جاوے
تو وہاں اس فقرہ کے بموجب رعایت کیجاوے گی۔ بند و بست کے کاغذات میں ان کی
تفصیل درج رہے گی کہ کس زمین تری کو بند و بست کے سرشتہ نے اس قسم میں شامل کیا ہوگا

تعریف - پارکم کے لفظی معنی روانی آب کے ہیں پارکم ننگی لفظ ہے گوڑہ بھی

گوڑہ اور پارکم کی تعریف ننگی لفظ ہے گوڑہ اس طرف کو کہتے ہیں جو بانس سے بنا یا جاتا ہو

جس پر چڑھا ہوتا ہو جس سے ڈول کا کام لیا جاتا ہے ڈول سو کہیں بڑا ہوتا ہے
دو شخص اس کو دو طرف سے ہین اور پانی اوچھا لیتے ہیں اس کی ضرورت اس وقت
ہوتی ہے جب کہ پانی کی روانی رک جاتی ہے اور سطح نالہ سے پانی کم ہو جاتا ہے *

ج - نیشکر کے کھیت کی پیمائش نہ کیجاوے گی اور تینوں فصلوں کا سالم دہارہ کل سر

نیشکر

لف پ

پہا میں و بنو

نمبر یا پوٹ نمبر کا لیا جاویگا گو اسکے ایک ہی حصہ میں کاشت ہوئی ہو اور اس عرض سے کہ نیشکر کی فصل کو نقصان نہ پہونچے رعایا کا حق نیشکر کی فصل کو پانی لینے کی واسطے مقدم سمجھا جاویگا۔ پہلے اوس کے سالم نمبر کو جب قدر بانی درکار ہو اوس قدر دیا جاویگا تا کہ اگر سالم نمبر میں نیشکر کی کاشت نہ بھی ہوئی ہو تو کھیت کے باقی حصہ میں وہ شالی کی کاشت کر سکے *

د - اس خیال سے کہ اگر مزارعین کسی سالم سروے نمبر یا پوٹ نمبر میں نیشکر کی کاشت نہ کر سکیں تو باقی اقتادہ حصہ کھیت کی بابت رعایا کو نیشکر کا سنگین دہارہ ادا کرنا نہ پڑے اور نیز ہر کاشتکار کو جو کہ کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے کسی حصہ میں نیشکر کی کاشت کرے یہ حق ہوگا کہ وہ تحصیلدار سے درخواست کرے کہ اوس قدر راضی کی بابت زمین نیشکر کی کاشت ہو پوٹ نمبر بنا دیا جاوے بشرطیکہ اوس پوٹ نمبر کی مقدار نصف ایکڑ سے کم نہ ہو۔ یہ درخواست زمانہ کاشت اور روکے درمیان کسی وقت بھی پیش ہو سکتی ہے۔

ہ - نیشکر کے بعد اگر کاشتکار تباہی یا باغات کی کاشت اپنی خوشی سے کرے تو سالم تباہی کا دہارہ لیا جاویگا لیکن کاشتکار سبب مجبور کیا جاویگا کہ خواہ مخواہ اوس وقت اوس زمین میں کاشت کرے یہ سبب کچھ اوسکی مرضی پر ہوگا *

و - نیشکر کی فصل دوم - سوم یعنی سوڈم اور مکار سوڈم کے لٹو وہی دہارہ لیا جاویگا

xx نیشکر کی فصل دوم و سوم میں نیشکر بونے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ فصل اول ہی کے جڑوں سے

فصل دوم اور سوم ہوتی، ہر فصل دوم کو سوڈم کہتی ہیں اور فصل سوم کو مکار سوڈم --

بہاؤ الدین
بہاؤ الدین

لہذا
رہا

جیسا کہ پھل فصل یا تار کے لئے لیا جاویگا *

ز - نیشکر کی بابت بہاؤ الدین اوہنیں قواعد کے معافی دیکھا دیکھی جیسا کہ شاہنشاہ

تالاب و نھر کے لئے دیکھا جاتی ہے *

دفعہ ۹۴ - باغات کی کاشت پارکم کے طور پر یعنی خود بخود بلا محنت کو تالاب

کاشت باغات زیر تالاب یا نہر کے پانی سے ہو تو اس کا دہارہ نسل آبی کے لیا جاویگا اگر
یا نہر - اسی ایک فصل باغات کے بعد اسی سال دوسری فصل

باغات کی ہو تو کوئی زائد مطالبہ نہیں کیا جاویگا مگر تالی کے موسم میں جبکہ تالی کی جگہ باغات
کی فصل ہوئی جاوے تو تالی کا پورا دہارہ لیا جاویگا *

دفعہ ۹۵ - کسی ایسی زمین میں جو بند و بست کے وقت پارکم باغات قرار دئے

تبدیل کاشت باغات لگئی ہو اور جہاں پارکم باغات اور آبی کا دہارہ واحد ہو جبکہ اس میں
زیر اراضی تالاب یا نہر - تالی یا نیشکر کی کاشت کی جاوے جس میں بہ نسبت باغات کے پانی

افراط سے لیا جاتا ہے تو اس صورت میں اوپر ذہبی دہارہ لیا جاویگا جو اس قسم کی زمین
میں تری کی کاشت ہونے کی صورت میں لیا جاتا *

دفعہ ۹۶ - بن ملہ جسکو سرکاری تالاب یا نہر سے پانی دیا جاتا ہے اوپر

بن ملہ تری کا سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاویگا اور جس سرے نمبر یا پوٹ نمبر
میں بن ملہ ہو گا اس کا سالم دہارہ لیا جاویگا اور رعایا کو اختیار ہو گا کہ اس کے کسی حصہ
میں شالی یا دوسرے کسی جنس کی کاشت کرے - اس میں بھی بہاؤ الدین کا قاعدہ موقوف

رہنہ پ

پہلیں بندوبست

دفعہ ۹۷ - دہن مڑی یعنی سری کی زمین زیر تالاب یا نہر میں اگر نور یا دوسری

دفعہ ۹۷

سوز یا دیگر اجناس باغات اجناس باغات کی کاشت ہو اور تمام سال میں برابر اونکو بائی

دیا گیا ہو تو اون پر سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاوے گا *

دفعہ ۹۸ - اراضی زیر باولی پر میعاد بندوبست کے اختتام تک ایک ہی

دفعہ ۹۸

باؤلیان جمع معین رہیگی اور اوس میں نیشکر یا بن ملہ یا سوز یا اور کوئی دوسری

جنس کی کاشت ہونے کی وجہ سے کوئی بیشی یار د و بدل نہوگا *

دفعہ ۹۹ - اراضیات زیر باؤلی کی بابت کوئی معافی نہیں

دفعہ ۹۹

اراضی زیر باؤلی پر معافی نہیں مل سکتی - دیکھا دیکھی

دفعہ ۱۰۰ - ایک موٹ یا چند موٹوں سے جو بندوبست کے وقت جاری

دفعہ ۱۰۰

انفرایش زراعت زیر باولی تہین مقدار معینہ سے زیادہ زمین میں اگر سری ہو تو

اوس کی بابت کوئی زاید مطالبہ نہ کیا جاوے گا *

الف - اگر کسی بختہ باؤلی میں بندوبست کے وقت ایک یا چند سوئیں جاری

تھیں بعد میں بندوبست رعیت نے کچھ زاید سوئیں اوس بختہ تھ پر قائم کی

ہوں تو اون زاید موٹوں کے تحت کی زمین سری پر بجائی خشکی کے اراضی زیر باولی

کا دہارہ لیا جاوے گا -

ب - بختہ باؤلی سے اس قاعدہ میں وہ باولی مراد ہے جسکا تھ چونہ پتھر یا

ایسٹ چونہ سے یا صرف سیدھے یعنی تراشی ہوئے پتھر سے بنایا گیا ہو *

سیمائیں و بندوبست

رہنہ پ

ن - کوئی گہاتہ دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ یا نخت سہ باولی کی حیثیت میں ترقی دیکھتا تو سہا د بندوبست کے اندر اس انفاد تری کی بابتہ جو زاید سرمایہ اور نخت کی وجہ سے حاصل ہو کوئی اضافہ طلب نہ کیا جاوے گا *

د - اگر معمولی غیر کچتہ باولیوں پر کوئی رعیت پختہ تہ بنا کر کہہ زاید موٹین کسی باولی پر قائم کرے تو اسکی بابت کوئی زاید مطالبہ نہ کیا جاوے گا -

ه - اگر معمولی غیر کچتہ باولیوں میں چند موٹو کی گنجائش پر ت بند کی کے وقت ہو اور زمین سے پر ت بندی کے وقت بعض بیماریوں اور رعیت جمعیندی بندوبست کے بعد اس زاید گنجائش سے مستفید ہو کر زیادہ موٹین خام طور سے جاری کرے تو ایسی خام موٹون کی نخت کی زمین پر تری زیر باولی کا نصفہ دہا رہ لیا جاوے گا اور بچہر اسکی معافی او سوئف تک نعلیگی جب تک کہ رعیت اس تہ کو پختہ نہ بناوے *

و - رعیت جب پختہ تہ بنا کر زاید موٹین قائم کرے تو اسکی وجہ سے اسکو اس زمین کی بابتہ کچہ معافی نعلیگی جو بندوبست کے وقت جاری موٹون کے تحت میں لگائی گئی تھی +

واقعہ ۱۰ - پیادہ بان یعنی شالی کی کاشت جو رعایا کے مقبوضہ سروے نمبر زمین خود

بجائے

پیادہ بان بخود ہوتی ہے چونکہ وہ ہمیشہ ایسی زمین میں ہوتی ہے جس میں گذشتہ سال تابائی کی فصل ہوئی تھی لہذا اوپر آبی کا دہا وید معافی یک نخت کے لیا جاوے گا اور رعایا کو اس میں بانی لینے کا حق آبی کی عام فصل کے مانند ہوگا - ناظم جمعیندی کو اس میں طرح اس فصل کی نسبت بھی معافی دینے کا اختیار ہو گا بطرح عام تری کی زمینوں کی بابت اسکو اختیار دیا گیا ہے *

رہنما پ

پیمانہ نسبت

تعریف - پیمانہ بان اوس منسل آبی کا نام جو جو برسات کے پانی سے بعیر ہونے کے گرت

پیمانہ بان اور پیمانہ کی تعریف - ہوسہ تخم سے ہو جاتی ہے اسی کو ملنگا نہ میں پیمانہ کہتے ہیں۔ یہ دہان خشک دہان کہلاتے ہیں اسکو ملنگا نہ میں دئی و کو بھی کہتے ہیں۔

دفعہ ۱۰۲ - کسی تالاب کے منقسم کی زمین کی نسبت جو کہیں قلت آب کی وجہ سے اتفاقاً برآید

منقسم تالاب میں سرسے منبر - ہوتی ہو کسی خاص شخص کو کہا نہ داری کا حق ہوگا اس قسم کی زمین پر تمام مزارعین موضع کا حق زراعت مشترک سمجھا جائیگا اور جب تک بندوبست سے کوئی خاص دہا ان اراضیات کے واسطے تجویز نہ ہو موضع کے عہد رآمد کے بموجب دوبارہ لیا جائیگا *

دفعہ ۱۰۳ - ایسے انعامدار جو اپنے اسناد یا دستور و رواج کے متمتعہ پر صرف ایک فصل کے لئے

حق انعامداران نسبت - پانی لینے کے مستحق ہوں اگر وہ اوس سال میں دوسرے زمین کی فصل یا اوس پانی لینے کے - سے زیادہ فصلوں کے واسطے مثلاً نہ شکر کیلئے پانی لین لو ان سے اوس زمین

فصل یا زائد فصلوں کی بابت سالم دوبارہ کا ستہ راج حصہ لیا جائیگا - اور ایسی حالتوں میں جب تمثیلات فصلہ ذیل عمل کیا جائیگا *

تمثیلات

الف - ایک ایک زمین اگر انعام ہے اور آبی کی فصل میں انعام دار پانی کا مستحق ہے اور تابی کا دہا چھ بیس روپے فی ایکڑ ہے تو تابی کی بابت انعام دار سے اٹھاؤ روپیہ بارہ آنہ سرکار میں وصول ہوں گے۔

ب - اگر زمین مندر کردہ مال کی نسبت سرکار نے اپنا نصف حق رکھا ہے اور آبی کا دہا

رف پ

پہا لیس و بند

اٹھارہ روپیہ ہے تو آبی میں سرکار نور و پیہ خود لیکگی اور نور و پیہ انعام دار کو جو ہر گئی۔ تالی
میں جسکے واسطے انعام دار کو سند کو بموجب کوئی حق نہیں ہے بدستور اٹھارہ روپیہ بارہ لکھ
ج۔ جو قواعد عام فرامین خالصہ سے سالم کھیتوں کے مزدور کے اور پوت نمبر بنائے
معاذات وغیرہ سے متعلق ہیں وہ سب انعام داروں سے بھی متعلق ہوں گے۔

د۔ اگر انعام دار نے ایک ایک زمین میں نہ شکر کی کاشت کی ہے جسکا دہارہ آبی اٹھارہ روپیہ
اور تالی پچیس روپیہ ہے اور دہارہ نہ شکر اٹھارہ روپیہ ہے۔ کل اڑسٹھ روپیہ دہارہ نہ شکر
میں سے بعد منہالی اٹھارہ روپیہ دہارہ آبی کے جو پچاس روپیہ بانی رہتے ہیں اونہیں سے سہ
راج یعنی سینتیس روپیہ آٹھ آنہ سرکار میں لکھ جائیگے *

وقفہ ۱۰۴۔ جن انعام داروں کو دسبند مقررہ پر بانی لینے کا حق ہے اوس حق کے بموجب
جن انعام داران دسبند پر
بانی لینے کی نسبت۔
اونکو دسبند پر بانی دیا جائیگا اور دسبند کے استحقاق کی تحقیقات و
تعمیر عہدہ داران مال سے متعلق ہوگی *

وقفہ ۱۰۵۔ اگر ایک مالاب یا ہر میں پانی اسقدر موجود ہو جو سالم رقبہ قابل انور
تقسیم آب مالاب یا ہر
کے لئے کافی ہو سکے تو بانی کی تقسیم کرتے وقت اول اون فصلوں کو محفوظ
کرنا جائے جو پہلے سے موجود ہوں مثلاً نہ شکر۔ پن ملہ۔ سوز۔ اوس کے بعد سببات کا لفظ ضرور
جو کہ جس زمین کا دہارہ اعلیٰ درجہ کا ہو اسی زمین کو سب سے اولیٰ بانی دیا جائے بشرطیکہ
اعلیٰ درجہ کے دہارہ کی زمین اسقدر خالصہ دراز پر ہو جہاں پانی بچانے میں بانی کا نقصان اس
نقصان سے زیادہ نہ ہو جو قیر کے کم دہارہ کے اراضیات کے زرعیت سے منظور ہو۔ اگر کوئی رعیت

روپ

ہمائش و سبب

جس کے پاس اعلیٰ و بارہ کی زمین ہو اور بانی کے لئے سے انکار کرے تو اسے صغیرت میں اس کا شکر کار کا حق بانی کے لئے مزج ہو گا جس نے اس اعلیٰ درجہ کے بارہ والی زمین سے دوسرے درجہ کی زمین اپنے پاس رکھے ہو سلی بذا القیاس سلسلہ بہ سلسلہ۔

وقعہ ۱۰۶۔ مالگزاری کے افساط حسب ذیل معین لئے گئے لیکن ان میں وقتاً فوقتاً

تعیین افساط سرکار سے نہ ہم ہو سکے گی۔

خریف من ابتدای ۱۰ شہر دی لغایت ۲۱ شہر دیماہ الہی
آبی من ابتدای ۱۰ شہر دی لغایت آخر بہمن ماہ الہی
ربیع من ابتدای غرہ خرداد لغایت ۱۰ شہر خرداد
تابی من ابتدای غرہ امرداد لغایت ۱۰ - امرداد ماہ الہی
نیشکر ربیع کے ساتھ۔

باغات حبسین سوز اور ہلدی بھی داخل ہے .. آبی کے ساتھ تابی کے ساتھ

بین ملہ ایقنا ایقنا

وقعہ ۱۰۷۔ اس غرض سے کہ اصلاح نلنگا نہ میں نبی باؤرسان کھودی جاوین کھاتہ داروں کے

تو اعد متعلقہ باؤلی ہا لئے سرکار مفصل ذیل قواعد جاری فرماتے ہیں۔

الف - ان قواعد کے اعراض کے لئے باؤلیوں کے چار درجہ قائم کئے گئے ہیں اور ان کے لئے جدا شرائط لگائے گئے ہیں یعنی۔

(۱) باؤلی واقع راہنی بنجر۔

رہنہ پ

پیشکش و بندوبست

(۲) باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیرہ مقبوضہ جبر بندوبست کی جمع لگائی گئی ہو

(۳) باؤلی تخت کھڈے۔

(۴) باؤلی تخت تالاب یا نہر۔

ب۔ باؤلی واقع اراضی بنجر۔ جو شخص اس قسم کی زمین میں نئی باؤلی کھودنا چاہے تو اسے

حسب شرائط ذیل قبول دیا جائیگا۔

۱۔ زمین خشکی کے دہارہ سے پندرہ سال تک استدادہ پر برومی قواعد دستور العمل بنیادی

۲۔ دوسرے پندرہ سال کے لئے خشکی کا دوچند دہارہ اس قدر زمین تخت باؤلی کے

واسطے جو سیراب ہو لیا جائیگا باقی اراضی پر خشکی کا دہارہ لیا جائیگا۔

۳۔ بعد تیس سال کے سالم دہارہ باؤلی بموجب تشکیص بندوبست لیا جائیگا۔

ج۔ باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیرہ مقبوضہ جبر بندوبست سے جمع

مقرر ہوئی ہو۔ جو شخص اس قسم کی اراضی میں نئی باؤلی کھودنا چاہے اسے حسب شرائط ذیل

قبول دیا جائے گا۔

(۱) پندرہ سال تک خشکی کے دہارہ پر۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک زمین سیراب شدہ پر دوچند خشکی کا دہارہ لیا جائیگا۔

اور باقی زمین پر خشکی کا سالم دہارہ لیا جائیگا۔

(۳) تیس برس کے بعد اس حصہ اراضی پر جو سیراب ہو سالم باؤلی کا دہارہ حسب قاعدہ

بندوبست لیا جائیگا۔ باقی اراضی پر خشکی کا پورا دہارہ لیا جائیگا۔

د — باؤلی تحت ایسے کھنڈے کے جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص اس قسم کی اراضی میں باؤلی کھودنا چاہے اسکو حسب شرائط ذیل قبول دیا جائیگا۔

(۱) پندرہ سال تک فصل تابائی معاف رہیگی۔ اگر اوس زمین میں کسی سال آبی نہ ہو تو تابائی میں صرف خشکی کا دہارہ دیا جائیگا۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک فصل تابائی میں نصف دہارہ باؤلی کا دیا جائیگا۔

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابائی میں باؤلی کا پورا دہارہ دیا جائیگا۔

(۴) فصل آبی کے لٹو کوئی معافی ملیگی الا اوس حالت میں جبکہ کھنڈے خشک ہو گیا ہو اور جملہ سیرابی قوی باؤلی سے ہوئی ہو۔ ایسی صورت میں جب چند کی وقت نصف دہارہ خاص طور پر معاف کیا جائیگا۔

۵۔ باؤلی تحت ایسوتا لالاب یا نہر کے جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص

ایسی اراضی میں نئی باؤلی کھودنا چاہے جو تالاب یا نہر سے سیراب ہوتی ہو تو اسکو حسب شرائط ذیل قبول دیا جائیگا۔

(۱) تابائی یا دو فصل کی بابت معافی ملیگی جبکہ تالاب یا نہر میں پانی موجود ہو۔

(۲) بوجہ تعمیر باؤلی اگر تالاب یا نہر میں پانی موجود ہو تو آبی کی جمع میں کوئی کٹھنٹ نہ کیا جائیگی۔

(۳) اگر اوس اراضی میں جو صرف از قسم آبی ہے باؤلی تیار کی گئی ہو اور اوس سے

دو فصلہ طور پر تابائی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال تک معافی ملیگی۔ دوسرے پندرہ

لف پ

پیالین و بند

سال میں نصف باؤلی کا دہارہ لیا جاویگا۔ تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا
بنایا جائے گا۔

(۴) اگر کسی سال نالاب یا نہر خشک ہو جاوے اور کل فصل آبی کی قوی باؤلی
سے سیراب کیجاوے تو جب بندی کے وقت نصف دہارہ معمولی معاف کیا جاویگا علی
ہذا اگر نالاب یا نہر میں تابی کی لئے پانی موجو رہو اور وہ قوی باؤلی سے سیراب ہو تو نصف
دہارہ معمولی لیا جاویگا۔

و۔ قواعد ہذا صرف اون باؤلیوں سے متعلق رہیں گے جو ان قواعد کے نفاذ کے
بعد نئے تیار ہونے والی دس سال سے زیادہ افتادہ یا منہدمہ حالت میں ہوا سکے
تحت کی زمین پر پانچ سال تک خشکی کا دہارہ اور اس کے بعد نصف باؤلی کا دہارہ
ختم ہوا دہارہ بند و بست تک لیا جاویگا بائیں شرط کہ باؤلی خام طور پر بنی ہو اور اگر کچھ
تھہ بنایا جاوے تو میعاد بند و بست تک ترمیمی کے لئے معافی ملے گی یعنی صرف خشکی کا
دہارہ لیا جاویگا۔ دس سال کے اندر جو باؤلی افتادہ یا منہدمہ حالت میں ہوا سکے
لئے موجودہ درست باؤلیوں کے قاعدہ نمبر (۵۰) ضمن (د) کے بموجب نصف
دہارہ ترمیمی کا لیا جاویگا بشرطیکہ باؤلی کا تھ خام طور پر بنایا گیا ہو۔

تشریح۔ قاعدہ مذکورہ بالا اون افتادہ اور منہدمہ باؤلیوں سے متعلق
رہیگا جنکے تحت کی زمین پر بند و بست سے ترمیمی کا دہارہ معین ہوا ہو۔

ز۔ قواعد ہذا کے منشا کے موافق باؤلیوں کا دہارہ سرشتہ بند و بست

روپ

پہا شیں بندو

محاصل اراضی کے ایک لوکل سس بھی بحساب فی روپیہ ایک آن لے گی *

دفعہ ۱۱۱ - جو دہارہ کسی کہیت پر قائم ہوا ہے اس میں کوئی رد و بدل اس بنا پر

تبدیل زراعت سے دہارونکا نہ ہوگا کہ خشکی میں باغات یا ناشائی زار بوئی جاتی ہے یا باغات یا شاہزادہ
میں خشکی یا آنکھ ایسے کہیتوں کے حصوں میں زراعت کیجاتی ہے جو

بھی ہا ہے چائش میں بنام اراضی شورائیں بولے غراب مندرج ہو چکے ہیں *

دفعہ ۱۱۲ - اگر کسی سروے نمبر کا کوئی کہانہ دار کسی ایسے ذریعہ سے پانی لے جو سرکاری

دسبند یعنی پانی کی شرح رقم سے تیار کیا گیا ہے اور اس پانی سے خشکی میں تری یا باغات کرے
تو ایسی صورت میں علاوہ خشکی کے دہارہ کے جو اس کی زمین پر قائم ہوا ہے اسکو پانی کی شرح
بھی دینی ہوگی *

دفعہ ۱۱۳ - جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو جس پر بندوبست

کے سروے نمبر معافی و سے جمع لگائی گئی ہو موزوع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول
کمی دہارہ پر اوٹھا یا جا سکتا ہے

کہہ بیعا دیک معافی پر اوٹھا دے اور پھر چند سال تک جمع معینہ بندوبست ہو کہچہ حصہ
معاف کر دے اور اس کی د خلیکاری کے ساتھ ایسے خاص شرائط لگائے جو بہ لحاظ مصارف بعض
ارضی ضروری معلوم ہوں مگر ہمیشہ یہ شرط رہیگی کہ بعد گزرنے ایسی بیعا دے کے اراضی مذکور
کے بابت سالم جمع معینہ بندوبست وصول کیجاوے گی سوائے اس صورت کے جبکہ ذکر فقرہ
نہا میں کیا گیا کوئی سروے نمبر جس پر جمع یا بندہ لگئی ہو کمی یا معافی دہارہ سے اس بنا پر کہ بہت

لف پ

پیمائشی بندو

دون سے بنجر بڑا ہے یا اور کسی جو سے نہ یا جاوے گا *

دفعہ ۱۱۴ - جب زراعت کے لئے اور اضمی بنجر لینی ہو تو سالم سر سے نمبر کو اوس کے

کل سر سے نمبر کو اوس کے کامل دہارہ پر لینا ہوگا اور کسی حالت میں ایسے کمیت کا کوئی حصہ زراعت کے لئے ہر گز نہیں دیا جاوے گا۔ اگر ایک سر و نمبر کو

دو یا دو سے زیادہ اضمی ملے مگر پورے کوئی ممانعت نہیں ہے *

دفعہ ۱۱۵ - بعض ایسی ہی سر سے نمبر میں ضمیمہ زیادہ ترجیحی واقع ہے یا بالفضل وہ

گٹ نمبر کو زراعت پر اوٹھانا اور کسی سبب سے قابل زراعت نہیں ہے اور اوپر ہی ہاے پیمائش میں ہی کوئی جمع نہیں باندھنی گئی ہے پس جب ایسی اور اضمی زراعت کے لئے طلب کیا جاسے

تو چاہئے کہ اوسکی معمولی مقدار کے کمیت بنائے جاوے اور اوپر تعلقدار ضمیمہ وہی دہارہ قائم کریں جو اوسکی حیثیت کے زمینوں پر قرب و جوار میں قائم ہے اگر تعلقدار ضمیمہ مناسب سمجھیں تو اس وقت بموجب احکام سند رج و دستور المل زمین بنجر افتادہ کے کوئی شرط ہی اوس کے ساتھ

لگا سکتی ہیں

دفعہ ۱۱۶ - جب تک کسی سر سے نمبر یا پوٹ نمبر کا کھاتا دار اپنے کمیت کا دہارہ

محتون کھاتا داران ادا کرتی رہے تو کوئی عمدہ دار مال او سکواوس کے کمیت کے ذمہ داری

سے بیدخل نہیں کر سکتا اور یہ حق ذمہ داری قابل انتقال اور وراثتاً منتقل ہونے کے لائق قرار دیا گیا ہے۔ کوئی شخص جو بند و بست اولی کے سبب ختم ہونے کے وقت کسی زمین

گٹ نمبر کی تعریف خود اسی دفعہ کی ابتدا میں بیان ہوئی ہے۔

ر ف پ

بیمالینو بندوبست

یہ بطور جائزہ قابلِ نظر رہے اگر وہ اس بات پر راضی ہو کہ بندوبست مالی کیوقت جو دوبارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا فراعست اپنی زمین پر بدستور قابلِ نظر رہیگا *

دفعہ ۱۱- کہاتہ دارانِ راضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کہیتوں کے حق

اختیار انتقال متبادل کو فروخت کریں - رہن کریں یا اور طور پر منتقل کریں *

دفعہ ۱۸- اون دیہات اور مزد و عون میں جہاں بندوبست ختم ہو چکا ہو حتیٰ سرکار

درختان

بابتہ درختان موقوفہ راضی خالصہ ایسا سمجھا جاوے گا کہ گویا وہ حق کہاتہ دار کو

دییا گیا ہے باستثناء اون درختوں کے جنکو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عملدرآمد کے محفوظ کر لیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختوں پر کبھی کوئی حق نہ رہیگا جنکو کہاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد ان قواعد جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابلِ نظر رہے ہوں *

دفعہ ۱۹- جو درخت کہندی نالوں کے کناروں پر واقع ہوں اور جنکو سرکار

درختان واقع لبھائے

خاص طور پر محفوظ نہ کیا ہو اور جو کسی مقبوضہ سروے نمبر میں موجود

ندی و نالہ ہا -

نہوں تو وہ کہاتہ دار کی ملک متصور ہوں گے اگر وہ درخت کسی ندی

نالوں کے شکم میں واقع ہوں جو کسی ایسے سروے نمبر کے حدود میں داخل ہوں تو ملوکہ سرکار ہوں گے تاوقتیکہ کوئی کہاتہ دار اپنا حق اون کی نسبت ثابت نہ کرے - اون صورتوں میں جبکہ کسی کہیت کے حدود ندی نالوں کے کناروں پر قائم نہ کئے گئے ہوں تو رقبہ اوس کہیت کا جو بندوبست کے حشر میں درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہو گا کہ کہاتہ دار کا

لفظ پ

پیشکش و بندوبست

میں قبضہ کہاں تک بسیط ہے۔ کہاں داراون درختوں سے جو قبضہ مذکور میں واقع ہوں منع ہو سکیگا اور جو خارج از قبضہ ہیں وہ بہ پابندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے ملک کو سرکار ہوں گے *

ایضاً

دفعہ ۱۲۰۔ اوں مقامات میں جہاں حد بندی صحراے محفوظہ کے سرشتہ چوبینہ

بہان حد بندی صحراے محفوظہ کی
ہیجکی ہو وہاں زمین کو زرعیت پر
اوٹھا دینا سد درختان موقوفہ۔

کی طرف سے ختم ہو چکی ہو اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ ہیں جو
صحراے محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرا کے یا قیمتی درخت
موجود ہوں اور اول تعلقہ دار مناسب سمجھے گا اوس زمین کا

زارعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اوس کے کہ وہ چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ
رکھی جاوے تو اول تعلقہ دار کو جائز ہو گا کہ ایسی زمین کو زرعیت پر اوٹھا دے اور اوس میں
جو نہایت واقع ہوں اؤں کو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کر دے لیکن
اول تعلقہ دار مجاز ہو گا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو اوس کو محفوظ
کرے مگر درختان متعلق بہ آبکاری یعنی گلہوہ و سینہ بی و نائز ہمیشہ مستثنیٰ ہیں گے *

دفعہ ۱۲۱۔ اوں مقامات میں جہاں حد بندی صحراے محفوظہ کی ختم نہ ہوئی ہو

جہاں حد بندی صحراے محفوظہ کی
نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص
شرط پر اوٹھا دینا۔

اور اول تعلقہ دار مناسب سمجھے کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ
کو جسمین صحراے یا قیمتی درخت موجود ہوں اوس کا
زارعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول تعلقہ دار کو

لازم ہو گا کہ وہ اول اوسکی نسبت سرشتہ چوبینہ سے مشورہ کرے اور جب کسی ایسی

نہایت
پیالہ سیرین بندو

لف پ
رد

اراضی کا حق مقابلتہ باتفاق رائے صدر ہستم جو بدینہ کسی شخص کو دیدیا جائے تو احکام مذکور
قاعدہ بالا اسکے ساتھ متعلق ہو جاوین گے *

دفعہ ۱۲۲- جب کسی مقبوضہ سروے نمبرین درختان ہستم واقع ہوں اور جنگا

فروخت درختان ہستم نمبرہ ایک سرکار سے ہراج ہو کر تا بہا تو ایسے درخت اوسی نمبر کے
کھاتہ دار کے ہاتھ در صورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کر دئے جائیں گے
جو موجودہ حالت و حیثیت کے لحاظ سے وہ گونہ محاصل نمبرہ سے کم نہ ہو۔ دوسرے اور کسی
شخص کے ہاتھ فروخت نہ ہوں گے *

دفعہ ۱۲۳- جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبرین درختان ہستم واقع ہوں جنگا نمبرہ

فروخت درختان ہستم واقع سرکار کی طرف سے ہراج ہو کر تا تھا اور کوئی درخواست گزار
اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درجہ

گزار کے ہاتھ حسب قاعدہ ملحقہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاوین گے جو اس
سروے نمبر کے حق مقابلتہ کو حاصل کرے۔ اگر درخت کثرت سوا اور زیادہ قیمتی ہوں
تو اول تعلق دار مجاز ہو گا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظر کر دے یا زمین کو زراعت پر
اوٹھا کر صرف درخت کوئی کرکار میں محفوظ رکھے *

دفعہ ۱۲۴- جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبرین ایسے درخت واقع ہوں

اراضی و درختان ایک ہی شخص کے جنگی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نہ کیا ہو تو ان کے
ملکیت بھی اوسی درخواست گزار کے ہاتھ مناسب قیمت

پیما اینس و ہندو

لف پ

برفروخت کیجا سکتی ہے جو حق مقابلہ حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتھ *
 دفعہ ۱۲۵۔ جبکہ ایک مرتبہ درختوں کا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی مرتبہ

دفعہ

نمبر میں واقع ہیں کسی گھانہ دار کے ہاتھ

فروخت ہو جاوین اوں پر یا جبکہ درختان

محفوظ معاہدہ سے پہلے یا کسی وقت بعد کو

جب ایک مرتبہ فروخت کاٹ کے اور نیا لگا دین

یا فروخت ہو جاوین تو سرکار کو ہر ایسے درختوں پر

جو بعد کو اوگین کوئی حق نہ ہو سکے۔

سنبھال سرکار کاٹ کر اوٹھا لے جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختوں پر جو اسی سرورے نمبر میں

بعد کو اوگین یا پرانی جڑوں یا بقیہ پڑے ہوئے آٹھا و مقابلہ میں پیدا ہون کوئی حق باقی

نہ ہو سکا یا ستمنا و ان درختوں کے جو آٹھا کے سے متعلق ہوں۔

دفعہ

دفعہ ۱۲۶۔ جبکہ کسی گھانہ دار کو درختان موقوفہ الٹا لے کر پورا حق ملکیت حاصل

ہو تو سرکار سے ٹکر درختان بدستور ہر لچ ہوتا ہو سکا اور زمین

میں سے نصف رقم اوس کو ملے گی اوس وقت تک کہ اوس کا قبضہ چلے۔

فروخت ٹکر درختان

محفوظ سرکار۔

استثنا۔۔۔ برفروہ اوں مملکت سے جو دفعہ (۱۲۳) میں مخصوص کئے

گئے ہیں متعلق ہونگا۔ وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کر لیا ہو اور وہ تمام

درخت چھڑائی۔ جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی میں پیدا ہو جو صحرا کی

محفوظ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت۔ چھڑائی۔ جنگل یا اور

کوئی قدرتی پیداوار جہاں کہیں پیدا ہو اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک نہ ہو جو مالک

جائداد ہوں تو یہ سب مملوک سرکار میں ایسے درخت چھڑائی۔ جنگل یا اور کوئی قدرتی

لف پ

بیجا لیس و بند

پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے *

دفعہ ۱۲۷ - ایسے درختوں پر جنکو کہا کہ دار یا ارن کہہ آباد اجداد کو لگایا ہو یا کہا کہ دارا

حقوق کہا کہ داران نسبت آباد اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ درختان موقوفہ -

بالا درختوں کو خرید کیا ہو تو ایسے کہا کہ دارون کو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختوں کو کاٹے یا لین یا اور طور پر ان سے منتفع ہوئیں *

دفعہ ۱۲۸ - بجز کہا کہ داران مصرعہ فقرہ بالا دوسرے کہا کہ دارون کو ممانعت

ہے کہ وہ اپنے کہیتوں میں جو درخت مٹوہ دار یا غیر می واقع ہوں نہ کاٹیں اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزو کو کاٹے گا یا اپنے صرف میں لائے گا یا اوسکو

اوٹھایا لے گا تو وہ شخص سرکار میں اوس کی قیمت داخل کرے گا سوا خذہ دار ہو گا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جاوے گا اور اسکے علاوہ سرشتہ مال دو گنی قیمت تک ملزم پر عجز نہ ہو سیکے گا یا ملزم صیغہ فوجداری میں سپرد کیا جاسکے گا + اول تعادار کا فیصلہ نسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزو کے قطعی ہوگا -

دفعہ ۱۲۹ - جب کسی اراضی بخر میں درخت واقع ہوں تو اوس کا ٹون کی

ملائے کی کلڑی کاٹ لیا جائے گا مگر بطور عام رعایا بلا ادا سے محصول مطابق ان شرائط و

ردیف

پیشا پسین و بندو

قیود کے جنکو اول تعلقدار معین کر دے جلائے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کٹ لیجا سکتی ہیں *

دفعہ ۱۳۰۔ اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہو جاوے تو اوس کے سرورس

القضا

تاقیم مقامی کھاتہ دار نمبر یا پلوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کا نام دیج کیا جاوے گا در صورت فوتی۔

ایک سے زیادہ وارث ہوں تو قاقیم مقامی کا تعفیہ بہوجب قانون وراثت کے کیا جاوے گا جو فریقین سے متعلق ہے یا اگر اوس وقت وہ ورثہ رکھ کر اپنی رضا مندی اس بات پر ظاہر کریں کہ فلان طریقہ پر قاقیم مقامی ٹھہرایا دے تو اوس کی موافق کارروائی کیجاوے گی۔

سب بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری میں بطور کھاتہ دار کے دیج ہوگا اور اگر دوسرے ورثہ رہی درخواست کریں کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اونکا نام بھی بطور شریکی کے دیج کیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۳۱۔ جب ایک سرورس نمبر میں دو رعیت شریک ہوں اور اول میں

القضا

قاقیم مقامی جب ایک سرورس نمبر میں دو رعیت شریک ہوں۔

دیا جاوے گا۔ اگر اوسکا شریک اوس حصہ کے لینے سے انکار کرے تو مالک زراعی حصہ مذکور کی تاوتلیک وہ سالم سرورس نمبر کو چھوڑ دے اوس سے دسرل کیجاوے گی *

دفعہ ۱۳۲۔ جب کسی سرورس نمبر میں دو سے زیادہ پلوٹ نمبر دار ہوں اور ان میں سے

القضا

قاقیم مقامی جب ایک سرورس نمبر میں دو رعیت سے زیادہ شریک ہوں کوئی ایک پلوٹ نمبر دار

رہنما

پہلی کتاب

ایسا پوٹ نمبر چھوڑ دے یا لا وارث فوت ہو جاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبر دار و نکو ذمہ داری مشترک میں چھوڑ دیا جاوے گا تاکہ وہ بطور خود آپس میں اور سکا تصفیہ کرے دین اور اگر وہ اس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کریں تو مالگزار ہی اس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبر داروں کے حساب رسدی وصول کی جاوے گی تاوقتیکہ وہ سالم سروس نمبر کو چھوڑ ندیں *

دفعہ ۱۳۳ - کھاتہ دار جو اپنے سروس نمبر و نکو چھوڑ دینا چاہیں تو اس کو لازم ہوگا

گزشتہ انتقال راضی کہ سال روان کے ماہ نور داد کے آخر میں یا اس کے پیشتر اس مضمون

کی تحریری درخواست جو کاغذ سادہ پر ہوگی موضع کے پیشل و پٹواری کے پاس داخل کریں اور پٹواری کو (اگر اس سے درخواست کے کھنچے کے لئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لینے کسی نفیس یا اجرت کے لکھے - ہر ایک راضی نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہوا اس کو لازم ہوگا کہ اس کی رسید بقید تاریخ احوال راضی نامہ اپنی دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے و نیز پیشل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اس راضی نامہ کے بائین گوشہ بائین پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت کر کے بلا تعویق اس کو مع درخواست گزشتہ تصدیق کے پاس بھیجے - تحصیلدار کا کام ہوگا کہ پھر دہو پختے ایسے راضی نامہ کے اس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کر کے درخواست گزار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلان زمین کی نسبت تمہارا راضی نامہ منطوق کیا گیا اور اس حکم کا ایک مثنی پیشل و پٹواری موضع کے پاس بجواب اون کے رپورٹ کے بھیج دیا جاوے - اس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے سربراہین اس راضی نامہ کا ضروری داخلہ کھلیگا - رعیت کو یہ بھی بتایا رہے کہ اپنا

رویت پ

ہیما نشین و سبوت

اپنا راضینا مہ راست کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالا دست ہو۔ ہر ایک ایسے افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو یقید تاریخ ادخال راضینا مہ سید دیدہ ہوے۔

اس بات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا راضی نامہ پیش کیا وہ پٹواری یا دوسرے بالا دست افسر کے پاس تاریخ کیسٹ کے اندر پیش کر دیا تھا اور آئندہ اس کیسٹ کی جمع مالگزار می کی ذمہ داری سے بری کر دینے کیلئے کافی ہو گا۔ غیر مقبوضہ کشتوں کی درخواست اور کشتوں کے تبدیل کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر جب مرقومہ بالا سادہ کاغذ پر بغیر قید تحریر رضینا مہ وغیرہ اور نیز بالائین تاریخ کے پیش کیا سکے گی *

تعریف - راضینا مہ اور اس تعفا کا نام ہے جو قابض زمین۔ بغرض چھوڑ دینے

راضینا مہ کی تعریف زمین کے پیش کرنا ہے *

دفعہ ۱۳۴ - کوئی شخص جبکہ بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی سالم بلا اجازت تحریری زراعت کرنا

مہر سے نمبر یا اس کے کسی حصہ میں زراعت کرے تو ناظم جمعیت اختیار ہو گا کہ شخص مذکور سے ایک خاص تم بطور نادان کے وصول کرے جو بحالت تری اس کیسٹ کے درجہ حاصل سے و بحالت خشکی اس کے پانچ گونہ فیصل سے زیادہ ہو۔ نیز اختیار ہو گا کہ اگر ضرورت سمجھو تو ناظم جمعیت ہی او کو اس زمین سے ہی حسیر بلا اجازت قابض ہوا کھٹا سرسری طور پر بریدہ مل کر دے *

دفعہ ۱۳۵ - اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کھاتے میں نہ ہو اس کی کھاتہ سالانہ

کاہ اراضی غیر مقبوضہ ہراج کیا دیگی *

رضینا مہ

رضینا

رضینا

رویت پ

نسبت بیہائیں و بند

دفعہ ۱۳۶ - ہتھم بند و بست کا یہ کام ہو گا کہ ہواضعات خالصہ کے اوس زمین میں سے

زمین کا مختص کرنا جو رعایا کے کھاتوں میں شریک نہ ہوں بغرض جہاں سے ہونیش یا جنگل - رمنہ چہرہ لگاہ کے لئے - کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاه عام کے لئے مختص کر دے اور جو

اراضی اغراض متذکرہ بالا میں سے کسی غرض کے لئے مختص کر دی جاوے تو وہاں ہر ہر ہر منظور سی سرکار کسی دوسرے کام میں نہیں لائی جاوے گی اور نہ زراعت کے لئے دی جاوے گی *

دفعہ ۱۳۷ - اراضی چہرہ لگاہ میں اوہ زمین ہواضع کے سوانشی کو چرانے کا حق حاصل ہے گا

اراضی چہرہ لگاہ جنہیں وہ اراضی واقع ہے یا جس کے لئے وہ مختص کر دی گئی ہے - ہر ایک مقدمہ زمین

مقوق چہرہ لگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلہ اول تعلقاً قطعی سمجھا جاوے گا *

دفعہ ۱۳۸ - کوئی شخص کسی ایسے اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب دفعہ ۱۳۶

تادان تصفیہ ناجائز کسی خاص غرض کے لئے مختص کئے گئے ہوں بغیر اجازت حاکم مجاز کے عت

کرے تو ناظم جمع بندی کے حکم سے جو فصل اوپر بولی گئی ہوگی ضبط کر لیا جائے گی اگر فصل کی ضبط

موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اوس قسم کی زمین کا جو معمولی حاصل ہو اوس کے المضاعت تک

بحالت نری اور بیچ کو نہ تک بحالت خشکی تادان لیا جاوے گا - اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم

نہ ہو گا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب متذکرہ صدر بلا اجازت کام میں ملانے کی وجہ سے علاوہ

تادان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو قانونا اوس کے لئے

مقرر ہے بری ہو سکے *

دفعہ ۱۳۹ - جہاں اراضی میں خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی اراضی کل معدن و شہادہ معدن

حق معدن

رضیہ پ

بندوبست

حق سرکار کو حاصل ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہو گا کہ ایسے اراضی کے

قابلین کے حقوق موجودہ کو جو شہیادے معدنی سے متعلق ہوں کوئی نقصان پہونچے * خراج

دفعہ ۱۲۰ - کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہو کہ زمین کی سطح کو گدھوں وغیرہ کے ذریعہ

کاشتکار سطح زمین کو خراب نہیں کر سکتے * بیکار نہ کر دیں *

دفعہ ۱۲۱ - کہیتوں کے علامات جڈو دجو پیدائش کے وقت نصب ہوئی ہیں رعایا کو نہایت

علامات حدود خبر داری کے ساتھ ان کی حفاظت لازم ہے اور کھاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ

وقت پراوان کی مرمت کرتے رہیں۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کھاتہ دار نے اپنے کہیت کے علامات حدود کو

درست نہیں رکھا ہے تو تحصیلدار کا کام ہو گا کہ خود ان کی مرمت کرا دے اور جو کچھ مرمت میں

صرف ہو وہ مثل باقیات مالگزاری رعیت سے وصول کرے *

دفعہ ۱۲۲ - سال حال میں نواب دارالہمام سرکار عالی کو بتقریب دورہ جبکہ ضلع درنگل

اقتدارات عہدہ داران بندوبست کے ملاحظہ کا اتفاق ہوا تو صنیعہ بندوبست کی کارروائی

پر غور کرتے وقت معلوم ہوا کہ عہدہ داران علاقہ بندوبست کو مقدم بیٹواری اور رعایائی

مواضع پر کسی قسم کا اقتدار حاصل نہ رہی کی وجہ سے بندوبست کے کام میں اکثر ہرج ہوتا ہوا

لہذا ناظم صاحب بندوبست سراسر باب میں اسے طلب ہوئی تھی۔ چنانچہ اسے سب سے ڈنلاب

صاحب ناظم بندوبست نے مسئلہ اقتدارات بالا کی نسبت اپنی اسے اپنے مراسلہ نشان (۸۸)

موزہ ۲ فروردی ۱۲۹۵ء کے ذریعہ سے سرکار میں پیش کی اور نواب اعظم یار خجگ بہادر سابق

پڑ اسکو اداری تہر بھی مکتوب میں

الغرض

الغرض

الغرض
نشان ۲۵
موزہ ۱۴-۱۵
مکتوبات

لف پ

پیما نسی و بند و

صوبہ دار صوبہ شترقی نے بھی اوس سے اتفاق کیا۔ نواب مدارا ملہام سرکار عالی بمنظور میرا
مذکورہ عہدہ داران بند و بست کو حسب ذیل اقتدارات عنایت فرماتے ہیں۔

الف - ہتھم بند و بست و مددگار و نائب مددگار ہتھم بند و بست مالکان یا قابضان
ارضیات اور عہدہ داران دیہی کو طلب کر سکتے ہیں اور ان سے بند و بست کی کارروائی میں
واجبی امداد لے سکتے ہیں مگر جو کام بند و بست کے غیر متعلق ہے اور زمین اس اقتدار کو کچھ تعلق نہ ہوگا
ب - عہدہ داران پچائیش مالکان اور قابضان ارضیات سے ان کی زمینوں اور موقوفوں
کی پچائیش اور پرت بندی کے کاموں میں ہر قسم کی اعانت اور امداد لے سکتے ہیں اور ان سے
جہنڈی برداروں کو طلب کر سکتے ہیں۔

صفحہ ۱۴۲ - اقتدارات مندرجہ فقرہ (الف) کے خلاف ورزی کی حالت میں عہدہ داران
بند و بست کو حسب ذیل جرمانہ کا اقتدار حاصل ہے گا *

الف - ہتھم بند و بست کو	سور و پچہ تک	مثلاً حلقہ اول کے
ب - مددگار کو	پچاس روپیہ تک	مثلاً حلقہ دوم کے
ج - نائب مددگار کو	دس روپیہ تک	مثلاً تحصیلدار کے

صفحہ ۱۴۴ - اقتدارات مندرجہ ضمن (ب) فقرہ (۲) کی خلاف ورزی میں عہدہ داران

مذکورہ کو اختیار ہوگا کہ اگر ضرورت سمجھیں تو خود اوس قسم کی کاموں میں اجرت پر مزدوری
سے کام کرالیں اور دیگر اخراجات جو ایسے کاموں میں لاحق ہوں رقم مانگاری
کی طرح مالکان اور قابضان ارضیات مذکور سے وصول کیے جاویں گے اس اقتدار کی بنیاد پر

رہنما

بیمائیں و بندوبست

جب اجرت پر مزدور و ن سب کام لینے کی ضرورت ہو تب مددگار متعینہ دفتر و میا نیش یا پرت بندی کو لازم ہو گا کہ ایک تختہ حساب بابت اعزاجات حقیقی مرتب کر کے مہتمم بندوبست کے پاس پیش کرے اور مہتمم بندوبست اوپر اپنے دستخط کر کے تعقدار ضلع کے پاس واسطے وصول رقم کے روانہ کریں۔ اور تعقدار ضلع رقم مندرجہ تختہ مذکور کو مالک یا مالکان اراضی سے حسب دستور وصول کرانے کے لئے جاری کریں۔

دفعہ ۱۴۵۔ عمدہ داران بندوبست کے احکام بالا کے مدارج حسب ذیل ہوں گے

۱۔ مہتمم بندوبست کے احکام مرافقہ صوبہ دار کے پاس سماعت سوگا

۲۔ مددگار اور نائب مددگار کے احکام کامرانیہ اولیٰ تعقدار ضلع کے پاس

باقی جو اقتدارات عمدہ داران مذکورہ بالا اپنے ماتحتوں کی نسبت یا تصفیہ تنازعات سرحد میں مل میں لاتے ہیں ان کے مراعات کا تعلق بطرح ایک سلسلہ بہ سلسلہ مہتمم بندوبست کے ہے اسی طرح آئندہ بھی رہیگا *

دفعہ ۱۴۶۔ آخر میں نواب مددگار اہلہام سرکار عالی عمدہ داران مال و بندوبست اور

خصوصاً عمدہ داران مال سے ارشاد فرماتے ہیں کہ دفعہ ۱۴۵ کی رو سے جو اختیار عمدہ داران

بندوبست کے احکام کی ناراضی سے مرافقہ کی سماعت کا عمدہ داران مال کو ملا ہے اسکا

مطلب صرف یہ ہے کہ عمدہ داران مال جنکا کام سابق سے یہ تھا کہ بندوبست کے سرشتہ

کو ہر ایک واجبی مدد میں آئندہ اور بھی زیادہ اوس میں اپنی دلچسپی ظاہر کریں اور سرشتہ

بندوبست کو وہ تمام ثبوت حاصل ہو جائے جو ضلع میں اولیٰ تعقدار کو اور صوبہ میں مددگار کو

دفعہ

دفعہ

رہنما

پیش و پویش

مالگزار کے اعلیٰ انصر ہونے کی حیثیت سے حاصل ہوا اور جو ایک ایسے اعلیٰ درجہ کی قوت ہو کہ اگر احتیاط اور دلدہی سے کام میں لائی جاوے تو کوئی مشکل سر رشته بند و بست کی یاد دوسرے کیلئے سر رشته کی جسکا تعلق تعداد رصا جہان اور صوبہ دار رصا جہان سے ہو ایسی نہ باقی رہے گی جو بہت آسانی سے حل ہو جاوے اور امید ہے کہ تعداد رصا جہان اور صوبہ دار رصا جہان اپنے عمدہ طرز کار و ادائی سے جو وہ سر رشته بند و بست کو مدد دینے سے ظاہر کریں گے سب بات کو ثابت کر دینے کے نواب مدار المہام سرکار عالی نے جو برتری اونکو اپنے ضلع اور صوبہ کے سر رشته بند و بست پر بخشی ہو اور جو اعتماد اون پر کیا گیا ہو وہ واجبی طور سے اس کے مستحق ہیں۔

دفعہ ۱۴ - صوبہ دار صاحب صوبہ سمنی کی اس تحریک پر کہ جاگیرات غیر

پیش و پویش جاگیرات مستثنیٰ میں انتظامی مقاصد کے لحاظ سے مقدمان کو توالی کا تھر بنیاد

میں آنا بنایت ضرور ہے۔ دوسرے صوبہ دار صاحبون اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے اسے طلب کرنے کے بعد صوبہ دار صاحب موصوف کو جواب دیدیا گیا تھا جسکے لحاظ سے صوبہ دار صاحب نے اپنی صوبہ میں گشتی نشان (۳۵) مورخہ ۱۷ صفر ۱۲۸۵ ہجری موافق ۲۴ - آبان ۱۲۹۹ ان جاری کی لیکن چونکہ وہ حکم ایک اس قسم کا حکم ہے جو تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے جاگیرات غیر مستثنیٰ سے یکساں متعلق ہونا چاہئے لہذا اب وہ حکم حسب ذیل عام گشتی کے طور سے نافذ کیا جاتا ہے۔ نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق رہے صاحب انسپکٹر جنرل مال یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جاگیرات غیر مستثنیٰ میں اگر مالی اور کو توالی پیشگی کا کام ایک ہی پیش کر سکتا ہو تو کوئی ضرورت کسی اور انتظام کی نہیں ہے اگر کام زیادہ ہو تو جاگیر داروں سے صوبہ دار

پیش و پویش
جاگیرات
مستثنیٰ میں
انتظامی مقاصد
کے لحاظ سے

لے پ

پٹیل و پٹواری

صاحبان کوئی ایسا انتظام بہ تقریباً پٹیل کو توالی یا گھاسٹہ کو توالی کرادین جس سے کام میں وقت نہ رہے اور اس کارروائی کے وقت خالصہ کے اس غلط اصول کی پابندی نہ کریں جو اب سرکار نے خود ہی چھوڑ دیا ہے کہ مالی اور کو توالی پٹیلی کے خدمات ایک خاندان میں ہوں، لہذا اگر ایک ہی خاندان سے یہ سب انتظامات ہو سکیں یا کوئی گھاسٹہ علیحدہ نامزد کیا جائے تو کافی ہے اور اس حالت میں معاش کا تصفیہ ہی اور تقرر و برخواستگی سب جاگیرداران متعلق رہیگی البتہ اگر کوئی جاگیردار حکم کی تعمیل نہ کریں تو اس وقت سرکار کی طرف سے کوئی مناسب انتظام کیا جائیگا۔ اور اس کا خرچہ جاگیردار سے یا موجودہ پٹیل موضع سے جیسی سرکار کی راہ و وقت مقتضی ہو لینا ہوگا*

دفعہ ۱۴۸۔ بعض اضلاع صوبہ شمالی کے عملدرآمد سے معلوم ہوا کہ اکثر دیہات میں

جائزہ پٹیل و پٹواریوں کا خزانہ و منسوب ہوتا جو تو سابق کے عمال سے مختص

محکم دلائل
نشان دہی
موجودہ پٹیل
اور پٹواریوں

مسمومہ حال جائزہ لیکر اس کی اطلاع مختلف میل میں زمین دیتا اور پٹیل و پٹواری اپنے جائزہ کی فہرستیں مرتب کر کے شخص مسمومہ کو اس کے مطابق جائزہ دیتے ہیں چونکہ یہ امر نہایت ناپسندیدہ ہے۔ لہذا نواب مدارالامام سرکار عالی با اتفاق اسے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی ارشد فرماتے ہیں کہ جب پٹیل و پٹواریوں کی جائیدادوں پر اشخاص جدید کا تقرر عمل میں آوے تو ضرور ہے کہ اس کے دفتر کے اور دوسرے تمام سامان وغیرہ متعلقہ خدمت کی جائزہ پٹیلان مرتب کیجاوین اور ان پر جائزہ گیر زندہ و دہندہ دونوں کی دستخط ہو کرین۔ جائزہ پٹیلان میں علاوہ کاغذات و دیگر سامان منقولہ متعلقہ خدمت چاؤریات اور دوسرے مکانات سرکاری

نفاذ

پٹیل و پٹواریا

بھی شریک ہوا کریں اور اون جائزہ پٹون کی ایک پرت دفتر دیہی مین اور دوسری پکڑی تحصیل مین اور قطعہ ثالث جائزہ دہندہ کے پاس رہا کرے پس جمیع پٹیل و پٹواریوں کو اس حکم سے اطلاع دی جائے اور تحصیلدار ہمیشہ لحاظ رکھیں کہ پٹیل و پٹواریوں کے غزل و نصب کے وقت ایسی اطلاع آتی رہے اور بغیر ایسی اطلاع کے شامل ہوئے نسل داخل دفتر نہ کیا دے *

دفعہ ۱۴۹ — کوئی گماشتہ جب ایک دفعہ اس وجہ سے سرکار نے باختم یا خود

گماشتہ گمان پٹیل و پٹواری کی موتونی کا اہتدار مالک وطن کو کس حالت میں ہو

کی نسبت کوئی خاص وجہ علت نہ گئی کی پیدا نہ ہو خبر د و طندار کی خواہش پر وہ علت نہ ہو نہیں کیا جائے اگر مرنے کو کافی مہلت اپنی مرضی کے مطابق گماشتہ مقرر کرنے کی نہ ملی تھی تو وہ عذر اسی وقت

نسل تقرر گماشتہ مین پیش ہونا چاہئے تھا اب آج اگر مسمات مرنے کی خواہش پوری کی جاوے اور تسلیم کر لیا جاوے کہ اس کو ایسا اختیار ہے تو گویا تسلیم کرنا پڑے گا کہ جس دن سرکار نے گماشتہ

مقرر کیا تھا اس کے دوسرے دن ہی وہ اس کو علت نہ کر کے اپنی مرضی کا گماشتہ مقرر کر سکتی تھی اور اس سے سرکاری احکام اور سرکاری انتظام کا استغناء ہوگا — لہذا اب اس کے سوا

کچھ چارہ نہیں کہ مراد نہ گزارا وقت کا انتظار کرے جب کہ گماشتہ گری کسی واجبی اصول پر غالی ہو حکم ہوا کہ مراد نہ نامنظور ہو عویبہ دار صاحب کا فیصلہ بحال رہے نقل فیصلہ مع امشد ضلع و صوبہ

صوبہ داری کو مرسل ہو اور قلمی ہو کہ فریقین کو اس حکم سے اطلاع دی جاوے *

دفعہ ۱۵۰ — صوبہ دار صاحب شمالی سید سراج الحسن صاحب نے سرکار کی توجہ اس کے

پچھائی گماشتہ گمان کو اسکیل کس حساب سے دیا جائیگی

گماشتہ گمان پٹیل و پٹواری کی موتونی کا اہتدار مالک وطن کو کس حالت میں ہو

لف رد

پیل وٹواری

نسبت چاہی ہے کہ جب کوئی پیل وٹواری معطل ہوتا ہے اور اوس کی جگہ سرکار سے کسی گماشتہ کا تقرر عمل میں آتا ہے تو اسکو اسکیل وغیرہ معاش کس حساب سے دیا جائے کیونکہ اگر ایسے عارضی گماشتوں کو معمولی طور پر اسکیل کے وضع کر لینے کا اختیار دیدیا جائیگا تو بہت سی صورتوں میں اور خصوصاً مرہٹواری میں جہاں کہ دو فستون میں سال تمام کو مطالبہ وصول ہوتا ہے فستق کا وقت اگر اون کے تقرر کے وقت میں واقع ہوگا اور اوس کے بعد ہی وہ عہدہ کر دے گا تو ان کے فستون کی مدت کار گزار کی مناسبت سے بہت زیادہ معاش وصول ہو جائیگی اور اصل وطنداروں کے لئے کچھ باقی نہ رہیگا۔ نوٹ مدارالہام سرکار عالی بلحاظ متذکرہ بالا مشکلات کے حکم ذیل صادر فرماتے ہیں "گماشتوں کو یہ اجازت بدستور باقی رہنی چاہئے کہ وہ رقم ارسال کے وقت اپنی معاش وضع کریں مگر بشرط یہ ہونی چاہئے کہ گزشتہ سال کی اسکیل پر ماہوار رقم معاش کا استخراج کر کے بمقدار رقم ماہوار ہوتی ہو اسی حساب سے من ابتدا سے تقرر خود لغایت زمانہ ترسیل فستق اپنی ماہوار وصول کریں اور باقی رقم معاش کو اعم از نیکہ آئندہ مہینوں میں گماشتوں ہی کی یافتنی ہو اصل وطندار کی عام رقم رسانی کے ساتھ تحصیل میں روانہ کر دیں اور ماہ آئندہ میں اگر کسی متفرق ابواب کی رقم بھی وصول نہو جس سے گماشتہ اپنی معاش کی رقم بچا۔ ماہواری وضع کر لے سکے تو ناگزیر گماشتہ کو اپنی معاش ختم ماہ پر تحصیل بھی طلب کرنا مناسب ہوگا۔ علی ہذا اصل وطندار اپنی واپسی کے بعد دو طرح پر عمل کر سکیگا ایک یہ کہ گزشتہ زمانہ کا اپنا اسکیل تحصیل سے نقد حاصل کرے یا آئندہ کی فستق سے جو اوس کے

دوسرا جو بعد تو ان میں ناگزیر ایسا ہوا اور طبعی دوا اسکو دینی کی کہتے ہیں۔

تعریف - اسکیل اوس رقم معینہ کا نام ہو جو مقدم ہوا ہو تو کو ایک مہینہ حساب محو ادا ہوتی ہے ملاحظہ ہو

رد پ

پیش رواری

زمانہ میں وصول ہوا زر سے حساب وضع کر نیکو ارسانہ میں تفصیل کر دیوے۔ چونکہ سال ہر ہینہ میں متفرق ابواب کی رقمیں وصول ہو کر نئے میں تحصیل سے نقد رقم طلب کرنے کی غالباً بہت کم ضرورت ہوگی اور جبکہ ان متفرق ابواب سے رقم معاش کی وضعات ہوگی تو جداگانہ رسید کی ضرورت نہ رہے گی لیکن اگر نقد رقم تحصیل سے حاصل کیا دے تو تحصیل کو رسید دینی ہوگی چونکہ ماہوار حساب گزشتہ سال کی رقم اکٹیل پر ہوگا اخیر سال پر جبکہ حساب معاش کیا جائیگا تو بقابلہ سال گزشتہ کم ہوگا یا زیادہ۔ زیادتی کی حالت میں تو تمثیل میں جو آئندہ بیان کیا دے گی ہدایت ہوگی اور کمی کی حالت میں اگر گماشتہ کا سلسلہ دو سو سے سال میں بھی رہا تو ملانی مافات یعنی وضعات زائد ایصال شدہ ممکن ہے والا اگر گماشتہ ختم سال کے قبل عائد ہو چکا ہو یا مرچکا ہو تو رقم زائد ایصال شدہ اصل معاش دار کی معاش سے وضع کر لیا دے گی۔ اور جب کوئی گماشتہ گری ختم ہو تو تحصیلدار تعلقہ کل رقم وضع شدہ اور ایصال شدہ کا حساب معاش کر کے جمعہ گماشتہ کا پانا ہوا مقدار گماشتہ کو اور باقی اصل وطندار کو دلا دین گے اور ہر ایک معاملہ کی رپورٹ اعلیٰ تعلقہ دار مصلح کے دفتر میں رہنے کے لئے بھیج دیں گے۔

تمثیل - ایک موضع ہے جس میں گزشتہ سال سا مقدار پیش کی رقم اکٹیل دیا گیا کی بابت کسی پٹواری کو ملی تھی جس کی رو سے گویا پانچ روپیہ ماہوار ہوتی ہیں۔ پٹواری مذکور معطل ہوا اور کوئی گماشتہ اسکی جگہ قائم ہوا اور گماشتہ مذکور معمول اور مقدار اکٹیل دیا دیا وضع کر کے گا جسکا بحساب و وثاقت یا نصف سب ضابطہ وہ مستحق ہے لیکن اگر اسکی سالیگی کے وقت یہ ثابت ہو کہ جس سال میں اس نے کام کیا ہے اس سال معاش نہ کر دے گی مقدار و مقدار

رہنہ پ

پیشکش و پاری

سے زیادہ ہوگی مثلاً بہتر روپیہ ہوگی جسکا ماہانہ چھ روپیہ ہونا ہے تو اسوقت چھ روپیہ کے دولت یا نصف کے حساب سے جیسی صورت ہو تصفیہ کر دینا چاہئے۔ اگر صحیح تعداد تحقق ہو تو جو کچھ قریباً قریباً دریافت ہوا سہر فیصلہ کر دیا جاسکے *

یعنی

دفعہ ۱۵۔ گماشتہ کا تقرر اگر رینیا وخصت و ظنار و ظنار ہی کی جانب سے ہوا ہو تو گماشتہ سالم اسکیل و آیا او سیطرہ وضع کر کے لگا جس طرح کہ اصل و ظنار وضع کر لیتا اس و ظنار اپنے قرار داد باہمی کے مطابق اپنی حصہ کی رقم گماشتہ سے خود وصول کر لینگا *

یعنی

دفعہ ۱۶۔ اگر کسی پیشکش و پاری کی معطلی اور اسکا قطعی تصفیہ دونوں ایسے وقت میں ہوا کہ گماشتہ کے زمانہ میں کوئی قسط واقع نہیں ہوئی یا گماشتہ کی منقسم کاری بحالت خصت و ظنار پنجاب سرکار ایسے وقت میں ہوئی ہو کہ گماشتہ کی زمانہ میں کوئی قسط واقع ہو جس گماشتہ اپنی مابواری معاش وضع کر کے سکے یا گماشتہ کا تقرر اسوقت ہو جب کہ اصل و ظنار سال مذکور کے آخر قسط اپنی معاش کے سالم رقم وضع کر چکنو کے بعد مرچکا ہو تو ان سب صورتوں میں تصفیہ کے وقت اس میں مذکور بالا حساب سے بحساب مابواری تحصیلدار رقم واجب و ظنار سے یا اسکی جائیداد سے گماشتہ کو نقد وصول کرادین اور احتیاط رکھیں کہ یہ مقدمات ملتوی نہ رہا کریں ختم کارروائی سفر میں پراسکا تصفیہ بھی ہو جایا کرے ورنہ اس کی ذمہ داری تحصیلداروں پر اور ان عہدہ داروں پر ہوگی جسکی غفلت سے یہ مقدمات وقت پر فیصلہ نہ ہوں گے اور ناظران جیسے بندی اور اول مقدمہ داروں کا یہ کام ہو گا کہ وہ اپنے دوروں کے وقت دیکھتے رہیں کہ اس کے بموجب اچھی طرح تعمیل ہوتی ہے *

تعریف۔ آیا پیشکش و پاری کا نام ہے جو رقم مالکداری کے ساتھ بحساب فی روپیہ ۶ پائی رعایا سے ص

تفصیل مفصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیون		لغت رو
دفعہ ۱۵۳ - اشیاء مندرجہ ذیل بضمینہ تفصیل قابل ترقی مظلوم کے ہمیں ہیں۔		
تفصیل مفصلہ کاشتکاران مدیون	۱ - ضروری پوشاک مدیون اوداوس کی زوجہ و اطفال کی	
۲ - اگر مدیون اہل حرفہ ہے تو اوس حرفہ کے اوزار و آلات۔۔		
۳ - اگر مدیون زراعت پیشہ ہے تو زراعت کے آلات اور ایسے مویشی جو اوس کے پیشہ زراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہوں۔		
۴ - سکانات یا مصالحہ سکانات کاشتکاران زمین وہ لوگ رہتے ہوں جن میں اون کے مویشی جو زراعت کے لئے ضروری ہیں رہتے ہوں۔		
۵ - حق وراثت جو بالفعل حاصل ہو یا اور حق یا استحقاق جو محض معلق یا ممکن ہو لیکن بالفعل حاصل ہو۔		
دفعہ ۱۵۴ - گودنفہ ۳۴۲ گشتی نمبر ۲۱۲۱ کے ضمن او ۲۰۳ و ۲۰۴ کے بابا		
۱ - اس دگر ہی میں کاشتکار کے ساتھ حسب ذیل رعایتیں کی جائیں گی۔		
۱ - اس گشتی کے اعتراض کے لئے کاشتکار کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جس کا نام		
مذہب کاشتکار		

مذہب کاشتکار

مذہب کاشتکار

ہفت

تعمیل فیصلہ دینا مستحق
کاشت کاران مدیون۔

کامذات دیہی میں بطور کاشتکار یا تنکمی کاشتکار کے کلما ہو اور فقط اراضی کاشت سے وہ زمین مراد ہے جو کامذات دیہی میں بطور اراضی مالگوا دی سرکار کسی کاشتکار کی مقبوضہ زمین ہو۔

۲۔ جن مقدمات اجراءے دگری میں کاشتکار مدیون ہو علاوہ ان اشیاء کے جن کا ذکر دفعہ ۲۲ گشتی نمبر ۲ (دفعہ ۳۵) مجموعہ ہذا میں ہے کاشتکاروں کی جائداد ذیل ہی قمری اور نیلام سے محفوظ رہے گی۔

(الف) ان کا غلہ تخمیزی بقدر کاشت ایک سال۔

(ب) ان کی پیداوار اراضی بشرطیکہ عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس کی قمری سے مدیون پر ایسی سختی ہوگی جس سے کہ وہ اپنی اراضی کی کاشت کا انتظام نہ کر سکے گا۔

(ج) چارہ بقدر خود اک مویشیان زراعتی جب تک کہ دوسرا چارہ مولینی کے لکھو میسر آسکے۔

(د) ظروف ضروری خورد و نوش۔

۳۔ سوائے اشیاء متذکرہ ضمن ۲ متعلقہ دفعہ ۳۵ کے جب کسی اراضی کے نیلام

کی ضرورت صیغہ اجراء دگری سے ہو اور وہ مدیون کے قبضہ میں بحیثیت کاشتکار کے ہو تو اس کا نیلام بلا حصول منظوری مجلس عالیہ عدالت کے ہو سیکے گا۔ ایسے نیلام کی منظوری کی درخواست ہمیشہ بذریعہ صوبہ دار صاحب سمت کے ہوا کرے گی۔

۴۔ کوئی عدالت دیوانی کسی کاشتکار مدیون کے قید کرنے پر مجبور نہ ہوگی بجز اس کے کہ اس عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ مدیون مذکور نے اپنی جائداد عمدہ آرزو دگری کے ہضم کرنے کے لئے مخفی کی ہے۔

الف
رو

تعمیل فیہ دیوانی عدالت
کاشمیر کاران دیوان

۵۔ ہر ایسے دیوان کی جائداد کا نیلام جو کاشمیر کا رہو بذریعہ تحصیلدار کے ہوگا ہر عدالت جسکے ہاں اس اجراء سے ڈگری کا۔ قدم پیش ہو جسین کہ شیار مذکورہ بالا کا نیلام چلا جاتا ہے تو عدالت موصوفہ اور اس حسب ضابطہ اس جائداد کی قری بذریعہ تحصیلدار جسکے حدود اختیار کے اندر جائداد واقع ہے کرے گی۔ بعد قری کے اشتہار نیلام براہ راست اوسی تحصیلدار کے پاس بھیج دیے گی اور تحصیلدار کو لکھے گی کہ بعد اہتمام میں پیشہ تدار اوس تاریخ پر جو تاریخ کر او سمین معین ہے (بشرطیکہ کوئی خلاف حکم عدالت سے نہ جاری ہو) اوس جائداد کو حسب ضابطہ نیلام کر کے زر نیلام بعد مجرائی کسی جسٹس مسرکاری کے جو اوس دیوان کے ذمہ ہو ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بھیج دیں۔

۶۔ اگر دیوان سنا جبر ابواب ہراجی ہو تو اوس سے بھی کاغذہ مندرجہ نمبر ۴ متعلق بھیجا جائے گا۔

۷۔ کاشمیر اور ستاجبران ابواب ہراجی جن پر کوئی ڈگری جاری ہونا لازم ہے نہ تاریخ ضبطی جائداد سے ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بذریعہ ایک دروازہ کاغذہ مندرجہ نمبر ۴ امر کا اظہار کر دیں کہ وہ کاشمیر یا ستاجبر ابواب ہراجی ہیں اور عدالت کو بھی دہن دے کہ اگر دیوان عدالت میں حاضر ہو تو خود ہی اوس سے اس امر کا استفسار کرے۔

تعریف - سیوارم ہی لفظ ہے سیوار کے معنی سرحد کے ہیں مناقشہ سیوار سے متعلق
سیوار کی تعریف - سرحد مراد ہے جو درمیان اراضی دو علاقہ واقع ہو۔

دفعہ ۱۵ - صرف خاص اور بالیکا کے حدود کا نزاع جب کسی دیوانی کے علاقہ
طریقہ تعریف نزاع صرف خاص دیوانی و بالیکا

نقشہ مندرجہ
نقشہ مندرجہ
نقشہ مندرجہ

رہنیت

تنازع اسرار

کے ساتھ ہوتا ہے تو بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ مال و بند و بست کے افسروں نے اسکو عام مفدمات کی طرح فیصلہ کر دیا اور پھر سہجات کے متوقع رہتے ہیں کہ اس تجویز کی اصلاح صرف بذریعہ مراجعہ ہونی چاہئے۔ مگر اس کا ردی سب سے بہت پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور حقیقت میں علاقہ صرف خاص اور پابلیک گاہ کی حالت ایک خاص حالت ہے۔ لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ اس قسم کی نزاعیں صرف اس طرح فیصلہ کی جائیں کہ اول و دونوں علاقوں کے ہم درجہ عہدہ دارین میں تنازع سرحد واقع ہو اور جو حجاز کا ردی ہوں سو متعبر جمیع ہوں اور بالاتفاق فیصلہ کریں اگر فیصلہ ہو جاوے تو جو فیصلہ عہدہ داران ماتحت کے اختیار میں ہیں اور ان میں تمہیل کیجاوے اور جو خارج از اقتدار ہیں اور ان میں منظوری کے لئے صدر کو رپورٹ کیجاوے اور اگر باہمی اتفاق سے فیصلہ نہ ہو تب ہی صدر کو رپورٹ ہونی چاہئے اور اس پر جو حکم سرکار سے صادر ہو اس کے بموجب عمل کیا جاوے *

دفعہ ۱۵۶ — آپ کے ردی بکار نشان سورخہ ۲۳ دی ۱۳۰۴ الہی شہادت مفدمات مندرجہ عنوان کے جواب میں منکاش ہے کہ کوئی خاص اقتدار گشتی مذکور کے بموجب قرار نہیں دیا گیا جس حاکم کو پہلے جو اقتدار تھا وہی اب بھی رہا البتہ صرف یہ فرق ہوا ہے کہ صرف خاص و پابلیک گاہ کے علاقہ کے نزاعات میں وہاں کوئی بہدرجہ عہدہ دار شریک ہوں گے اور باہمی اتفاق

مجموعہ قوانین ناگزاری جداول طبع دوم میں باب ردیف س میں بنام سرحدات قائم ہے اور دفعہ ۸۸۹ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۲۵ پر ختم۔

تبریز میں نقل ردی بکار مہتمم صاحب بندوبست و مدخل نشان (۲۶) سورخہ ۱۳ دی شہادت

ملاحظہ فرمائیں
نشان (۲۹)
ملاحظہ فرمائیں
نشان (۳۰)
نشان (۳۱)

نشان (۳۲)
نشان (۳۳)
نشان (۳۴)

تساڑ عا سرحد

لفیت

سے اگر فیصلہ ہو گیا تو حسب اقتدار سبب جس نکتہ سے ہوتا جاری ہو گا اشتراک کی حالت میں سرکار میں پیش
ہو گا اور یہ قرین مصلحت ہے۔

دفعہ ۱۵ - صوبہ دار صاحب صوبہ شہر نے بنظوری سرکار اپنے صوبہ میں گشتی نشان

نزع سیوار بصورت غیر عارضی
علاقہ داران جاگیر کس طرح تفصیل
ہونے چاہئیں۔

مورخہ ۱۱ - رجب ۱۲۸۵ مطابق ۲۰ خرداد ۱۲۸۵ء دربارہ علاقہ
تقصیہ مقدمات نزع سیوار بصورت عدم عارضی علاقہ داران جاگیر
وغیرہ جاری کئے گئے جو تفصیلہ مقدمات مذکور کے لیے بہت مفید اور
ضروری ہے اور معین تمام ضروری امور تیار دے گئے ہیں مگر چونکہ ایک دو گشتی بطور عام تمام ملک
محمودہ میں نافذ نہیں ہے تو اب دیا اہام سرکار عالی کے حکم کے مطابق نقل گشتی مذکور بذریعہ
رو بکار بند امر ہے۔ اور نگارش ہے کہ ہر جگہ تفصیلہ مقدمات سرحدات میں اس گشتی کے مطابق

۳۔ بمقدار مندرجہ عنوان گزارش ہے کہ ایک عہدہ داران پیا ریش جلد تنازعات سرحدی کا انفصال
کیا کرتے تھے اور ان کے اقتدار کی کوئی حد بھی معین نہ تھی اور میں اب یہی خیال کرتا ہوں کہ اگر یہی طریقہ جاری رہے
تو بہتر ہے اور گشتی نشان کے بموجب عہدہ داران پیا ریش کو وہی اقتدارات حاصل رہنے
چاہئیں جو پہلے حاصل تھے مگر ضابطہ کار روایتی اور ان کا البتہ وہی رہے گا جو گشتی نشان (۱۴)
میں قرار دیا ہوا ہے لیکن دریافت و انفصال مقدمات کے متعلق جو اقتدارات وہ نہیں حاصل ہیں
بلکہ گشتی نشان (۱۴) کے کوئی تحقیق کرنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی آئندہ جیسا ارشاد
اوس موافق تعمیل کیا جائیگی۔

ت نشان بند جواب رو بکار نشان ۲۴ مورخہ ۱۲ دہائی ۱۲۸۵ خدمت میں مہتمم صاحب درنگل کے مرسل ہے۔

گشتی نشان
۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

نسبت

تعارف سرحد

بغرض تدارک عدالت نو جداری کو سپرد ہوں۔ میں اتنا ذکر کر چکا کہ آپ بہ جرأت و استقلال اپنی ذمہ داری سے عمل میں لاؤں گے تو یقین ہے کہ ہر کام کا یہ وصول و جاریہ بہت کچھ گفت و جاوید کا۔ سرکار عالی جب ایک اقتدار اپنے عہدہ دار کو عنایت کرتے ہیں تو اس کا استعمال اپنی ذمہ داری سے یہ کام خود ادا و ن عہدہ ہوتا ہے اگر معلوم ہو کہ ضلع کی موجودہ قوت کسی مزاحمت کے دفع کے لئے کافی نہیں ہے (اولیسی صورت غالباً کہیں بھی پیش نہ آوے گی)۔ تب صرف ادا و مزید کے واسطے استدعا ہونی چاہئے۔

دفعہ ۱۰۰ - اطلاع بابی کے ثبوت کی نسبت آپ کے بالمشافہ گفتگو سے معلوم ہوا ہے کہ بابی جاگیر کے اغوائے یقین اور رسید نہیں لکھتے اگر ایسی کوئی صورت پیش آوے تو ضرور ہنگامہ ثبوت اطلاع بابی کے لئے جاگیر کے دستخط ہی موجود ہوں بلکہ جن لوگوں نے لغافہ پہنچایا اور جو اس سے دوسرے کسی طور پر واقف ہوئے ہوں ان کے اظہارات اطلاع بابی کے ثبوت کے لئے کافی تصور ہوں گے۔

دفعہ ۱۰۱ - میں امید کرتا ہوں کہ یہ اختیارات ایسے احتیاط کے ساتھ کام میں لائے جاویں گے کہ بہت کم کوئی موقع کسی سخت کارروائی کا پیش آوے گا آپ جب جاگیر دار کے نام اطلاع نامات جاری کریں تو ان میں ان تمام آئندہ پیش آنے والے نتائج کو اور جو طریقہ آپ ان کی نسبت اختیار کریں گے اس کو صاف بیان کر دینا چاہئے۔ مع اس بیان کے کہ سرکار عالی کی منظور سے یہ امور فیصل ہو چکے ہیں اور اب زیادہ عرصہ تک انتظار کیا جاویگا بات بات کے لئے صدرین تحریر ہوگی بلکہ جو کچھ ہونے کا موقع برآوے اور عین وقت پر فیصل ہوگا۔ اور یہت مضبوطی کے ساتھ اس کی تعمیل ہو جاوے گی۔ یہی ان تمام امور سے

رہیت

تہذیب

وہ لوگ واقف ہو جاویں گے۔ اور جبکہ تعقدار صاحب کی طرف سے عمل ہی اوس کے مطابق شروع ہو گا تو یقین ہے کہ بہت سا وقت جو موصولہ و مجاریہ میں برباد جاتا ہے بچ جاویگا۔ اور مقدمات جلد فیصل ہوں گے۔

الغنا

دفعہ ۱۶۲۔ لیکن اس کے ساتھ میں چاہتا ہوں اور امید ہے کہ تعقدار صاحب بالبطع ہی ایسی ہی کارروائی کریں گے کہ جاگیر داروں کو ایسے وقت پر اطلاع ہو کہ وہ لوگوں کا فی سوج پیروی کے لئے باقی رہے جب کوئی نفاذ ایسے مقدمات میں ناگمان جاگیر کے پاس جاتا ہے تو وہ اصل جاگیر دار کے پاس بھیج کر جاگیر دار کے حکم کا انتظار کرتے ہیں پس ہمیشہ تاریخ کے سقر کرنے میں اس قدر وسیع مہلت دینی چاہئے جو ان سب کارروائیوں کے لئے کافی ہو سکے اسی طرح جب اذن کی طرف سے مہلتوں کی درخواستیں ہوں تو اوس میں بھی فیاضی کو کام میں لانا چاہئے تاکہ ہر ایک قسم کی حجت تمام ہو جاوے۔ بارہا معلوم ہو گا کہ مہلت کی درخواست محض ایام گزاری کی غرض سے ہے لیکن دفعہ اولی میں سے بھی جس قدر مدت مناسب ہو منظور کی جاوے اور اوس کے بعد ہی اور مہلتوں کی منظوری کے لئے حافلت ہینچے اور وہ سب منحصر ہے آپ کو اقتضائے رائے پر۔

الغنا

دفعہ ۱۶۳۔ شئی رو بہ کار نہایت تعقدار صاحبان ضلع ناگر کرنول و حکم وضع اطراف بلدیہ کی خدمت میں مرسل ہو بہر اذتعیل ضلع ناگر کرنول میں بوجہ اجرائی کار بند و بست بالفعل نہایت کے مقدمات سرخشتہ بند و بست سے متعلق ہو گئے ہیں لیکن آئندہ اوس ضلع میں ہی اسی ہدایت کے بموجب عمل ہو گا۔ شدت رو بہ کار نہایت اعلیٰ ناظم صاحب مدخل کی خدمت میں ہی مرسل ہو۔

عرفیت

تلااریان بیت
سند بیان وغیرہ

دفعہ ۱۶۴ - اگرچہ پہلے بذریعہ نشانی (۳۳) متکرر تصدقات منظور کی حساب میں جاری

سیت سند بیان اور تلااریاں کا تقرر ہو چکی ہے کہ فی پچاس گھر ایک تلااری کا تقرر عمل میں آوے جس کا نام کہیں

تلاوی اور کہیں سیت سند ہی اور کہیں مذکور کی وکال کاری - تاہم ایسی ضرورت کی حالت میں بعض صورتوں

سے غیر ضروری تنسیقات اور بعض صورتوں سے جدید تقرر کی منظوری چاہی جاتی ہے حالانکہ اگر اوس کے

مطابق عمل کیا جاوے تو کوئی ضرورت ایسے امور کی نہ ہوئے۔ لہذا اس باب میں جو ایک حکم فواب انتھارنگ

بہا و سابق صوبہ دار صوبہ بھرتی نے اپنے صوبہ میں جاری کیا تھا وہ اب بطور گشتی جاری کیا جاتا ہے تاکہ اس کے

مطابق ہر صوبہ میں یکساں عمل آوری ہو و وضع ہے کہ جب فی پچاس گھر ایک نفر کے حساب سے کہیں کمی

واقع ہو تو نوئی کر لیا و اسے اور جو بیس روپیہ مالکی زمین دار اطمینات افسادہ وغیرہ غیر مقبوضہ رعایا میں سے

عام زمین کشنگی ہو یا تری یا دو نو قسم کی اونکو دیا جاوے اور اگرچہ کچھ زمین جو بیس روپیہ سال سے زیادہ

اونکو پہنچ جاوے تو زیادت کے بقدر سالانہ جمع بندی کے ذریعہ سے رقم اونسو سرکار میں لیا جاوے۔

تعلقدار اونکو یہاں تک بھیجا کہ آخر سال پر ہر ایک تعلقہ سے ایک تختہ حسب نمونہ ذیل طلب کر کے

اطمینان حاصل کر لیں کہ اس حکم کے مطابق عمل ہوتا ہے یا نہیں اگر نہیں ہوتا ہے تو اوس کے مطابق

عمل کروادیں۔ اور ہر سال ایسا تختہ طلب کر کے اطمینان حاصل کرتے رہیں اور صوبہ دار صاحبونکو

اطلاع دیتے رہیں۔ تعلقداران اضلاع ایک نقل اس حکم کی اپنے دفتر کو تالی میں بیجیدین تاکہ ہر سال

اور ان کے اہتمام سے ہی اطمینان حاصل کرتے رہیں کہ تلااری ہر ایک گائون میں بقدر ضرورت موجود رہے

مجموعہ قوانین انگلاری کی جلد اول میں دفعہ ۱۱۲۲ نیز گزبان سے متعلق ہو جو اسی قسم کے خدمتی میں

نیکلی خدمتہ مالا با سے مخصوص ہے۔

نشان ۱۳۵
د- اسناد
موجودات

رہنما ج	جمعہ دی
---------	---------

رسیدہ صدر گوشوارہ باواری و تعلقہ داری صوبہ دار مرتب شدہ بوقت محلیہ بریںہ فستری ^{ناشدہ}
 دت یک یک مئی رو بکار ہوا تعمیر پیش صوبہ دار صاحبان شمالی و جنوبی و غربی ترسیل یافت *
دفعہ ۱۲۶۔ پنجاب رو بکار آمد فز نشان (۲۶۳) واقع ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۸۲ بمقتدر
 سندوجہ عنوان نگارش است کہ تختہ جمعدی موضع وارکہ در دفتر محاسب سرکار عالی میرسید محاسب
 آن را بد فتر خود و بکار میدانند و مجلس ناگزیری درین باب اتفاق کرده بود و ضرورت آن بد فتر خود
 دانست و نیز مجلس استمد عا کرده بود کہ براسے کم و بیشی خانہ تختہ جات و مجلس اجازت داده شود و
 تختہ جات ۹۳ باقیات بہ مجلس منتقل کرده شدند و براسے کم و بیشی نمونہ نیز بہ مجلس اجازت داده شد
 حالا کہ مجلس تخفیف شد آن تختہ جات بد فتر صوبہ داران میرسیدہ باشند و اگر صوبہ داران
 مناسب دانند کم و بیشی خانہ تختہ جات مذکور کردن می توانند *

و شنبہ سے ہر بد فتر صوبہ داران ابلانغ است *

دفعہ ۱۲۷۔ منجہ چوبینہ صحرائی ممالک محروسہ سرکار عالی درخان نمرہ دارینی کلہو
 متعلق بہ حفاظت چوبینہ و چروخی و انبہ وغیرہ بموجب فہرست علیحدہ کسی قطع نسا و چونکہ از
 حفاظت و پرورش درخان ترقی نواید سرکار است و آسایش خلائق و اشتیاج خود دکلان کہ لب
 نہر و جوی کہ میر و میدار لب جوی تا فاصلہ نسبت دے نہاید تراشید اگر کسی قطع نماید وہی و نقصان
 رساند سزاوار سزا خواهد شد لادختہا کے کے از زمین برگ آن و یا از زیر رفتن پنج باے آن
 دراب احتمال سمیت باشد ہمچو اشتیاج قطع کرد شود *

نہ اب ان اشتیاج کا قطع صوبہ دار سے ہے۔

اس وقت
 نشان و
 سرکار عالی
 میرسید محاسب
 سرکار عالی
 سرکار عالی

سرکار عالی
 سرکار عالی
 سرکار عالی
 سرکار عالی

رئیس تیج

چوبینه

عول صحرا و تعداد اشجار آن و نام گیرنده صحرا بقید رقم سرکار اطلاع دهند لیکن بهمه داران اهتمام صحرا معلوم باشد که اگر گاهی ظاهر خواهد شد که در صحرای هرات شده بغفلت یا بطور چوبینه سرکار نیز بوده عمده داران اهتمام قابل باز پرس سخت خواهند شد و هرگاه که ثابت خواهد گردید که در گرفتن صحرا فریب گردیده صحرا نیز شریک بوده هرات مسطور باطل خواهند شد *

دفعه ۱۴۲ - اگر چوبینه ضعیفی بابت ذروی را هرات کند در نفع آن فیصد پنجاه ریبه حق تخریک خبر ذروی آن چوبینه سرکار رسانیده داده خواهد شد.

انعام مخیرین

دفعه ۱۴۳ - بر عایا چوبینه غیره ب حسب ضرورت داده شود بکس دادن آن اختیار بداروگان باشد و اگر گاهی بر عایا ضرورت گرفتن چوبینه سرکاری براسه آلات زراعت افتد

سالی چوبینه بر عایا

بعد تحقیق باستصواب تعلق داده که برای کار زراعت است سواست آن اجرای کار نمیتواند شد چوبینه سرکاری هم بی محصول داده شود و در هر شکیه این هر دو چوبینه یعنی غیره و سرکاری اندرون سر موضع رعیت مذکور نباشد و اگر استساج طلب از دبه و دیگر افتد محصول معمولی گرفته شود *

دفعه ۱۴۵ - نظر بر قرار یافتن عمل عمده براسه انتظام و حفاظت اشجار صحرای اطلاع

حاکم محروسه سرکار اگر چه علاقه داران چوبینه را از پس ضرورت که حفاظت آن نوعی دارند که چوبینه را بجان داران نقصان سرکار نشود لیکن چونکه مزارعین را چوبینه غیره براسه آلات زراعت و مویش کشی و بستن سکنات و کوه به جانوران مفت میسر میشود و این علاقه داران چوبینه را وقت مستوره که دامی مزارع چوبینه زاید را قطع کرده را بجان کیند یا آنکه بکینه آلات زراعت و غیره مذکور چوبینه را قطع کرده بکسی فروخته نفع گیر دهند چند فقرات ذیل نوشته میشود

بدر حکم بصورت عدم وجود چوبینه غیره بخریدر ملاحظه بود دفعه ۴۴ مجموعه پدا - اسی مجموعه که دفعه ۲۵ تا ۲۶ ذکر
بسی است بوقعتی -

مجلس عمومی
در بیست و نهم
شماره ۱۴۵

دفعہ ۱۷

چوبینہ

کہ اعلان آن بنامی مزارعین وغیرہ دادہ شود *

الغیا

دفعہ ۱۷ - اگر چه برائے دفع اختلافات مذکور مناسب آن بود کہ مزارعین را در قبضہ ضرورت چوبینہ غیر بیگاریاے مذکور اقدار اجازت نامہ دستخطی کلامی عمدہ دار بقید مقدار چوبینہ ضروری القطع حاصل کردہ مطابق آن قطع چوبینہ مذکور نمایند لیکن درین صورت قطع نظر از قبایح کہ پیدا شدن ممکن است زیادہ تر بی نظیرین معنی میشود کہ دیگر و مائل بقطع کردہ آوردن چوبینہ مذکور موجب ضرر و زیارت و نقصان و تحلیف بنزارعین خواهند آمد از سرکار بخوشنودی تمام صرف برائے رفع تکلیف آنها اجازت عام بمزارعین فائز صرف نمائا و دیوانی دادہ میشود کہ حسب احتیاج مزارعین یا مائل چوبینہ غیر بیگاریاے کار ہائے مذکور از صحرا قطع کردہ آرند و اسید قوی میدارند کہ همچو اجازت سرکار مزارعین وغیرہ بکار آرد تنہا نقصان سرکار از اینگان کردن آن یا استعمال کردنش بطور دیگر یعنی سوائے کار ہای مذکور مثل فروخت بکسی وغیرہ) معیوبہ نکنند *

الغیا

دفعہ ۱۷ - واضح باد کہ اجازت مذکور برائے مزارعین ہر موضع و صحرائی همان موضع نیست بلکہ اگر چہ بچوبینہ غیر بیگاریاے آن موضع بنا شد میتواند کہ از صحرائے متعلقہ سرحد موضع دیگر خواہ متعلقہ همان تعلقہ و ضلع باشد یا تعلقہ و ضلع دیگر حسب احتیاج قطع کردہ آرند *

الغیا

دفعہ ۱۸ - برائے آنکہ عوام الناس چہ بچوبینہ خلاف فہمی در چوبینہ غیر بیگاریاے قطع فہرست چوبینہ سرکاری ملفوف ہذاست سوالی اشجار و مندرجہ فہرست مذکور دیگر ہمہ اشجار چوبینہ غیر بیگاریاے تصور خواهند شد الا در صورتیکہ سوائے اشجار و مندرجہ فہرست مذکور اگر کبھی جا

الف
رو

چونکہ

اشجار قسم دیگر عمدہ منظر آیند *

دفعه ۹-۱- در جائیکه چوبینه غیری قابل آلات زراعت مفید باشد استعمال کرده آید و در صورت

نبودن چوبینه غیری و میسر نشدن آن بر عیایا بلا اداس، محصول چوبینه از قسم غده استعمال کردن

می توانند لیکن اندرین مقدمه اطلاع بنجانب مقدم پژوهشگران مبتصواب تحصیلداران تعلیق بقید

نام رعایا و تعداد جوینیه که گرفته است به تحکیم جوینیه شدن ضرور است و بعد از آن معلوم شود که جوینیه

غیری قابل آلات زراعت بود. ببارین صورت از رعیت نذوک مخصوص چندین وجه مذکور است که در سال ۱۲۵۳ گزیده خواهد شد.

(صفحہ ۱۸۰) - چوبینہ غیر ہی برائے تعمیر مکان سکونت خود کو کھٹھ

جانوران و ترسیم مکان کمنه بلا محصول گرفتن می توانند لیکن و تفکیک چوبنیہ ارشمالی استمال

کردن می خواهند حصول معمولی مقرر، سرکار دادن ضرورت خواهد افتاد مگر قبل از قطع هر یک جوینده را

اجازت از محکمہ چوبیسہ ضروریہ حاصل کردہ آمد صورت شد ضرورت باطلاع مقدمہ بیٹواری فی الفور

چون بنیة قطع کردن می توانند در این صورت محصول یک چند از عایا گرفته خواهند شد و اگر کدامی را عایا

بغیر حصول اجازت محکمہ چوبندہ و بدوینہ اطلاع مقدم بطور بیان چوبندہ ارسال قطع خواہد کرد و چوبندہ

مذکور مال مسروقہ انحصور کر کے نہ حصول روحینہ گرفتہ خواہد شد *

دفعہ ۱۸۱۔ تعلقہ اصرہ صاحب ضلع محبوب نگر کی تحریک پر نواب بشیر نواز جنگ بہادر

غیر متطبیع لوگ بھی مثل کاشتکاروں کے

حکیم شفا فی مین داخل مین

یہ حکم دیکر کہ (جو لوگ کم مستطیع ہوں اور سرکاری جو بیہ خرید کرنے کی قدرت نہ رکھتے ہوں

لو جو مینہ ارسا ای سو سرکاری جو مینہ محفوظ مراد ہے۔

تاریخ ۱۳۲۵-۱۳۲۶
محل وقوع ۱۳۲۵-۱۳۲۶
محل وقوع ۱۳۲۵-۱۳۲۶
محل وقوع ۱۳۲۵-۱۳۲۶
محل وقوع ۱۳۲۵-۱۳۲۶

مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ

نصف رجب

چوبینہ

اوپر شمار ہی ناداروں میں ہو سکتا ہے اور ان کے ساتھ وہی رعایت درکار ہے جو عیدہ مطبوعہ ۲۰ رجب الاول ۱۲۸۱ء (دفعہ ۷۷۷) میں مذکور ہے یعنی اطلاعی ٹکڑے ہذا میں بھیجا اور سہر قوائد متعلقہ معافی محصول چوبینہ کے ساتھ عذر کیا گیا۔

ت۔ الزنا قوائد کے صاف ہیں اس میں شک نہیں کہ حالات کے لحاظ سے غیر مستطیع بھی محتاج اور بقدر ضرورت چوبینہ بلا محصول پانے کا مستحق ہے۔

ت۔ ابتداً نواب دارالمہام سرکار عالی حکم دیتے ہیں کہ جس طرح کا شکاروں بلو تہ داروں محتاجان اور دیروزہ گروں کا استثناء ہے غیر مستطیع بھی بقدر ضرورت چوبینہ بلا اداسہ محصول پانے کے مستحق سمجھے جائیں مگر یہ بات عمدہ داران اجازت دہندہ کے تمیز اور تحقیقات سرسری پر منحصر ہے کہ حالت کے لحاظ سے غیر مستطیع کو اس میں شامل کریں یا نہ

دفعہ ۱۸۲۔ برای سند و عاشورخانہ و مرست مسجد بایا دیوہا یا مسافر خانہ

معافی بہ معابد و عاشورخانہ و دیگر چیز یا کے اس قسم نیز آوروں چوبینہ غیر منع نیست از

بیچ یک از انہا مطالبہ محصول نخواہد شد مگر کسان آراء چوبینہ مذکور را ضرر دست کہ اولاً

از تحصیلداران صداقت نامہ حسب احتیاج خود یا حاصل کردہ ہمراہ دارند تا اگر کدائی از علاقہ

داران چوبینہ فراخ نم شوند صداقت نامہ مذکور معاینہ کنند از حاصل کردہ صداقت نامہ مذکور

براسے این کار یا بیچ مضرت تصور نیست چنانچہ براسے کارهای زرع و عمارت از فی الوقت میرشدن

چوبینہ خواہد شد *

دفعہ ۱۸۳۔ براسے کسان خویش یا پیش مثل بقال و اہل تجارت وغیرہ سوائے

کسان مغربی متعلقہ چوبینہ

رفیع بیج

چوبینہ

مزارعین و بلوٹہ داران وغیرہ مندرجہ فقرہ پنجم اگر ضرورت چوبینہ اختیار انہارا محصول معاف شد
نہایتوا اند حسب قانون از انہا وصول کردہ خواهد شد۔

دفعہ ۱۸۴ - در اضلاع تلنگانہ و رختہاے تاجر ہم بھار موٹ کشی و آب رسانی مستعمل
است لهذا از سرکار اجازت قطع آن ہم مثل چوبینہ غیر می صرف بہ مزارعین حیت کار با سے زراعت
بودہ است لیکن در صورتیکہ سوا سے مزارعین کسی دیگر و رختہاے تاجر خواہا دور یا خود مزارعین
برایے مکانات آرد محصول آن دادن ضرورت است *

دفعہ ۱۸۵ - مخفی مہا و کہ رعایت ہا سے مفہوم البعد رگ از سرکار شدہ صرف برے
بہبود می مزارعین و تر کی کشکار و لحاظ دستور قدیم آنہا بودہ است و گرنہ چند ان حق آنہا بطور ذی
نمبرہ کہ کجالت دیگران بلا اداسے محصول سے کاری مجاز قطع چوبینہ مذکور شودند۔ اگر کلامی
مزارع چوبینہ زاید از احتیاج خود براسے تجارت یا بنام مزارعین کسی دیگر چوبینہ قطع کند از
علاقہ داران چوبینہ محصول دو چند جملہ چوبینہ مقطوعہ او خواہند گرفت *

دفعہ ۱۸۶ - براسے حصار گشت و رختان خار دار بیا رعمہ و مفید مطلب

معافی کا نتیجہ کے متعلق

زیر کہ در رختان مذکور سرکار بر رعایا معاف بودہ اند۔

دفعہ ۱۸۷ - محصول ہمہ سوختنی مالکیہ معاف است (ن ۹ جلد ۲۰۰ - بروج پٹنلا)

ہمہ سوختنی

بر مردان و بیات اجازت گر لکن جہت خشک از صحرائی سرکاری براسے تصرف
خود بلا محصول داوہ آید لیکن مجاز تجارت بحساب فی من و یا انکہ انہمہ مذکور کلامی قسم ثقت

رہنہ پچ

چوبینہ

خود بینہ اگر کمچنین ضرورت تجارت باشد با دخال محصول سرکاری یا راجھی حاصل کردہ آید*
دفعہ ۱۸۸ - صدر ہتھم صاحب چوبینہ سٹریٹین ٹین نے سرکار عالی کی توجہ اس امر کی
 نسبت دلائی ہے کہ ادنیٰ لکڑیوں کے علاوہ ہی چہنہ سوختنی کی تعریف
 میں داخل ہی چہنہ سوختنی ہی کے نام سے بہت سے اور عمدہ عمدہ لکڑیاں بھی جواب تک غیر
 چوبینہ کی فہرست سے متعلق ہیں اور جنکا محصول چہنہ سوختنی کی طرح عام طور پر معاف نہیں ہے
 بیدردی سے کاٹ ڈالتے ہیں اور جنگل کا اس سے بہت نقصان ہوتا ہے لہذا نواب ملالہام
 سرکار عالی بتا کید تمام ارشاد فرماتے ہیں کہ صوبہ دار صاحبان ایسا سخت انتظام کریں کہ آئندہ
 اس قسم کی غلطی نہ ہونے پادے ہر درجہ کے تعلقداروں اور تحصیلداروں کو لازم ہے کہ اسپر
 کامل نگہ رانی کریں اور پیشلان اور پٹواریان کو ذمہ دار کیا جاوے کہ اگر ان کے علاقہ میں
 اس قسم کی غفلت اور بے احتیاطی ہوگی تو وہ اس کے ذمہ دار سمجھو یا دین گے۔

فلت سرشتہ چوبینہ کے افسروں سے بھی خواہش کی جاتی ہے کہ وہ بھی چنان کین اس قسم کی
 خلاف ورزی ہوتی ہوئی یا وین مداخلت کریں اور مال کو گرفتار کر لیں اور مقدمہ قریب کے
 تحصیلدار کو جس کے علاقہ کا معاملہ ہو سپرد کریں اور اس کی ایک اطلاع تعلقدار ضلع کو
 اور ایک اطلاع اپنے افسر ونگو دین تعلقداران اضلاع کو لازم ہو گا کہ جب ایسا کوئی
 مقدمہ اہالی سرشتہ چوبینہ کی طرف سے سپرد کیا جاوے تو یہ سمجھ کر کہ وہ مقدمہ خود
 مال کے ملازموں کا گرفتار کیا ہوا ہے کافی طور سے اس میں اہتمام کریں تاکہ ملزم سزا
 بیچ جاوین اور اس کے نتیجہ سے سرشتہ چوبینہ کے افسر ونگو ہمیشہ وقت پر اطلاع دی جاوے

سنہ ۱۲۸۵ھ
 چوبینہ
 سرکار عالی

سرشتہ چوبینہ کے افسر اگر کہیں دیکھیں کہ اون کی سیردگی ہوئی ہے مقدمات بغیر کافی اعتبار کے
 چھوڑ دے گھوڑے کو بن تو وہ صدر ہمتی صاحب کے ذریعہ سے اون معاملات کو صوبہ دار صاحب
 کے سامنے اور اگر ضرورت سمجھیں تو سرکار میں اطلاع دیں تاکہ یہاں سے اون کی نگرانی
 ذیل میں اون میں قسم کی لکڑیوں کی پھر تفصیل درج کی جاتی ہے جو بموجب جریدہ
 ۲۲- ذیقعدہ ۱۲۸۷ ہجریہ سوختنی کی تفریف میں داخل ہیں اور جن کے سوا کسی
 دوسری قسم کے درخت کا ہیہ سوختنی کی ضرورت سے خواہ دوسری کسی ضرورت سے بلا ادا
 محصول دور کرنا جائز نہیں ہے بجز ان لوگوں کے اور اون ضرورتوں کے جسکا ذکر دستور العمل
 مندرجہ جریدہ بستم ربیع الاول ۱۲۸۷ ہجری میں ہوا ہے یعنی مزارعین اور انکو علاوہ تھاجان
 اور دریوزہ گران وغیرہ ملازمان دیہات نسل بیگاری و تلامی و حجام و گاد و غیرہ بلوٹہ داران
 اور وہ بھی غیر چوبینہ کو بلا اداسے محصول صرف اسقدر قطع کر سکتے ہیں جس قدر کہ حقیقت
 اوکو ذاتی احتیاج ہو اس سے زیادہ اگر وہ بھی دست درازی کریں گے تو اون کے ساتھ
 بھی وہی سخت برتاؤ ہونا چاہئے جو غیر لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

میں قسم کی ادنی لکڑی جو ہجریہ سوختنی کی تعمیر میں

کروندہ ۱ گولہ ۲ کودکل ۳ بجز دینی ۴ روم کھر ۵ بلاس خاردار ۶ حبیب مک ۷ حبیب مک
 ۸ جام محراب ۹ رام بھیل ۱۰ انار محرابی ۱۱ بنگی ۱۲ اوسی ۱۳ اوسمی ۱۴ تھسی
 ۱۵ دھڑ بھکی ۱۶ سپاری ۱۷ سوچی ۱۸ پیلو *

رہنہ تیج

چوبینہ

تختی ۱۳۰۰
مردانہ ۱۳۰۰
نساء ۱۳۰۰

دفعہ ۱۸۹- مددگار صاحب ناظم جنگلات نے تحریک کی ہو کہ چوبینہ غیر بلا اجازت قطع کر نیوالے کو گرفتار کر کے مقدمہ سپرد تحصیل کر نیکیے بابت جریدہ ۲۲-۱-۱۳۰۰ء
مین حکم ہوا ہے مگر اوس چوبینہ کا ہراج جو بی اجازت قطع ہونے سے ضبط کیا جائیگا باستقرا عمدہ داران چوبینہ ہو گا یا معرفت محکام مال سپر سے ناظم صاحب جنگلات کی رائے دریافت کی گئی تھی اور اب باتفاق راسی ناظم صاحب جنگلات حکم دیا جاتا ہو کہ جیسا کہ مقدمہ مذکور کی دریافت اور سنرا ملزمین تحصیلداران سے متعلق ہے اسی طرح اوس منہ ضبطہ چوبینہ کا ہراج ہی سرشٹ مال میں باستقواب تحصیلداران ہو گا۔ تحصیلداران کو ضرور ہے کہ مقدمہ کے نتیجہ کی اطلاع عمدہ داران ضبط کنندہ کو دیا کریں۔ اس حکم کا کوئی اثر اون رعایا پر نہ پڑیگا جسکے لئے چوبینہ غیر قطع کر نیکی اجازت ہو چکی ہے ملاحظہ ہو دفعات ۱۷۴-۱۷۵ *

دفعہ ۱۹۰- مقدمہ پجوری جوابدہ و ذمہ دار اہل دیہات خود ہستند و کارایشان فراغ مقدم پٹواریان است کہ از حقیقت دزدی چوبینہ کہ بسماعت رسد بسرکار اعلیٰ دہند و خیال دارند کہ کامی مقدمہ دزدی چوبینہ و دیہات ایشان واقع شود بیانیہ پٹواریان رسد بدنامی ایشان است و اگر چنین مقدمات واقع شوند یہ مقدمہ پٹواریان لازم است کہ بجگہ چوبینہ مدد دہند اگر چنان نہ شود ستواتر مقدمات واقع شوند خود ایشان ذروان

مقدمہ ۱۳۰۰
مردانہ ۱۳۰۰
نساء ۱۳۰۰
مردانہ ۱۳۰۰
نساء ۱۳۰۰
مردانہ ۱۳۰۰
نساء ۱۳۰۰

دفعہ ۱۹۱- واضح شد کہ اکثر مردم چوبینہ بلاد اشتن چینی ہری علاقہ داران جاگیر است از جایی بجای میسرند و حین تعرض علاقہ داران اہتمام چوبینہ یہ بیان چوبینہ مذکور علاقہ جاگیر بناہ گیر میشوند و ازان سراسر نقصان

رتبہ

چوبینہ

سرکار بہت ہذا از سرکار باہانی جاگیرات وغیرہ اطلاع دادہ می شود کہ چین بردن چوبینہ از جای بجای چٹھی ہری کا مدار وغیرہ علاقہ خود یا بقید مدت و تہ اور رقم چوبینہ داشتہ باشند کہ بجا بیتہ آن از طرف علاقہ داران اہتمام چوبینہ تعرضی نخواہد کرد و بدو صورتیکہ کہ امی مردم حلا حکم نہ اگو چوبینہ علاقہ جاگیر باشد یا خالصہ بلا داشتن چٹھی مذکور از جای خواہند بردن نفور از علاقہ اہتمام چوبینہ مضبوطی آن خواہد گردید و آن وقت برگشتہ بالی جاگیر انتظامی نخواہند شد و اعلیٰ ہذا اقباس اگر کارداران جاگیر تغلب پٹھیا خواہند داد و بیوت ان خواہند شد انہا از کفایت محفوظ نخواہند ماند *

دفعہ ۱۹۲ - مراد از داشتن چٹھی ہمراہ چوبینہ ہمین بہت کہ بجز و مطالبہ علاقہ داران اہتمام چوبینہ چٹھی پیش نمایند و عارت بعینہ است کہ اول چوبینہ روانہ کردہ بن چند یوم چٹھی مسفرستند این طریقہ بالکلیہ موثقت ساختہ ہمراہ بندھی والکان چٹھی مال دارند یا بطور خود بندوبست مناسب نمایند *

دفعہ ۱۹۳ - ہر گاہ کہ مال غیر چٹھی یا خلاف شرایط مندرجہ دستور العمل یہ بلده مسفرستہ مضبوطی آن از طرف دارو نہ چوبینہ بلده میگردود - اعزہ و جاگیر داران وغیرہ سکنہ بلده بہ ہمتیم چوبینہ سرکار عالی بہت گذشتہ مال مذکور تحریر بنمایند کہ ہمتیم موصوفت خلاف دستور العمل نموده اند کہ بہتر آن است کہ بعد از تحریر بہ ہمتیم چوبینہ بجا مداران جاگیرات خود با تہیہ و تاکید نمایند کہ چٹھی با موافق دستور مرتب ساختہ با مال بفرستند *

دفعہ ۱۹۴ - بعض کارداران جاگیرات نام و عمدہ خود و ہمتیا ست نمی نویسند و

ملاحظہ فرمائید
در صورت

تاریخ

تاریخ

رہنہ

چوبینہ

مضمون چوبی درست یہاں نہ درج ہوتا تھا۔ تعداد مدت و تعداد چوبینہ و رقم محصول درج می نمایند و بعض دستخط صرف نشان باین شکل (س) یا دیگر شکل مہل میکنند مناسب نیست باید کہ دستخط خود صاف کردہ باشند *

تعمیم

دفعہ ۱۹۵ - در نیلا اکثر چوبینہ و سنگ سیلو از طرف شاہ آباد و شیرم والا پور و گلبرگہ وغیرہ بذریعہ واگن با سہ ریلوی جاری گشتہ و یافتہ میشود کہ از اندکان مال مذکور صرف با داسے محصول ریلوے سنگ چوبینہ وغیرہ می آرند و ہمراہ مال چوبی نمیدارند تا دفع شک گرد کہ این مال با داسے محصول خواہ از علاقہ جاگیر باشد یا خالصید پس ضرور است کہ کسیکہ مال بذریعہ ہیل و خانی می آرند چوبی ہمراہ مال دارند و بکچر و مطالبہ علاقہ داران چوبینہ پیش نمایند ورنہ مال ضبط کردہ خواہد شد *

۲۳۰۵۰

دفعہ ۱۹۶

دفعہ ۱۹۶ - ازین دژخان یکصد و پنجاہ و چہار تسم بنظر قدر و قیمت دژخان ہم

تسم درجہ بندی تمامی اشجار کہ کردہ شد از ملاحظہ تختہ تقرر مدایج درجہ بندی اشجار بلحاظ قدر و قیمت

بہ نشان (ت) روشن خواہد کرد و بدین شکل صندل و اگراد درجہ اول بنظر بیش بہا و قدر او دادہ شد و درجہ دوم ساگوان و آنبوس و شیشم وغیرہ دژخان کہ قدر و قیمت کمتر از آن باشند بدرجہ سوم علی الترتیب درجہ چہارم و پنجم قرار داد کرد و نیز درجہ ششم فقط نمروہاں شکار می آیند بدرجہ علیحدہ و ہمین طور دژخان کا رآمد دویہ و کسانیکہ فائدہ از پوستش میگیند ہمین طور بدرجہ علیحدہ تفریق شدہ یقین است کہ ازین درجہ بندی نہ فقط باسانی قدر و قیمت شجر ہر یک تسم معلوم خواہد شد بلکہ از ان بندوبست این معنی نیز خواہد شد

رہ تیج

چوبینہ

کہ دخت کدام قسم قابل پرورش و نشو و نما است و کدام حال تراشیده شود و کدام آئینہ را و کدام بالکلیہ ممنوع باشد و از کدام درختان ناپیدہ بچہ طور حاصل کردہ شود و کدام دخت بکار زرعیت و مکانات رعایا می آئند و کدام قسم را داخل ہمیدہ کردہ شدہ و کدام قابل خار بند میباشد کہ ازین درجہ بندی ہم آسانی بعلاقہ داران و ہم برعایا و انسداد طرح بدلفظی قطع و برید چوبینہ بیش قدر قیمت خواهد گردید *

تفسیر

دفعہ ۱۹- اگرچہ سابق ازین یعنی در اوایل ماموری این علاقہ بیاعت کم و قیمت از حالات درختان بگی اقسام فقط درجہ بندی اشجار کہ بشش قسم گردید و در آن ہنقا دو دو اقسام چوبینہ کہ معلوم بودند بطرح سابق تفریق گردیدند مگر الحال زیادہ واقفیت از قدر و قیمت ہر یک شجر کہ معلوم گردیدہ بدان مطابق تقرر ہر یک درجہ کردہ شدہ و اسید است کہ سرکار عالی بعد پستیگی تحسہ مذکور بتجویز ششمین آن بطبع جبریدہ دارگشتی معلوم خاص و عام خواہند فرمود و نیز ارشاد کرد کہ رعایا و غیرہ کسائی را کہ چوبینہ معاف است از قطع و برید درختان مندرجہ درجہ دو از دہم و سیزدہ و چہار دہ و پانزدہ می نمودہ باشند و درختان دیگر درجہ کہ بہ حفاظت علاقہ داران صحرا اند بلا اجازت علاقہ داران مذکور مسخرہ باشند *

دفعہ ۱۹- ہرست اقسام چوبینہ سرکاری و چوبینہ غیر می تند کردہ فقرہ ہمارا

صراحت اقسام

دستور العمل چوبینہ مندرجہ جبریدہ مطبوعہ بستم ربیع الاول ۱۳۳۸ کہ در ذیل ان ثبت شدنی بود سہواً فرستادہ شدہ الحال برای اطلاع عوام درجہ شدہ *

مطابق چوبینہ
درجہ مندرجہ

لف ہیج				چوبینہ
چوبینہ سرکاری قابل کار عمارتیں صنایع و دیگر				
درجہ اول				
ساگوان	شیشم	مندل	آبنوس	پتیل
بیجا سال	ہداوہ	کبیر		
درجہ دوم				
مدی سیاہ	برودے	دے	موئے	چٹکے
بٹ کرے	جرمن	دیامن	بیل	سل ٹولیک
چرات	ہری گونا	بادو	لوپے	ساگ ناٹے
بک	توڈ	بانس	نیم	
درجہ سوم مکرہ دار				
جرونجی	مہلانوس	انبہ	نہوہ	پیلہ
انول	گرگو	جاسون	سیٹا پھل	کویت
گکوگر	لورے	بیل پھل	دخت کھرنی	

لف ہج

چوبینہ

درجہ چہارم چوبینہ کا آمد

الات متفرقہ

سالائے دوند کو کوسر دود کو دنگا ۱ ۱

درجہ پنجم قابل بار

کشت زار باو غیرہ

سوگ	بل سو	مڑنٹ	ہری سے	کوے
توے	بنوے ملکا	۱	۱	۱

درجہ ششم ہیمہ ختنہ

ادستے	لگے	بیل	بڑ	ترے
چلے	پلاس	گلا و شروار	کود کو گل	کا لوگو
نمانے	توے	ریان	سال کٹے	۱

رفیج

چند

تختہ تقریر مداح چوبیس ہفت

[illegible]

رندینج		چوبین
موقوفه صحرائی ممالک محروسه سرکار عالی		
درجہ از کم قابل ردیفی	درجہ از کم در قرآن مستحسن نام است	درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت
درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت	درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت	درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت
درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت	درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت	درجہ از کم جویندہ غرض قابل سکونت
۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷
دیودار کروی نیلی	تار سیندی ٹھاری	بیر پچار دوس کنگلی ادگو بادا بیرل سفید کم بنا پاکو یر
کرندہ گور کودکل بجڑنتی رام پھر پلاس خاردار جیس پورک خینی صحرا جلوی جام صحرائی	بیکلی بیرکی کارمن گھا من گھا ونٹ کوتی نیت پھن بدہ جوی	کنیت

رہنما				چونہ	
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
			گھٹا کندہ مادہ کندہ درکو تنگنکا پردہ ونگا کاسی جیشیل واکو کرسکی کو مدی ہلندا پوراکا ہنگن چکادی	رام پیل انار مھرا ہنکی اویکی اوتھی تمسی ویر جنگلی باری موغی پیلو	

لہف بیج

چوبینہ

دستور العمل قطع و برید و فروخت چوبینہ و دیگر شیاؤ

پیدائشی صحرا

دفعہ ۱۹۹- آئندہ سے چاہئے کہ تمامی اشجار قبل از کاٹ جانے کے نشان

دستور قطع و برید چوبینہ لگا دئے اور کنتی کئے جاویں *

اس کے مطابق
عمل جاری ہے
سرکار کا
نہیں ہے۔

دفعہ ۲۰۰- صرف پختہ اور وہ درخت جو ناہموار طور پر نشوونما پائے ہوں کاٹے جائیں گے

دفعہ ۲۰۱- کسی حالت میں کوئی گونا گوارست قیامت چھٹاٹ قطع کیا جائیگا *

دفعہ ۲۰۲- تمام چوبینہ کی فروخت طریقہ ذیل کے کسی ایک طور پر ہونی چاہئے *

(الف) بعد از ان پختہ و درجہ مدتی یک ماہ ذریعہ ہراج عام مناسب حصوں میں افرا

کنسندہ رقم کے نام۔

(ب) از رو سے پیمائش کیو یک فٹ۔

(ج) عدد واریائی ڈزن یا فی بیس عدد یا فی صد عدد بموجب اوس نرخ کے جو سرشتہ

چوبینہ کے منڈیوں کے واسطے مقرر کیا جاوے *

دفعہ ۲۰۳- چاہئے کہ تمام چھٹاٹ بالکل سطح زمین سے لگتی ہوئے کاٹے جاویں

اور پیڑ اچھی طرح پر دست کر دے جاوے *

دفعہ ۲۰۴- قطع و برید اشجار منجانب خریدار زیر سخت نگرانی عہدہ داران چوبینہ

کی جائیگی اور عہدہ داران موصوف مستحق کے طریقہ قطع و برید سے مطمئن نہ ہوں تو خود

رتبہ ج

چوبینہ

مزدور و کمزور کھار کھڑی قطع کراؤ نیگی اور ایسے مصارف منجانب خریدار دا ہونا چاہئے *
دفعہ ۲۰۵- قبل از کوئی چوبینہ اور یا کوئی اشیاء پیدایشی صحرا

اوٹھا لیجانیکے کامل رقم خریدی خزانہ ضلع میں داخل کرنی چاہئے *

دفعہ ۲۰۶- ہراج میں خرید کیا ہوا تمام چوبینہ تاریخ قطعہ و برید سے آٹھ مہینے کے اندر اوٹھا لیجانا چاہئے ورنہ وہ چوبینہ مال سرکاری ہو جائیگا اور خریدار ہراج اصل رقم کی ادائیگی فرما دے گا *

دفعہ ۲۰۷- خانہ پری کئے ہوئے چالان خریدار کے نام منجانب عہدہ دار چوبینہ ضلع طیار کئے جائینگے ان چالانوں میں فروخت شدہ اشیاء پیدایشی صحرا کی تفصیلی کیفیت اور مقدار رقم جو کہ مشتری سے (جسکے نام وہ چالان لکھا گیا ہے) خزانے میں داخل کئے جائیوگا ہو ورنہ رہنمائی تب مشتری رقم واجب الادا سرکاری نزدیک سے نزدیک کے خزانے میں داخل کریگا اور چالان مذکور پر عہدہ دار خزانہ کی باضابطہ دستخط لیکر عہدہ دار چوبینہ کو جس سے چالان مذکور جاری ہوا تھا واپس کر دیگا عہدہ دار چوبینہ بطور اعتماد چالان مذکور اپنے ماہانہ حساب کے ساتھ بھیج دیگا۔ کوئی رقم منیا میں خریدار اور عہدہ دار چوبینہ کے منتقل نہیں ہوگی *

دفعہ ۲۰۸- مشتری کو جبکہ وہ رقم خزانہ میں داخل کر چکا ہو بذریعہ باضابطہ چوبینہ اٹھا لیجانے میں ہر نوع کی آسانی دی جاوے عہدہ داران چوبینہ کے کوئی بیوجہ غیر ضروری تعویق یا رویہ انداز سانی باعث مواخذہ شدید ہوگا *

لفج بیج

بیجوبینہ

دفعہ ۲۰۹۔ جبکہ لاث (یکیک حصہ) افزائش کنندہ رقم کے نام ختم ہو چکا

ہو تو نام مشتری اور رقم سوال آخری اویسوقت اور اسی مقام پر کتنا بچہ ہراج میں درج

ہونی چاہئے۔ اور یہ اندراج سیاہی سے ہونا چاہئے مشتری مذکور کا نام اور مقدار رقم

سوال آخری بر ملا پکار دیا جائیگا کہ وہ اوس رقم کو جسکے ادائے کا ذمہ دار کیا جانا ہے صاف

سن لے بعد از ان کتابچہ مذکور کے امر مندرجہ یا اعداد میں کوئی تغیر نہیں کیا جائیگا *

دفعہ ۲۱۰۔ ضرور ہے کہ تمام اشجار مقطوعہ پر مہر لگا دی جاوے یا داغ زدہ

کردے جائیں۔ وقت انقطاع چاہئے کہ درخت مقطوعہ کے سرے اور پیڑ دونوں پر چپاں

کہ وہ درخت قطع ہوا ہے مہر لگا دیا جاوے۔ یہ مہر چپانی یا نشان زدگی عمدہ دارچوبینہ سے

جو ذمہ دار عمل انقطاعی ہو ہو کر لگیا۔ کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے مہر یا نشان ثبت

کر وانا جرم نوعداری سمجھا جائیگا۔ جو ہتوڑیاں داغ زنی یا مہر چپانی کی بالفعل استعمال میں

اوہنیں سے داغ زنی یا مہر چپانی ہوا کرے گی *

دفعہ ۲۱۱۔ کوئی درخت یا جڑ کوئی چھٹاڑ کی بعد از اختتام کارروائی قطع و برید کے

بے نشان یا بے مہر بائی جاوے تو اسکی اطلاع دینی چاہئے اور کسی صورت میں بغیر فیصلہ و حکم

عمدہ دارچوبینہ سمت ہرگز اوسپر نشان نہ لگایا جاوے اس فروگزاشت کا ذمہ دار وہی

عمدہ دارچوبینہ ہوگا جسکے علاقہ مفوضہ میں یہ امر ظاہر ہوا ہو *

دفعہ ۲۱۲۔ جبکہ پختہ درخت فروخت کئے جاتے ہیں چاہئے کہ ہر ایک لاث (حصہ)

کی قیمت کا اندازہ کیا جائے۔ یہ اندازہ حتی الامکان قریب قریب اصل قیمت اشجار کے ہونا

رہنما

چوبینہ

یعنی مشتری شاید چاہے کہ سالم چھڑ میں صرف ایک ہی جڑ جھاڑ کا قطع کرے جسکی قیمت دو روپیہ سے تجاوز نہ کرتی ہو حالانکہ سالم چھڑ کی قیمت دس روپیہ ہے تو ایسی حالتیں دس روپیہ رقم اندازہ درج کیجا لیگی۔ ضرور ہے کہ سالم درخت محسوب ہونے کے ایک جزو درخت جو کہ مستاجر چوبینہ نے لے چکا ہو یا لینا چاہتا ہے *

دفعہ ۲۱۳۔ جھاڑ ہر جن عام مین خریدنے جائینگے بعد مشتری کو اختیار ہوگا کہ اون انجاء کو جس شکل وہیت و مقدار مین چاہے تبدیل کرے جس کے لئے علاوہ اصل قیمت ہر جن کی کوئی نیا محصول نہیں لگایا جائیگا *

دفعہ ۲۱۴۔ جب کہ چوبینہ قطع ہو گیا اور مستاجر کی خواہش کے موافق کسی ایک ہیست اور مقدار مین تبدیل اور صحرا سے اٹھا لیا جائیکے لئے مہیا کر دیا گیا ہو تو عہدہ دار چوبینہ کو جسے زمین وہ چوبینہ ہے چاہئے کہ ہر ہر قطع پر نشان سرکاری لگا دے یا داغ زنی کرے اور مستاجر کو حسب ضرورت ایک پاس جہی بانداج کامل نوعیت اوس چوبینہ کی جس کے لئے وہ پارچہ بنی جا رہا کیجا تھی ہو دیوے *

دفعہ ۲۱۵۔ ہر حالتیں داغ زنی اوسی جنگل مین ہونی چاہئے جہاں کہ لکڑی کاٹی گئی ہو اور پارچہ چھیاں قبل از جنگل سے چوبینہ اٹھنے کے دئے جانا چاہئے۔ کوئی پارچہ بنی مقام منقطعہ پر سے چوبینہ اٹھ جائیکے بعد نہیں دیکھا لیگی *

دفعہ ۲۱۶۔ ہتھوڑہ داغ زنی ہمیشہ مقفل رہا جائے الا دران حال کہ جب وہ صحرا میں رہا جائے مجاز کے استعمال مین ہو *

رویت ہج

چوبینہ

دفعہ ۲۱۷۔ - خفیف یا چھوٹے پیداوار صحرا جو تھل و اغری نہ ہوں اون کے بار چھٹان

جنگل ہی میں اجرا ہونی چاہئیں یا کوئی ایسے مقام سے جسکی اطلاع وقتاً فوقتاً دیکھا و گئی *

دفعہ ۲۱۸۔ - جہان کہ فروخت پیداوار صحرائی ذریعہ ہراج عام نامناسب یا دشوار معلوم ہو

تو ایسی صورت میں ایسی پیداوار پر محصول لینے کی غرض اولاً بگڑون پر جو کہ صحرا سے نکلتے ہیں

جو کبات قایم کئے جائیگے۔ ان کو کچھ نکام موقع اور وہ راستوں کا جن پر سے پیداوار صحرا لایا جاتا ہے وقتاً

وقتاً جس طور پر کہ سرکار مناسب جانے اعلان کر دیا جاوے گا *

دفعہ ۲۱۹۔ - قطع شدنی درختوں پر نشان لگانے کے وقت چاہئے کہ ہر سالم جنگل میں

یا جنگل کے حصہ میں ہر درخت پر نمبر (عدد) ایک سے بڑھتے ہوئے علی التسلل نمبر لگائے شروع

کرین اور وقت ہراج ضرور ہے کہ برابر طور پر اون اعداد کی مطابقت علی التسلل وہ ترتیب

کی جاوے اور تمام لائن (حصے) خواہ بھلے ہوں یا برے علی الترتیب ترج کر دے ہاویں *

دفعہ ۲۲۰۔ - بعد انقطاع اشجار کے کنسر و دیگر عمدہ دار چوبینہ سمیت کو تختہ بتا ہوا

اور مقدار رقم ہراج کہ فیصد درخت لکھا حاصل ہوا پیش کرنے کا حکم دین گے جس سے وہ اپنی

کر لین گے کہ چوبینہ اصل قیمت سو کم میں بیع نہیں ہوا *

دفعہ ۲۲۱۔ - کنسر و دیگر کو ماہانہ ایک تختہ تعداد اشجار مقطوعہ کا بھیجا جائیگا جس میں

دو نشان مختلف مقام جدا جدا اور ہر قسم سے چوبینہ آمدنی حاصل ہوئی ہو بتلانا چاہئے *

دفعہ ۲۲۲۔ - اور ایک دوسرا تختہ کنسر و دیگر باس ماہانہ بھیجا جائیگا جس میں اس

چوبینہ کی تعداد بتلائی جائیگی جو جنگل سے لایا گیا ہو اس تختہ میں رقم آمدنی کا بتلانا کچھ ضرور نہیں ہے *

رہنما بیج

چوبینہ

دفعہ ۲۲۳- دوسرے تختہ جات کے نمونہ وقتاً فوقتاً کنسٹرکٹر و میٹر کے پاس سے پہنچا کر چکے

دفعہ ۲۲۴- کارروائی نفع و پرید حسب تفصیل ذیل ترتیب دی جائیگی *

۱- انتخاب اشجار قطع شدنی *

۲- کارروائی صفائی *

۳- شلخ تراشی *

۴- انقطاع اشجار نظیر انصلاخ صحرا *

دفعہ ۲۲۵- بالعموم صرف انتخاب اشجار قطع شدنی کی کارروائی شروع ہوگی *

دفعہ ۲۲۶- ہر ایک عہدہ دار چوبینہ کو جو درختان فروخت شدنی پر نشان اخذی اور ان کے

فروخت کا مجاز ہو ضرور ہے کہ تمام حساب متعلقہ ایک صفحہ دار مجلد کتاب میں رکھو اور اوس میں تمامی اندراج

سایہ سے ہو *

دفعہ ۲۲۷- صرف ایک ہی قسم اور نمونہ کے کتب رکھو جائیگے یعنی اسی قسم کی دوسری

کتاب بطور یادداشت ہی یا ٹیپین ہی نہیں رکھی جائیگی *

دفعہ ۲۲۸- عہدہ داران چوبینہ مثل اہل بضاعات یا منیب اور گاشتوں کے چوبینہ یا

اور دوسرے پیداوار صحرا کی ہرگز تجارت نہیں کریں گے اور نہ کوئی صحرائی اجارے میں اپنی شرکت

رکھیں گے یا خرید جائیگے اور نہ کسی تعلقہ صحرائی میں خواہ مالک محروسہ سرکاری میں ہوں

غیر مالک میں کوئی عرض یا ساجہ نہیں رکھیں گے *

دفعہ ۲۲۹- چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرائی تمامی ہر ارج رقبہ میں سوراویہ

رویت ہج

چوبینہ

یا اندرون مین سور و پیتیک کی منظوری اور استقلال دوسینزل فارٹ افسر (عمدہ دار چوبینہ سمت) سے چاہا جائیگا۔ تمامی ہراج جس کی رقم تین سو سے زیادہ اور دس ہزار تک ہو کنسر و پیک کی منظوری اور استقلال کے محتاج ہون گے *

دفعہ ۲۳ - تمامی ہراج رقمی زاید از دس ہزار سرکار کی منظوری کے محتاج ہونگے +

تختہ قرار داد نسخ چوبینہ بابہ صحرائی مالک محرمہ کا

ردیف	موضوع	تاریخ	محل	مبلغ	نوع	محصل فی کیلک فیت	
						فی کیلک فیت	فی کیلک فیت
۱	ہاؤس	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۱۲
۲	دھابٹ	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۱۱
۳	سرندم	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۱۰
۴	ریوی کیلبر	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۹
۵	چوبینہ	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۸
۶	ڈوگہ	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۷
۷	سوگرہ	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۶
۸	بندی کڑی	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۵
۹	چوبینہ کڑی	۰	۰	۰	۰	فی کیلک فیت	۴
۱۰	باندہ رجبہ اول	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	فی کیلک فیت	۳
۱۱	باندہ رجبہ دوم	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	فی کیلک فیت	۲
۱۲	باندہ رجبہ سوم	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	فی کیلک فیت	۱

لہذا بیج

چوبینہ

مانعت تجارت بہ عہد اپنی بینہ شستر سرکار

دفعہ ۲۳۱- کوئی عمدہ دار سر شستر چوبینہ مجاز نہیں ہے کہ کسی شخص میں جہان ہ

اقتلاع یہ عہدہ داران چوبینہ ہنگامی طور پر یا مستحقاً مہورا اور جہان کا انتظام اوس سے متعلق ہو

بجز سرکار کی تحریری اجازت کے زراعتی زمین یا زمین بہ نیت زراعت یا زمین واقع صحرا حاصل

کرے یا اوس پر قبضہ و تصرف جاری رکھے *

دفعہ ۲۳۲- در صورتیکہ عمدہ داران چوبینہ متوطن اور فہمین اضلاع کے ہوں

جہان سے لوکر ہوں اور وہان اون کی زمینی ملک ہو (میراث آبادی یا اور کسی قسم کی) یا زمین

حاصل کرنا چاہتے ہوں نوکمر و دیگر آفات فارست (صدر مہتمم چوبینہ سرکار عالی) کے پاس

ایسی ملک کی نوعیت اور مقام اور وسعت کی نسبت مفصل رپورٹ بھیجیدہ منی کافی ہوگی تاکہ نوکمر

بملاحظہ اقتدارات کے احکام ضروری جاری کریں گے *

دفعہ ۲۳۳- کوئی عمدہ دار چوبینہ بجز سرکار کی تحریری اجازت کے شکل اہل رعیت

یا منیب اور گمشدین کے چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی ہرگز تجارت نہیں کر سکیگا اور نہ

کوئی ابواب متعلقہ صحرا کے اجارہ میں اپنی شرکت رکھیگا یا شریک بنے گا اور نہ کسی قعہ متعلقہ

صحرا میں خواہ ممالک خمر و سہ سرکار عالی میں ہو یا ممالک خارجیہ میں کوئی غرض یا سا جا نہیں کیگا

دفعہ ۲۳۴- جب تک کہ سرکار کا حکم خاص میں منسب نہاوسے عمدہ داران چوبینہ

کو کسی معاملہ میں جو مفید و مقاصد خالص ہو یا ایسے معاملات میں اون کی سرکاری خدمت

رہنہ ح

حد و رعیت

لگاؤ ہو اپنا روپیہ بغرض حصول نفع شریک کرنے سے (گو قابل اعتراض نہیں) بازار یا چاہئے *

دفعہ ۲۳۵ - علی النہوم یہ امر ذرا فیض خدمت سے ہو کہ کوئی عمدہ وار جو بنیہ بامید نفع کے کسی معاملہ میں روپیہ خرچ کرنے یا اس طور کے تجارتی معاملے میں جس سے خدمت سرکاری میں کم توجہی اور انحراف متصور ہو مشغول ہو نہ کیا ہو اگر مبیہ نہیں ہوا اور نہ اس کو کسی ایسے معاملہ میں مصروف ہو نیکی اجازت ہو جس سے لوگوں میں باور ہو کہ اس کے اقتدار سرکاری اور رعیت خدمت کی وجہ سے معاملات میں رعایت و مروت کے شرط رکھے جاسکتے ہوں *

ایضاً

دفعہ ۲۳۶ - احکام مندرجہ بالا سب قسم اور مدارج کے عہدہ داران چوبنیہ کے ساتھ متعلق ہیں *

ایضاً

دفعہ ۲۳۷ - صدر المہامی مال سے جبکہ بذریعہ نشانی (۱) سورجہ ۹ شوال ۱۲۸۹

دعویٰ سناجران برشمکیدان کے
سماعت آئندہ کس کس مقدمہ ارغوی
کی اجازت ہوئی تھی تب ہدایات ذیل بھی کی گئی تھیں *

(الف) تعداد دن کو تنگی داروں پر جو دعویٰ
رقم متعلقہ قعدہ ہو بغیر انقضاے وعدہ و میعاد کا نہ مختوم قیمتی اثاثہ آنے پر بھی تحویل میں
(ب) تحصیلدار ششمیداروں کی طلبی اور مقدمہ کی تحقیقات کر کے دس دن میں منسل بدرج
رامی خود تعداد دن کے پاس پہنچدین *

گنتی معادل
نشان ہ
الکراخان

(ج) تعداد بائج روز کے اندر جواب ادا کریں *

(د) فریق ناراض تاریخ شوائی سے ایک ہینہ کے اندر تک یہ باتوں میں مراعات کرے اور اگر اس مدت

رفیع ح

حدود و سہا

مین مرافقہ ہو تو بلا وقفہ تعمیل کی جائے *

۲۳۸

دفعہ ۲۳۸ - حال میں سید سرائسن صاحب صوبہ دار صوبہ شمالی نے تحریک کی کہ اس قسم مقدمات متعلقہ عداد میں سرپور ٹانڈ و مین تحصیلداروں کو پچیس روپیہ تک کے مقدمات کے فیصلہ کا اقتدار ملنا مناسب ہو اور صوبہ دار صاحب غازی نے لکھا کہ اس صوبہ میں بجالات منتہا گشتی مذکور فیصلہ مقدمات مستاجران برٹشکینداران تحصیلدار ہی کو دینے کے لئے اقتدار تعمیل کا کم نشی کی بدولت کی گئی ہو مگر مسئلہ آئین جب کہ یہ گشتی جاری ہوئی تھی کہ تحصیلداروں کو فیصلہ مقدمات کے لئے کوئی اقتدار نہیں تھا اور اب کہ تحصیلداروں کے اقتدارات ملگلو بہن تو مناسب ہو کہ مقدمات دعویٰ مستاجران برٹشکینداران کا اقتدار بھی انہیں کو دیا جائے اور اسکا مرافقہ حسب ضابطہ ہوتا رہے اس پر حلیہ صوبہ دار صاحبان سہرا سے طلب کی گئی تھی *

۲۳۹

دفعہ ۲۳۹ - اور اب بعد ملاحظہ آ رہے عہدہ داران مقامی نواب مدارالہام سہرا کا عالی احکام ذیل جاری فرماتے ہیں *

- ۱ - ایک سو روپیہ تک کے مقدمات تحصیلات میں رجموع وہ اقتدار تحصیلدار فیصلہ ہوں -
- ۲ - پانسو روپیہ تک کے مقدمات دوم و سوم تعلقداروں کے محکرات میں رجموع اور انہیں کے اقتدار سے فیصلہ ہونے چاہئیں -
- ۳ - پانسو روپیہ سے زیادہ کے مقدمات محکمہ تقادیر صاحبان اضلاع میں رجموع اور فیصلہ ہونے چاہئیں -

۲۴۰

دفعہ ۲۴۰ - بعد اس تفریق اقتدارات کے صاف طور پر بیان کر دیا جانا ضرور ہے کہ کہ دریافت مقدمات خارج از اقتدار تحصیلداران کا بار تحصیلداروں پر نہ ڈالا جائے ہتھکنڈا

رفیع ح

حد و دست

کسی خاص حالت کے جبکہ کسی معاملہ کے دریافت کے لئے کمیشن کا جاری کرنا مناسب ہو البتہ
تعلقدار صاحب جواز کے جاتے ہیں کہ اپنے اقتداری مقدمات کم از کم ہزار روپے کو دوم سیوم تعلقدار
صاحبوں کے پاس بغرض تحقیقات و تحریر اسے سپرد کریں ایک ہزار اور اس سے زیادہ کے
مقدمات کی تحقیقات اول تعلقدار ہی کے اہلاس میں ہونے چاہئے +

ایضاً

دفعہ ۲۴۱ - تحصیلداروں اور دوم سیوم تعلقداروں کی تکنیک کا مرافقہ
اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوگا۔ اور اس کے بعد صوبہ داروں کے پاس اور صوبہ دار
فیصلہ بانسور و پتہ تک کا ناطق ہوگا۔ کاغذ ختموم اور میعاد مرافقہ کی نسبت وہی احکام
نافذ رہیں گے جو عام مقدمات مرافقہ صیفہ مال کی نسبت نافذ رہیں *

ایضاً

دفعہ ۲۴۲ - اور بغور انقضائے وعدہ و میعاد سے مراد یہ ہوگی کہ ختم
میعاد بعد شکمی سے چہرہ مہینوں کے اندر مقدمہ رجوع ہو جائے اس کے بعد پھر عدالت
دیوانی میں مقدمات رجوع ہوں گے *

ایضاً

دفعہ ۲۴۳ - تہیں مقدمات کے لئے جو گزشتہ مجلس مالگزار سیانٹان (۶۱)
نشہ ہجری جاری ہوئی ہے وہ بدستور واجب العمل ہوگی *

نکشی مقدمات

دفعہ ۲۴۴ - موجودہ قواعد جو درختوں کے لٹب کرنے کے نسبت نافذ ہیں اور

نشانی (۱۱) ۲۰۹۹

کورفہ ۱۲-۱۳

توا عد لٹب درختان

ضمین ایک یہ قاعدہ بھی ہے کہ دس برس کی معافی کے بعد درختوں

سہ کاری معمول قائم ہو جائیگا اور فتنہ درختوں کے لٹب کرنے میں زیادہ تخریض و ترغیب نہیں
ہونی بلکہ موجودہ قواعد درختوں کے لٹب کرنے میں باج معلوم ہوتے ہیں اور یہ بات دیکھ کر

ڈرامی مجرمین یہ کشی باب فیصلہ و تہیں فیصلہ و لٹب میں لکھی ہے

۳۰ باب بعد اول مجرمین ہذا میں دفعہ ۸۹ سے تخریض ہوا ہوا دفعہ ۸۹ پر مشتمل

رویت و

درختان

نویا کے لئے از بس ضرور ہے کہ زیادہ تعداد میں درخت لگائے جاویں اور مواضع کے رعایا اپنے استطاعت کے مطابق باغات نصیب کرنے کے خوشی کو حاصل کر سکیں لہذا انواب مدارالمہام سرکار کا بعد طلب کرنے سے صاحب دارصاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال بہ اتفاق رائے - اے - جی - ڈیلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال تو اعد مفصلہ ذیل جاری فرماتے ہیں - جلد پڑہ داران اراضی کو جو سرکاری محاصل ادا کرتے ہیں اور جلد ان امدادوں کو جنکی معاشین بحال کی گئی ہیں خستہ یا مہوگا کہ بلا فرحت احد سے کسی قسم کی درختوں کو بہ استثناسے درختان سنید ہی ڈاڑو و گلموہ اپنی اراضی میں بیا حاصل کرنے کسی خاص منظور می کے لگائیں *

دفعہ ۲۴۵ - جلد درخت جو قابضان اراضی نے لگائے ہوں اور سکائمرہ قابضان حقیقت قابضان اراضی پر درختان

اراضی کی ملک ہوگا اور بجائے معمولی محصول اراضی کے کوئی محصول

یا رقم درختی مژکور بہ نہیں لیا جاوے گا *

دفعہ ۲۴۶ - جو لوگ اراضی بنجر میں درخت لگانا چاہیں تو انکو لازم ہوگا کہ بموجب دستور العمل بنجر عطا سے زمین کی درخواست کریں اور اس وقت انکو بموجب شرائط قواعد بنجرین اوسطیہ ریہ علاقہ کیجاوے گی گو یا کہ وہ ذرا عت کے لئے طلب کی گئی ہے اور سوائے اسے معمول اراضی کے بموجب قواعد مراد ہوا در کوئی محاصل بابت ان درختوں کے پتہ دار سے نہیں لیا جاوے گا *

دفعہ ۲۴۷ - جو انخاص کہ سنید بن یا تاڑ بن یا گلموہ کے درخت لگانا چاہیں تو ان کو ضرور ہوگا کہ اعلقہ دار صاحب ضلع کی اجازت لیں - اور اعلقہ دار مذکور بہ منظور می صاحب دار بغرض حفاظت حقون متعلقہ صیغہ آبکار می سرکار ان برائیک محصول لگائیں *

دختان	رہ د
-------	------

دفعہ

دفعہ ۲۲۸ - جو دخت کر بلاضرر احمیت احدے اراضی آبادی میں یا دیول اور دہرم

مسافری بار دختان واقع کے اساس یا س لگا سے جاوین ایسے دختون پر کوئی رقم یا محصول نہیں دیول یا دہرم سالہ آبادی کیا جاوے گا *

دفعہ ۲۲۹

دفعہ ۲۲۹ - اس محکمہ کی منظوری سے نواب انتصار جنگ بہادر نے اپنی صوبہ داری صوبہ

دختان غیر شمر واقع اندرون آبادی شمر کی کے زمانہ میں گشتی نشان ۲۲۹ کے ذریعہ سے اپنی صوبہ کے کل عہدہ داروں کو اس بات کی اطلاع دیدی تھی کہ دختان شمر واقع اندرون آبادی علی العموم ہر اجون سے مستثنیٰ کئے جاوین اگر کوئی دخت لاوارث پایا جاوے تو اس دخت کی ملکیت ہراج کر دی جاوے چونکہ اسی مضمون کے متعلق گشتی مذکور نہایت بسیط اور مفصل جاری ہوئی ہے لہذا اتحاد عمل اور اطلاع جملہ صوبجات کے لکھو اس گشتی کی ایک ایک نقل کل صوبوں میں پہنچی گئی تھی صوبہ دار صاحب صوبہ غزنی کی ایک تحریر سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ ضلع برہمنی کے تعلقدار صاحب نے صوبہ دار صاحب سے یہ ہتہد کیا کہ دختان بے شمر واقع اندرون آبادی کے ہراج کے متعلق بھی صراحت ضرور ہے جس کی نسبت گشتی مذکورہ الصدر میں سکوت ہے اگرچہ صوبہ دار صاحب نے تعلقدار صاحب ضلع برہمنی کو جواب اور کل اضلاع صوبہ غزنی کو نشانی کے ذریعہ سے اطلاع دیدی ہے کہ دختان بے شمر واقع آبادی بھی ہراج نہ کئے جاوین گے مگر کل صوبوں کی اطلاع کے لکھو اس مراسلہ کے ذریعہ سے یہ ایت کیجاتی ہے کہ دختان بے شمر واقع آبادی کا ہراج جسکے معنی حقیقت یہ ہیں کہ اون کے قطع و برید کی اجازت یعنی اون کے بیع کا حکم اس وقت بھی نہ تھا جس وقت کہ مقررہ دار دخت واقع آبادی ہراج کر دے جاتے تھے اسی لئے

دختان ۲۲۹ - امروہو
صوبہ غزنی

لف و

درختان

گشتی مذکورہ الصدر میں اونکی تذکرہ کی مطلق ضرورت نہ تھی اب چونکہ ایک ضلع کو شبہ پیدا ہوا جسکے صراحت صوبہ دار صاحب نے اپنے کل صوبہ میں کر دی تو اس خیال سے کہ اگر کسی ضلع کو بھی اسی قسم کے شبہ کی وجہ سے کوئی غلط فہمی نہ ہو جاوے بصورت اطلاع دیدی جاتی ہے کہ نمبر درخت واقع آبادی کا ہراج جینکا قیام درحقیقت بغرض سایہ و آسائش عامہ ہے کیونکہ نہ سرکار کو کمزور ہوتا اور نہ ہوگا بلکہ ایسے درختوں کا قطع کرنا جو کلاواری کی وجہ سے سرکار کی ملک میں شمار کئے جاتے ہیں اسوقت تک جائز نہ ہوگا جب تک کہ اون کے وجود کو کسی وجہ سے سہر ثابت کر کے تعلقدار ضلع کی اجازت حاصل نہ کر لیا جائے *

دفعہ ۲۵۰ - سلسلہ آپ کے رو بکا نشان (۶۸۷ مورخہ ۱۸ ذی قعدہ ۱۳۳۵ھ)

نامیدان امرای کو نصف نمرہ
معاذ ہو اگرچہ اراضی پر کوئی
دوسرا حیت قابض ہو -

راے مرید ہر صاحب تعلقدار ضلع اورنگ آباد کے رو بکا نشان
۴۱۶ مورخہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ اور آپ کے رو بکا نشان
۳۸۹ مورخہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ اور صدر المہام مالگڑاری کی
گشتی نشان (۶۱) مورخہ ۴ رمضان ۱۳۹۲ھ پر غور کیا گیا تعلقدار صاحب اور آپ خیال کرتے
ہیں کہ گشتی نشان (۶۱) کے بموجب نامیدان امرائی موقوفہ اراضیات خیر و افتادہ کا حق قبضہ

نہیں سندکرہ دفعہ ۷۹۵ مجموعہ قوانین مال کرار سے جلد اول طبع دوم

مجموعہ ہذا کی ردیف (ب) باب بندوبست میں مندرجہ ذیل احکام درختوں کے متعلق ہیں -

(۱) درختان واقع لب ہاسے ندی و نالہ کے متعلق دفعہ ۵۸ و ۱۱۹ -

(۲) فروخت درختان منمر واقع اراضی مقبوضہ وغیر مقبوضہ رعایا دفعہ ۶۱ و ۶۲ و ۲۲۰

۱۲۳ مجموعہ

سید متھان
نقشہ اراضی
درختان و خیر و
موقوفات
مقبوضہ

درختان

لفظ و

زایل ہو جاتا ہے جب کہ زمین تحت امرائی کسی اور شخص کو کاشت پر دیا جاوے اور تعلقدار صاحب نے بہت زور کے ساتھ اس آلفاف حق کی منسوخی چاہی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ وقت صرف ایک سال کے لفظ سے پیدا ہوتی ہے جو گشتی میں نہیں ہے اور تعلقدار صاحب نے اور آپ نے سال کے لفظ کو اپنے رویکاروں میں استعمال کیا ہے آپ لکھتے ہیں کہ جب کوئی ایسی اراضی بنجر و افتادہ زراعت کے لکھو بیٹ پر دیا جاوے جس میں پہلے سے کسی غیر شخص نے امرائی لگائی ہے تو سال محصول اور درختوں کا مزارع کو معاف ہوگا۔ اور اسی مضمون کو اسے مرید ہر صاحب نے ان لفظوں میں لکھا ہے کہ بصورت مذکورہ سال حق مزارع کی جانب منتقل ہو جاویگا۔ حالانکہ گشتی میں صرف محصول کا لفظ آیا ہے سال محصول یا سال حق کا بیان کوئی ذکر نہیں ہے گشتی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس میں اوس محصول کے لفظ سے جس کی معافی کا حکم ہے صرف سرکاری محصول یعنی وہ نصف نمرہ مراد ہے جو نامیسا امرائی سے سرکار کو ملتا ہو نہ کہ سال نمرہ اور اگرچہ شک نہیں کہ جن لفظوں پر حقوق کا تصفیہ

۴۳ (۳) اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں ہین دفعہ ۶۳ و ۱۲۴ -

(۴) جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھائے جاوین تو سرکار کو پہر ایسے درختوں پر جو بعد کو ایوان

کوئی حق نہ رہیگا۔ دفعہ ۶۴ و ۱۲۵ -

(۵) فروخت نمرہ درختان محفوظہ سرکار دفعہ ۶۵ و ۱۲۶ -

(۶) حقوق رعایا نسبت درختان " ۱۱۸ و ۱۲۷ -

(۷) وصول قیمت درختان قطع شدہ بطور ناجایز دفعہ ۱۲۸ -

دختان	رہنہ	رہنہ
	<p>منحصر ہوا دن کو بہت زیادہ واقع طور سے بیان کرنا چاہئے تھا لیکن اب اس کو منہج کے بعد بیان ہے کہ کوئی دقت باقی نہ رہے گی۔ فواب مدار المہام سرکار عالی یہ بھی ارشاد فرماتے ہیں کہ مذکورہ بالا غلط فہمی کی وجہ سے اگر کہین نامیابان امر الی اپنے نصف شمرہ کے حق سے بھی محروم کر رہے گئے ہوں تو اس غلط فہمی کی اصلاح اب کر دیا جاوے اور انکو اودن کے حق پر قیضہ دلایا جاوے نئی رو بکار نہاد دیگر صوبہ دار صاحبان کی خدمت میں بھی مرسل ہے *</p>	
<p>دفعہ ۲۵۱۔ بجواب رو بکار آئندہ نشان (۲۱۴) واقع ۱۲ ربیع الاول ۱۲۸۰ بقدرہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ اول مقدار صاحب ضلع میدک کے رو بکار نشان (۸۸) سدرضہ ۵۔ ربیع الاول ۱۲۸۰ مذکور جسکی نقل اپنے اس رو بکار کے ساتھ ارسال فرمایا تھا ملاحظہ ہو</p>	<p>پیشہ دار اس زمین پر کے شمرہ درختوں کی معافی کا مستحق نہ ہو گا جو اس کے نصب کئے ہوئے ہوں اور جس سال اسکو کہیت کی رقم بوجہ افتادگی زمین کے معاف کی گئی ہو۔</p>	
	<p>تقدیرا صاحب کی تحریک یہ ہے کہ پیشہ دار جو اسوقت کہیت پر قابض ہے اور جس نے خود درخت نصب نہیں کئے اور پیشہ شے سے اول اوسمین درخت موجود زمین کو کالت بدھنگامی جیکہ زمین کا محل اوسے معاف اور مجرا دیا جاتا ہے ان درختوں کا بار اوسمین معاف نہیں ہونا چاہیے اور آپ نے اوکی اس تجویز سے اتفاق نہیں کیا اس بناء پر کہ کسی سال میں اگر بوجہ افتادگی اراہمتی کاشتکار مستحق معافی تصور کیا جاتا ہے تو اس سے اون دختان منفعہ بیکہیت مذکور کا میصل لینا قرین انصاف نہیں ہوگی اس کے کہ یہ معاملہ سرکار کے ملاحظہ کو پیش کیا جاوے یہاں سے اس بارہ میں سٹر ڈنلا ب ہسپیکٹر خضرل مال سے بھی راسے طلب ہوئی تھی اون کے پاس سے جواب آنے کے بعد</p>	

دفعہ ۲۵۱۔ بجواب رو بکار آئندہ نشان (۲۱۴) واقع ۱۲ ربیع الاول ۱۲۸۰ بقدرہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ اول مقدار صاحب ضلع میدک کے رو بکار نشان (۸۸) سدرضہ ۵۔ ربیع الاول ۱۲۸۰ مذکور جسکی نقل اپنے اس رو بکار کے ساتھ ارسال فرمایا تھا ملاحظہ ہو

عرف و

درختان

نواب مدارالہم سرکار عالی حکم فرماتے ہیں کہ جس صورت میں کہ درختان و قطع کھیت سرکار کی ملک میں اور کاشتکار صرف اوان کے نصف حصہ مندرہ کا مستحق ہے تو مشارالیمہ اس نصف حصہ کا اوس حالت میں مستحق ہوں گا جبکہ کسی وجہ سے کسی سال کھیت افتادہ رہیجائے اور اوس سال کی رقم سالانہ لگائی ہو۔ پس مطابق اس حکم کے اپنے اذلاع میں تعمیل کرے گا کہ دیکھو احکام جاری کیا گیا ہے *

دفعہ ۲۵۲ — محکمہ مالگزار سے ۱۲۵۷ھ میں صوبہ شمال کے نام ایک حکم جاری ہوا تھا

جسکا ماحصل یہ تھا کہ درختان ناڑ جو کہ بضرورت تیار می مکانات و موٹ کشی رعایا زرعت پیشہ کاٹے جاتے ہیں لایق ہوں بضرورت مکانات یا موٹ کشی رعایا کاٹنے نہ جاویں گے۔

موٹ کے لئے فی درخت ۸ روپے رعایا سے لیا جاتا ہے بلالہی ذلحقصان آبکاری سرکاری کاٹے دیایا کر بن اس حکم کے جاری ہونے کے بعد اگر یہ دیگر صوبہ جات میں بھی قطع درختان ناڑ بضرورت ہائے بازار کا عمل جاری ہے مگر نرخ مندر کردہ بالا میں اختلاف ہے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے اس عمل درآمد کی نسبت کی مقدار تسلیم چاہئے یعنی درختان باکار اور یہ کار دونوں کی نسبت قطع و برید کی ایسی آؤ کو جیسی کہ جاری ہے نامناسب خیال کیا جسکا اثر می صل آبکاری کی کساد برپا ہوتا ہے سرکار نے بعد ازان کہ دیگر صوبہ دار صاحبوں اور نیز مسٹر اے جی ڈنلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال سے استشارہ فرمایا باتفاق اسے صوبہ دار صاحب شمالی و صاحب آبکاری جنرل مال

یکے مابینہ میں اسکو احکام دفعہ ۴۳ سے ۴۹ تک بیان ہوئے ہیں۔

لکھی مندر مال
درختان (۱۸۵۷)
درختان
درختان
درختان

ہدف د

درختان

حسب ذیل حکم نافذ فرمایا ہے۔ جس زمین میں قابل تراش اور پرہشے والے درختان ٹاڑ ہوں
اور انکی قطع و برید ممنوع سمجھی جاوے رعایا سے زراعت پیشہ اور عامہ رعایا کو ضرورتوں کے لئے قابل
تراش اور خشک درختوں کی قطع و برید کے لئے البتہ اجازت ہے۔

دفعہ ۲۵۳۔ درختان قابل تراش کا انتظام صاحب کشتہ آبکاری سے متعلق ہوگا
اور کیسی ہی شدید ضرورت کیوں ہو اور کیسی زیادہ رقم کہ حاصل ہونے کی توقع کیوں نہ رہے مگر ایسے
درختوں کا انقطاع جو قابل تراش درختیں ہوں بغیر استثنائی صاحب کشتہ آبکاری کی ناجائز ہوگا
اور بحالت خلاف ورزی اس حکم کے تحصیلدار و محکمہ زمیندار سے رجوع کیا جائے یا اس
اس حکم کے خلاف عمل کیا ہے جواب لیکر تعقدار صاحب شمع کے پاس رپورٹ کریں اور تعقدار
منع رو دیا جائے، لحاظ سے ہر ملک خلاف ورزی کو صغیرہ سرسری مال سے سراسر کافی دین گے۔

دفعہ ۲۵۴۔ درختان ناقابل تراش اور خشک کی نسبت اوسط طرح اولیٰ تعقدار
ضلع کو قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار ہے کا جسطرح کہ اب ہے اور نرخ کا قرار دار
عامہ رعایا سے مقامی حالات کے لحاظ سے باقیدار تحصیلداران رہے گا مگر کسی حاملین اس نرخ کو
نرخ ہونے کا جو کہ حکمہ مالگاری نے زراعت پیشہ رعایا کے لئے مقرر کر دیا ہے جبکہ تذکرہ فقرہ اول
(دفعہ ۲۵۲) گنتی بنامین ہو چکا ہے اور زراعت پیشہ رعایا کے لئے کسی حال میں نرخ مقررہ
حکمہ مالگاری سے زراعت پیشہ رعایا کے لئے جاری کیا جائے گا۔

دفعہ ۲۵۵۔ جو درخت کہ رعایا کے مکانوں میں یا زراعت میں یا زمینات انعامات

میں ملاحظہ ہو دفعہ ۹۱ جہاں اول طبع دو مجبہ مالگاری میں ملاحظہ دفعہ ۹۳ مجبہ مالگاری جہاں اول طبع دوم

رہنہ	درختان
<p>مین یا دیو یون مین یا دہرم سالون وغیرہ مین واقع مین جو کہ بطور معافی سرکاری انتظام آبکاری بروسے احکام عام و خاص مستثنیٰ ہو چکے ہیں اون کی نسبت اس گشتی کے احکام کا کچھ اثر نہ پڑیگا مالکون کو اون کے قطع و برید کا پورا پورا اختیار و سیطرہ حاصل رہیگا جس طرح کہ اس گشتی کے جاری ہونے سے پہلے تھا۔</p> <p>دفعہ ۲۵۶۔ صوبہ دار صاحب صوبہ غازی کی تحریک پر یہ بحث پیش ہوئی کہ سرکاری درختان واقع جنگلات سرکاری کے مسافر بننے کے خوریا تمام تعمیرات مین اون کے کپڑوں کے اندر نمبرہ دار درخت واقع مین اون کے نمبرہ پر نامب انجیا کا حق ہوگا یا سرکار کا۔ سرشتہ تعمیرات کی یہ راہی تھی کہ نامب انجیا جو کہ از قسم عاریسین و خاکروب وغیرہ ملازمین سرکاری سے مین اُن درختوں کے نمبرہ سے وہی مستمع ہونی چاہئیں اور اس کا تعلق ہی سرشتہ تعمیرات سے رہے لہذا دارالمہام سرکار عالی اس مسئلہ کی نسبت کل صوبہ دار صاحبوں اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے مشورہ فرمانے کے بعد باتفاق اسے صاحب انسپکٹر جنرل مال سب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں *</p> <p>دفعہ ۲۵۷۔ ایسے نمبرہ دار درخت جو کہ سرکاری جنگلون کے کپڑوں کے اندر واقع ہوں اعم از نیکہ وہ جنگلے مسافر بننے کے ہوں یا دیگر مکانات سرکاری خواہ وہ عمدہ داران تعمیرات کی نگرانی مین ہوں یا حکام مال کے در حقیقت ازان سرکار سمجھو جاوین اون کا نمبرہ تحصیل متعلقہ کے ذریعہ سے اسی طرح ہر جگہ ہوگا جس طرح کہ اور درختان نمبرہ دار کا ہر جگہ ہوتا ہے نامب مین</p>	
<p>لمر ملاحظہ دفعہ ۲۴۸ مجموعہ ہذا۔</p>	

گشتی متعلق
درختان مال
نمبرہ دار
درختان

نمبرہ

رہنہ د

دھارہ

ہر گاہ سرکار کے ملازمین اور یا ہموار پاتے ہیں اور سرکاری ہی کی ایسی زمین میں درخت لگائے ہیں جس پر ان کا قبضہ کسی نوع سے نہیں ہے تو ہر گز ان کا حق نمروہ یا درختان مذکور پر نہیں ہے *
دفعہ ۲۵۸- ایسے نمروہ کو ہراج کی رقم حسابات تحصیل میں صدر مدال کی ذیلی مدامرالی میں جمع کی جاوے *

دفعہ ۲۵۹- ہراج کی وفات البتہ خریداران ہراج سے اس کا انتظام کر لیا جاوے کہ ان کی وفات مسافر خانوں کے کمپنڈ میں اسطرح پر نہ ہو جو مسافران تقسیم بنگلہ جات کی تکلیف کا باعث ہو *
دفعہ ۲۶۰- ایسے درختوں کے قطع و برید کا اختیار کبھی کسی شخص کو نہ ہو گا اور سوت تک جب تک کہ علاقہ مال کے عام قواعد کے لحاظ سے حکام نیاز کی منظوری حاصل نہ کی جاوے *

تشریح - یہ بات صرف تبغیر صراحت خارجہ کی جاتی ہو کہ یہ حکم خاص ہے سرکاری مکانات ہی کو درختوں کے انحرافاتی دھرم سالوں یا دیولون وغیرہ کو درختوں پر بلا شک و شبہ میں اشجار کا حق ہو گا ایک نقل گشتی کی ستم صاحب تعمیرات عاصیہ کی خدمت میں مرسل ہو کر انچو ذریعہ سے بھی اپنے ماتحتوں کو سرکار کے اس حکم سے مطلع فرمائیں
دفعہ ۲۶۱- تعلقات صاحب میندک کی تحریر کی بنیاد پر صوبہ دار صاحب صوبہ شمال نے باتفاقہ

کاشت و فصل کی بعد زمینات تری میں خشکی بوی جاوے گی
 زمین نہ اس کو مشترک تخم زری کیا جاوے اور نہ اس کا جملہ کارخانہ

تعلقات صاحب میندک کے لکھے حکم دیا تھا کہ حسن میں
 فصل آبی کے بعد بوجہ عدم موجودگی آب تالاب یا باولی

یا تالہ زمینات تری میں بلکہ کاشت کی جاوے تو کاشت مذکور پر معافی دینے جائے مگر تخم زری میں اس کو مشترک کر کے معافی کا عمل کیا جاوے گا اسی حکم کی بنیاد پر ہدفہ سوا سن مناسبت کل صوبہ دار صاحب جو اسے را طلب کی گئی اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سو بھی متشارہ ہو ابعد ملاحظہ اراد کل صوبہ داران اور صاحب انسپکٹر جنرل مال نواب

رہنہ و

دھارہ

سرکار کی اتفاق سے صاحب ایک خبر جنرل لہ حکم فرمایا جو کہ نہ صرف بلکہ کل خشکی فصلیں جو بعد کو جاہل و فصول
آبی و تباہی کے بوی جاہلین وہ سب رعیت کو حاف میں نہیں دیکھ دہا کاشت خشکی کی تباہی کے عوض میں نہ ہو یعنی اگر آبی کی بونیکے
بعد باوجود جو دوسرے پانی کے تباہی کی کاشت نہ کرے اسکی عوض میں خشکی کی کاشت کی جا تو بلاشبہ ایسی صورت میں فصل
تباہی کو دہارہ کا نقصان سرکار کو ہوگا جسکے لئے تباہی کا دہارہ بلاشبہ لیا جاوے گا *

۲۶۲- یہ حکم بھی اسی منصفانہ اصول پر مبنی جو خشکی میں دہر مجلس ناگزیری کی گشتی نشان (۳۹) آ
جاری ہوئی جو اگرچہ گشتی مذکور میں اس غرضت کو کافی صحت کو ساتھ بیان نہیں کیا گیا جو لہذا اس گشتی کو ذرا
اوسکی کامل صحت کی جا ہی جو حاصل یہ کہ زمینات تری پر جسکے دو فصلوں سے زیادہ پانی نہ لیا جاوے سرکار کو بجز دو فصلوں
کے اوپر لینا منظور نہیں ہو اور سرکار کی مرضی ہو کہ جسکے مزارع نے آبی اور تباہی کی کاشت کی کہ دونوں کا دہارہ سرکار کو
ادا کر دیا ہے اور کچھ باقی اور نہیں لیا تو اسکو دو فصلوں دہارہ کی ادائیگی کے بعد سب کی کامل آزادی ہے کہ وہ دو فصلوں کا
کے سوا جس قسم کی جاہلین زمینات میں کاشت کرے *

۲۶۳- فصل آبی کے بعد تباہی کے لئے پانی کی کمی کو بوجہ سبب پانی کے بالعموم اگر خشکی کی کاشت کی جاوے تو
تباہی کو دہارہ کے بالعموم صرف خشکی ہی کا دہارہ لیا جاوے گا اسکی صحت گشتی شد کردہ دفعہ ضمیمہ میں ہی کامل صحت کو ساتھ ہوگا
گشتی قضیت گشتی مذکور کی زیادہ تر صحت کرنی ہو اور اسکی کو تمام گشتی کا گشتی مذکور کسی حکم کو نہیں مانفسی کرے گا
۲۶۴- (۱) جن مقامات میں پختہ یا سرسری بند کو ذرا سے راکت جاوے میں کہو سٹو کوئی خاص ہوں یا
شکرہ سرکار کے خلاف قائم ہو یا نہ قائم ہو یا ان گشتی کا کوئی نہ ہو گا اور نہیں عدل اور قرا کے مطابق عمل آئے ہو جائے کہ میں نے
روزانہ چھ یا کسے دورہ عمدہ داروں کے ملاحظہ سے واضح ہوگا ملاحظہ

۲۶۵- (۲) ملنگانہ کے اور تعلقات میں جہاں بند بست نہیں ہوا ہے دہارہ
ملکی دہارہ اراضی انتظامیہ کی

لف و رد

دھارہ

سکاردہ والی کس طرح ہوگی۔ کسی تعلقات افتادہ کا کل مختلف طور سے ہو رہا ہے محکمہ ہذا کی گنتی نشان (۱۴۴) کے ذریعہ ہے اگرچہ کافی صرحت کے ساتھ ہدایات جاری ہو گئے ہیں مگر اس وجہ سے کہ پچھلے سوئکا کوئی نمونہ مسین اور مقرر نہیں ہے ان ہدایات پر پورے پورے طور پر تعمیل نہیں ہوتی ہے بعض نظماں جمع بندی کے خیالات سے یہ بات بھی ظاہر ہوتی ہے کہ دوبارہ اطراف و جوانب کا جو تذکرہ کر گشتی نشان (۱۴۴) کے فقرہ (۱۴) میں ہے گو اس کا تعلق جاوڑ مینا سے ہے اور اگرچہ گشتی اول الذکر میں اس مسئلہ خاص کی صرحت خاص بھی ہوئی ہے مگر عمل میں غلطی ہو رہی ہے بنا کہ علیہ زمیناں افتادہ کے دوبارہ کمی کمی کارروائی کے لئے ایک نمونہ تختہ مرتب کر دیا گیا ہے جس میں کل مراتب کی صرحت اس کے ہر ایک خانہ سے ہوتی ہے اس نقشہ کی ترتیب سے یہ فائدہ ہو گا کہ عہدہ داران تحصیل و نظماں جمع بندی کے خیالات اس خاص مسئلہ کے متعلق محدود اور متحد ہو جائیں گے اور کل اضلاع ملنگکا نہ میں جہاں بند و بست نہیں ہوا ہے ایک طرز پر عمل ہونے لگے گا۔

تختہ دوبارہ کمی اراضیات افتادہ +

الف - وہ اسور جنکو بداند قمریدی درج کرنا پیش پٹواری کا فریضہ ہے۔

۱ - نام مقدم پٹواری کا بقید ولدیت۔

۲ - نام تعلقہ موضع حسین وہ زمین واقع ہے جس کے دوبارہ کمی کی ضرورت ہو۔

تختہ دفعہ ۴۴۷ مجموعہ قوانین ناگزاری جلد اول طبع دوم۔

ایضاً

تختہ دفعہ ۴۴۹ ایضاً

لف و روت		دھارہ
۳۔	نشان اوس کہیت کا جسکا بیچنا نہ کیا جاتا ہے۔	
۴۔	حدود اربعہ اراضی مذکور کے۔	
۵۔	رتبہ۔	
۶۔	دھارہ سابق۔	
۷۔	رقم فی اصل از رو سے دھارہ سابق۔	
۸۔	نام اوس کاشتکار کا جسکا قبضہ آخر وقت تک رہا ہے بقید ولایت و سکونت۔	
۹۔	کس سال میں زمین افتادہ ہوئی۔	
۱۰۔	کس وجہ سے افتادہ ہوئی اگر اراضی نامہ کی وجہ سے افتادہ ہوئی ہے تو چھان تک	
	راضی نامہ کی وجہ دریافت ہو سکے اوسکو بھی اس خانہ میں لکھنا چاہیئے۔	
۱۱۔	کل مدت افتادگی زمین مذکور۔	
۱۲۔	آیا اس سے پہلے بھی کبھی اسکا دھارہ تخفیف ہوا تھا اگر ہوا تھا تو کس نہ	
	مین اور کس قدر۔	
۱۳۔	بسم زمین۔	
۱۴۔	اسی قسم کی زمین کا دھارہ اوس کے قرب و جوار میں کیا ہے اور اوسکا اوسط کس قدر	
۱۵۔	اس موضع میں جس میں یہ زمین واقع ہے جسکی دھارہ کمی کی کارروائی ہوتی ہے	
	اسی قسم کی زمین کا دھارہ جس قسم کی یہ زمین ہے زیادہ سے زیادہ کس قدر ہے اور	
	کم سے کم کس قدر۔	

لف و

دھارہ

۱۶۔ نام اوس شخص کا جواب کمی و بارہ کی درخواست کرتا ہو بقید ولدیت و سکونت۔

۱۷۔ مقدار اراضی و دوبارہ و رقم مجموعی مندرجہ درخواست۔

ابواب مندرجہ بالا کی صراحت کو ساتھ پیشل پٹواری کا فرض ہو گا کہ یہ لکھکر اپنے دستخط کریں
کہ امور مندرجہ بالا کی صراحت دفتر دیہی سے کی گئی۔

تاریخ مطابق سند دستخط مقدم دستخط پٹواری
ب۔ وہ امور جو بچوں کے متعلق ہیں۔

۱۸۔ بچوں کے نام بقید ولدیت و سکونت و پیشہ

۱۹۔ بچوں کو اوس گائونٹے کیا تعلق ہے جس میں زمین مذکور واقع ہے جس کے دار لکھی کی کارروائی ہو رہی ہے۔

۲۰۔ بچوں کو درخواست گزار سے آیا کوئی تعلق ہو اگر ہے تو کیا۔

۲۱۔ قسم اراضی حسب راہ بنچان۔

۲۲۔ دوبارہ مجوزہ بنچان

امور بالا کی صراحت کو ساتھ بچوں کو تصدیق کرنی ہوگی کہ ہم نے اپنے علم و تجربہ سے بیان صالح کے ساتھ

بنچنا سے ہذا مرتب کیا ہے۔ تاریخ مطابق سند

مقام دستخط بنچان

ج۔ شرح تصدیق اوس عمدہ دار کی جس کے روبرو بنچنا سے مرتب ہوا۔

یہ بنچنا سے آج میرے روبرو مرتب ہوا۔ تاریخ مطابق سند

مقام (دستخط)

رہنہ		دورہ
د - منظور می بارائے تحصیلدار -		
۴ - منظور می دوم سوم تعلقدار -		
<p>ف ۲ - چونکہ اس گشتی کا تمام تعلق ملازمین ہی ہو لہذا ہر ایک صوبہ سے اس گشتی کا تعلق زبان ملکی میں ہو کر ہر ہر موضع کے مقدم بیٹواری کے پاس ایک ایک نقل گشتی کی بھیج دیا جائے تاکہ نشان ہو اس پر عمل ہو۔</p>		
<p>ف ۳ - اس گشتی کا عمل اضلاع بندوبست شدہ سے متعلق نہ رہیگا *</p>		
<p>دفعہ ۲۴۱ - تلنگانہ میں جس دورہ نظام جمع بندی کا نام اس وقت تک دورہ سری تلنگانہ کے نظام جمع بندی کا دورہ رکھا گیا ہے آئندہ سو اس کا نام دورہ تنقیحی ہو گا اور جمع بندی تنقیحی دورہ جمع بندی کی ہدایات - کے شروع ہونے کے قبل بمقدور زمانہ نظام جمع بندی کا دورہ میں گزرے وہ سب دورہ تنقیحی میں محسوب ہو گا اور دوسرے دورہ کا نام جمین جمع بندی عمل میں آئی ہو بدستور دورہ جمع بندی ہو گا *</p>		
<p>دفعہ ۲۴۲ - دونوں دورہ میں جو جو کام انجام دیتے ہیں ان کی صراحت سیکشن ۲۴۱ میں جو سرکاری حکم سے اور صوبہ دار صاحبان تلنگانہ کے محکموں سے جاری ہوئے ہیں تفصیل ہو چکی ہے اس کے اعادہ کی اس موقع پر ضرورت نہیں ہے جمع بندی کے متعلق دورہ تنقیحی میں لازم ہو کہ نظام جمع بندی حریف اور آبائی کی طرف سے کامل تعفیہ کر دیں کہ حالت کیا ہے اور اس کو اپنے روزنامہ میں اس طرح تفصیل سے درج کر دیں کہ جمع بندی کی وقت ان کو اپنی اس یادداشت پر مجموعہ ملگزدی کی جملہ اول طبع دوہ میں یہ باب دفعہ ۱۳۹ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۳۵ پر ختم۔</p>		

تنقیحی دورہ
دورہ
جمین
جمع بندی

۱۹۱

اس بات کا تعقیب کرنا کہ کس کس کا سون بین کون کون سی رقم ان دو فصلوں کی بابت قابل سہانی یا کمی ہے آسان ہو جاوے اور جمیعندی کے وقت اس کی تحقیقات ان دو فصلوں کے متعلق ملکی نہ رہے۔ اور چونچنا سہ ان فصلوں کے متعلق ہوں اور کمی نسبت بھی اطمینان حاصل کر لیا جائے

دفعہ ۲۶۸ - دفعہ ۲۶۷ کا مقصد عمد کی حاصل ہونے کے لئو ضرور ہے کہ فصلوں کی تنجبات کے وقت پر داخل کرنے میں بہت زیادہ اہتمام کیا جاوے اگر یہ سختی وقت پر داخل ہوں اور گردآور و تحصیل اور ضروری تنقیح کے ساتھ وقت پر پیش نہ کریں تو نظام جمیعندی اپنا کام وقت پر کامیابی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتا اور نظام جمیعندی کا کام ہے کہ وہ بہت زیادہ نگرانی اور ناکید کریں کہ تنجبات مذکور وقت پر داخل ہوں - صوبہ دار صاحبان کو اس بات کا خاص انتظام کرنا چاہئے کہ ان کی نگرانی بھی اس بات پر ضرور ہے کہ فصلوں کی تنجبات وقت پر داخل ہو گردآور اور تحصیل داروں کی تنقیح سے مکمل ہو گئے ہیں *

دفعہ ۲۶۹ - اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جن دوم سوم تعلقات کو جو تعلقات عام طور پر سپرد رہتے ہیں جمیعندی کی وقت اور زمین تغیر و تبدل کر دیا جاتا ہے یہ بہت خراب انتظام ہوا ایک افسر جس تعلقہ کے حالات سے واقف رہتا تھا اسی کو اسکی جمیعندی سپرد ہونی چاہئے اور بعد شد پر ضرورت کے جسکے لحاظ سے صوبہ داران منظوری دین گے یا بجز اس حالت کے جسکے لحاظ جمیعندی کے تقررات و تبدلات وغیرہ کی وجہ سے تعلقات مفوضہ میں تبدیلی لازم ہوتی ہیں سال کے اندر تعلقات کا رد و بدل موقوف کیا جاوے۔ گزشتہ قرن میں ہر سال تعلقات جمیعندی کا رد و بدل عمدہ داران جمیعندی اور کارکنوں اور پیشکون اور پٹواریوں کے باہمی سازش کے

کے لکھ ایک عمدہ حکمت عملی سمجھی جاتی تھی مگر زمانہ بہت ترقی کر گیا ہے آج سرکار کو اپنے افسروں پر کافی اطمینان ہے اور اس قسم کے خیالات کا اب شائبہ بھی باقی نہیں ہے۔ اور اگر کسی حکیم کوئی غفلت وغیرہ پیش آوے تو وہ عمدہ نگہ رانی جو سلسلہ بسلسلہ قائم ہے فوراً اس کا تدارک کر سکتی ہے پس ضرور ہے کہ جو نوایید جمیعندی کے وقت نظار جمیعندی کی واقفیت مقامی سے حاصل ہو سکتی ہیں ان کو بار بار تعلقات کی تبدیلی سے ضائع نہ کیا جاوے *

دفعہ ۲۰۷۔ - تلگاہ مین اب دوم سوم تعلقداروں کی تعداد ہر قدر کافی طور سے بڑھا دی گئی ہے جو تمام تعلقات کو دونوں دورہ اور جمیعندی کو اطمینان سے اور وقت پر ختم کرنے کے لکھ کافی ہے لہذا اول تعلقداروں کو اب کچھ ہی تعلقہ کی جمیعندی میں مبتلا ہو جانا مناسب نہیں ہوا اور ان کا کام ہے کہ وہ ان دونوں دوروں کے زمانہ میں ہر ایک تعلقہ میں گزریں اور کہیں کہ دوم سوم تعلقداروں نے اپنے فرائض کو سطح اد کیا ہو اور جو نقص پادین اس کو عین موقع پر اور وقت پر رفع کریں جمیعندی کے دنوں میں اپنے ہر ایک ماتحت ناظم جمیعندی کی جمیعندی کئے ہوئے دیہات کو تفصیل بیٹوں کی بس قدر ممکن ہو نتیجہ کریں نیز اگر وہ خود چند جمیعندی کی جمیعندی اس لکھ کرنی چاہیں کہ ان کو زیادہ تفصیل سے تعلقہ کی حالت پر مطلع ہو سکیا موقع ملے اور ان کا کام ان کے ماتحتوں کے لکھ عمدہ نمونہ ہو تو بیشک وہ ایسا کر سکتے ہیں اور جب وہ اس طرح پر کسی موضع یا موضع کی جمیعندی میں مصروف ہوں تو اس تعلقہ کے ناظم کو جمیعندی کے وقت اپنے خورساتھ رکھیں تاکہ ایک کو دوسرے کو خیالات پر لاجبی طرح مطلع ہو سکیا موقع ملے اس طرح پر تمام ضلع کی کارروائی ایک اصول پر ہوسکے گی اور نظار

لف رد	دورہ
----------	------

جمع بندی کے طبایع کے اختلاف سے جو بہت بڑا اختلاف کبھی کبھی ایک ہی ضلع کے چند مقامات کی جمع بندی میں باہم ہو جاتا ہے وہ نہ ہونے یا دیکھا لیکن اگر ادل مقصد اران اضلاع خود کسی علاقہ کی جمع بندی اپنے ذمہ لین تو اذیکو ضرور ہو گا کہ دونوں قسم کا دورہ اس علاقہ میں خود اس قدر تفصیل کے ساتھ کریں جو جمع بندی کے مقصد کے لگو ضروری ہے اور اس حالت میں وہ تمام ضلع کو فائدہ پہنچانے میں قادر رہیں گے۔

دفعہ ۲۷۱ - اس لگو کہ سرکار کے دفتر میں بھی نظام جمع بندی کے دورہ کی کیفیت معلوم

روزانہ دورہ رہے حکم دیا جاتا ہو کہ دو نوئی درون کی بابت مقصد ذیل تختہ ہر ایک ناظم جمع بندی کے پاس سے راست سرکار کے محکمہ کو آنا چاہئے۔ ان تختوں سے سرکار کے محکمہ میں یہ بھی معلوم ہوتا رہیگا کہ کس افسر نے اپنے دورہ کے شروع کرنے میں نا واجب تاخیر کی ہے۔ نشان () تختہ کو بچ و مقام ہفتہ واری فلان ناظم جمع بندی بابت دورہ تحقیقی ۱۲۹۹ء

نام ضلع	نام علاقہ	تاریخ بحساب شہور فصلی	نام موضع چہاں مقام ہوا	کس کس موضع کو دیکھا
۱	۲	۳	۴	۵

نشان () تختہ ہفتہ واری نتیجہ جمع بندی فلان ناظم جمع بندی بابت ۱۲۹۹ء فصلی

نام ضلع	نام علاقہ	جمع بندی لغات ہفتہ گزشتہ رقم قابل وصول		جمع بندی ہفتہ حال رقم قابل وصول		جملہ	
		رقم قابل وصول	رقم قابل وصول	رقم قابل وصول	رقم قابل وصول	تعداد مواضع	بابت مواضع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

لفب د		دوره
ایضاً	<p>دفعہ ۲۷۲- ان دونوں تختوں میں خانہ کیفیت اس کو درج نہیں کیا گیا کہ سرکہ رگو آئنا دورہ میں اور کوئی زیادہ کیفیت نظماً جمعندی کے ذریعہ سے براہ راست دریافت کوئی ضرور ہو نہیں ہے وہ مگر فی اول اقلہ ان اور صوبہ داران سے متعلق ہے جو معمولی تختہ جات کے ملاحظہ سے کرین گے۔ اور دوسرا مقصد خانہ کیفیت کے ترک کر دینے سے یہ ہو کہ کام بھی زیادہ نہ بڑھ جاوے لیکن اگر بایں ہمہ کوئی اپنے شوق سے کچھ لکھنا چاہے تو منع بھی نہیں ہے۔</p>	
ایضاً	<p>دفعہ ۲۷۳- دونوں قسم کے دورہ کے روزنامہ چھ ہائے ہفتہ داری کا نشان (۱) شروع ہو کر اوس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ وہ دورہ ختم ہو اور جب کوئی دورہ ختم ہوئے پر اسے تو اس آخر کے روزنامہ پر لکھ دیا جاوے کہ دورہ ختم ہوا۔ اور جب کوئی دوسری قسم کا دورہ شروع ہو تو اوسکو پھر نشان یک سے شروع کرنا چاہئے اوس وقت تک کہ وہ دوسرا دورہ ختم ہو اس آخر کے روزنامہ پر بھی تکسلیں جمع نہ کی گئی کیفیت مذکور چاہئے۔</p>	
<p>دفعہ ۲۷۴- اس کے لئے تمام محکمات سرکار عالی کے ہفتہ داری تختہ جات کا وقت ایک ہی رہے حکم دیا جاتا ہے کہ دونوں قسم کے دوروں کی ہفتہ داری تختہ جات مفصلہ ذیل فصلی تاریخوں پر ختم ہو کرین گئے ہوں گے</p> <p>ہر مہینہ کی ساتویں تاریخ فصلی پر بندر چوہدری پر بائیسویں پر آخر شہر فصلی پر</p> <p>اس شی پر مطلع ہونے کے ساتھ ہی چاروں صوبہ دار صاحبان کو ضرور ہو گا کہ سب قدر جلد ممکن ہو ایک تختہ حسب نمونہ ذیل جمع دیں اور آئندہ ہر سال فصلی کے شروع میں اسی نمونہ کا ایک تختہ محکمہ میں جمع دیا کریں۔</p>		

نفس ر		حشری دستاوت
نمبر	۱	۴۴۵ دوسم یا سوم مقدار کا حکموہ ملکہ سیر دہے
کیفیت	۲	۳

دفعہ ۲۷۵ — دورہ تنقیح کا تختہ کوچ و مقام صرف اضلاع و تعلقات تلمکات سے آنا چاہئے ایضاً
مرہٹو اسی میں، وکی کوئی ضرورت نہیں لیکن نتیجہ سمیٹنے کی کامیابی واری روزانہ چھ تلمکاتہ دوسرے ہوا
دونوں علاقوں سے برابر آنا چاہئے۔

دفعہ ۳۷۶ — بعض عہدہ داروں کو اس باب میں تہیہ پیدا ہوا ہے کہ فیما بین شکیدار و گشتی دستاوت
جو تہرہ و مدار بروکے دستاوت ہوتے ہیں اور وکی حشری لازمی ہو یا انکے دستاوت
کتابیکہ شکیدار مان میں اور کا اعلان کنٹرل سبٹری منظور ہوگا۔ ایک صورت پر
صاحب نے ایک تعلقہ دار ضلع کو صاحب میں یہ ہدایت کی کہ قانون
جو تہرہ و مدار بروکے دستاوت ہوتے ہیں اور وکی حشری لازمی ہو یا انکے دستاوت
کتابیکہ شکیدار مان میں اور کا اعلان کنٹرل سبٹری منظور ہوگا۔ ایک صورت پر
صاحب نے ایک تعلقہ دار ضلع کو صاحب میں یہ ہدایت کی کہ قانون

ان تمام متعلقہ عدالتی کارروائی سے مالی کارروائی و معاہدات باہمی کا شکاوت میں اور کا لزوم نہیں
چاہئے کیونکہ جب یہ گروہ کا شکاوت کا ہر قسم کی عدالتی اخراجات سے محفوظ رکھا گیا ہو اور یہ خیال کیا گیا ہو کہ جو کچھ
اخراجات کا شکاوت پر پڑیں گے اور انکے انترانتظام ناگزاری ہی پر پڑے گا تو پھر اس حامل سر میں اور پر حشری کا
بار و الزام مناسب نہیں ہوگا۔ اور ان کو باہمی معاہدہ کا جو عمل اندراج کتابیکہ شکیداروں میں ہوتا ہو وہ کافی
ہوگا اس معاملہ کو معاہدین کی اس اور مرضی پر چھوڑ دیا جائے اگر وہ جائیں تو بغیر استحکام حشری کر دالین —
صاحب انسپکٹر جنرل حشری اور مولوی سید اقبال علیہ صاحب کی سپریمہ کی اس کو کسی اشتناک کی حاجت نہیں ہو اور
تو اعدہ موجودہ بحیثیت خود قابل نفاذ میں لزوم حشر کا عموماً اور تمام دستاوت کو لکھو چکا ذکر دفعہ (۱۱)

عرف

رجسٹری و سٹاؤن

قانون رجسٹری میں دوا ہوا اور اوٹ کی رو سے آؤن تمام وسٹاؤنز کا رجسٹر سوریٹ کی ماسٹ سے زائد ہوں
رجسٹری ہونا لازمی قرار پایا ہوا ہے جسکے کاشتکاروں اور ٹینکداروں کے درمیان عموماً اس سے کم کے مساوات
ہوا کرتے ہیں اور جو اس سے زیادہ کے ہوتے ہیں وہ اکثر زمین ایسے لوگوں کے ہوتے ہیں جو عموماً مستطیع
ہوتے ہیں سپر سٹاک کے استحکام کے لحاظ سے ہوا اس طرح نمبر رجسٹری کا پڑنا بیجا نہیں ہے نواب دارالہبام
سرکار عالی جی اس تمام رویداد پر غور کرنے کو بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ قانون رجسٹری ایک قانون ہے جو اعلیٰ
حضرت بندگان عالی متعالیٰ مصلحت الہی کی منظوری سے جاری ہوا ہے اور اس کے ہر فقرہ کی تعمیل
اوسوقت تک لازم ہے جب تک کہ حضرت کے حکم سے اوسمیں کوئی مرتیم ہو نہ اصاب انسپکٹر جنرل نے جو اس
دی ہوا وہ بہت درست ہوا اور اسی مطابق عملہ آمد ہونا چاہئے۔

تعریف

بیٹہ اوس سند کا نام ہے جو کاشتکاروں کو اپنی کاشتکاری کی نسبت یا مقدم ہونا اور
بیٹہ دار کی تعریف
اذن کی خدمت کے متعلق سرکار سے عطا ہوتا ہے جو شخص صاحب بیٹہ
ہے اوس کا نام بیٹہ دار ہے۔

دفعہ ۷۷-۲

نواب مفتی بخش بہادر صوبہ دار صوبہ غازی نے اپنے صوبہ میں نشان (۷۷)
کی گشتی مورخہ ۱۸- رمضان ۱۳۱۲ جاری فرمائی ہے جو حسین
قبولیت فرمانتہ کے ہاشمپ اور استعمال کے نسبت اور
سرکاری رسوم ہاشمپ کے استعمال کی نسبت عمدہ دان
مال کو بعض وفات نہایت ناشی ہو سکتی تھے بہادر صوبہ دار نے ضروری تصریحات کر دے ہیں۔ نواب
دارالہبام سرکار عالی حکم فرماتے ہیں کہ وہ گشتی تمام ممالک محروسہ میں نافذ سمجھی جاوے ذیل میں گشتی

قبولیت - ضمانت - رسید درجست
موصول یومیہ روگیر بعض مطالب متعلقہ
قانون ہاشمپ کے نسبت ضروری تصریحات

گشتی مورخہ
نشان ۱۸
مستند

مذکورہ صدر درج کی جاتی تھیں۔ - برای اطلاع تعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ غازی - نتیجہ و فائدہ تحصیل
و نیز دیگر ذرائع سے اطلاع ہوئی کہ اگر اکثر حکام مال صوبہ ہدائے قانون اسٹامپ مالک محروسہ سرکار
مصدرہ شرائط کی طرف ایک اپنی توجہ مبذول نہیں کی اور ان دستاویزوں پر جو بنام قبولیت
و ضمانت معاملات مستعمل ہوئے کے متعلق سرکار میں داخل ہو کر ٹی بین اور اسے رقم ہر قسم کی بابت
جو سیدین خزانہ میں لیجاتی ہیں رسوم اسٹامپ اسی قدر اور اسی قاعدہ سے وصول کی جاتی ہے جیسا کہ قبل
نفاذ قانون سبوق الذکر بہ لحاظ دستور العمل کا قذم ہو و دیگر احکام مجریہ سابق صدر آمد جاری تھا۔
مالانکہ حکم مندرجہ دفعہ (۲) قانون اسٹامپ مصدرہ حال کے آخر سے بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۱۵ء اور
اس کے بعد تمام قوانین اسٹامپ متعلقہ دستاویزات منسوخ ہو گئے ہیں۔ اور بجائے ان کے یہ جدید قانون
جاری ہوا ہے (ملاحظہ ہو دفعہ (۱) و (۲) قانون اسٹامپ) اور اب ہر دستاویز بہ لحاظ مستثنیات مندرجہ
ضمیمہ دوم قانون مذکور و سیدر رسوم وصول کرنیکے لائق مقصود ہے جسکی تصریح ضمیمہ اول قانون مذکور میں
بہ تفصیل اقسام واری درج ہوئیں بذریعہ حکم ہذا تعلقدار صاحب کو قانون اسٹامپ کی طرف متوجہ کرنا کہ
کہا جاتا ہے کہ آئندہ کے لکچر حکام مفصل کو اس قانون سے بخوبی آگاہ کر دیا جاوے اور ایسا بندوبست ہو کہ
خلاف قانون عمل نہ ہونے پاوے قانون کی تعمیر میں معالطہ نہ ہونے کی غرض سے قواعد اخذ رسوم اسٹامپ
بابت قبولیت و ضمانت و سید ذیلی تصریح کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں * :

ف ۲ - گواقسام دستاویز مندرجہ ضمیمہ اول میں بنام قبولیت کوئی دستاویز درج نہیں

ہوے لیکن بموجب تعریف لفظ ٹیکہ صرح ضمیمہ (ب) نمبر (۱۱) دفعہ (۲) قانون اسٹامپ

قبولیت لفظ ٹیکہ میں شامل ہے اور ۲۹ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ میں دستاویز ٹیکہ کو چند

اتسام پر منقسم کر کے اون کے لئے علمدہ علیحدہ بشرح رسوم ہشامیہ مقرر کی گئی ہو۔ منجملہ ان قسم (الف) کے لحاظ سے قبولیت مستاجر کیو سطر رسوم لینا ہوگا اور اسکی شرح وہی ہوگی جو تہسک مندرجہ مدد ۸ کیلئے مقرر ہے اس تفصیل سے کہ اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ قبولیت پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہ ہو اور تین سال سے زیادہ ہو تو رسوم ہشامیہ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ کی لیا جائیگی *

ف ۳ - علی بذمات بابت ادا کر تم ہی علمدہ طور پر ضمیمہ اول میں شریک نہیں ہو مگر تعریف تہسک مندرجہ نمبر (۳) دفعہ (۳) میں داخل اور جسکے بابت رسوم ہشامیہ کی شرح مدد ۸ ضمیمہ اول میں بیان ہوئی ہو لیں دوسری لحاظ سے ضمانت مستاجر پر رسوم ہشامیہ واجب الادا ہوگی *

ف ۴ - جو سیدین یا تیار کسی مبلغ کے خزانہ میں داخل کر لیا جائے اور تمام پر بقدر یکت رسوم ہشامیہ واجب الادا ہو لیں شریک ز مندرجہ سید علی سے زیادہ ہو (ملاحظہ ہو مدد ۳ ضمیمہ اول قانون ہشامیہ) مگر یہ دیکھ کر ملازمان سرکار کی تنخواہ میں اور وہ پنشن و سوا جب جو بابت خدات کے ہوں اور نیز مبلغ بلا معاوضہ اس سوم سے مستثنیٰ ہیں ملاحظہ ہو ضمیمہ (۷) ضمیمہ دوم مدد ۱۰ (ب) *

ف ۵ - جو رافع رہے کہ رسوم ہشامیہ لینے سے مراد بقدر رسوم جس تیار گیر کیو مقرر ہے یہ کہ اس قدر قیمت کے کاغذ ختم پر وہ دستاویز لکھی جاوے (ملاحظہ ہو دفعہ ۹ قانون) مگر سیدوں پر جسکے لئے ہشامیہ کا رسوم بقید یک آنہ مقرر ہے ہشامیہ چسپیدان لگانا جائز ہے (ملاحظہ ہو ضمیمہ الف دفعہ ۱۰ قانون ہشامیہ) اور خزانہ کے قبض الومول کے واسطی ہی مناسب آسان طریقہ

رہنمائی

شمول و خروج

ہو جاتی ہے جس سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ خروج میں کیا کیا باتیں ہیں اور شمول میں کونسی لہذا
نکارش ہے کہ خروج اور شمول کے علل و علل و دو تختہ بابت دار اور دیہات و اس سے تصریح سوار
ہو کرین کہ دیہات یا ابواب اس واسطے جانے گئے اور شمول اس وجہ سے ہوے اور فلان حکم سے رفات
بموجب مقابلہ تختہ جمعہ بند ہی۔ آؤ تختہ ان کی بابت اس طرح دو تختہ تیار کر کے جلد ہیجہ کیجئے *

دفعہ ۲۷۹۔ یہ سلسلہ گشتی حکم و پادشاں دارا، سورہ ۷۷ شہر اسفند مار ۱۲۹۷

شمول و خروج کی تفصیلی کیفیت طلب کی گئی تھی علمی ہے
خروج بابت ۱۲۹۷۔

ہزاروں روپیہ کی رقمیں از نام شمول و خروج درج رہتی ہیں اولی نسبت کیفیت سے ماہی اور
اور سالانہ میں یہ بتلایا جاسکے کہ کون کن وجہ سے شمول و خروج کی کارروائی عمل میں آئی ہے *

دفعہ ۲۸۰۔ پس سب سوزی رقم زراعت کی جو اس کے واسطے تختہ نشان الف و ب
بہرہ تعمیر جمعہ بند ہی مرسل ہیں انہیں نمونوں کے مطابق تختہ جانا آؤ جا بنیدن راستہ پٹی اور

آیا جی کیوں اس واسطے کسی تختہ کی ضرورت نہیں جو وجہ زراعت کی واسطہ ہونگے اور بنیدن کو ہم راستہ پٹی اور
آیا جی کیوں اس واسطے سمجھ لیں گے اس کے بعد جو اور باتیں ہیں انہیں بہت کم ایسا ہے ہذا ہر بابت کو

لے جاتا ہے تختہ کی ضرورت نہیں ہے تختہ نشان ج اور د (۱) اس کے لکھ کافی ہے اگر کوئی
ایسا شمول و خروج دوسری کسی بابت میں ہوا ہو تو وہ تختہ (ج) میں اور د (۱) میں درج

ہو گا نہ یہ گنتے صفر و آجایا کریں گے۔ اب یہ کارروائی بہت صاف ہو گئی امید ہے کہ تختہ جلد
مرسل ہوں گے *

ردیف	شماره	شماره	شماره (ب) شماره خروجی به است از است شماره ثبت شده به ثبتی							
<p>کیفیت این اوس قند و شکر با نام ارج جو نام این</p> <p>بمان که از انتقال به ارج جو گذشت این کی کیفیت بهی بودی</p> <p>بمان -</p>	<p>نشان</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p> <p>نام ثبت</p>	<p>۱۲</p>	<p>شماره</p>	<p>نشان</p>	<p>نام ثبت</p>	<p>نام ثبت</p>	<p>نام ثبت</p>	<p>نام ثبت</p>	<p>نام ثبت</p>	<p>نام ثبت</p>

فازده (۱۰) ثبت ملی رقم ثبت به ثبتی فاذا ۳۱۱ که برابر به ثبتی

ردیف	شماره	شماره و شرح
نشان (ج) تخمین مقدار و ارزش شمول اعلام و در صورت درستی بی بابت دیگر تراش فغان صورت به دست مادی یا سالانه	کسبیت بر شمول کار کسب کنندگان با شمول	۶
		نشان و در صورت کسب کار
	نشان	۶
	نام و نشان	۵
	نام و نشان	۶
	نام و نشان	۶
	نام و نشان	۶
	نشان	۱

رہنما ش		شہمول و خروج
<p>نشان (د) (نقصہ خروج - نقصہ و از مظلومہ از داشت و از دستگیری آویختگی و گرفتاریات - صورت فلان - سہ ماہی یا سالانہ فلان</p>		
<p>گنجینہٗ بزرگ و جہت کہ سبب گنجینہٗ باشد -</p>		
۱		
نشان و جہت و جہت	۲	
نقصہٗ و از مظلومہ	۳	
نقصہٗ و از مظلومہ	۴	
نقصہٗ و از مظلومہ	۵	
نقصہٗ و از مظلومہ	۶	
نقصہٗ و از مظلومہ	۷	
نقصہٗ و از مظلومہ	۸	

روش	تکمیداران
-----	-----------

دفعہ ۲۸۱ - کسیکے مثل بیٹہ دار در انہی معیت دار نیا از با و ہوا و بال اتفاق مزارعت

نکمی دار و اسامی نکمی کی تعریف می نماید نام شان مثل بیٹہ دار در کاغذ نمبر یک در رقم معدول سرکاری ہجو

بیٹہ دار سرکار داد و بیہ دار مصر خود را میگیرند تکمیداری باشند و آنا کذا نظر نہ بیٹہ دار یا تکمیدار مزارعت نموده حسب قرار ذیل مابین غلہ یا زراعت بیٹہ دار مصر ساختہ اسامی نکمی گفتہ میشود -

(۶) اشتراک حصص بیٹہ داری و تکمیداران و اسامی نکمی مثل بیٹہ ذیل خواہند ہر گاہ کہ بیٹہ دار و تکمیدار متفق مزارعت نمایند ہر یک حصہ خود را بطور آن داری مقرر کردہ گیر و دینار و قیض ہر یکہ از انہی خود را جدا گانہ فروغ کنند و مال آن برداشتہ بقدر خود دمی اصل سرکاری و بعد پانچہ تفصیل ہر یک از مشال ذیل ہوںید

مثال اوّل

زید	عمر	محمد
۱۰۰	۵۰	۲۰
مثال ثانی		
زید	عمر	بکر
۱۰۰	۵۰	۲۰

دفعہ ۲۸۲ - از روی فقرہ (طرح) ضابطہ تکمیداران و مقدمات تکمیداران کے فیض کیا گیا انجیا قلعی

انجیا قلعی لقاقداران انصلاع کو بیٹہ مگر بعض مراعات ایسے اند فتر بر فراہم ہوں جو بیٹہ ماموم ہوا کہ بعض بعض مامون میں ایسے مقدمات کا مراعات نہا اور تحصیل کیا جاتا ہے جسکی

تہ باب جلد اول میں دفعہ ۹۳۳ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۹۵۳ پر ختم -
 مجموعہ ہذا کا دفعہ ۲۳ سے ۲۴ تک باب دوم و سماعت اسی سے متعلق ہے -
 ملاحظہ شدہ دفعہ (۹۳۰) جلد اول مجموعہ قوانین مملکت اسی طبع دوم

دفعہ ۲۸۱ و ۲۸۲
 تکمیداران و بیٹہ دار
 مزارعت

دفعہ ۲۸۲
 تکمیداران و بیٹہ دار
 مزارعت

رہنہ ض

ضبطی

ماراضی سے فریقین کو اس قدر برہی مراضہ کا موقع ملا لہذا بدلت کیجا تہی کہ تعلق داران انضام کو تکمیل دینا کے مقدمات کے تصفیہ کا اختیار قطع ہے محکمہ صوبہ داری میں ایسے فیصلہ نگار مراضہ خلاف قاعدہ ہے آئندہ سے نہیں ہونا چاہئے لیکن صوبہ دار کا جو کو عام طور پر نگرانی کرنے کا اختیار ہوگا۔

دفعہ ۲۸۳۔ بونول رو بکار اند فز نشان ۴۶۵ مورخہ ۲۱۔ شہر و سندھ حال مع نقل

رو بکار اند مقدار ناگزیر کو نول متضمن روز افزون بودن چیرہ دستی و تسلط جائے داران در ضلع مذکور چنانچہ ضبطی مداران اعظم علی بن فرخ نگر سی بیکلور

سزا سے مزاحم ضبطی

سہ کاری۔

وغیرہ بنو دسری و مناسب بودن تجویز تینہ و ستر یا نسبت ہچو کسان نگرش است کہ البتہ ہر گاہ کہ حکم سرکار بر سر ضبطی رسد و تعلق آن سرکس کہ بجا حمت پیش آید ہر طور کہ ممکن باشد بلا تہیچک اندیشہ ضبطی آن باید کرد و ادرا بستر اس و بھی رسانیدہ شود یعنی بعلت فرا حمت با اندیشہ سرکاری انکس را طرز فرار دادہ از ضلع فوج داری ستر یا مناسب تجویز کردہ شود اگر حکم ضبطی سرکار ہنوز بے تمیل باشد تیس آن ضرور است۔

دفعہ ۲۸۴۔ مواضعت منضبطہ اعم از نیکہ جاگیری ہون یا مقلعہ یا انعام وغیرہ

جو کہ انضامین تعلق داران ضلع کی زیر نگرانی ضبطی ہونہ یا بکام سر شہ مال ہو یا بکام انعام یا عدالت وغیرہ وغیرہ او کو حسابات مجموعی کی اطلاع اس قدر بے مطلق نہیں ہوتی جسکی وجہ سے ہر وقت اس قدر کو بغرض

جموعہ برج تعلقہ دیہات

منضبطہ کا کما تہ اند فز

مرتب رہے گا۔

اچھے منظوری اخراجات لاء تہ گنجائش نباید داری کی دریافت کے لئے د فز می ہی سے مرہلت کرنی پڑتی جو اس مرہلت کی وجہ سے اجزای کارمین تاخیر اور یا بندگان رقم کو تخفیف ہوتی جو بنا علیہ آئندہ

رہنہ ض
نشان ۴۶۵
مورخہ ۲۱
شہر و سندھ
حال مع نقل

نشان ۴۶۵
مورخہ ۲۱
شہر و سندھ
حال مع نقل

رہنہ

ضبطی

لحاظ سے بنظر سہولت و ضرورت مدارالمہام سرکار عالی حکم مفصلہ ذیل صادر فرماتے ہیں۔ دفتر صدر
سرکار عالی پر جو گونوارہ ماہواری جمع و خرچ کا اضملاع سے آتا ہوا دس مین حسابات مذکورہ الصد کا
عمل دو سوانح پر ہوتا ہے۔

۱۔ سوانح مذکور کی اصلی آمدنی اور اخراجات کی رقم مدد سگردان میں جو کہ نیران سوم سے
متعلق ہے دیکھائی جاتی تھی۔ اسی مدد سگردان میں یکونیم آنے کی رقم بھی بطور خرچ لکھی جاتی
تھی۔ فی الحال گشتی حکمہ ہذا نشان دہی کے تحت اس کی بنیاد پر یہ حساب مدد سگردان سے صدر تر
ماگڈاری کی مدد ماگڈاری اراضی میں بنام محل دیہات منضبطہ منتقل ہوا ہے۔

تعریف۔ یکونیم نے اوس رقم کا نام ہے جو کہ محل دیہات منضبطہ سے بغرض اخراجات
انتظامی بحساب فی روپیہ ایک آنہ چہ پائی بھی سرکار جمع ہوتی ہے۔

۲۔ یکونیم آنے کی وہی رقم جو کہ بحسب انتظام حالیہ صدر مدد ایسی مین بالا جمال خرچ لکھی
جاتی ہے صدر مدد متفرقات متعلقہ نیران اول مین بصیفہ جمع۔ جمع ہو کر اوسید کا خرچ صیفہ
خرچ کے صدر مدد متفرقات مین تفصیلی طور پر لکھا جاتا ہے پس آئندہ انہیں دو مدات کی بابت صرف
سوانح منضبطہ و مذکورہ بالا کے متعلق جسے ضبطیات صیفہ یتامی مستثنیٰ ہوں گے جبکہ تعلق
ہوم دیار منت است ہے ہر ایک ضلع سے جہاں ایسے سوانح زیر نگہداری تعلقداران اضملاع ضبط
ہیں ہر ایک زمین کی بابت دوسرے زمینوں کی ۲۵ تاریخ کا۔ ایک ختمہ گونوارہ اسد فرسیر آنا تھا

یہ باب مبداء اول مین دفعہ ۸۰۳ سے شروع ہوا ہے اور ۸۰۹ پر ختم۔

مذکورہ دفعہ ۸۰۸ مجموعہ ماگڈاری مبداء اول طبع دوم۔

لیفٹ ض

ضبطی

اور سرپرست لغایت آخر شتاف تک صدر حساب کل ایسے مواضع منضبطہ کا اسی گوشوارہ ماہوار کے نمونہ کے مطابق ہر ایک ضلع سے ۲۵- آڈر شتاف تک اس دفتر پر آجانا چاہئے جس سے ہر ایک موضع کی کل جمع میں ابتدا سے تاریخ ضبطی اور کل خرچ لغایت آخر شتاف اور کل امداد بقایا لغایت آخر شتاف معلوم ہو سکے تاکہ دفتر کے کھانا نشان (الف) کی فائید پڑی اسی صدر گوشوارہ سے ہو کر ایک بعد وقت بوقت ماہواری گوشوارہ دن پر سے حساب رکھا جاوے۔ یہ صدر گوشوارہ بنیاد صحت کے ساتھ مرتب ہونا چاہئے۔ اور اسی صدر گوشوارہ کے فائید کیفیت میں نشان و تاریخ اور نام اس محکمہ کا لکھ دینا چاہئے جس کے حکم سے ضبطی ہوئی ہے۔ واضح ہو کہ اس صدر گوشوارہ میں وہی منضبطہ دیہات شامل ہوں گے جن کی ضبطی لغایت آخر تیراہ آگئی شتاف باقی ہے اس صدر گوشوارہ میں حسب فقرہ آئندہ موضع وار صحت ہر طرح رہنی چاہئے جس طرح کہ ماہوار گنجی شوارہ کے لئے ہدایت ہوئی ہے۔ ملاحظہ ہو مہر مئی سہی نشان کیسات مورخہ ۱۹۴۰ء سوال شتاف

دفعہ ۲۸۵- اس گوشوارہ میں بقا نام جاگیر دار یا مقطوعہ دار وغیرہ ایک یا کئی مواضع منضبطہ متعلقہ تعلقات کے بابت رقم جمع اور رقم خرچ کی تفصیل بکوالہ سنا و جمع خرچ کامل طور پر رہے گی۔ اس سنا و کی اس لئے ضرورت نہیں ہے کہ وہ خود دفتر می سہی پر آجائے۔ میں اس گوشوارہ کا نمونہ اسی ماہواری گوشوارہ کے مطابق ہے گا جو کہ دفتر می سہی پر بھیجا جاتا ہے۔

دفعہ ۲۸۶- انہیں گوشوارہ دن پر سے نمونہ (الف) کے مطابق ایک اسم دار کھانا اس دفتر میں مرتب رہے گا جس کا ہر ایک حصہ ہر ایک جائیداد کے لئے خاص کیا جاوے گا۔ اور سب سے پہلے حصہ میں نمونہ (ب) کے مطابق ایک صدر گوشوارہ رہے گا جس میں کل آمدنی اور اخراجات

ریاض

ضبطی

حساب ماہوار رکھا جاوے گا۔ نمونہ ب اکی خانہ پوری بہرہ منہ پر علیحدہ پانچ نمونہ (الف) بنی ہوگی۔ اکی خانہ
کی تکمیل نہ صرف گوشوارہ ہے مصلح ہی سے ہوگی بلکہ خزانہ عامرہ کے آن اخراجات کا واعدہ بھی مفصل طور پر
اسی گمان میں رہے گا جو کہ وقت بوقت بدلہ دینے کے لئے دفتر ہذا و اجازت نامہ دفتر ہی سے آتی ہیں۔

دفعہ ۲۸۷۔ بدلہ کے اخراجات کی بابت ہی ایک جسٹراسد فزین تفصیل وار مرتب رہے گا
میں نمونہ حرف درج آئے۔ مطابق ہوگا۔ اور بطریق نمونہ الف کے خانہ ہاے (۱۰۹ و ۱۰) کی خانہ پوری مصلح کے
گوشواروں پرست ہوگی اور بطریق خانہ ہاے ۱۳ و ۱۴ کی خانہ پوری اسی جسٹراج پرست کیجاوے گی۔

دفعہ ۲۸۸۔ تعلقداران مصلح کا فریضہ ہوگا کہ ماہواری آمدنی سے اخراجات متعلقہ کو وضع کیا
بعد بیکانچہ بروکسنا دجا کر ضلع ہی میں ہو چکا ہو منتمہ رقم لایق ارسال کو بلا ضرورت مطابق خزانہ عامرہ پر ارسال کے
ساتھ ہی پیش کرے۔ اس قسم کی ارسال رقم مصلح کو ماہواری گوشواروں میں گرجہ بصیغہ خرچ بنام ارسال
لکھی جاوے گی۔ مگر اس دفتر کے کہانہ نمونہ (الف) میں وہ رقم خانہ باقی میں بنام وجوہات خزانہ عامرہ کہلائی جاوے گی

دفعہ ۲۸۹۔ دفتر صدر محاسبی میں انہیں حسابات کو متعلق جو جسٹر کر مرتب رہے گا اس سے دفتر ہذا کے
کہانہ کا مقابلہ صرف میراؤن کو ساتھ ہر سہ ماہی کو اوائل میں ہوتا رہے گا۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی سے
بندوبست فرماوے گا کہ ہر سہ ماہی کے آغاز میں سہ ماہی گذشتہ کی بابت اس دفتر کے اہلکار متعلقہ کے پیش کرنے پر
اس کی سند رجہ رقوم کا مقابلہ فوراً ہو جاوے۔ اور بدو لگا متعلقہ کی تصدیق اس دفتر کے جسٹر پر نمونہ (الف) میں
بخانہ (۲۳) ثبت ہو جاوے تاکہ نتیجہ باقی میں کسی قسم کا باہمی اختلاف پیدا نہ ہو۔

دفعہ ۲۹۰۔ تعلقداران ضلع اس بات کو ذمہ دار رہیں گے کہ گوشوارہ مذکور کی ترتیب تفصیل
کے ساتھ ہو کر ان سے نمونہ جات (الف) و دب ان کی خانہ پوری باآسانی ہو سکے اور ہتھکڑی کی ضرورت

ہدایات متعلقہ خانہ پریمی

نمونہ (الف)

- ۱۔ ایک جاگیر دار کے کھانا میں ہر مہینہ کے لئے ایک صفحہ چھوڑ جایا گیا اور ہر مہینہ کی بابت آخر صفحہ پر میزان رہی گی۔
- ۲۔ موضع کی کل آمدنی خانہ (۷) میں شامل ہوگی اور از روئے حساب یک سو فیصد کی رقم خانہ (۶) میں بھیجا دے گی اور تینہ آمدنی خانہ (۵) میں خانہ ہاے (۱۴) نہایت (۲۲) کی رقمیں ہر ایک موضع کے مقابل
- ۳۔ کٹھی جانی ضرورتیں اور نہ ممکن ہے بلکہ رقوم میزان کے مجاز ہی خانہ ہاے ۱۴ نہایت ۲۲ کی خانہ بڑی ہوگی۔



لفض		ضبطی	
ضمیمہ			
حصہ ۱		حصہ ۲	
() جاگیردار		()	
خرچ		باقی	
مجموع		مجموع	
۱		۱	
۲		۲	
۳		۳	
۴		۴	
۵		۵	
۶		۶	
۷		۷	
۸		۸	
۹		۹	
۱۰		۱۰	
۱۱		۱۱	
۱۲		۱۲	
آذر			
دی			
بہمن			
سیطیح		بارہ	
معدہ		بھنبہ	
		کھنڈ	
		جنگ	

ضبطی								رہنہ ض		
(ب)										
حصہ ۳										
سلسلہ	() تہ							جاگیردار		
	بانی			حج				بانی		
	ب	ب	ب	ب	ب	ب		ب	ب	ب
۲۳	۲۳	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
اگر جاگیردار (دھ) ہوں یا دھن رہے اس کے لئے ایک ایک تھ شائع ہونے والا کے رکھنا جاری اور ب کے آخر بل										

نمونه حرف (ج)

ردیف ض		صنطی	
نمونه حرف (ج)			
رُفْع مَنظُور	وَاغْل مَنظُور	اَبواب حُرُوف	تَدْرِیج
		اَبواب حُرُوف	تَدْرِیج
		اَبواب حُرُوف	تَدْرِیج
		اَبواب حُرُوف	تَدْرِیج
		اَبواب حُرُوف	تَدْرِیج
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف	اَبواب حُرُوف
اَبواب حُرُوف	اَبواب حُر		

رہنما	ضبطی
<p>دفعہ ۲۹۱ - گشتی نشان (۱۳۸) ۲۹ تیرنشان کے ذریعہ سے نمونہ ہائے الف و ب نسکۃ گشتی مذکور کی خانہ پٹری اور کیل کی غرض سے دیہات منضبطہ کا مجموعہ خرچ بدین تفصیل طلب کیا گیا تھا -</p> <p>۱ - یہ کہ انیت آخر نشان ایک مجموعہ خرچ پہنچا جاوے -</p> <p>۲ - یہ کہ آغاز نشان سوا ایک گوشوارہ مجموعہ خرچ کا ماہوار ارسال ہوا کرے -</p> <p>تحریر کی آسانی اور سہولت کی غرض سے گشتی مذکور میں یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ یہ مجموعہ خرچ گوشوارہ ماہانہ کے نمونہ سے جیسا کہ دفتر میں ہی پر موضع و اصراحت کے ساتھ روانہ ہونا چاہیئے۔</p> <p>مددات کے ساتھ اس دفتر پر بھی بھیجا جاوے - جس سے اسموار کھاتہ بموجب نمونہ (الف) اس دفتر پر مرتب ہو سکے -</p> <p>ان ہدایات پر جو تختہ جات کہ ضلوع سے وصول ہوئے ہیں ان میں حسابی عمل مختلف طرح کیا گیا ہے اور اقسام کی غلطیاں وقوع میں آئیں اور آتی چلی جاتی ہیں -</p> <p>کسی ضلع سوا سوار ہی تفصیل ستر وک کر دی گئی تو کسی نے یکونیم ان کی تفصیل چھوڑ دی -</p> <p>اور صدر گوشوارہ تو اب تک کسی ضلع کا بھی وصول نہیں ہوا - غرض ان غلطیوں اور مختلف عملوں کی وجہ سے جو نمونہ گوشوارہ ماہانہ کے اختیار کرنے سے وقوع میں آئیں -</p> <p>کھاتہ (الف) کی اسموار خانہ پٹری میں صحت اور عددگی کے ساتھ ہونی چاہئے تھی نہ ہوگی اور نہ ہونے کی امید ہے - پس بغیر اس کے کہ گوشوارہ کے نمونے کو ضروریات کے لحاظ سے سیدھا نہ کر دیا جاوے اور متعدد ابواب کے لکھن کا تعلق نمونہ سابق میں ایک ہی خانہ سے تھا متعدد</p>	

گشتی نشان (۱۳۸)
موضع ۱۹
اردنی
نشان

رہنہ ض

ضبطی

خانہ وضع نہ کئے جاویں جو خود بخود ضروریات کے اعادہ کی متقاضی چون بارہ نہیں ہے - بناو علیہ
ایک نمونہ زمین ایک طرف جمع اور اوس کے ضروری خانے اور دوسری طرف خریع اور ان کی
تفصیل مغلوثہ درج ہے مرتب کر کے اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے - اور ایک خانہ پری کی تعمیر اور
تعمیل کی غرض سے ان خانوں کی فرنی خانہ بڑی بھی کی گئی ہے تاکہ سمجھوین کوئی غلطی نہ ہو -
ماہ فروردی سن ۱۳۳۱ کے آخر تک ایک ہی صدر متحدہ گزشتہ زمانہ کی بابت اسی نمونہ کا ہیجا جاری
لے جو اوس صدر گزشتہ کے جبکہ آخر سن ۱۳۳۰ تک اللب ہوا تھا - اور اردی بہشت لکھتے
سے ماہ بہ ماہ اسی نمونہ کے مطابق ہر ایک شاع سے ایک مہینہ کی بابت دوسرے مہینہ کی دہ
تاریخ تک تنہا آیا کریں - ایک نشانی اس گزشتہ کا اٹلا غاصد رہی سب صاحب سرکار مالی کی
خدمت میں مرسل ہے -

صیغہ جمع گوشوارہ ضلع ورنگل بابت ماہ

فروردی سن ۱۳۳۱

رہنما ض		ضبطی	
نصرت اعوانی و مہتاب خانہ کیمبر	پنجاب	۱۳	۲۳
	شمال	۱۴	۲۳
	کشمیر و جہلم	۱۱	۲۳
	پنجاب	۱۰	۲۳
میران احمد داری	پنجاب	۹	۲۳
	کشمیر	۸	۲۳
	پنجاب	۷	۲۳
	پنجاب	۶	۲۳
محمد رضا خان	پنجاب	۵	۲۳
	پنجاب	۴	۲۳
	پنجاب	۳	۲۳
	پنجاب	۲	۲۳
محمد رضا خان	پنجاب	۱	۲۳
	پنجاب	۲	۲۳
	پنجاب	۳	۲۳
	پنجاب	۴	۲۳

بدلت - دہلال میں سلک کی بابت ہر قسم کے نزاع و اہمیت کی وجہ سے اس کی تفتیش اور ترمیم کے لئے یہ کتاب ۱۲ کے

مجموعه کتب خطی در علم طب و طبابت و طب و طبابت و طب و طبابت
تصنیف و تالیف

ردیف ض		ضمیمه	
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			
گروه دانش آموزان			

رہنہ ض

ضبطی

دفعہ ۲۹۲ - قدیم وقتوں سے یہ طریقہ چلا آتا ہے کہ جو جاگیر اور غیر اہل معاش کے نابالغی
جایاد ہائے محنت کورٹ آف وارڈس
سے سرکار میں کیونیم الی کا وصول ہونا
موقوف کیا گیا۔

کشتی مقبول
نشان ۱۵
سورج ۹
۲۹۹

آمدنی کی سبھی جاتی رہی ہے لیکن چونکہ اس قسم کے نابالغوں وغیرہ کی حفاظت اور ان کی جایادوں کا انتظام
حقیقت میں خلیفہ کا خود ایک فرض ہے اور خصوصاً جبکہ
حضرت بندگا تعالیٰ تعالیٰ مدظلہ العالی سوا اپنے
مرک کے ہر ایک یتیم و یتیم ذباغ اور لا وارث اور لا یقفل شخص کی نسبت پدرانہ اور مادرائہ اور شایانہ شفقت
سبذول ہو تو بایچا نہیں معلوم ہوتا کہ کس قسم کے ذرائع سے سرکار عالی اپنے خزانہ کو ترقی دے لہذا نواب
مدار الہام سرکار عالی نے مذکورہ بالا آمدنی کو شاہی آمدنی کی درجہ سے بالکل خارج کر دیا جو اور ہوم سکریٹری کو
جنگل دفتر سے کورٹ آف وارڈس کا انتظام متعلق جو ایما فرمایا جو کہ جایاد ہائے محنت کورٹ آف وارڈس سے
صرف اس قدر روپیہ لیا جاوے جس قدر کہ فی نفسہ ان جایادوں اور ان علاقوں کے انتظام اور ان
نابالغوں وغیرہ کی تعلیم و تربیت و حفظ و صحت اور ان کے کارخانوں کی درستی اور ترقی کے لئے درکار ہے
اور سرکاری موجودہ عمدہ داران مالگزار کی کا وقت جو ان جایادوں کے انتظام اور تحصیل حاصل
وغیرہ میں صرف ہو گا جس کے معاوضہ میں ایک یتیم الی کی رقم سرکار میں منجھ ہوتی تھی اور اس کا
کوئی معاوضہ سرکار میں نہ لیا جاوے گا مالگزار کی کے عمدہ داروں اور سرکار کے دیگر افسروں کی محنت اور
توجہ سے نابالغوں وغیرہ کی جایاد ہائے زیر اہتمام سرکار کی نسبت اگر کوئی عمدہ نتیجہ پیدا ہو تو وہ خود
سرکار کے لئے سب سے اعلیٰ معاوضہ اپنے افسروں کے اس محنت اور صرف وقت کا ہو گا۔

رہنہ ض

ضمانت یا دہرہ

ایضاً

دفعہ ۲۹۳- جس قدر رقم جائیداد کا تحت کورت آتے دارد سے یکونیم ان کی بابت سالہ روان

مستطعات کی بابت ہی وصول ہونی چاہیہ اس گشتی کی تمیز کا لیک جو کچھ اور وصول ہوا اس سب کا
ساب ہی صدر محاسب سرکار عالی ہوم سکرٹری صاحب کے دفتر پر بھیج دیں گے اور اس حدیث سے
جو حکم اور سکی نسبت صادر ہوا اس کو بموجب عمل کیا جاوے گا۔

ایضاً

دفعہ ۲۹۴- جائیداد باسے تحت کورت آتے واردوں کے علاوہ باقی اور مختلف اقسام کے دہی

انتظامات کے ذریعہ جو مختلف جائیدادوں کی نسبت سرکار دہرہ ہوتی ہے مثلاً باہمی منافعوں کی وجہ سے
یا عدالت کے حکم سے یا میراثیہ انعام میں رجوع نہ ہونے کو سب سے زیادہ مختلف اقسام کے عارضی انتظامات
جیسی جائیدادوں سے البتہ رقم مذکور بہ دستور وصول ہونی چاہیگی اور اس کا تعلق معنی بالکلیہ دہرہ کے دفتر سے
دیکھنا۔ ایک ایک نقل اس دہرہ کی مدد محاسب صاحب سرکار عالی اور ہوم سکرٹری صاحب اور مستند
پورے شکل و فنانس کی خدمت میں مرسل ہو۔

دفعہ ۲۹۵- ایک تمامی معاملات ہر اجماع میں یہ دستور تھا کہ رقم نقد داخل ہونے کی

صورت میں مستاجروں میں تین تین مہینے کی مہوارات
کی دو ضمانتیں لیکر علاوہ اس کے نقد دو مہینہ
کی دہرہ بھیجی جاتی تھی اس کو جو پر عہدہ داروں کے
اعتراضات پیش ہوئے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ اس

اگر کوئی مستاجر جس سے ضمانت یا دہرہ کے چھ مہینے
کی رقم پہلے داخل کرے اور شروع سال سے ہر مہینے
کی رقم وقت بوقت ادا کرے اور اگر اس سے تو ضمانت و
دہرہ غرت کی ضرورت باقی رہے گی۔

مستاجرین
نقدانہ رقم
اور دہرہ
مستطعات

قسم کے تحت قیود سے خواستگاروں میں جاری کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے اور اجارہ کی رقم میں سرکار
نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے لہذا اصول دار صاحبان اور کثیر صاحب آبکاری اور دوسرے ذرائع

مطلوبہ مزید۔ دہرہ اس رقم کا نام ہے جو مستاجروں کو نقد رشتہ و دہانہ بطور طمانیت مجبور و مستطوری معاملہ
سرحد میں بجالی لاکر۔

نشت دہروت

ردیف

افسردہ کی اراو پر غور ہونے کے بعد قاعدہ فعلیہ ذیل جاری کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی مستاجر بجا میری
کو طریقہ دہروت و پیشگی کے سہاوت کو اپنے لکھ سہولت کا موجب سمجھو کہ چہ منہ کی رقم پیشگی داخل کر کے
آئندہ اقساط مقررہ بر رقم داخل کرتا رہے تو اس سے رقم مذکور نقد لیکر سرکاری حسابوں میں بطور
پیشگی کے پنختہ طور پر جمع کر دیا دیکھ منہ کی رقم اس وقت تک پیشگی جمع سمجھو جاوے گی جب تک کہ اس کی
محسوبی سے تمام زمانہ مستاجر کی کا سطر لیبہ بیان ہو جاتا ہو اور اسے ضرور ہو گا کہ بلحاظ اس کو کہ رقم پیشگی
جمع ہوئی ہی ہر ایک قسط جو اجارہ کے بعد سے واجب الادا ہو برابر ادا ہوئی رہے +

دفعہ ۲۹۶۔ قاعدہ مذکور کا نفاذ صرف یہ ہو کہ اجارہ دار و نکو آسانی ہو اور دونوں
قاعدوں میں سود و سہوہ جس کو اپنے لکھ سہولت کا موجب سمجھیں اختیار کریں۔

دفعہ ۲۹۷۔ لیکن تمام عہدہ دار و نکو میں سے رقم اجارہ کا وصول کرنا اور بروقت وصول
ہونے کو ذمہ داری متعلق ہو بخوبی سمجھنا چاہئے کہ اس سہولت ترسیم کی تمام تر کامیابی ان کی اپنی ہوشیاری
پر منحصر ہے اگر کوئی مستاجر کسی قسط کی بروقت ادا کرنے میں سہل انگاری کرے تو عہدہ داران موصوف کو
ہرگز رقم پیشگی کی بہرہ و سہوہ پر سہل انگاری نہ چاہئے اور نکو کام ہے کہ قسط او سیطرہ جیسی سہو کارروائی
کریں گو یا کہ کوئی رقم پیشگی داخل نہیں ہو حاصل یہ ہو کہ ہر قسط کو وصول ہو جانے پر ان کو یہ دیکھ کر رہنا چاہئے
کہ چہ منہ کی رقم پیشگی سرکار میں جمع ہو یہاں تک کہ وہ وقت اجارہ سے جبکہ رقم پیشگی کی محسوبی سے تمام
زمانہ مستاجر کی رقم بیان ہو جاتی ہو *

دفعہ ۲۹۸۔ ضمانت ملازمین کو لئے روکجا و صد زالیہ مال نشان (۷۲) جیسی صد زالیہ مال

آئندہ کو تحصیلداران و پیشکاران و خزانہ داران و خزانہ کی ضمانت حسب فقرہ (۷) نافذ رہنا چاہئے کہ ان کے لئے
مجموعہ قرائین مال گزاری میں یہ باب دفعہ ۹۶ سے آغاز اور دفعہ ۹۷ پر ختم نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۳۰۔
۹۷ دفعہ ۳۰ مجموعہ قرائین مال گزاری میں اول دفعہ ۹۷۔ منسوخ ہوا۔

رہنہ	ضمانت
<p>کی تحریک کر وقت ان امور پر کامل لحاظ رکھا جاوے اور اگر اتفاق سے کوئی ضرورت ایسی ہی پیش آجاوے جس میں بلا لحاظ مرتبہ مندرکہ صدر کسی تبدیلی کا عمل میں آنا ناگزیر ہو تو ہر امر جو اپنے حکم سے کسی تبدیلی کا حکم دیتے کیواسطو نماز ہے اور کو لازم ہو گا کہ یہ تحریر و جوہ اپنے ایک بالادست نمونہ سے اس کی منظوری کی درخواست کرے اور جو حکم اوپر صادر ہوا اسکے بموجب عمل کیا جاوے۔</p> <p>دفعہ ۳۰۲۔ مکتوبہ دار صاحب غزلی نے اس امر کی نسبت استمداد کی ہو کہ کثرت مقدار کی سالانہ منگشتمانی</p> <p>دس روپیہ کی معاش سو روپیہ کی ضمانت کر لے گا کافی ہو سکتی ہے اس کی صراحت ہونی چاہئے نشان ۲۲</p> <p>جسیر دغلاب صاحب بیہ در انجیکٹر جنرل مال سے اسے حطب ہونی تھی موزعہ ۱۳</p> <p>اور اب بعد وصول و ملاحظہ اسے صاحب موصوف اس بارہ میں سرکار نے حسب ذیل حکم صادر فرمایا ہے۔ امر و مذکورہ</p> <p>الف۔ جس معاش کی دریافت سرشتہ انعام سے نہ ہو یا دریافت ہو کر بقید حیات یا بقید پست بکالی ہو وہ معاش ضمانت میں مکفول ہی ہو سکتی گی۔</p> <p>ب۔ جس معاش کا اجرا سرشتہ انعام سے ہو چکا ہو یا دوا می ہو چکا ہے اس کی کفالت باجارت سرکار درست ہے۔ ایسی معاش دس روپیہ کی سو روپیہ کی ضمانت کیلئے مکفول ہو سکتی ہے۔</p> <p>دفعہ ۳۰۳۔ جس ایسی درخواست معاشدار کی جانب سے ہو اسی ضلع میں پیش ہونی چاہئے سب</p> <p>ضلع میں معاش واقع ہو ہر ایسی درخواست کو پیش ہونے پر اول ایک اشتہار میعاد دی ٹیک ماہ جاری ہو گا جس کے ذریعہ سے مفہوم درخواست کی صراحت کی جاوے گی اور عذر دار کو موقع دیا جائے گا کہ اگر وہ پتہ اشتہار میں عدد واری پیش کرے بعد نقصانی میعاد اگر عذر داری پیش ہو چکی ہوگی تو اس کا</p>	
<p>نمبر ۹۶۵ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم منسوخ۔</p>	

ردیف ض		ضمانت
تعمید مب ضابطه عمل بین آوسے گا ورنہ درخواست مذکور کے نسبت بذریعہ نمونہ متذکرہ ذیل سرکار کے استجارت کیجا دیگی +		
نشان درج ذیل و کم قیمتہ ترے نام	لکھنؤ	۱۰
	چونچ	
	تھان	
تفصیل نشان	مقدار عمل	۱۱
	مقدار نشہ اگر اراضی ہو	
	نیم سمانی	۱۲
	نام مبلغ	
	نام مقدار	۱۳
	نام مبلغ	
نام ضمانت و ملازمیت	۱	۱۴
گنجینہ ضمانت	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹

لفی ع

عرایض

دفعہ ۳۰۴ - گشتی نمک برداشان (۱۲۳) آگے ذریعہ سے منصب کی کفالت جو کہ

ممنوع کی گئی ہے وہ منسوخ کیجاتی ہے بعد ازیکہ ہنتم صاحب منصب سے منصب کو وجوہ کی تصدیق

کیجائے حسب احکام بالا بعد ازاں اسے اشتہار منصب کی کفالت کے لئے بھی سرکار کی منظوری حاصل ہوا

دفعہ ۳۰۵ - ہر ایسی کفالت منظور نہ ہو کہ متعلق اگر قبیل اپنی کفالت سے دست بردار

ہونا چاہے تو محکمہ صوبہ داری شرتی کی گشتی (۱۲) آگے مطابق عمل ہونا چاہئے جسکی صراحت دفعہ

مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم میں ہوئی ہے۔

دفعہ ۳۰۶ - اگرچہ جدیدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۲۷۷ شعبان ۱۲۷۷ آگے صدر المہام مال نشان

۱۹ - آگے ذریعہ سے بصر است ایما د ہو چکا ہے کہ جس عرضی کو حاکم کسی وجہ

سے واپسی کے قابل سمجھو تو اپنے دستخط سے اوپر نثرن لکھ کر واپس کرے

جسکے مطابق تفتیش کو عمل کرنے کا موقع ملے مگر ان احکام کے اجراء کے بعد عمل درآمد میں کسی قدر خلل

واقع ہوا ہے اور بار بار یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض دفعہ بعض افسردہ نے عرایض کو زبانی حکم کے ساتھ واپس

کر دیا ہے لہذا اس عرض سے مزید صراحت اور اطلاع حکام کے لئے اس گشتی کے ذریعہ سے کہ آئندہ یہ

ندموم طریقہ جاری نہ رہے نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہیں - جب کہیں کوئی

عرضی یا یادداشت وغیرہ کسی ایسے افسر یا حاکم کے سامنے پیش ہو جو عرضی لینے کا مجاز ہے تو وجہ بیضا

یا سادے کاغذ پر ہونے یا کسی دوسرے وجہ سے زبانی حکم کے بنیاد پر واپس نہ کیا دے بلکہ ضروری

ہو تو اس کے ساتھ ساتھ

دفعہ ۳۰۷ - مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم منسوخ

مجموعہ مالگزاری کی جلد اول طبع دوم میں باب دفعہ ۱۰۱۹ سے آغاز ہوا اور دفعہ ۱۰۳۰ پر ختم

مجموعہ دفعہ ۱۰۱۹ ایضاً

عرايض	رطب ع
-------	-------

کہ جن رجوہ سے وہ عرضی مستغنیث کو واپس ہونے کی ہے وہ وجود عرضی پر درج ہو کر بذریعہ حکم مندرجہ عرضی واپس دیا جا کرے۔ ایسی عرايض اگر سادے کاغذ پر ہوں تو اونکا داخلہ دفتر میں رہنا ضرور نہیں ہے دست بدست بلا اخطار سید اوسی وقت بعد تحریر حکم واپس کیا وین گی البتہ سب پر جو عرايض پیش ہو کر واپس ہوں اونکا داخلہ حسیر عرايض میں رکھ کر واپس کیا وین۔ اور اوسی حسیر کو خانہ کیفیت میں عرضی گزار کر سید لے لیا وے۔

دفعہ ۳۰۷۔ اگر ایسے عرايض جو بدیع شرح واپسی کے قابل بین بہ سبیل ثبوت وصول ہوں اور اون کے ساتھ ٹکٹ بھی بدرخواست اداسے جواب منسلک ہوں تو ایسے عرايض بھی بدیع شرح بہ ثبت ٹکٹ بذریعہ ثبوت واپس ہونا چاہئیں اور اگر اون کے ساتھ ٹکٹ زاید از خرچہ ثبوت ہوں تو وہ ٹکٹ بھی واپس کئے جائیں جن کی تصریح شرح واپسی میں ضرور ہے ایسے عرايض کا بھی داخلہ کتابچہ میں رہنا چاہئے۔

دفعہ ۳۰۸۔ اور بعض خاص خاص حالات میں ایسی عرضیوں کی واپسی جن کے ساتھ ٹکٹ نہ ہوں اور غصہ گزار کا مقام لکھا ہوا ہو بصورت حکم حاکم خور سبزنگ ٹپہ کے ذریعہ سے بھی ہو سکر گی۔ مختصر یہ کہ کوئی درخواست حاکم کے ملاحظہ میں پیش ہو جائے کہ بعد بوجہ اگر واپسی کے قابل ہو تو بغیر حکم تحریری اوس حاکم کے واپس نہوگی۔

دفعہ ۳۰۹۔ حکم اول ذکر کے فقرہ (۱۳) میں وہ جو لکھا ہے کہ کوئی عرضی نہ لپی گئی جب تک کہ عرضی گزار اپنے دستخط سے خور پیش نہ کرے یا اوسکا فتماریا وکیل جائزہ گزارنے یا ٹپہ پر

رایض	رہ ع
------	------

نہ آوے اوس حکم میں نہ بھیجے گا لفظ جو کہ سندر ج ہو اوس سے مراد یہ نہیں ہے کہ خلاف ہدایات ہونے کی حالت میں ہاتھ ہی نہ لگایا جاوے بلکہ اون الفاظ کی غایت یہی ہے کہ جو جوہ لایق قبول نہ ہونیکے حالت میں اوسی طرح واپسی کا عمل کیا جاوے جس طرح کہ فقرات بالا میں ہدایت ہوئی ہے۔

دفعہ ۳۱۰۔ کہی یہ بھی ہوتا ہے کہ عرضی پیش کرنے والا گفتگو کے وقت خود قائل ہو گیا کہ اوسنے جو عرضی پیش کی تھی وہ بیضا بطور اور قابل واپسی ہے لیکن ایسے عارضی ہی جب کہ ایک دفعہ افسر کے سامنے پیش ہو چکی ہوں بغیر ثبت شرح واپس نہ ہوں گی۔

دفعہ ۳۱۱۔ کہی یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی جاہل شخص ایک ہی مضمون کی عرضی بار بار پیش کرتا ہے جس سے خواہ مخواہ ایک قسم کی برہمی افسروں کے فرائض میں پیدا ہوتی ہے لیکن نوابیہاں سرکار عالی تباکید ارشاد فرماتے ہیں کہ ایسے دقتوں میں ہماری افسر و کوز کو روکنے کا اپنی طبیعت کو قافیہ میں رکھیں اور اگر وہ عارضی واپسی کے قابل میں تو بہ ثبت شرح واپس کریں حاصل یہ ہے کہ سرکاری محکموں کو لئے یہ آواز کہ کسی سختی کی کوئی عرضی بلا ثبت حکم واپس ہوئی تھی بہت ہی معیوب اور شرم کی بات ہو اور اوس سے کامل طور سے بچنا چاہئے اور اگر بائین ہمہ معلوم ہو کہ کسی افسر نے شخص اپنی کاہلی یا غصہ سے کسی عرضی کو بلا ثبت شرح واپس کیا ہے تو اوسکو سمجھہ لینا چاہئے کہ اوس بے محل کاہلی اور بیجا غصہ کا نتیجہ خود اوس افسر کے فتنے میں مفید نہ ہوگا۔

دفعہ ۳۱۲۔ اگرچہ محکمہ مالگزار کی گشتی نشان (۱۶) ۱۵۱۵ اور جدیدہ اعلیٰ یہ گشتی نشان ۱۷۱۵ نشان ۱۶۹۹ ف کے ذریعہ جو عارضی کہ ایک محکمہ سے جو چہ بے تعلقی بعد شرح واپس ہو جائے میں وہ بکنسہ محکمہ متعلقہ میں پیش ہو سکتی ہیں۔

رہنہ ع

عرایض

صرحت کر دی گئی ہے کہ کوئی عرضی اس وقت تک عرضی گزار کو واپس نہو سکے گی جب تک کہ وجہ واپسی کی شرح حاکم محکمہ کی دستخط سے اس پر نہ لکھی جاوے اور اسی کے متعلق اس ضروری ہدایات ہی اسکا متذکرہ صدر میں موجود ہیں مگر اس امر کی کافی صراحت ان احکام میں نہیں ہو کہ عرضی واپس شدہ محکمہ متعلقہ میں بغیر اس کے کہ کوئی دوسرا کاغذ ختم استعمال کیا جاوے بغیر پیش ہو سکتی ہے یا نہیں اور دیگر حالت مال میں اس خاص مسئلہ کی متعلق مختلف عمل دیکھیں جو میں آیا ہو لہذا اس گنتی کے ذریعہ سے کامل طور پر صراحت کر دی جاتی ہے تاکہ مستفیضین کو کارروائی میں آسانی ہو اور بغیر یہ کاغذ کا اعتقاد ہی ان پر نہ پڑے۔

الغیا

دفعہ ۳۱۳ - ۱۶ ایض کے واپسی کے دو صورت میں ہو کر گی جو ایک یہ کہ ضروریات مقدمہ کی صراحت مہیسی کہ چاہئے عرضی میں نہونے کی وجہ سے یا اور کسی ایسی ہدایت کے ساتھ عرضی واپس ہوتی ہو جس کے مطابق تکمیل کرنے کے بعد وہی عرضی اسی محکمہ میں پیش ہوتی ہے جس محکمہ سے واپس ہوئی ہو۔ دوسرے یہ کہ عرضی اسوجہ سے واپس ہوتی ہے کہ اسکا اتمام حقیقت ایک دوسرے محکمہ سے ہے اعم ازیکہ محکمہ متعلقہ کیا ہو واپس کنندہ عرضی کا فوقانی محکمہ ہو یا تحتانی صورت اول کے متعلق کسی مزید صراحت کی ضرورت نہیں ہے جب مراتب تکمیل طلب کی تکمیل عرضی میں ہو جاوے تو وہی عرضی پر پیش ہو سکتی ہو یا درست تکمیل کے ساتھ جو اسی عرضی پر تحریر رہے گی صورت ثانی میں ہی جب واپس شدہ عرایض ان محکموں میں پیش کئے جاوے جسے اسکا تعلق ہو تو اس طرح قبول کیجاوے گی جو دیگر وہ کوئی ابتدائی عرضی ہو جو اس محکمہ میں پیش کی گئی ہو والدہ اگر وہ عرضی کسی محکمہ یا تحتانی ہو جو کہ محکمہ مافوق میں پیش ہوئی ہے اور اس لئے کاغذ ختم میں کہہ کی ہو تو وہ کسی علیحدہ کاغذ ختم کے ذریعہ سے پوری کرانی جاوے گی۔

لیف ع

علامہ حبیب وود

دفعہ ۳۴ - مزید صراحت کرنے سے یہ بات بیان کر دی جاتی ہے کہ ٹھکے والے کو کھنڈہ عرضی اگر
سچا دست بدست واپس نہ کر سکے اور دفتر سے کسی دفعہ کی دریافت کے بعد اس عرضی کو واپس کر کے
قابل خیال کرے تو اسی عرضی کی پشت پر دفتر سے داخلہ مذکور دریافت کر سکتا ہے اور بعد ازاں کہ اس
استفسار کا جواب دفتر سے اسی حکم کے ذیل میں لکھا جاوے و عرضی بعد شرح وایتی بکنسہ واپس ہو سکتی
ہو حاصل یہ کہ کسی ایسے داخلہ دفتر سے تحریر ہو کہ خود مستفید کے اضافہ کی غرض سے ہوتی ہے واپس کی
الغ نہیں ہے بلکہ اہل معاملہ کے لئے ایک عمدہ رحمت و رسان طریقہ ہو گا مثلاً ستمدار کی غرضی کے دفتر میں اکثر ایسا
اتفاق ہوا کہ اگر کسی تختہ یا کاغذ کی نقل اس دفتر سے عرضی کے ذریعہ سے جا ہی ہے جسکو متعلق بالذی نظر
میں عالم مجر کو اہل مرکا اطمینان نہیں رہا ہو کہ تختہ یا کاغذ بخلاف منتقل اس دفتر میں جو یا نہیں لہذا عرضی
سرشت سے کیا کیفیت طلب ہوئی اور سرشت سے جو ایسی استفسار کے ذیل میں کیفیت پیش ہوئی کہ کاغذ مطلوب
منتقل اس دفتر میں نہیں ہے اور اسکو بعد ہی عرضی بکنسہ بعد شرح وایتی واپس ہوئی جو اس حکم کی کیفیت ہو گا
واپس شدہ وراثت پر درج نہائے اوقات مزید کے لئے ٹھکے متعلقین جلدی کے ساتھ منتقل یا کاغذ یا تختہ
کے برآمد ہونے میں تاخیر اور سہولت کا موجب ثابت ہو گا۔

وقف ۵۳۱۔۔ اگر گشتی کا کوئی فقرہ، حکام متذکرہ فقرہ، اہل کو منسوب یا ترمیم نہ کرے گا ایضاً

بلکہ جس حد تک اس کے ہر ایک نافرہ کو احکام مذکور سے تعلق ہے یہ گفتی اور احکام مذکور ایک نہایت ہی سادہ

دفعہ ۱۳۱- ناظم محاسب بندوبست نواح پنجروزہ سرکار عالی ملازمت بندوبست کی ریویو مرحلہ منتقل

علامات عدد د کے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات علامات عدد کے متحرک ہوتے جاتے ہیں یا لوگ نشان ۲

از کجا کہیں دانتے ہیں اور آج تک اس کی نسبت صراحت کر سائیں کہ کوئی قاعدہ نہیں

رفیع

علامہ حدود

جاری کیا گیا لہذا اب مدارالمہام سرکار عالی حکم نافذ فرماتے ہیں کہ قاعدہ ذیل کے بموجب عمل کیا جاوے۔

قاعدہ

اگر کسی کی نسبت اول یا دوم یا سوم نجات اور ضلع یا تحصیل دار یا عہدہ دار یا بندوبست کے زیر پرہجہ کا درجہ
مددگار، تمہید، بندوبست، سوکھ، سرسری تحقیقات، بین بنیات ہو جائے کہ اون سے دہد و دہانت کسی علامت
حدود کو متاثر لالچے یا دوسرے نقصان پہنچا رہے تو شخص مذکور سے ایک ایسی علامت حدود کے لئے جو اس طرح
پریشانی کی ہو یا اگر پریشانی لگی ہو یا جس کو نقصان پہنچا گیا ہو مستوجب جرمانہ کا ہو گا جسکی مقدار پچاس روپے
تہ زیر ہوگی۔ ہر ایک جرمانہ جو بموجب قاعدہ مذکور کیا جائیگا اسکا نصف حصہ عہدہ دار یا عہدہ دار کے لئے
خیریت والی کو (اگر کوئی ہو) دیگا اور دوسرا نصف حصہ اسکا سرکار میں جمع ہوگا اور علامات حدود کی
درستی سرکار سے ہوگی۔

دفعہ ۳۱ - آپ کے دیہکار نشان ۶۰۳ - سورہ ۱۵ سوالیہ آئینہ مقدمہ مندرجہ ذیل کے

جواب میں نگارش ہے کہ اگرچہ ہمارے (وقت آجکی تحریک کے لحاظ سے اپنے حکم
سابق کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور مقدمہ میں اب ہر طرح پریشانی لگتی ہے۔ جس کے
نتیجہ سے متعاقب ایک اصلاح درج دی گئی۔ ۱۔ اگرچہ کبھی کبھی جب ضرورت ہو۔ مددگار سے تجویز لکھائی جائے
کہانی ہو لیکن سرکار کا منشاء ہے کہ یہ کاروائی صرف ضرورت کے وقت جائز رہی جاوے۔ بہتر یہی ہے کہ
مذکورہ دار صاحب اپنے تم سے فیصلے کھاکریں۔

بموجب قوانین انگریزی کی جداول میں درج ہیں یہ باب و دفعہ ۱۰۳ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۰۴
پر ختم۔

فیصلہ

دفعہ

دفعہ ۳۱۸ - حکام مجاز سماعت مراد کے اکثر فیصلہ دینا سون کے ملاحظہ سے واقع ہوا کہ جب کہ

محکمہ سماعت کی رائے پر وہ درج ذیل امراتہ محکمہ کے
نام تجویز ثانی کا حکم دینے پر تقاضی ہوئی جو کہ حکم مذکور پر
یکلخت دینے میں اگر یہ فیصلہ مانتا دست ہو کر خزان
وجود کی بنیاد پر درج ذیل امراتہ اور تجویز ثانی کی وجہ سے یہی ہذا
بعض حکام یہ تعلق فیصلہ تحت تجویز ثانی کا حکم دیتے ہیں ہر گاہ کہ تجویز ثانی کے حکم کے بعد حاکم (تحت کا
فیصلہ سابق کا عدم ہر جاتا ہو اور بالکل وہی جو یہ تجویز فیصلہ کہ ثانی ہے جو کہ بعد دعوت ثانی کی گئی ہو گویا
تحت فیصلہ اولیٰ ہو کیونکہ یہ وہی فیصلہ دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ہر حکم مجاز سماعت مراعات کو مراعات یہ
حکم صادر کرنے وقت کہ خزان مقدمہ کی درج ذیل ثانی کی وجہ سے یہ امراتہ یہ حکم دیدینا چاہئے کہ فیصلہ تحت
منسوخ کر کے تجویز ثانی کا حکم دیا جاتا ہے۔ اگر فیصلہ کا کوئی جزو بحال رہے کہ کسی دوسرے جزو کی منسوخی سے
ساتھ مقدمہ تجویز ثانی کو پہنچا جاتا ہو تو اسکی تصریح فیصلہ میں کر دینی چاہئے۔

دفعہ ۳۱۹ - اذبحا کہ گشتی محکمہ صدر المہائے نشان اے واقعہ شوال ۱۲۹۵ آبا جازت

فیصلہ دعویٰ مستاجران برنگیدان از صرخہ سرسبز می مال ہر کہ مذکور
قیمتی پشت آئے اجرا یافتہ و در فقرہ (۵) گشتی مذکور ضمن تذکرہ
مذکورہ صرخہ است کہ (بعد تجویز مدت مذکور بلا وقفہ تعمیل شدہ باشد لیکن طریقہ تعمیل مصرح
نہ اسباب جازت سرکار سند رہبر رو بکار نشان ۱۴۰۱ - واقعہ ۲۱ شعبان ۱۳۰۱ ہجری - جمیع صدقہ

واقعہ اران اضلاع دیوانی و صرف خاص وغیرہ نوشتہ میشود کہ مددہ داران مال غیر فیصلہ فیصلہ مجاز

فیصلہ تعمیل

دقت

فیصلی و سراج جایدا دستمزد و غیر مستحقہ یوں فیصلہ ہوا۔

دفعہ ۳۲۰۔ ٹکڑے جات کروڑ گریز سے جو فیصلہ مباحات کے حصول مال کے متعلق صادر ہو کر میں
 جسکی تمام اشیائے مرعاعیہ اونکی مرافقہ حکایت جات فوقانی میں کرنا چاہتا ہے اون فیصلوں کی نقل فیصلہ
 یا علیٰ ان تعمیل فیصلہ کے نقل نہیں کیجائی ہو اور یہ عمل اس احتیاط پر مبنی تھا کہ اکثر مدعا علیہم جو کہ کجا
 باشندگان و مالک غیر ہستہ میں کچھ حصول نقل بلا تعمیل فیصلہ اپنی جایدا کو سرکار عالی کے علاقہ سے منتقل
 کروں۔ میں نے بعد فیصلہ میں بڑی ہی دقت پیدا ہوتی ہے۔ علاقہ کروڑ گریز کا یہ عمل گو کیسی ہی احتیاط
 پر مبنی ہو مگر نواب مدارالہمام سرکار عالی اسوجہ سے اسکو موقوف فرمائے ہیں کہ وہ عمل اصول انصاف کی
 بالکل خلاف ہو اور رقم فرمائے ہیں کہ آئندہ سے کچھ دس دو فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت
 کروا دیا وے اور بلا انتظام تعمیل فیصلہ فریقین یا فریق گئی در خواست کی پیش ہونے کے بعد اوس کی نقل
 یا سابقہ درخواست دار کو دیجی وے۔ کسی قدر کہ فیصلہ آخر ایک ایسا کا ندہ جسکی نقل ہر شخص
 حاصل کر سکتا ہے فریق۔ قدر۔ ہی پر حصر نہیں ہے۔

دفعہ ۳۲۱۔ سرکار کے اس منشا سے جبکہ کثرت میں کروڑ گریز کو اطلاع دی گئی تو انہوں نے
 یہ مندرکہ فیصلہ کی تعمیل پر کس طرح ہوگی لہذا نواب مدارالہمام سرکار عالی ارشاد فرمائے کہ میں اس
 کو بگریزی جو کسی جرمانہ وغیرہ میں کہ مجاز میں وہ اپنے فیصلوں کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اونہیں
 اختیارانہ کے بموجب کر سکتے ہیں جو عمدہ داران مال کو وصول بقایا سے مانگزار می کی نسبت حاصل
 ہیں اور مندرکہ ابوجہ ویدہ نقل اور راجع مرافقہ سے ہی تعمیل فیصلہ کا اقتوا اوس وقت تک
 ہو کر مندرکہ نہیں ہے جب تک کہ فیکی مرافقہ سوا التوا کا حکم صادر نہ ہو جس میں ہمیشہ یہ حکم ہو گا کہ

میں نے
 فیصلہ
 میں
 میں

ایضاً

رہنہ ک

کر و گری

اخذ ضمانت متغیر تعمیل ملتی کیجا رہے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ میں اس مقدمہ کی خاص حالت کے لحاظ سے محکمہ رائدہ بلا اخذ ضمانت تعمیل کو ملتی رکھا جائے تو وہ امر آخر ہے اور اس وقت محکمہ رائدہ کے حکم کے مطابق عمل ہوگا۔

دفعہ ۳۲۲ - از تحریر تعلقہ دار کر و گری واضح گردید کہ داخل تعداد مال گزشتہ شدہ اہل اشتہار نقل اشتہار در بارہ نوشتہ تفصیل مال در تعداد وزن ثبوت آن وقت گزشتہ ہر شے ہر شے برای اطلاع جلد معائنہ انجیل مرقوم است۔

بقید وزن و قیمت وغیرہ بدقت کر و گری ملنی باشد و ماخذ آن آن در کر و گری از ضروریات است لہذا برائے اطلاع معائنہ انجیل محصول بذریعہ جریہ اعلامیہ اطلاع دادہ میشود کہ از تاریخ اجرا اشتہار ہذا بمعائنہ داران کر و گری لازم است کہ وقت طلبیہ ہر

سبب گزشتہ شدہ فرد دستخطی خود ہا کہ روانہ کی کنند تفصیل شیا و گزشتہ شدنی بقید قیمت و تعداد وزن وغیرہ در آن درج میشدہ باشد و ہمہ انکہ بمعانی محصول از صد مقامات کر و گری رہا شدنی باشد معائنہ آن معلقاتہ داران کر و گری کنایہ باشد در صورت عدم تفصیل تعلقہ دار کر و گری مال یا ہر شے ہر شے را با خواہند

دفعہ ۳۲۳ - بجواب یادداشت شلث صد تعلقہ دار سمت جنوبی نشان قوعداری مورخہ ۲۹ - جمادی الاول ۱۳۹۴ موسومہ کر و گری گلبرکہ در باب تعرض ایادیان کر و گری نسبت سامان صنایعی محبس بعیت محصول با مرتبہ دیگر ترمیم است کہ محکمہ سابقا برائے اخذ محصول حکم شدہ است آن ویسی است و انچہ برائے دادن آن مذبذبون ہر دو معاملہ سرکاری کہ می نمایند بی سے خود معلوم نمیشود زیرا کہ ہر گاہ کہ محصول کر و گری نخواہند داد آیندہ قیمت

مجموعہ قوانین نگارائی جلد اول طبع دومین باب دفعہ ۱۰۴۲ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۰۶۳ اپر ختم۔

۲۴ ہر شے ہر شے جایداد مشمولہ مراد ہے جو میل از تصفیہ محصول بطور کفالت اہل کر و گری کے قبضہ میں دیگر مال رہا کہ

لغیہ ک

کروڑ گیری

مال خیر بلا محصول کروڑ گیری قرار خواہ یافت ازان میری نقصان سرکاری متصور پس چنانکہ بیوہ بایان خود را
بائستہ کر محصول و کرایہ وغیرہ فروخت بنمایند مطابق آن در کار خانہ فروز نیز ضرورت قطع نظر ازان آمدنی
یک علاقہ بلحاظ دیگر جمع شدن خیر خلاص مطابق حساب متصور کہ سیر کا تعداد آلات خاص بہر علاقہ چگو ذخائر
خواہد شد پس مطابق حکم سابق محصول علاقہ کروڑ گیری دادہ شود و فرجست ازان غیر مناسب - یعنی
رو بکار ہذا بقدر تنفی رو بکار انکم کو نشان ۱۴۸ رات ۴ جمادی الاول ۱۳۹۷ م سوسوہ تعلقہ کروڑ گیری
در بارہ مناسب بودن اسے تعلقہ کروڑ گیری برای اخذ محصول مرستہ مطلوبہ مدد کار عدالت نیز براس
صرف کار خانہ پارچہ باقی تعلقہ قبضہ گنجہ کہ نقل باید داشت مذکور بالنقل النقل ملفوفات آن بدست
مسند مدارالہام سرکار عالی علاقہ مالکزی مرسل - یعنی دیگر بدست تعلقہ کروڑ گیری شریک یافت -

گشتی تنہا

نشان ۴۲
شمارہ ۲۵

دفعہ ۳۲ - اس وقت تک کسی حکم کے ذریعہ سے یہ صراحت نہیں ہوئی ہے کہ جبکہ سرکاری

علاقوں کو سرکاری ضرورت سے کچھ سامان یا ہرست طلب کر چکا اتفاق
ہو تو محصول کروڑ گیری کے ادائی کی ذیت کے سطح پر عمل ہونا چاہئے
اگرچہ ادائی محصول کی حالت میں اس کو سرکار کا کوئی ہرج یا
نقصان نہیں ہے کہ محصول مذکور خود سرکار کی آمدنی میں جمع ہوتا

جبکہ سرکاری علاقوں کو سرکاری
ضرورت سے کچھ سامان یا ہرست
طلب کر چکا اتفاق ہو تو معافی محصول
کروڑ گیری کی ذیت کے سطح پر عمل ہوگا -

ہے اگر ہر گاہ خود سرکار گیرندہ محصول ہو اور خود وہ مال سرکاری ضروریات سے طلب ہوا ہے تو ایک علاقہ
میں اسی رقم کو خرچ ہونا اور دوسرے علاقہ میں اویسی رقم کا جمع کیا جانا کوئی مفید نتیجہ نہیں پیدا کرتا
بسطر علاقہ چیمپین سرکاری تپہ کا ایک جدا حساب رکھا جاتا ہے جس سے ہر وقت حسابات کو ملاحظہ
سے یہ بات معلوم ہو جا سکتی ہے کہ سرکاری مراعات اس قدر ہوئی اور سطح علاقہ کروڑ گیری میں کاغذی

لفظ ک

کارروائی مقدمات
جسمین سرکار فریق

دفعہ ۳۲۸- حال میں میرے سامنے ایک مقدمہ فوجداری صیغہ کا اس قسم کا پیش ہوا جسکی صوبہ

مقدمات جو مال سے عدالت فوجداری میں سپرد ہوتے ہیں انکی پیرامی صیغہ مال کی

نظر میں واسطی طرح ہونی ضروری ہے جس طرح عام مدعی اپنے مقدمات کی پیرامی کرتے ہیں۔

پیشل و پٹواری کو بعلت تغلب و تصرف فوجداری میں نشان ۲۱

سپر دیکھا تھا اور عدالت نے اس بنیاد پر مدعا علیہ کو نمک ۳۳ بہن

رہا کر دیا کہ مال کے صیغہ کی طرف سے مقدمہ میں باضابطہ صورت

وقت پر پیرامی نہیں ہوتی۔ رہا کی بعد پیرامی اس بات کی شکایت شروع ہوئی کہ مدعا علیہوں کی

ایسی رہا کی سے انتظام میں خلل پڑتا ہے میں نے اس مقدمہ میں کسی زائد کارروائی کرنے سے انکار کر دیا جو

اور گو میں نے حیثیت ناظم صدر عدالت صوبہ عدالتوں سے آئندہ کے لئے یہ بات چاہی ہے کہ ایسی مقدمات

اگر صیغہ مال کو بعلت کضرورت ہو تو ہٹائی جائے گا اگر کسی کارروائی کی تکمیل کے فردرت ہو تو اس کی تکمیل کا اہتمام کیا

جائے تاکہ یہ مقدمات جتنا اثر بلاشبہ انتظام پر پڑتا ہے محض کسی بے احتیاطی یا بیضابطگی کی وجہ سے خراب

نہو جاوے لیکن میں مال کے افسر و نمکوبھی صاف صاف مطلع کرتا ہوں کہ جب وہ عدالت میں کسی مقدمہ

کو سپرد کریں تو یہ سمجھ لیں کہ ان کی حیثیت عام مدعیان صیغہ عدالت کی سی ہوتی ہے جبکہ خود

یہ کام ہو کہ عدالت میں اپنے مدعو کو سمجھائیں تو رینج معینہ کا لحاظ رکھیں اپنے ثبوت کو پیش کریں

فریق ثانی کے ثبوت پر عدالت پر جرح کریں اور اس مطلب کے لئے ضرور ہے کہ ملازمان صیغہ مال

میں سے کسی ایسے واقعہ کا تشخص کو کیا دس مقدمہ سے خاص طور پر سرکاری تعلق رہا ہو اس لئے

عدالت میں حاضر کریں کہ وہ حلف سے کچھ حقیقت مدعی انکار دے گا کہ یہی ہو تا ہو کہ محض کسی

سرشتہ کار و کار یہ مقدمہ تاہم ہو جائیگا اور وقت کو بحیثیت مدعی کسی انکار کی حاجت نہو گی۔

لفک

کاروائی مقدمات
جسمین سرکار فریق

لیکن حلفی شہادت ادا کرنے کے لیے جبکہ دوسری ضرورت ہو، ہوا ہتمام کیا جاوے۔ اور جب معلوم ہو کہ تاج
معینہ یا موزون وقت پر کسی کارروائی میں دقت ہو تو عدالت سے مہلت کی درخواست کی جاوے
اگر اس کے برخلاف کارروائی ہوگی تو اسکا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ مجرم رہا ہون کے اور اسکا انتظام
پر بہت برا پڑے گا عدالت کا یہ کام نہیں ہو کہ وہ عدالتی کارروائی بھی کرے اور مدعیان تک دو مین
ہی مصروف رہے۔

دفعہ ۳۲۹۔ بالآخر اس لئے کہ مجیکو عمدہ داران مال کی کارروائی کی نگرانی کا زیادہ موقع

جو کم دیا جاتا ہو کہ جب کوئی ایسا مقدمہ عدالت فرجدار سے خارج ہو تا ہو تو اسکی اطلاع معینہ مال میں
بھی مجیکو دیا جاوے اور اس میں سمجھا جاوے کہ ایسا معینہ مال سے نو بیرو دی میں کوئی قصور نہیں ہوتا

دفعہ ۳۳۰۔ جب کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں سرکار عالی کے نام پر دایر ہوتا ہے

نو عدالت سرشتہ مال کو بقرار داتا پنج پیشی تقریر پر
کے لئے اطلاع دیتی ہو اور سرشتہ مال سے جواب دعوی
وجہ کیفیت سرکار میں پیش کر کے اخراجات پیرو کار کے
لئے استجارت کیجاتی ہو۔ ان مراحل کے تصفیہ تک صیفہ

مقدمات جو عدالت دیوانی میں سرکار کے اوپر
دایر ہوں ان کی واسطے یا محتاج کاغذ مختم
خرید و صرف کر نیکا اقتدار تعلق داران اصلاح
کو ہو گا۔

مال کے امور و کمالات میں مہلت کی درخواستیں پیش کرنی پڑتی ہیں۔ صوبہ غلہ میں سرکار میں یہ امر
طلب پیش ہو کہ ایسی درخواستیں سادہ کاغذ پر پیش ہوں گے یا مختم پر اور اگر مختم پر پیش ہوں گی تو اس
خرچ کی منظوری کا اقتدار کس کو ہو گا نواب دارالہمام سرکار عالی بہ این خیال کہ عدالتی معاملات میں جہاں
سرکار ہی ایک فریق ہوتی ہو جہاں تک ممکن ہو مساوات برقی جاوے حکم فرماتے ہیں کہ ایسی درخواستیں

لفک

کمی و معافی یکسالہ

عدالت میں کاغذ مفتوم پر پیش ہونی چاہئیں اور خرچ کا اقدار اولیٰ تعلقہ داران ضلع کو ہوگا اور در سوا سے
صادر سے گنجی دیش نکالی جاوے گی۔

دفعہ ۳۳۔ بجواب رو بکار نشان ۴۳۳ مورخہ ۸ ذیحجہ ۱۲۹۵ اسلئے نقل و بجا تعلقہ دار

صاحب ضلع اندوڑ حسین کمی یکسالہ کے لئے خانہ بڑ ہانگی تختہ
جمع بندی میں حسب درخواست تعلقہ دار صاحب تحریر کیا گیا
۲۲ مورخہ ۱۳
۲۵ اپریل ۱۳۰۵

چکوں کی زمین کم قوتی کے سبب آئندہ ہو
تو کمی یکسالہ میں بجز او بیجا جب گشتی نشان
۳۹ ۱۲۹۹ ات

۲۷ خور واد ۱۲۹۵ ات کی نقل بذریعہ ہذا بھیجی جاتی ہے حسبہ اضلاع غیر تہہ و بست شدہ میں
عمل کیا جاوے۔

مقدمہ

تختجات کمی و اضافہ و معافی یکسالہ

خدمت تعلقہ دار صاحبان اضلاع صوبہ شرتی و تعلقہ دار صاحب ضلع اطراف بندہ بعلق تحصیل باٹا
اضلاع سو تختجات کمی و اضافہ و معافی یکسالہ باب ۱۲۹۵ ات جو وصول ہوئے تھو او میں اکثر غلطی
دریافت ہوئیں۔ یعنی ایک مد کے ابواب دو سری مد میں اکثر شرک ہوئے تھو اس لکھو تصحیح و تصحیح میں
اوس کے دقیقہ لاحق ہوئیں اور بالفعل بہ نظر طوالت بہ طرح مناسب ہو اس محکمہ میں اوسکی درستی کر لی گئی
مگر غور و تہہ کہ ۱۲۹۵ ات کے تختجات میں وہ ابتری نہ رہے اس لکھو ایک فہرست بہ تفصیل ابواب عین کمی
و کمی یکسالہ و معافی یکسالہ ذیل میں درج کی جاتی ہے اور تختہ سالانہ جمع بندی کا نمونہ ہی ان مدات
کے لحاظ سے منسلک کیا جاتا ہو جسکے مطابق ۱۲۹۵ ات کا تختہ مرتب اور مرسل ہونا چاہئے تاکہ تعلقہ دار
مجموعہ قوانین ناگزیر کی جلد اول طبع دوم میں یہ باب دفعہ ۲۷ سے آغاز ہوا جو اور دفعہ ۳۷ پر ختم

لفک رود		کمی و معانی یکسال
صاحبان اضلاع اوس تفصیل کے مطابق تختجات مذکور بابت ۱۲۹۵ ان بصمت و درستی تمام مرتب کر کے روانہ فرما دیں۔		
عین کمی جبکہ دوسر کوئی انتظام اندرون سال نہ ہو گیا ہو۔	کمی یکسال	معانی یکسال
<p>۱ فوتی</p> <p>۲ فراری</p> <p>۳ بوجہ ناداری زمین کا چھوڑنا</p> <p>۴ راضی ناجبات</p> <p>۵ عدم فراہمی پارے سکاران</p> <p>۶ مکانات و شجر وغیرہ</p> <p>مین زمین کا شریک ہونا</p> <p>۷ پڑھا</p> <p>۸ بجالی انعام</p> <p>۹ بیجائش کمی</p> <p>۱۰ منقشہ سرمدات</p>	<p>۱ و فوناش</p> <p>۲ مغرود یعنی شیرنگہ</p> <p>۳ غیر ہنگامی یعنی اسکا بارش</p> <p>۴ شکست تالاب</p> <p>۵ شکست باکولی</p> <p>۶ سقطی سونشی</p> <p>۷ طغیانی رود سوز زمین گھٹنا اور خراب</p> <p>۸ بنارین آب برعین ہنگام</p> <p>۹ دبارہ کمی یا انتظار دریا یکسال</p> <p>۱۰ خشک سالی مین موٹ کشتی نہ ہونے</p> <p>کچھ سے</p>	<p>۱ تلف مال</p> <p>۲ سونگی تخم یعنی بیج نشتم</p> <p>۳ پوٹ پڑاؤ</p> <p>۴ قول استادہ بھیت مرستہ چاہو</p> <p>۵ تیر آوری انعام داران</p> <p>۶ فصل کمی یعنی بجائے دو فصل</p> <p>یک فصل ہو دے۔</p> <p>۷ تبدیل فصل یعنی تری</p> <p>مال خشکی۔</p> <p>تقریف حسن قطعہ اراضی</p> <p>کا ایک حصہ بوجہ عارضی نقص</p> <p>بہیمانہ اور سکو پوٹ پڑاؤ کہو۔</p>

۱۲ یا یکساں اور ان عیانت زراعت پیشہ کو کہتے ہیں جو بطور شلکامی سوائف غیر سے اگر زراعت کر رہے ہیں۔

لفی ک		کمی و معانی یکسالہ
۱۱ دہار و کمی	۱۱ زمین متعلقہ کن رہ رو دہار و کمی معموری آب -	تعریف - استادہ اوس قول کا نام جو چھین ہر ایک سال کے نکھور کم کا قرار دایہ نسبت سال گزشتہ اضافہ کے ساتھ ہوتا ہو
۱۲ تبدل کمی یعنی داخل		
۱۳ زمین کا کسی وجہ سے خراب ہو جانا جو قابل زرعت نہ رہے -		

ایک اقل اسکی معنی نہ ہو بلکہ اطلاع و ملاحظہ بذمہ متعلقہ صاحب مالگاری سرکار عالی مرسل ہے -

دفعہ ۳۳۳ - حکمہ ہذا کی گشتی نشان ۳۴۳ مورخہ ۲۷ خرداد ۱۲۹۵ ات مطابق درجہ ۳۳۳

۳۳۳ اس کے ساتھ تختہ جمعہ بندہ ی موضع و اراضی کو پہنچا گیا تھا اور کمی کے درجہ ۳۳۳ میں عین کمی اور کمی کیسے
اور معانی یکسالہ کے اقسام علیحدہ علیحدہ ظاہر ہو گئے تھے - لیکن تعلق دار صاحب ضلع کہیم اور بعض اور عمدہ

جرح پر گشتی اور تختہ کا نمونہ مرتبہ ہو گیا اور فکر ہذا کی دانست میں اور حنفہ رتہ میں اور تختہ کی ترتیب

میں تقدیم و تاخیر مناسب معلوم ہوئی وہ بھی کر دی گئی ہے اور بعض خاتون کی عبارت زیادہ صاف

لفظوں میں کندہ کی گئی - تختہ مرتبہ اب از سر نو اس گشتی کے ساتھ مرسل ہو گشتی و تختہ مجریہ سابق

منسوخ سمجھا جاوے - اور اس حال کے تختہ کے مطابق کارروائی کیجاوے - عین کمی اور کمی

یکسالہ اور معانی ایکسالہ کے اقسام اب حسب ذیل ہیں -

عین کمی	کمی یکسالہ	معانی یکسالہ
۱ فوقی	۱ کثرت بارش یا خشک تالاب	۱ تلف مالی و نہایت کمی تخم

لفظ رک		کمی و معانی یکسالہ
۲	فراری	۲
۳	بوجہ ناداری زمین لاپرواہی	۳
۴	رائی ناجات	۴
۵	عدم فراہمی پائیدار	۵
۶	محکات و عہدہ و غیرہ زمین	۶
۷	پہچان	۷
۸	پہچان کمی	۸
یا ضعیفانی رود کی وجہ سے زمین کا خراب یا غرق ہونا	بد بھگامی یعنی مساکین بابت زراعت و زمیند	۲
کمی دوبارہ معاوضہ مرت و باولی وغیرہ۔	تاریخ کے ہو کر یا فصل کی باولی کی وجہ سے	۳
فصل کی یعنی اراضیات ترک رو فصل میں ایک فصل ہونا	فصل کی باولی کی وجہ سے موت کشی کا ہونا	۴
تبدل فصل یعنی تری مال نہی۔	موت کشی کر جانا کسی وجہ سے موت و زکار ہو جانا یا	۵
دوبارہ کمی یا منتظر تکمیل نہایت	موت و زکار ہو جانا یا موت کشی ہو جانا	۶
دیگر اسباب	دیگر اسباب	۷

لفظ ک		کمی معانی کی سالہ
۹	تصفیہ سرحدات کو وقت میں کا نکل جانا۔	تعریف - ورک کمی یا ورک نہیں ایک رعیت ضعیف دینا اور دوسرا مزاج اور میں
۱۰	دیار و کمی	کو کشتہ کار کے کام میں لانا ہر
۱۱	تبدیل کی یا ورگ کی یعنی سال کے اندر چھوڑی ہوں زمینوں کا انتظام ہو جانا	توفیل پٹی میں ایسی کمی کو ورک کمی کہتے ہیں اور ایسے اضافہ کو ورک اضافہ سو تعبیر کرتے ہیں۔
۱۲	عظامی احاطات۔	
۱۳	زمین کا کسی اور وجہ سے خراب ہو جانا جو درام کے لئے قابل زراعت نہ رہے دیگر اسباب۔	
<p>دفعہ ۳۳۳ - گذشتہ سال رعایا سے زراعت پریشہ ضلع اند ورک کے ایک بڑے گروہ نے نواب مددگار گشتی مقدمہ</p> <p>بہترین گشتی نشان (۱۱)، ۱۹۲۵ء چکون کی سرکار عالی کی خدمت میں اس مضمون کی ایک عرضی پیش</p> <p>معافی زمین کے کم قوتی کے سبب جائز ہوگی کی کہ ان کے چکر زمین کے بارہ میں جو مقدار پر مری ہوئی تھی</p> <p>کوئی معافی نہیں دیگئے اس پر سے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی و ناظم صاحب بندوبست سوسائٹی راک</p> <p>کیا گیا اور یہ دریافت ہوا کہ گشتی صدر المہام، گلزاری نشان (۱۱)، بابہ ۱۹۲۵ء ہجری کے فقرہ - ۱۳ - میں</p> <p>مذکورہ دفعہ ۵۳ کے مجموعہ قوانین، گلزاری جلد اول طبع دوم -</p>		

نشان ۳۹
۱۹۹۹ء

ایفک

کمی و معافی یکسالہ

یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جب کم قوت کی چکر زمین افتادہ ہو جاوے تو اسکی معافی نہیں دیا جائیگی۔ لیکن طرز عمل
 اس گشتی کے اکثر خلاف رہا یہاں تک کہ نواب اعظم یا جنگ بہادر سابق صوبہ دار صوبہ شرقی کو اسباب کی
 ضرورت پڑی گشتی نشان اس کے احکام کی تعمیل زیادہ اہتمام سے کرانے کے لگو انہوں نے اپنے صوبہ میں
 گشتی نشان ۴۴ سو فٹہ ۴۴ جمادی الاول ۱۲۸۵ جاری کی۔ اس گشتی کی اقل ماسہ فتر میں ہیں انی اور یہ تسلیم
 کرنا چاہئے کہ اسد فتر کی یہ ایک غلطی تھی کہ بجائے اسکی کہ اسکو عذر کے لگو سرکار میں پیش کیا جاتا معمولی
 طور سے اسکی نقول دیگر صوبوں میں بھی بھیجے گئے تھے یہ ہوا کہ رعایا پر سختی گذر گئی اور رعایا سے
 ضلع اندوکر مطرف سے جو شکایت پیش ہوئی اون کی شکایت کی بنا پر صوبہ شرقی کی گشتی بھی جسکے
 مطابق صوبہ شمالی میں بھی اسوجہ سے زیادہ اہتمام کیا گیا کہ سرکار کی دفتر سے دو گشتی ماسد ہوئی
دفعہ ۳۳ - ۳۳ - ۳۳ - اے - بے طلب صاحب نام بند و بست جن سے سرکار نے اس حال
 میں رائے طلب فرمائی تھی اون کی رائے یہ ہو کہ اضلاع تلنگانہ کی ہر ایک ضلع میں مالی انتظام کا
 طریقہ بعض بعض امور میں مختلف طور پر ہے اور اضلاع اندھرا و میدک میں دہارہ بہ نسبت دوسرے
 اضلاع تلنگانہ کے سنگین ہے اور یہ بھی بیان فرماتے ہیں کہ ابھی تو طرے ہی دن ہوئی کہ ان ہڑو
 اختلاس کی پیدائش ختم ہوئی اور بعض تعلقات کی جمعیت کی کی ریورٹین اب تیار ہو رہی ہیں اور
 باقی تعلقات میں برت بند کیا کام جاری ہے اور دو تین برس کے عرصہ میں تم ہو جاویگا اور نیز یہ کہ
 بنمہ بند و بست کے وقت کم طاقت زمین کا دہارہ بلحاظ اس امر کے قائم کیا جاویگا کہ یہ ہر سال
 مزوع نہیں ہو سکتی ہے اور معافی دہارہ کا رواج بند ہو جاویگا پس جبکہ دہارہ اس طرح
 سے قائم ہو جاویگا تو پھر کوئی معافی دینے کی ضرورت نہ پڑے گی ہاں البتہ جب تک دہارہ کا تعین

ایضا

رفیک

کمی معافی یکسالہ

زمین کی حیثیت کے موافق نہیں کیا جائیگا تو معافی دینے کے رواج کو بند کر دینے سے رعیت پر فردہ کی سبقت
سختی ہوگی جسکی وجہ سے اسکو تنکارت کر نیکا بھی موقع ملیگا پس ناظم صاحب سو صوف کی رائی یہ ہے
کہ جب تک اضلاع اندور اور میدک میں پختہ بندوبست کی شنوائی نہ ہو جاوے سابق ہی کارطرح معافی
دینا جاری و بحال رہے۔

دفعہ ۳۳۵۔ نواب مدارالمہام سرکار عالی ناظم صاحب بندوبست کی رائے سے بالکل اتفاقاً
کہتے ہیں لیکن سرکار کے نزدیک ان اصول کے لحاظ سے جو ناظم صاحب نے بیان فرمائی ہیں صرف ضلع
اندور اور میدک ہی کے لکڑیہ رعایت نہونی چاہئے بلکہ دوسرے ہر ایک غیر بندوبست شدہ علاقہ
ملنگانہ بھی جہاں دہارونکا تعین کسی صحیح اصول پر نہیں ہے گشتی نشان (۱۱) ۱۹۹۱ء کے اوس حکم کو
تعلق منسوخ کر دینا ضرور ہے یہ نہ صرف ممکن ہو بلکہ کثیر الوقوع ہوگا کہ جن اضلاع میں عام طور پر بھی
موجودہ دہادہ نرم ہے وہاں ہی بعض جگہ اراضی کا دہارہ اس قدر متبدل حال نہیں ہو جو ایام افتادگی
کے نقصان کا تلافی کر سکے گی تو اوسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ خواہ نخواہ یہی لوگ ایسے زمینوں سے راضی نہ
دینگے اور خصوصاً اون سالوں کیواسطے جمین اونکا افتادہ رہنا ضروری ہو اور کوئی قابو تحصیلدار
کے ہاتھ میں اون کی مزدورہ کرانے کا نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ملنگانہ کے دو بڑے ضلعون ورنکل اور
ایگنڈل میں خاصکر اور باقی دیگر اضلاع ملنگانہ میں بھی بعض بعض مواقع پر حاجت یہ پائی جاتی ہو کہ
ہزاروں لاکھوں بیگہ زمین افتادہ و نیمچہ ہے اور مزدورہ سے غیر مزدورہ قابل الزراعة زمین کی مقدار
زیادہ ہے تو وہاں اگر رعیت نے کسی ایکسزمین کو کسی ایسے عذر سے متوی رکھکر دوسرے زمین کا
کرتی ہے تو زمینیں تعرض کرنا انتظام کے ایک ایسے خشک یا بندی ہوگی جمین تکلیف تو سب کو ہو اور

رہنہ

گلموہ

فائدہ اور آرام کسی کو نہیں ان تمام حالات کے لحاظ سے اور رعایا کو تکلیف اور نقصان سے بچانے اور اپنے انتظام، نگہداشت کو زیادہ آسان کر دینے کی غرض سے نواب مدالہمام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرمائی ہیں۔

قاعدہ

من تعلقات میں ابھی پختہ بندوبست کی جمعیۃ نہیں سالی لگی اور میں چکرا ارضیات کا اگر کم قوتی کی وجہ سے چند سال کے بعد کسی مال میں افتادہ رکسنا زمین کی قوت بڑھانے کے لئے ضروری ہو تو دو سال کی جمع کی یکساں رعایا کو معاف کیا دے اور اختلاف سے اس قاعدہ پر عمل درآمد کیا جاوے گا اور جہاں ایک بھی اس کے بموجب عمل ہوا ہو وہ عمل جائز تصور ہوگا۔ قاعدہ متذکرہ صدر کی تعمیل کی غرض سے تحصیلدار و ناظمان جمعیۃ ہر ایک شتم زمین پر غور کریں گے اور رواج کو دریافت کر کے جس قدر برسوں کے بعد کسی ایک سال میں زمین کا افتادہ رہنا ضروری خیال کریں گے اس سال میں معافی کی راستہ دین گے ورنہ نہیں۔ تحصیلدار فیصل جی پر راست کہیں گے اور ناظمان جمعیۃ اور سکا فو جیل کریں گے۔ اس گشتی سے گشتی نشان (۱) ۱۲۹۲ آکا فقرہ (۱۳) اور صوبہ دار صاحب صوبہ شہر قی گشتی نشان (۱۴) ۱۲۹۲ آکا فقرہ (۱۵) تصور ہوگی۔

دفعہ ۳۳- ایک جنواں گلموہ کا انتظام و ہراج کمشنر صاحب آبکاری سے متعلق ہے

گشتی متبادل

گلموہ کی جنواں اور وہیکی معاملہ کا انتظام دو نوں ایک ساتھ ہوگا کمشنر آبکاری سے ہونا چاہئے۔

نشان ۴

۱۴ بہمن ۱۲۹۲

ہراج ہی کمشنر صاحب آبکاری سے متعلق کیا جاتا ہے دو نوں معاملہ نکال کھائی ہراج ہی بشرط مناسب

رہنما

لوکل فنڈ

وہ واقع مناسب ہوگا لیکن تعلقہ دار صاحبان اضلاع کی عام وقفیت مقامی کے لحاظ سے ضرور ہوگا کہ اگر کسی مقدمہ میں کثیر صاحب آبکاری کی اسے تعلقہ دار صاحبان اضلاع کی اسے سے اختلاف کرے تو اس معاملہ کو تصفیہ کے لئے سرکار میں پیش کیا جاوے۔

دفعہ ۳۳۷۔ چونکہ بموجب حکم مندرجہ جدید و مطبوعہ ۳۰ ریس افغانی ۱۳۰۱ء اول صفحہ

اجرائی دستور العمل ۱۹۰۴ء کے لوکل سس یعنی محصولات مقامی کا لگایا جانا منظور ہو چکا تھا اور

محصولات مقامی۔ اوس کے ارنی روپیہ ہی اصل راضی پر وصول بھی ہونے لگا اوسکی نگرانی اور کار

کیواسطے دستور العمل بنایا جانا قرار پایا تھا اب اوس مجلس نے جو حسب الحکم سرکار کے اسکام کے لئے مقرر

ہوئے تھے مسودہ دستور العمل کا پیش کیا اور وہ آج کی تاریخ پیش کیا۔ مارالہام سرکار عالی سے منظور ہوا

اس لہذا اب وہ دستور العمل نافذ اور مشہر کیا جاتا ہو۔

دفعہ ۳۳۸۔ بموجب سفارش مجلس کے اسے۔ جی ڈنلاپ صاحب اسپیکر جنرل مال صدر مجلس

کی ستمی کا کام اوس وقت تک کرینگے کہ تعلقات اور اضلاع اور صدر مجلس میں ان قواعد اور دوسرے

قاعدوں کے مطابق جو صدر مجلس سے جاری ہوں گے کام آسانی سے چلنے لگو اور ان کی مدد کے لئے مسٹر

رستم جی نزدون جی اور سیکرٹری مددگار ہوں گے اور انکو بالسنور و پیہ جینہ تنخواہ لوکل فنڈ سے ملے گی۔ چونکہ

رستم جی کو صاحب عالی شان بہار نے وعدہ دینے اسسٹنٹ کسٹرنی کا پزار میں کیا ہو جس کی تنخواہ

قریب چار سو روپیہ سکے کمپنی کے ہوا اس لئے تنخواہ مخصوص ان کے لئے ہے اگر کوئی دوسرا مددگار مقرر

ہوگا تو وہ اس قدر تنخواہ پانچ سو مستحق ہوگا مگر جو کوئی مددگار ہوگا وہ علاوہ لوکل فنڈ کے

دوسرے کارہامی متعلقہ ڈنلاپ صاحب میں ہیں ان کے مدد کرنے کا مجاز ہوگا۔

لوفیل	لوکل فنڈ
-------	----------

ایضاً

دفعہ ۳۳۹۔ دارالہمام سرکار عالی فرماتے ہیں کہ جس قدر جلد ہو سکے دستور العمل کے مطابق کام شروع کیا جاوے اور جو رقم بابت لوکل سس کے وصول ہوئی ہو اس کا تعینہ صدر مجلس اور معتمد فنانس کے ذریعہ سے جلد کر دیا جاوے یعنی جس قدر رقم وصول ہوئی ہو اس میں سے ایک بابت اون ابواب کے پنچا خرچ لوکل فنڈ سی ہونا چاہئے تھا سرکار سے بابت اون ایام کے خیر ہو اے جمین کہ یہ محصول وصول کیا گیا ہے تو وہ سرکار میں واپس جمع کر لیا جاوے باقی واسطے ان اخراجات کے جن کے لئے وہ محصول لگایا ہے صدر مجلس کے متعلق سمجھا جاوے اور ان احکام کے ذریعہ سے جو کہ وقتاً فوقتاً یہ پابندی دستور العمل ہذا کے جاری ہوں خرچ کیا جاوے۔

دفعہ ۳۴۰۔ محاسب سرکار عالی اور تعلقداران اضلاع کو یہ حیثیت مہتممی خزانہ کی اوں آمدنی پر جو کہ بموجب اس دستور العمل کے ہوگی کچھ اختیار ہونا سوائے ترتیب اور طلب اون تنجیات اور حسابات کے جو کہ صدر مجلس سے واسطی محاسب سرکار عالی اور تعلقداروں کے تجویز کی جائیں۔

دستور العمل بابت نگرانی و مصارف

لوکل فنڈ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی

لوکل فنڈ میں رقم مندرجہ ذیل شریک ہیں :-

الف۔ لوکل سس (مخصوصات مقامی) ایک آنہ فی روپیہ میصل اراضی پر جیسا کہ سرکار عالی سے بموجب حکم مندرجہ ص ۳ رینج انتالی ضلع اول صفحہ (۶-۴) منظور ہوا ہو۔

نفل

لوکل فنڈ

ب - ٹون فنڈ ڈیوٹی (جنگی) آمدنی پر یکساں فیصدی دور و پیہ کے جبکہ سرکار عالی سحر ب منش و مندرجہ ص ۳۳ بیع الثانی ص ۳۲۰ آجلداول صفحہ ۴، ۵ - اوس کے وصول کا حکم ہو

ج - وہ تمام زمینیں جو اب اضلاع میں بمقدار صفائی جمع کیجاتی ہیں بشرطیکہ ان کے وصول کرنے کی اجازت لی ہے -

د - اون جائدادوں کی آمدنی جو لوکل فنڈ سے بنائی جاوین یا جنگی حفاظت کو کلفندہ ہی ہوتی

ف ۱ - جملہ رقوم مندرجہ بالا اول تعلقہ ضلع وصول کریں گے لیکن ٹون فنڈ ڈیوٹی (جنگی)، اس وقت تک وصول نہ کیجائیگی جب تک کہ خاص طور پر اوس کے وصول کرنے کی منظوری صادر نہ ہو یہ زمین ہر تعلقہ میں بمقدار لوکل فنڈ جمع کیجائیگی -

ف ۲ - مصارف لوکل فنڈ کیواسطی جیسا کہ بعد کے فقرات میں قرار داد ہوا ہے زمین مجلسین سحر رہون گے -

ایک مجلس جو ہر ضلع کے مستقر پر قائم ہوگی -

دوسری مجلس جو ہر تعلقہ کے مستقر پر مقرر کیجائیگی -

تیسری صد مجلس جو بلدہ حیدر آباد میں ہوگی -

جس تعلقہ میں کہ مستقر ضلع کو وہاں مجلس تعلقہ کی ضرورت نہوگی بلکہ اوس تعلقہ کے نامی معاملات متعلقہ لوکل فنڈ مجلس ضلع سے متعلق رہیں گے -

ف ۳ - مجلس ضلع میں چوہہ اراکین ہوں گے منجملہ ان کے سات عمدہ داران سرکاری

سات غیر سرکاری غیر سرکار اراکین منجملہ ان مغز زر مند ارون یا ساہوکاروں یا بیوپاریوں یا زمینداروں

رہنما	لوکل فنڈ
-------	----------

کے ہون گے جبکہ تعلقہ دار ضلع سرکار سے منظور ہونے کی شرط پر نامزد کریں گے لیکن سرکار امید کرتی ہے کہ رفتہ رفتہ جب لوگ اس مجلس کے نشر سوسی پور سے طور پر واقف ہو جائیں گے تو اس وقت کثرت راہی کو ذریعہ سہولت کے منتخب کرنے کا قاعدہ جاری کیا جائیگا۔

ف ۵۔ اس مجلس کے میز مجلس اول تعلقہ دار ضلع رہیں گے یا دوسرا کوئی سینئر افسر اور افسران مندرجہ ذیل اپنے اپنے عہدہ کی حیثیت سے اور اگر کین مجلس مقرر ہوں گے۔

۱۔ بہ لحاظ علویت درجہ دوم و سوم تعلقہ دار جو بال استقلال مستقر یہ متعین ہوں۔

۲۔ ہتھم تعمیر ضلع

۳۔ ہتھم کو تواری

۴۔ ڈاکٹر ضلع

۵۔ تحصیلدار مقام مستقر

۶۔ صدر مدرس

ف ۶۔ اس کے علاوہ مفصلہ ذیل صاحبان جب کہیں وہ موجود ہوں گے تو مجلس ضلع کے ممبر ہو سکیں گے۔

۱۔ صدر مجلس کے ممبران میں سے جو کوئی موجود ہو { ہر ایک ضلع کے لئے۔

۲۔ صوبہ دار

۳۔ ڈویژنل انجینئر

۴۔ انسپکٹر تعلیمات

اپنے سمت کے اضلاع کے لئے۔

رہنما

لوکل فنڈ

۵۔ تحصیلدار یا دوم سوم تعقدار جبکہ مستقر تعلقات میں ہوں اسی ضلع کے لئے۔

۶۔ کسی مجلس تعلقہ نے اگر اپنے کسی ممبر کو اپنے طرف سے منتخب کر کے بھیجا ہو۔

ف ۷۔ ماتحت مجلس ضلع ہر ایک تحصیل میں مجلس تعلقہ قائم رہیگی اس مجلس میں پانچ کرین ہونگے جن میں دو کرین عہدہ دار ہوں گے یعنی دوم یا سوم تعقدار جبکہ نفویض تعلقہ ہو اور تحصیلدار یا دوسرا کوئی سینئر افسیر جو اس وقت موقع پر موجود ہو اس مجلس کے سر مجلس رہیں گے اور دوسرے کرین اگر کرین کا انتخاب اول تعقدار منجملہ معزز زمینداروں یا ساہوکاروں یا بیوپاریوں یا مزارعین سے کرین گے اور اس انتخاب کی منظوری سرکار سے لینا ضرور ہوگی۔ اس کے علاوہ جس تعلقہ میں نصف ہونگے وہ تعلقہ مجلس کے ممبر ہوں گے۔

ف ۸۔ اضلاع اور تعلقوں کی مجلسیں تین سال کے واسطے مقرر ہوں گے جنکی شہادت پیر جریہ یا اعلامیہ کی جائے گی اگر اس مدت میں کوئی جگہ نمبری کی کسی وجہ سے خالی ہو تو اسکی بہرہ کا نظام بقیہ مدت کے لئے کیا جاوے گا۔

ف ۹۔ تعلقات کی مجلسوں کو اختیار ہوگا کہ جو تجاویز اور ان کے تعلقات کے متعلق مجلس ضلع سے منظور ہوں تو ان منظور شدہ رقموں کے اخراجات اور ان کاموں کی نگرانی کرین اور ان ہدایات کے موافق جو صدر مجلس سے جاری ہوں گے ان اخراجات کا تفصیلی حساب رکھیں اور یہ بات انکو ہمیشہ حاصل رہیگی کہ وہ اپنے تعلقوں کو لوکل فنڈ کے اخراجات کے بارہ میں تجاویز اور اخراجات منظور یا منظوری طلب یا نام منظور شدہ کی نسبت تحریکات پیش کرین یا مجلس ضلع کی طرز کار والی پرچہ اور ان کے تعلقوں کے ساتھ عمل میں آئی ہو اگر کچھ لکھنا چاہیں تو بے تامل لکھیں۔ سرکار امید کرتی ہے کہ جیسے جیسے تعلقات

ردیف

لوکل فنڈ

کی مجلسوں کا تجربہ رہتا جائیگا اس طرح ان کے اختیارات بھی آئندہ وسیع کئے جائیں گے۔

ف ۱۰۔ جب لوکل سیس (محصولات - تقاضی) یکمشت کہانہ داران اراضی سے جو سرکار کو محاصل ادا کرتے ہیں کسب فی روپیہ ایک آنہ وصول کیا جائے تو بموجب احکام سرکار عالی ضلع اور تعلقہ کے حسابات کے چار جدا گانہ مات میں بموجب جمعہ رسدی ذیل میں جمع کیا جائیگا۔

بابت تعلیمات دو بائی

بابت کوٹوالی دیہات (مذکورہ سیس و سہت سندھی وغیرہ) چار بائی

بابت رستہ بندی دو بائی

بابت محصول عامی کار باس رفاہ عام۔ چار بائی

تعریف۔ رستہ بندی اوس رقم کا نام جو جو بغرض رستہ بندی کسب فیصد ایک روپیہ رقم

منجانبہ

رستہ بندی کی تعریف بالقطعہ پر لیا جاتی ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۷۷۰ مجموعہ قوانین مانگڑاری طبع دوم جلد اول۔

ن ۱۱۔ تعلیمات کے نام سے رقم وصول کرنے کا اصلی فضا یہ ہے کہ وہ اسی تعلقہ میں ابتدا سے ملے

کے اعزاجات میں صرف کی جائے جہاں کہ وہ وصول کی گئی ہے پس اس مدینہ جو رقم وصول ہوگی وہ شہر

تعلیمات کے نام سے جمع ہونے لگی یہ امر کہ یہ کمان اور کس درجہ کا قایم ہونا چاہئے۔ مجلس ضلع کے اختیار

میں ہوگا اور ناظم صاحب تعلیمات کو اختیار ہوگا کہ وہ با اتفاق اسے مجلس ضلع اوس تجویز کو جاری کریں

لیکن مدعوں اور دیگر ملازمان کا اتھر اور کتب خانوں اور درجہ بندی وغیرہ کا تمام انتظام صرف

تعلیمات سے متعلق ہوگا اگر ناظم تعلیمات اور مجلس ضلع کے باہم اختلاف ہو تو وہ تجویز صدر مجلس میں پیش

ہوگی۔ صدر مجلس کا فیصلہ اوس کے متعلق قطعی ہوگا۔

لوکل فنڈ

رہنما

ن ۱۲۔ سکونوالی کے نام سے جو رستم وصول ہوگی وہ دیہاتی پولیس میں مندرجہ ذیل وصیت نامہ دی جائے گی۔

کی تنخواہ ہون میں صرف کچھ ایسی ہی ہوگی اور یہ رقم ہر ایک دل تعلقہ کے ضلع کے بموجب احکام سرکار جو صیغہ مال سے حاصل ہون گے صرف کریں گے اور مجلس ضلع کو ان اخراجات سے کچھ تعلق ہوگا۔ لیکن ہاں اگر اس میں کچھ کمی ہوگی تو وہ منظور ہی سرکار مفید کاموں میں خرچ ہونے کی غرض سے مجلس ضلع کو منتقل کیا جائے گی واضح ہو کہ جب اس قاعدہ کے بموجب مذکور یون وغیرہ کو اس قدر تنخواہ لوکل فنڈ سے تقسیم ہو سکے جو ان کی خدمات کا کافی معاوضہ خیال کیا جاسکے تو وہ زمین جو بمعادضہ خدمت ان کے قبضہ میں ہے ان کے لئے جاری کی جائے گی اور اس باب میں آئندہ مال کے صیغہ سے مفصل قواعد نافذ ہوں گے۔

ن ۱۳۔ رہنمائی کی دو بانی، تعلیمات کی بانی اور باقی چار بانی ملکر ایک رستم ہوگی جو بحث اختیار مجلس ضلع رہے گی اسکے سوا اور دوسرے متفرق محصول جو بالفعل صفائی کے صیغہ میں لئے جاتی ہیں یا آئندہ منظور ہی سرکار لئے جاویں وہ بھی اس رستم میں شریک ہون گی اور یہ سب رقم ملکر لوکل فنڈ کہلائی جائے گی۔

ن ۱۴۔ لوکل فنڈ میں جن کاموں میں صرف کیا جائیگا وہ حسب ذیل ہیں لیکن کسی حالت میں یہ روپیہ خاص عمارات یا دیگر سرکاری انتظامی کاموں میں صرف نہ کیا جائیگا۔

- ۱۔ تعمیر نگہداشت و مرمت شائع عام دھڑ کے ہائے ضلع و محل و کتنقہ و بدر و دپا خانے و نالاب و تار و باجی (یہ تعمیر نگہداشت مقامہ آب پاشی کے لحاظ سے ہونگے بلکہ متعلق بزراہ عام)۔
- ۲۔ تعمیر نگہداشت مدارس و شفا خانہ جات و دیگر ذرائع تربیتی تعلیم و حفظان صحت خلائق اور مسافر خانہ و سرائین و فرود گاہیں و بازار و سیلے و دیگر کارہائے مقامی مفید عام۔

رفیال

لوکل فنڈ

- ۳۔ چندہ امداد مدرسہ محتاج خانہ و دیگر ذرائع تعلیم و خیرات
- ۴۔ آدمی و جانوروں کی واسطے پانی ہم پہنچانا اور جمع کرنا اور اسکو غلیظ نہ ہونے دینا۔
- ۵۔ انتصاب و حفاظت و نشتان و باغات عامہ۔
- ۶۔ حملہ کار و دہائی جو بغرض ترقی حفاظت و ندرستی یا بہتری یا باشندہ دن کے آرام کے لئے کیجائے۔
- ۱۵۔ جس تعلقہ میں رقم وصول کیجائے وہ حتی الامکان اوسی تعلقہ میں صرف ہوگی اگر اگر کسی اتفاق سے فیصدی بچیس سے زیادہ بمقابلہ آمدنی تعلقہ کے اخراجات میں کم دیشی کی ضرورت ہو تو ضرور ہوگا کہ اس کے واسطے صدر مجلس کی منظوری حاصل کیجائے۔
- ۱۶۔ اون تقصبات میں جہاں صفائی کا انتظام ہے جو خاص محصولات وصول کئے جاتے ہیں جیسے گلبرگہ میں ٹول ٹکس وصول کیا جاتا ہو وہ اونہیں تقصبات میں صرف کئی حادثے جہاں وہ وصول کئے جاتے ہیں۔
- ۱۷۔ صفائی کی موجودہ مجلسین مجلس ضلع میں ملا دی جائیگی اور مجلس ضلع کے قائم ہونے کی تاریخ سے اونکا وجود علحدہ طور سے باقی نہ رہیگا لیکن اگر ضلع کے مستقر کے سوا کسی اور تقصیبہ میں کوئی اور مقامی محصول سرکار کی منظوری سے جاری ہو تو اس خراج کا انتظام اوسی تقصیبہ کے مقامی کمیٹی کے ذریعہ سے ہوگا اور مجلس ضلع کے وہ تحت ہوگی۔
- ۱۸۔ بغرض اس کے کہ لوکل فنڈ کا انتظام ایک ہی طریقہ پر جاری رہے بلکہ چنداں میں جو صدر مجلس قائم کیجائے گی اس کے اراکین مفصلہ ذیل ہوں گے۔

ردیف	لوکل فنڈ
۱	معین المہام مال رکن و میز مجلس
۲	معمد دار المہام سرکار عالی علاقہ مالگڑاری
۳	ناظم تعلیمات
۴	ناظم دواخانجات
۵	چیف انجنیر و معمہ تعمیرات عامہ سرکار عالی
۶	انسپیکٹر جنرل علاقہ مال
۷	جو صوبہ دار موجود ہو
ف ۱۹ -	صدر مجلس کا کام ہو گا کہ مصلحت کی مجلسوں کی نگرانی رکھو اور سہجیات پیری نظر رکھی کہ رقم یہودی خلائی میں مناسب طور پر صرف کیجاتی ہے یا نہیں اور تمام سرکار ملی فنڈ کو حکم دیا جاتا ہے کہ صدر مجلس جس قسم کی اطلاع یا تنقحات اون سے طلب کرنا چاہے اوکو سمیہ کر دین
ف ۲۰ -	مجلس ضلع کو اختیار ہو گا کہ کسی کام کے لئے زر لاگت جو دو ہزار روپیہ سے زیادہ ہو منظور می دے اور دو ہزار سے زیادہ کا سون کے لئے صدر مجلس سے منظوری طلب کرے مگر شرط یہ ہو گی کہ اگر زر لاگت پانچ سو سے زائد ہو تو اس کام کی تفصیلی برآورد ہتم تعمیر ضلع سے مرتب کر اسے لیکن معاوضہ اراضی کے تجویز میں سرشتہ تعمیرات کا توسط ضرور ہو گا۔
ف ۲۱ -	صدر مجلس کے فیصد و حد تک موازنہ کے بموجب کا سون کی منظوری دینے کا اختیار حاصل رہیگا اور یہ بھی اختیار ہو گا کہ اپنی منظوری دینے سے پہلے جس برآورد کی نیت مناسب سمجھے چیف انجنیر سے اسے طلب کرے۔

رذیل

لوکل فنڈ

ف ۲۲۔ جملہ راستہ فیما بین مجالس اضلاع و صدر مجلس کے صوبہ دار صاحبوں کے ذریعہ سے ہوا کرے گی۔

ف ۲۳۔ صدر مجلس سرکار سے خط و کتابت مندرجہ مال کے ذریعہ سے رکھیگی

ف ۲۴۔ دستور العمل ہذا کی کوئی عبارت بدلہ اور چادر گھاٹ کی منغائی سے متعلق ہوگی۔

ف ۲۵۔ سوازنہ کی خانہ آمدنی میں وہ رقم دبیج کجائیگی جو ساگذشتہ کے اخیر برخرج ہونے کے بعد نقد خزانہ میں موجود ہو۔ مثلاً ۱۹۹۹ء کے سوازنہ میں وہ رقم آمدنی کے طور پر دبیج ہوگی جو آخر آبان ۱۹۹۹ء کو نقد خزانہ میں موجود ہو۔

ف ۲۶۔ کاغذات دہی میں لوکل سیس یا اس اسکیل کا جو لوکل سیس کے بابہ پٹیل و پٹواریو میں حساب و کتاب جدا کرکے کیا جائیگا اور نہ رعایا کو اس سیس کی بابہ جدی یا دتیان دیجاوینگی کل مطالبہ وصول قبول لوکل سیس اسی ایک یا دتی میں دبیج ہوتا رہیگا جو پہلے سو رعایا کی پاس ہے اور پٹیل و پٹواریو کل رقم وصول شدہ پر بشمول رستم لوکل سیس حسب دستور مجریہ اپنا اسکیل اسی طرح وضع کریں گے مگر اگر یہ لوکل سیس ایک بڑا سرکاری محامل کا تھا۔ تحصیل کے حسابوں میں نہ ہونا چاہئے کہ کل تنقذ کی بقدر رقم لوکل سیس کی بابہ وصول ہوا دسین سے تین روپیہ فیصد بابہ اسکیل پٹیل و پٹواریو بحق سرکار جمع کر لئے جاویں یہ بکجور اس لحاظ کی گئی ہے کہ حسابوں میں پیسہ لگی ہو۔

ف ۲۷۔ جب کسی سرشتہ تعمیرات کا کوئی عہدہ دار جو لوکل فنڈ سے کوئی الادنس یا

سعادہ نہ ملتا ہو لوکل فنڈ کی متعلق تعمیرات کا کام انجام دے تو اس تعمیر پر جو کچھ خرچ ہوا ہوگا اس کا (۱۰) فیصد تعمیرات کے ملازمین کی خدمات کے سعادہ میں سرکار عالی کے حق میں بہد تعمیرات

رہنما

لوکل فنڈ

جمع کیا جاوے گا۔

ف ۲۸۔ ہر ایک مجلس ضلع کو ضرور ہوگا کہ ہر سال شروع امر داواہ الہی میں سال حال کی آمدنی اور سال آئندہ کے مصارف کی بابت سالانہ موازنہ مرتب اور صدر مجلس میں پیش کرے اور صدر مجلس اپنے سراز نے ماہ مہر میں سرکار کی منظور می کیواسطے پیش کریگی۔

ف ۲۹۔ حسابات اور تختہ جات کی ترتیب اور کارروائیوں کے متعلق قواعد اور ضوابط کے فرج کرنے کی طرقتی تعلقہ اور ضلع مجلس کی ہدایتوں کے لحو صدر مجلس متعاقب جاری کرے گی۔

ف ۳۰۔ ضلع کی مجلس اپنے حسابات اور ہندا تعلقہ داران اضلاع کے ذریعہ سے بالا بالا صدر محاسب سرکار عالی کے دفتر پہنچگی اور اگر ان حسابات کے متعلق کوئی اختلاف پیش اجاوے تو صدر مجلس اسکا تصفیہ کرے گی۔

ف ۳۱۔ صدر مجلس ایک سالانہ رپورٹ اسفندار کے عینہ میں سرکار کی اطلاع کیلئے پیش کریگی

ف ۳۲۔ صدر مجلس اس امر کا تصفیہ کریگی کہ آیا کسی ضلع میں خاص طور پر مجلس ضلع کا مستند مقرر

کیا جاوے یا کسی دوم سوم تعلقہ دار مستقر ضلع کو بطور خاص یکہ مینہ دیکر ان سے مستند کا کام لیا جاوے

ف ۳۳۔ تینوں قسم کی مجلسوں کی معمولی جلسہ مہینہ میں کم از کم یک مرتبہ ہوا کریگی اور غیر معمولی

علاقہ سب ضرورت منعقد ہوں گے۔

ف ۳۴۔ تعلقہ کی مجلس میں تین اور ضلع کی مجلس میں پانچ اور صدر مجلس میں تین اداکین کی

شرکت ہو نصاب کامل منظور ہوگا۔

ف ۳۵۔ جس تعلقہ یا ضلع غیر بند و بست شدہ میں لوکل سس وصول نہیں کیا جاتا اور

ردیف

لوکل فنڈ

رہستہ پٹی یا دوسرا کوئی مقامی محصول وصول ہوتا ہے وہاں مجلس تعلقی یا مجلس ضلع کے انعقاد کی ضرورت ہوگی بلکہ جو اختیارات مجلس ضلع کو حاصل ہیں وہ انعقدار ضلع اور صوبہ دار میں اس طرح تقسیم ہوں گے کہ انعقدار ضلع کو ایک تہہ ر رہستہ یک کی منظوری کا اختیار ہوگا اور صوبہ دار کو دو ہزار کا اس سے زیادہ کی منظوری صدر مجلس سے لینا ہوگی اور اس دستور العمل کے تمام قواعد جہاں تک وہ اس سے متعلق ہوئے ہیں متعلق سمجھ جاویں گے۔

وقفہ ۳۴۱ - صدر مجلس لوکل فنڈ نے بذریعہ ریکارڈ نشان (۱۱۱) سورشہ ۱۳-اردنمیث

دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی رہستہ پٹی اور
۲۹۹ نشان مؤخر
۲۲ خود دار
۹۹ نشان
اضلاع بندوبست شدہ میں رقم لوکل سیس دیہات
۲۹۹ نشان
منضبطہ کا علیحدہ بہدانت رکھنا ضروری نہیں ہے رقم
لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ مجموعہ خرچ ہوگی۔

چاہئے اوس کی علیحدہ رکھنے کے اس لئے ضرورت نہیں ہے کہ یہ رقم عامہ رعایا کے فائدہ کے لئے وصول کیا جائے اور خرچ کی جاتی ہے لہذا بصورت و اگر اشت ضابطی و ستر دار رسم و اصل مجموعہ دستگردان دعویہ کو اس رقم کی ستر دار کا حق نہیں ہے چونکہ تحریک و جہی ہے لہذا اسکی منظوری و بجائی ہے جس آئندہ اس رقم کو بشمول رقم رہستہ پٹی و لوکل سیس مجموعہ خرچ کیا جاوے علیحدہ حساب رکھنا شرط نہیں ہے۔

وقفہ ۳۴۲ - اضلاع بندوبست شدہ میں لوکل سیس کی رقم وصول کرنے کا جو حکم کہ بذریعہ

اضلاع بندوبست شدہ میں لوکل سیس کی وصولی

نشان ۸-
۳۴۲
امروا کوٹ

ریٹل

لوکل فنڈ

رقم برہی ریٹل و ریٹل یون کو اسکیل کی رقم دیکھا دیکھی دستاویز لوکل فنڈ منسلک گشتی دفتر پولیٹیکل دفاتر نشان ۱۹ سورفہ رقم ذمہ داری جاری ہو چکا ہے اس کے فقرہ (۲۶) میں ریٹل و ریٹل کے اسکیل کے متعلق تذکرہ ہوا اور معلوم ہوا ہے کہ اسکی کارروائی کی نسبت کچھ غلط فہمیاں ہو رہی ہیں لہذا ذیل میں ضروری ہدائیاں اور متعلق عمل میں آتی ہیں۔ ریٹل یوناری لوکل سس کی رقم وصول شدہ سے اپنا اسکیل اسی نرخ سے سطح وضع کر لینے کو مجاز ہوں گے گویا کہ لوکل فنڈ کی رقم ایک ضرور زرا مالگزار کی سرکار کا تھا لاکن وضعات کے وقت موضع کے اسکیل کی بابت رقم مالگزار کی اور رقم لوکل فنڈ دونوں کے مجموعہ پر اسکیل کا حساب کیا جاوے گا نہ جدا جدا ہر ایک پر بلایا جائے گا اسکے کراس طرح پر حساب کرنے سے سرکار کا نفع ہوگا یا نقصان جیسا کہ تشریحات ذیل میں صراحت کی گئی ہے۔

تمشیل (۱) ایک موضع کی رقم وصولی مالگزار کی سرکار سے ملے ہوئے ہے اور لوکل سس کی رقم بقدر ایک سو ترانوے روپیہ گیاہر آمد وصول ہوئی اور دونوں کا مجموعہ بقدر سہ ہوتا ہو تو حسب ہدایات بالا اسکیل کی رقم سہ ہوتا ہوگا۔ پر قرار دیا دے جو کہ نرخ مقررہ اسکیل بقدر ما ملے ہوئی ہو اور یہی واجب الادا ہوگا۔

اگر وصولی زرا مالگزار کی جدا گانہ اسکیل کا حساب کیا جاوے اور لوکل فنڈ پر جدا تو خاص زرا مالگزار کی اسکیل کی رقم ما ملے اور رقم لوکل فنڈ کے اسکیل کی رقم ملے ہوتی ہے جس کا مجموعہ بقدر ما ملے ہوگا۔ جہاں سرکار کا فائدہ ہے۔

تمشیل (۲) ایک موضع کی مالگزار کی سرکار کی رقم ملے ہو اور لوکل فنڈ کی رقم بقدر ملے جس کا مجموعہ بقدر ما ملے ہو تاہی میں بروئے قاعدہ اسکیل ما ملے کا اسکیل بقدر ملے ہوگا۔

لوکل فنڈ

ریٹ ل

اور یہی وجہ ہے کہ اگر صرف اس فنڈ کا اسکیل سابق کیا جائے تو اسے ہونا چاہیے کہ اسکیل میں
جس کا مجموعہ بقدر اس میں ہوتا ہے اور یہاں سرکار کا نقصان ہے۔

دفعہ ۳۴۳۔ تحصیل کے حسابات میں اسکیل کے وضعات کا عمل جدا گانہ کیا جائیگا اور یہاں اسکیل
گشتی نشان (۱۱۶) کے تحت ۱۲۵ کے مطابق کل اسکیل دفعہ شدہ کا صدر مد لگاری کی مددیہ صادر کے
ذیل میں لکھ دیا جائیگا اگرچہ اس میں لوکل فنڈ کا اسکیل ہی شریک ہو۔ اس حکم کے لحاظ سے ضرور ہوگا کہ اس فنڈ
کے موازنہ میں خرچ اسکیل کا اندازہ صدر مد اور مذکور میں اس قدر زیادہ کیا جائے جس قدر کہ خرچ اسکیل کا
اندازہ ہو بشمول اسکیل رقم لوکل فنڈ۔

دفعہ ۳۴۴۔ جب کہ حسابوں میں زیادہ پیسہ لگے ہوئے کئے حسب دفعہ بالا کیجائی
اس کا حکم دیا گیا ہے تو ضرور ہوگا کہ دستور العمل مذکور کے اسی حکم کے لحاظ سے جو کہ فقرہ (۱) کے آخر میں
ہے ہر ایک تنصیف کی کل رقم لوکل سس کے حساب سے جو کہ سال ہر مین وصول ہو تین روپیہ فیصد بابت
اسکیل میں بیٹواری کیسی ادائیگی کے احکام انفرات بالا میں بیان ہوئے ہیں بقیہ سرکار جمع کئے جائیں
پس یہ فیصدی شرح پر یہ کی مجموعی رقم بنام خرچ اسکیل میں بیٹواری صدر مد لوکل فنڈ کے ذیلی وصول
مقامی میں خرچ کہیں جاکر سرکاری آمدنی کے صدر مد متفرقات میں جس کا نمبر موازنہ جمع میں ۱۹ ہے جمع
کر لیا جائیگا بالعموم اس خرچ کے جو کہ صدر مد لگاری کی مددیہ صادر میں حسب صراحت فقرہ اول میں لکھا ہے
اس حکم کے لحاظ سے صدر مد متفرقات سند ریٹ جمع کے موجودہ ابواب میں ایک باب بنام آمدنی اسکیل مقدم
بیٹواری ان زر رقم لوکل فنڈ زیادہ کرنا ہوگا۔

دفعہ ۳۴۵۔ اس گشتی کے اجراء کے قبل جس قدر رقم ہر ایک ضلع بندوبست شدہ میں

رفیل

لوکل فنڈ

لوکل فنڈ کی بابت وصول ہوئی ہو اس سے حسب تصریح مندرجہ (۸۳) جمع و خرچ کا عمل کرنے کے بعد صراحت فقرات (۱۰۳) کے مطابق مقدم بخوار می کو بھی انکاح حق حاصل کر دیا جاوے بشرطیکہ وہ اس سے قبل ہر سال کے وقت وضع نہ کرے بلکہ ہوں اور اگر کرے ہوں تو یہ بات تحقیق کے قابل ہوگی کہ ہدایات مندرجہ گشتی ہذا کے برخلاف تو عمل نہیں ہوا ہے، ورنہ تصحیح کے وقت کچھ کمی و بیشی معلوم ہو تو اس کی اصلاح کر دیا جائے۔ اگر رقم اسکیل یا بون کو کم یا بچھی ہے تو محلہ کے بقدر نقد ادا کر دیا جاوے اگر زیادہ بچھی ہے نقد وصول کر کے جمع کر دیا جائے۔

دفعہ ۲۶-۳۔ قبل اس کے محکمہ ہذا سے جو گشتی نشان (۸۴) یا رنج ہشتم رمضان ۱۳۲۵ء مطابق گشتی شہدائے ۲۲ خرداد ۱۳۲۵ء کو جاری ہوئی اس کا نشان کر دیا گیا تھا۔ دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی رقم راجستہ

گشتی شہدائے ۲۱
نشان مورخہ
۵ سنہ ۱۳۲۵

اور اضلاع بندوبست شدہ میں رقم لوکل سس دیہات منضبطہ کا علاوہ ہدایات رکنہ ضروریات میں ہے رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ جس کو خرچ کر دیا جائے گا۔ اسپر سید سراج الحسن صاحب صوبہ دار شمالی اب

استفسار فرماتے ہیں کہ جس ضلع میں دیہات بطور عارضی منضبط ہوں اور ان دیہات منضبطہ کی پیمائش حکمتہ بندوبست ہو تو کہ تحقیق جمع ہوئی ہو اور نیز ان میں رقم لوکل فنڈ وصول کرنے کا طریقہ ہندوستان لوکل سس کا کیونکر کیا جائیگا صوبہ دار صاحب سے استفسار پیر اور صاحب اسپیکر جنرل مالی شہر دہلا ب کی اسے پیر جو اسی باب میں وصول ہوئی ہے منظور کرنے کے بعد نواب دارالہمام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہیں۔

دفعہ ۲۷-۳۔ جاگیر کے ایسے ہر ایک مقدمہ میں صوبہ دار صاحب جن کی طرف سے سرکار میں

انضباط

رپورٹ پیش ہونی چاہئے اور جب تک کہ کسی مقدمہ میں سرکار کی خاص منظوری حاصل نہ ہو تو ہوتی تک منضبطہ دیہات جاگیر میں لوکل سس کی رقم وصول نہ کیا جائے اور ایسا حکم سرکار سے اسی وقت پر صادر ہوا کر لیا جائے کہ یہ اطمینان ہو جائے کہ ہمارے منصفانہ ہے اور قرب و جار کے دیہات خالصہ کے موافق ہیں۔

لف
رد

لو کلفند

لہذا جو رپورٹ سرکار میں پیش کی جاوے وہ اس میں ان امور کو خاص طور پر بطرح بیان کرنا چاہئے۔ اس گفتی کی رو سے محکمہ ہذا کی گفتی نشان (۸) سورہ ہشتم رمضان شدہ مطابق ۲ تیر ملاقات جہاں تک کہ جاگیر شریف غیر بندوبست شدہ سے متعلق ہے ترمیم ہو گئی ہے۔

دفعہ ۳۸۔ اس محکمہ کی تحریک پر صدر مجلس کو کل فنڈ سے منظور کر لیا ہو کہ باغات اضلاع کا تعلق کو کل فنڈ سے متعلق کر دیا جائے۔ مجلس موصوف کے مراسلہ نشان (۵۰۱) سورہ ۲۵۔ آبان نشان

کی ایک نقل اس مراسلہ کے ساتھ آپ کی ملاحظہ کے لئے مرسل ہے اگرچہ نشان کی بابت باغات کا سوا نہ خرچ و

جمع سرکاری سوا نہ ہی میں شامل ہو کر دفاتر جداگانہ کے ذیل میں منظور ہو چکا ہے مگر یہ وجہ کہ ہنوز تقسیم کے حکام اس محکمہ سے جاری نہیں ہوئی ہیں اور صدر سوا نہ کی جمیع کاپی آغاز ہے مناسب خیال کیا جاتا ہے حال

ہی صدر مجلس کو کل فنڈ کی منظوری کا نفاذ ہو جاوے سرکار نے صدر مجلس موصوف کی رائے کو منظور فرمایا ہے اب آپ براہ مہربانی باغات کی صدر صدر دفاتر جداگانہ اور سرکاری سوا نہ سے خارج کر کے کو کل فنڈ کے سوا نہ میں شامل فرمائیں

دفعہ ۳۹۔ ثانی اس مراسلہ کا سیمہ صاحب پورٹ کی خدمت میں پیش کر عرض کیا جاتا ہے کہ

اگرچہ اس محکمہ کے ذمہ یہ سیمہ سرکار نے صدر مجلس کو کل فنڈ کی رائے کو منظور فرمایا ہے مگر اس وجہ سے کہ صدر سوا نہ منظورہ سوا نہ نشان میں اس کا اعلان بحسب مرحلت فقرہ اول مراسلہ ہذا ہونا چاہیے کہ دفتر سے ہی براہ کرم صدر مجلس سے یہ مالی کوئی عینہ ضروری اجازت دیا جاوے۔

دفعہ ۴۰۔ ثانی ثانی اطلاع میں جن عبد السلام صاحب کی خدمت میں مرسل ہوا اور نگارش کریم

موازیہ کا تحفہ صدر مجلس کو کل فنڈ کے توسط سے آپ کی خدمت میں پہنچا دیا گیا اور سکولہ استغفار و اعتقاد ان اضلاع کے ذمہ کیا جاوے کہ یہ رقم آؤر نشان سے تقریرات موجودہ اور اخراجات متعلقہ کا خرچ کو کلفند ہی میں محسوب کریں علی ہذا

دفعه ۳۵۳ - نظر نشای روی کار چشم چوبینه صحرانشان ۴۵ واقع ۱۳ جمادی الثانی
معافی جرونجی و شهند و لاکه و موم و گوند
محصل جرونجی و شهند و غیره برای آگاهی عوام الناس تبرئیل تختہ معافی محصول ابواب بیدایشی صحرا
منظورہ سرکار بنیدیل مندرج و نوشتہ میشود کہ سوائے معافی محصول ابواب مندرجہ تختہ مذکور معافی
محصل جرونجی و شهند و لاکه و گوند و موم بند نظر روی کار چشم چوبینه صحرانشان بیدایشی صحرا

دفعہ ۳۵ - صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے بر بنیا اکثر ایک تعلقہ دار صاحب ضلع
 معانی ہراج سبزی بیدر سرکار سے اس امر کی منظوری کی تحریک کی کہ قصبہ جو کل ضلع بیدر
 میں ہر سال ابواب سبزی و ڈوہڑ والی کا جو ہراج ہوا کرتا ہو اور جسکی وجہ سے
 دہڑ والی خوش

نہ مجموعہ قوانین مالگزارہی کی حلد اول طبع دوم میں یہ باب دفعہ ۱۰۸ میں بیان ہوا ہے۔

۱۰۰۰ اسی کوٹہ بازاری بھی کہتے ہیں۔ - ٹرے مندر کردہ دفعہ ۳۰ مجموعہ ہذا۔

ردیف م

معانیات

ہر راج گیرندگان اور غریب رعایا اور مزدور پیشہ سی جو بازار دن میں اشیاء اور قسم غلہ و ترکاری وغیرہ بغرض فروخت لاتے ہیں ناجائز اقام وصول کرتے ہیں اور ان کو نقصان کا اثر غریب رعایا اور مزدور پیشہ پر پڑتا ہو وہ بنظر زناہ خلافی مسدود فرمایا جاوے اس کے علاوہ خط کے بعد ذواب دار المہام سرکار عالی با نقا اس صوبہ دار صاحب شمالی ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ ہر راج بالکل مسدود کی کے قابل ہے تمامی اضلاع ملک محروسہ سرکار عالی میں جہاں جہاں ایسا ہر راج ہوتا ہو قطعاً سو قوف کر دیا جاوے۔ اور تمامی اہل حقان اضلاع کو حکم فرماتے ہیں کہ جس جس ضلع میں سبزی و دھڑروانی کا ہر راج ہر سال ہوتا ہو اس کا ایک تختہ پنجاگہ گزشتہ کے فیصل کا مرتب کر کے بذریعہ صوبہ داری متعلقہ اس محکمہ میں بھیج دیں۔

دفعہ ۳۵۵ - اولاً صوبہ دار صاحب شمالی نے برائے تحریک عہدار صاحب سرپوریا نند در

معانی محمول و موقوفی ہر راج تحریک کی کہ بغرض آسائش در فاء رعایائے مفلوک ہر راج تینہ و کانسوٹ کر دینا مناسب ہے اوس کے بعد ناظم صاحب کو تواری اضلاع نے بھی

تحریک کی۔ پس صوبہ دار صاحبان و مسدود ہتم صاحب چوہینہ سے اسے طلب ہوئی تھی اور اب بعد ملاحظہ آرا احکام ماتحت کو اب تک نہ طلبام سرکار عالی رعایائے آرام و آسائش کے لحاظ سے حکم دیتے ہیں کہ بالفعل ہر راج تینہ و موقوف کی دس آئندہ اگر کسی وقت ہر راج کیا جانا مناسب معلوم ہوگا تو اوس کے لحاظ مانت مانع نہ ہوگی ایک مئی کیو اب روکار ناظم صاحب کو تواری اضلاع نشان (۱۹۰۹) مورخہ ۳۱ - امر داؤد شریف موسومہ ہوم سرکاری صاحب مرسل ہے۔

دفعہ ۳۵۶ - صوبہ دار صاحب غازی کی تحریر سے معلوم ہوا کہ ضلع میرٹھ کے بعض تعلقات

میں کجاری لوگ یعنی جوڑی والوں کی بیہوشی پر خیرین

گشتی متبادل

نشان ۱۱

۲ - ہفتدار

نشان ۱۲

گشتی متبادل

نشان ۱۳

۱ - ہفتدار

معافی

رہنم

چوڑیاں تیار کیجاتی ہیں مختلف طور پر محصول لیا جاتا ہے جس کا کل مجموعہ سالانہ سماویہ صوبہ دار صاحب نے ظاہر کر کے اسکی معافی کی رائے ظاہر فرمائی ہے جبکہ دوسرے صوبوں میں اس کی تعداد آمدنی اور معافی کی نسبت رائے دریافت کی گئی تو معاذم ہو اگر کسی صوبہ کے کوئی اضلاع و تعلقات میں ان ہیئت پر محصول لینا دستور نہیں ہے اور یہ محصول بالکل معافی کے لائق ہے لہذا حسب رائے صوبہ دار صاحب صوبہ غازی و باقاع آرا و دیگر صوبہ دار صاحبان محصول کچا رہی عموماً معاف کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۲۵ - مجلس مالگزاری کے زمانے میں دفتر ہذا سے ذریعہ امر نشان ۷۰۲ گشتی مشہد

معافی شمرہ شریفہ ۱۶ جمادی الثانی ۱۲۸۱ موسومہ مجلس مخففہ معافی شمرہ شریفہ کا حکم جاری نشان ۲۳

ہو چکا تھا مگر مجلس نے اس حکم کے اجرا کو ملتوی کر کے صوبہ دار صاحبوں سے ایک استفسار کیا تھا کہ اس معافی سے نرائین برپا ہو کر دفتر جرایم فوجداری کا باعث تو نہ ہو گا اگرچہ اس استفسار کے

جوابات آپسکے تھے اور نواب انتصار جنگ بہادر شرنی کے صوبہ دار وقت نے اپنے اضلاع میں اسی اجازت کی بنیاد پر ۱۲۸۱ میں معافی کی گشتی جاری کر کے اسکا غنئی ہی دفتر ہذا میں پہنچا دیا تھا مگر گشتی

عام کی اجرائی ہنوز نہیں ہوئی تھی کہ صوبہ دار صاحب شمال نے تحریک کی چونکہ معاہدہ طوئند ہے لہذا نواب مدارالہام سرکار عالی نے حسب ذیل حکم فرمایا ہے آئندہ ہر اربع شمرہ شریفہ کا موقع کر دیا جاوے

اور زبان ملکی میں اسکی معافی کی اطلاع دیات میں مشتمل کر دیا جاوے تاکہ عام رعایا اسکو شمرہ سے مستفید ہو اور چالاک لوگوں کو ناجائز طور پر بوجہ لاعلمی رعایا شتمع ہو سکا موقع نہ ملے۔ اور بعد

بقایا شریفہ کے بابت رعایا کے ذمہ واجب الوصول ہو اسی گشتی کے حوالہ سے اسکی اخراج کا

رف م

مرافعہ و تجویز مالی

عمل کرو یا جاوے۔ اس حکم کا اثر محصول کروڑ گیری کی معافی پر نہ پڑے گا۔

غشی متداول

دفعہ ۳۵۸۔ جو مقدمات مراعات یا بصیغہ نظر ثانی سے قریب دایر ہوتے ہیں ان کے

نشان ۲۰

۲۰۔ ہر دہائی

۲۰۔ ہر دہائی

جو مقدمات مراعات یا بصیغہ نظر ثانی واسطے ایک کوئی مدت بحکم خاص مقرر نہیں کی گئی تھی صرف

دفعہ صدر المہام مالگاری اور مجلس مالگاری کے سترہ مدت کے

لحاظ پر اس قدر تین ہی مرافعہ کی سماعت ہوتی تھی لہذا اب تین

صاف مرتبہ حکم دیا جاتا ہے کہ جبکہ مرافعہ بنا راضی فیصلہ جات تحت اس قدر پیش ہوں گے یا اس قدر

کے فیصلہ کی نظر ثانی کیجاوگی اس کے واسطے تاریخ شنوائی فیصلہ سے تین مہینوں کی مدت مقرر کیجاتی ہے اگر تین

مہینے کے اندر تاریخ شنوائی فیصلہ سے مرافعہ یا نظر ثانی کی درخواست نکرے تو بدون کسی عذر خاص کے اس کی

سماعت نہ کیجاوگی نقول فیصلہ جات کے حاصل کرنے میں جو مدت گزرے گی وہ حسب دستور جاریہ عدالت

مضبوط دیکھا رہیگی۔

غشی متداول

نشان ۲۲

۲۲۔ ہر دہائی

دفعہ ۳۵۹۔ مقدمات اراغیات سو قوعہ آبادی کا فیصلہ جس حد تک اونکا تعلق سیرشتہ

معانی سے ہوا ایک سیرشتہ معانی سے ہوتا تھا اور اس کا مرافعہ صدر ہجرت

آبادی کا فیصلہ آئندہ کن قیامات سیرشتہ معانی سے ہوا کرتا تھا اور تین مجلس مالگاری نشان (۱۲) سے آگے

۲۶ صفحہ (۱۲) اس کا موید تھا صدر مجلس لوکل فنڈ کے جلسہ منعقدہ

۲۰۔ پانچ سترہ اعم میں ملے ہوا کہ ایسے مقدمات منعقدہ ضلع کا مرافعہ صوبہ داری میں اور صوبہ داری کا مرافعہ

سرکار عالی علاقہ مالگاری میں ہو کرے۔ لہذا نواب ہارالمہام سرکار عالی منظور سی تجویز صدر مجلس موصوف

نور مجملہ قوانین مالگاری کی جداول طبع دومین دفعہ ۵۵ کو بعد تہ تجدید طبع ہوا ہے۔

مرافعہ و تجویز ثنائی	رہنہ م	
		<p>حکم دہنی میں کرایہ سے حسب تصریح صدر عمل ہوا اور گزشتہ فیصلہ جات کا مرافعہ ہی جب تک مدت باقی ہو کر جات مذکور میں رجوع اور فیصلہ ہو۔</p>
<p>دفعہ ۳۶ - صوبہ جات کے احکام اقتداری کے مابہواری روزنامہ چون کے ملاحظہ سے واضح ہوا</p>		<p>مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت میں بجائے اس کے کہ عدم ہیردی</p>
<p>کے اکثر مرافعہ اور تجویز ثنائی کے مقدمات مرافع یا تجویز ثنائی خواہ کے نشان ۴۷</p> <p>عدم حضور کی کیوجہ سے عدم ہیردی کے نام سے خارج ہو جائے ۲۔ آبان</p> <p>کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ ایسا ہی محکمہ جات اصلاح میں بھی ہو۔ ۱۹۹۹</p> <p>نواب دارالہمام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تک</p>	<p>مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت میں بجائے اس کے کہ عدم ہیردی مرافع کے نام سے خارج ہوں رویداد موجود ہیر فیصلہ با دین گے۔</p>	<p>مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت میں بجائے اس کے کہ عدم ہیردی مرافع کے نام سے خارج ہوں رویداد موجود ہیر فیصلہ با دین گے۔</p>
<p>الگ داری کے علاقہ کا مکمل دستور العمل جو زیر غور ہے جاری ہو کر ان معاملات کو صاف نکروے تب تک یہ</p> <p>استثنا کسی ایسی حالت کے مسمین مجوز کو مرافع یا تجویز ثنائی خواہ کے حاضری کی فی الحقیقت کوئی خاص</p> <p>ضرورت داعی ہو کر اوسکی حاضری کا یہ تعین تاریخ تحریری حکم دیا گیا ہو اور اوس حکم سے اطلاع یا بی کا</p> <p>ثبوت شخص مذکور کی نسبت ثبوت میں موجود ہو اور کوئی مقدمہ مرافعہ یا تجویز ثنائی صرف عدم ہیردی مرافع</p> <p>یا تجویز ثنائی خواہ کی بنیاد پر خارج کیا جاوے بلکہ رویداد پر (یا دیگر وجوہ غالبہ المیعاری وغیرہ پر اگر</p> <p>اس قسم کا کوئی عذر عارض ہو) تجویز کیجا یا کرے اور محکمہ ماتحت کو اور اوس محکمہ کے ذریعہ سے فریقین مقدمہ کو</p> <p>اوس سے اطلاع دیجا یا کرے۔</p>		<p>مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت میں بجائے اس کے کہ عدم ہیردی مرافع کے نام سے خارج ہوں رویداد موجود ہیر فیصلہ با دین گے۔</p>
<p>دفعہ ۳۷ - محکمہ جات صوبہ داری کے بعض ایسے احکام ملاحظہ ہو گئے جسکو ذریعہ سے</p>		<p>دفعہ ۳۷ - محکمہ جات صوبہ داری کے بعض ایسے احکام ملاحظہ ہو گئے جسکو ذریعہ سے</p>
<p>بعض ایسے مقدمات میں جب تک حکم</p> <p>آؤر کی منظوری محکمہ جات ضلع</p>	<p>محکمہ مرافعہ کسی ایک مقدمہ کی بابت بنیاد و جوہر محکمہ ماتحت منظوری</p> <p>دینا اوس مقدمہ کے مرافعہ کی سماعت کا مانع نہیں ہے۔</p>	<p>محکمہ مرافعہ کسی ایک مقدمہ کی بابت بنیاد و جوہر محکمہ ماتحت منظوری دینا اوس مقدمہ کے مرافعہ کی سماعت کا مانع نہیں ہے۔</p>

مستقرات	جواب طلب کے متعلق	رد فم
	<p>رو بجا رہن گشتی کی حیثیت سے منتخب کر کے اذکو گشتیوں کے فائل بک مین لگا سکے اور اون پر سرخی سے یہ مصححی نشانے قائم کر لیجئے آئندہ جو گشتیات جاری ہونگے وہ انہیں نشانے کے سلسلہ سے جاری ہون گے اور ہر سال فصلی کے شروع نشان بدلا جایا کرے۔</p> <p>دفعہ ۳۴۳۔ اسد فز کی گشتی نشان (۱۰۴) نشانے کے ذریعہ سے جو حکم کے جواب طلب</p> <p>جواب طلب مراسلون پر ایک جدا گانہ</p> <p>نشان موسوم بہ نشان یاد دہی قائم کرنا چاہئے</p> <p>معلق صوبہ دار صاحب جنوبی کو یہ اعتراض ہے کہ جاریہ جواب طلب</p> <p>پر نشان نہ ہونے سے سرد مشل میں دقت ہوتی ہے اور صرف بیکر و مقدمہ مثل کی تلاش کرنی پڑتی ہے جس میں وقت زیادہ صرف ہوتا ہے اگر جب کسی اول الذکر کے حکم کے لحاظ سے ہی جبکہ ہر ایک جواب طلب سر اسد میں ابتدائی رو بکار کا نشان اور تاریخ نگہی جاوگی جس کا جواب مطلوب ہو تو مثل کا برآمد ہونا بالکل ممکن ہے مگر دفتری اصول کی رو سے جاریہ کا بے نشان رہنا البتہ درست نہیں جو اس لئے جملہ وجوہات میں جاریہ جواب طلب کے لئے وسیع طرح ایک جدا گانہ کتاب ہر ایک دفتر کے لئے قائم کر لیجاوے جس طرح کہ ص ۱۲۹ میں صوبہ شرقی میں قائم ہوئی ہے اسی جواب طلب جاریہ کا نشان سلسلہ اس جدا گانہ کتاب میں جدا قائم رہیگا اور بالاتفاق اگر کسی دفتر کو گشتی اول الذکر کے حکم کی تعمیل میں غلطی ہی ہو جاوے گی تو کسی نشان کے نہ رہنے سے اس وقت کا سفارہ نہ ہو گا جس وقت کا اظہار صوبہ دار صاحب جنوبی نے فرمایا ہے۔ معمولی جاریہ میں جواب طلب رو بکاروں کا درج کرنا مناسب نہیں ہے کہ اس سے اصل کام کی مقدار زیادہ دکھلائی دینی ہے اور یہ مناسب نہیں ہے۔</p>	<p>نشان (۱۰۴) ۱۲۹۱۰۸</p>

متفرقات

کافذات کے چیلنج یا دھونے کی ممانعت

لف م

دفعہ ۳۶۴ - متواتر دیکھو مین آیا ہو کہ رو بکارون مین اور تجویزون مین غلط عبارتوں کاغذات کو مشکوک دھوکہ کو چاقو سے چھیل کر دوسری عبارت اور کسی جگہ لکھ دیتے مین یا غلط عبارتوں پر سادے کاغذ کا پرچہ چسپان کر کے اوپر صحیح عبارت لکھتے مین اور کہی یہ بھی دیکھا گیا ہو کہ کوئی عبارت یا رقم اگر غلط ہو گئی ہے تو اسکو دھو ڈالتے مین اس قدر کاغذ تراش کر دوسرا سفید پرچہ اسکی جگہ وصل کر دیتے مین اور اوپر صحیح عبارت یا رقم بیج کرتے مین یا کسی غلط نام یا رقم کو مشکوک کر کے یا سوئے رقم سے صحیح کرتے مین یہ تمام طرز کار روائی سرکاری تحریرات مین سخت ممدوب ہو اور اگر وہ جائز رکھا جاوے تو کوئی اطمینان نہ ہاں کیا جاتی نہیں رہتا کہ افسروں کے دستخط کی بعد اسی دفتر کا کوئی چالاک شخص یا دوسرے دفتر کے ایسے لوگ جہاں وہ کاغذ بھیجا جاتا ہے خود اس قسم کی کار سازی کر سکیں گے لہذا سرکار ارشاد فرماتے مین کہ آئندہ سے یہ پرانہ طریقہ قطعی وقوف کیا جاوے اگر کہی کوئی عبارت یا رقم یا نام غلط درج ہو جاوے تو نہایت آسان اور صاف کارروائی یہ ہے کہ اسکو تلمذ دیکھا جاوے اور اس کے آگے اسکو صحت کے ساتھ لکھ دیا جاوے اور اگر آگے لکھنے کا موقع باقی نہیں رہا اور اس قلم روشد عبارت وغیرہ کے اوپر یا نیچے اسکو صاف طور سے اور اسکو صحت سے لکھنا پڑے تو مقامات اعتنا طلب مین اس افسر کی دستخط ثبت کر دی جاوے گی جسکی دستخط اس تحریر کے آخر ثبت ہونی ضرور ہو اور جب کوئی عبارت یا نام یا رقم وغیرہ قلم زد کیا جاوے تو اوپر بیطرین خطوط کیمنجور جاوے کہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے کیا لکھا گیا تھا اور کسی عبارت کا پہلے پر نشانہ مقصود ہو کہ آئندہ کوئی اسکو پڑھ نہ سکے تو اول تو بہتر یہ ہے کہ تحریر ہی از سر نو لکھا دے اور اگر معلوم ہو کہ اس مین زیادہ اربح ہوتا ہے تو محوشد عبارت کے اول اور آخر مین اس افسر کی دستخط ثبت ہونی چاہئے جسکی طرف سے وہ تحریر ہے بعض تختہ جات مین جبکہ کاغذ کی کمی ہوتی ہے

لف م	کافذات چھیلنے یا دھونے کی ممانعت +	ستقرات
------	------------------------------------	--------

اور اوس کے متصل کچھ زیادہ لکھنا ہوتا ہے تو بوجھوری اور سادہ کاغذ وصل کرنا پڑتا ہے ایسی حالتیں ضرور ہے کہ مناسب مقامات وصل پر انفسران مذکور اپنی دستخط کر دیا کریں تاکہ آئندہ اوس کاغذ کی نسبت کسی شک کا محل باقی نہ رہے۔

دفعہ ۳۷۵ — انہا بات میں اگر ایسا کوئی موقع آجائے جیسا کہ مقدمہ اول میں ہوا ہے تو وہاں منظر کی دستخط ہی کرانی جاوین اور وہ انفسر ہی اپنی دستخط کریں جس کے رو برو وہ انہا تعلقہ ہوتا ہوا انہا اور بیانات میں کوئی غلط عبارت کسی انفسر کے ہاتھ سے اس طرح پر مخونگی جاوے جو پڑھنے سے معلوم ہو سکے کہ پہلے کیا لکھا گیا تھا۔ عارضین میں ہی جوابل مقامات کی طرف سے پیش ہوتے ہیں چیل چال کا طریقہ دیکھنے میں آیا ہے اور کبھی کبھی یہ بھی دیکھنے میں آیا ہو کہ کسی عبارت کو دہر کر یا اس طرح پر مشاکر کہ پہلے عبارت بڑی ہی نجاسے اور سکی جگہ دوسری عبارت لکھتی ہیں پس عرض داروں کی طرف سے بھی اس قسم کی کارروائی آئندہ جائز نہ رکھی جاوے اور ایسے تمام عرضیان واپس کر دیا وین شرح واپسی میں وجہ واپسی بتلادی جائے لیکن اگر معلوم ہو کہ کوئی عرضیگزرا بہت ہی مغلس ہے اور اوسکو دوسرا کاغذ ہم پہونچنا سخت دشوار ہوگا تو انفسر سرشتہ بجائے کہ مقامات مشکوک وغیرہ بر عرضیگزرا کی دستخط کر اکر ادما اپنی کیفیت لکھکر اوسوقت اوس عرضیگزرا کی عرضی کو قبول کرے اور آئندہ کہ ان عرضیگزرا کو سخت تنبیہ کر دے۔

دفعہ ۳۷۶ — نقول جو سرکاری حکم سے لوگوں کو دے جائے بین اوض میں غلط قلم برداشت ہو جائے ایضا وغیرہ کی نقل کرنی ضرور ہین ہے بلکہ بمقدار عبارت وغیرہ کی صحت کے ساتھ کسی کاغذ میں اوس سے نقل دیا جاوے اور نقل نویسوں سے اگر ترتیب نقل میں اتفاقاً کوئی غلطی ہو جاوے تو اوسکو غلط سے اس طرح پر قلم نہ کروایا جاوے کہ پڑھا جاتا رہے کہ پہلے غلطی سے کیا لکھا گیا اور ان مقامات پر سہما وین انفسران کو اپنی

متفرقات

کائنات میں چھیلنے یا دھونے کی ممانعت

لف م

دستخط کرنی جا نہیں سکتے دستخطوں سے وہ نقول باجرل ہوتی ہیں۔

ایضاً

دفعہ ۳۶۷۔ اطر میں سرکار تباکداریا فرماتے ہیں کہ ان تمام مذموم طریقہ ہائے متذکرہ

صدر کی اصلاح میں ایک افسر سرشتہ کو پوری توجہ صرف کرنی چاہئے تاکہ یہ پرانی عادتیں کو کونٹر ترک ہو سکیں

ہر ایک افسر کو ضرور ہے کہ ان احکام سے اپنے عملوں کو بخوبی قنہ کر دے اور اگر اسپر ہی کوئی فرنگہ

ہو تو مناسب جشم خالی کی بغیر مقابلہ کو بچھوڑے۔

دفعہ ۳۶۸۔ اسد فز کی گشتی نشان (۱۳۳۹) کے دربیہ سے کائنات سرکاری

گشتی متعمد

میں الفاظ کے چھیلنے یا دھونے یا مشکوک کرنے یا مٹانے کی نسبت

جو اقناعی احکام کہ بیان ہوئے ہیں ان کے سوا ایک اور

صورت پیش ہوئی ہے کہ سرکاری کائنات کا ایک حصہ جسکے

سرکاری کائنات کے سادہ حصہ پر

سیاہی گر جانے کی حالت میں اوسکا

دھونا یا چھیننا ممنوع ہے۔

نشان (۱۳۳۹)

غزوہ امر دہ

تحریر سے خالی ہو اور اسی پر سیاہی گر جاوے تو کس طرح پر عمل ہونا چاہئے عملاً اوسوقت تک

جو عادت کہ بالی گئی وہ ہمہ ہے کہ حال صرف اسی پر دے پر کہ وہ حصہ سادہ ہے جس پر سیاہی گر پڑی

ہے وہ ہوا ملنے ہیں اور بعض مواقع میں جیسں کہ یہی اوس دھون کو دفع کرنے کی فکر کرتے ہیں درحالیکہ

دونوں تدابیر کا نتیجہ یہ ایک شک کا پیدا کرنے والا ہوتا ہے کہ دھویا ہوا یا چھیلنا ہوا حصہ دراصل

کسی دھبے کے مٹانے کے لئے محاکوک اور بنویندہ ہے یا کسی تحریر کے چھیلنے کے لئے جو بیک نفس حرکت دہونے

اور چھیلنے کے ایک سخت بدنام حرکت ہے جس سے ہمیشہ وقوع فعل مذکور کے بعد نیک نیتی ہی پیش کیے شہ

میں شریک ہو جانا کرتے ہیں لہذا آئندہ کے لئے اوس سے سخت احتراز ہے اولیٰ ہے پس واضح رہے کہ

کسی سرکاری کائنات کا سادہ حصہ ہی بغیر دھونا ہوا یا چھیلنا جاوے گا یا اور کسی طریقہ سے

رہنہ م	آئندہ اہل محکمات مال متعلق بکارروائی مقدمات	متفرقات
<p>ب - حلف سواٹھا کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے +</p> <p>ج - ان سوالات سے انکار کرنا جسکا بصورت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہو +</p> <p>د - اپنے اہلکار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے اوپر وکیلا گیا ہو +</p> <p>ه - ملازم سرکاری کی پابنت کرنا یا باجج ہونا بروقت اداسے کاربندی کے +</p> <p>دفعہ ۳۷۱ - یہ جس فوجداری کے عام محیس میں ہوگی بلکہ اس جگہ پر ہوگی جہاں حاکم مناسب خیال کرے۔ اور جو محیس کا خود و نمونہ اوسی کے ذمہ ہوگا۔</p>		
<p>دفعہ ۳۷۲ - لازم ہو کہ عدالت اون جملہ واقعات اور کتاب مجرم کو قلعین کرے اور جواب مجرم کا یہی تحریر کرے۔ اور حکم سزا صادر کرے اور اگر مجرم مذکور متعلقہ حرف کا سند رجہ دفعہ ۳۷۰ ہو تو مثل میں یہ کیفیت شامل ہونا ضروری ہے۔ کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس کارروائی میں مصروف تھا اور مزاحمت اور توہین کس طرح ظہور میں آئی</p> <p>دفعہ ۳۷۳ - اگر کسی مقدمہ میں راجعہ دار اسکی تحقیقی ہو کہ جرم مانہ سو روپیہ سزا دیا ہو یا سزا سبب یا یہ کہ عدادہ ایک مہینہ کی قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہو تو اسوقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو کہہ سکا ذکر پہلے گزرا تحریر کر کے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے۔ اور عدالت فوجداری بعد کارروائی کے نتیجہ باضابطہ صادر کرے +</p>		
<p>دفعہ ۳۷۴ - اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت بوجہ الزامات سند کرے یا باغی تجویز سزا صادر کرے یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور مجاز ہے کہ حیثیت مجرم مذکور تعمیل حکم بحال اسے یا حسب استر ضای حاکم سعادت پیش کرے تو مجرم کو ہار کرے یا سزا کو معاف کر دیوے +</p>		
<p>دفعہ ۳۷۵ - جس شخص کو سبب منشاء اس گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے نسبت</p>		

دوم

نگرانی

کسی آدمی کے سر، سرخیز، زکی جو اس کا ہم اندہ کرنا جائز ہے۔ اور یہ مافض ان ہی قواعد اور ضوابط عام کے بموجب اوس فکر میں دایر ہو گا جتنے روئے اوس محکمہ کا حاکم عمل کرتا ہو۔

دفعہ ۳۷۳۔ نواب بشیر نواز خیلک پہاڑ صوبہ دار صوبہ شہر قی نے دیکار نشان ۷۸

دوم دوسوم تعلقہ زمینا جہان بجا رکھے جائے ہیں
 اس سلسلہ کو پیش فرمایا کہ دوم سوم تعلقہ داران
 کو تحصیلداروں کے اقتدار میں مقدمات میں
 بعینہ نگرانی اجازت ہونی چاہئے کہ بطلب یا بلا
 طلب نسل اگر کچھ غلطی پائیں تو اسکی ہدایت و
 انتقاد صحابہ انوار تعمیل کا حکم دیں۔

اعلیٰ کردین اس شریک کے پیش ہونے پر اسے۔ جی ڈیلاپ اسکویئر ایکٹر جنرل مال کی راس بھی
 دریافت کی گئی جس کے وصول اور ملاحظہ فرمانے کے بعد نواب دارالہمام سرکار عالی باتفاق اسے صاحب
 اسپیکر جنرل پہاڑ جب ذیل حکم فرمائے ہیں کہ دوم سوم تعلقہ داروں کا یہ فرض منصبی ہو گا کہ وہ وقتاً
 فوقتاً تحصیلداروں کے کام کی تفتیش کرتے رہیں اور جن مقدمات میں احکام کو نادرست پائیں اسکی
 اصلاح فکر یا فوج کو دیں۔ لیکن جب دوم دوسوم تعلقہ داروں کو تحصیلدار کے فیصلہ کی ناراضی سے
 مافض غلطی کا اعتقاد نہیں ہے تو وہ بجا زمین ہیں کہ تحصیلداروں کے فیصلوں میں سرسہم بار و بدل
 کرین البتہ ان کو اجازت دی جاتی ہے کہ ان کو تحصیل سے طلب کریں اور اگر یہ معلوم ہو جاوے کہ
 تحصیلدار کا فیصلہ غلط ہے تو ان کو کون رقم ہو گا کہ فوراً مقدمہ کو تعلقہ دار صاحب کے حکم کے لئے پیش کریں
 نوبہ تازین انگور می کی جلد اول طبع دوم میں یہ باب دفعہ ۱۱۱ سے آغاز ہوا اور دفعہ ۱۱۱۱۱۱ بہ ختم

ردیف ن

نقول

اور ساتھ ہی اس کے وہ سبابت کے مجاز کئے جاتے ہیں کہ، صدور حکم تسلط دار التوا تعمیل مقدمہ کے لئے تفصیل پر حکم کنندین۔

دفعہ ۳۷۷۔ صوبہ دار صاحب صوبہ غریبی کی تحریک متذکرہ عنوان پر بعد دریافت

جب کوئی ایسا شخص کہ جبکا مقدمہ بصیغہ ناداری عدالت میں دائر ہو اسی مقدمہ کی تائید میں کسی ہندا وغیرہ کاغذات و ثبایق کے نقل صیغہ مال سے لینا چاہئے تو بعد اطمینان اس طرح کے کہ عدالت میں وہی مقدمہ بصیغہ ناداری لے لیا گیا ہے نقول مطلوبہ سادی کاغذ پر دئے جاویں گے

سارنی نکتہ عدالت سے اوسکو ٹپکا ہے اور صیغہ ناداری میں اوسکا مقدمہ دائر ہے اور اسی مقدمہ کی تائید میں سرشتہ مال کے علان و ثبایق اوسکو مطلوب ہیں تو کاغذات مطلوبہ کی نقلیں سادے کاغذ پر اوسکو دینا چاہئے لہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ سے حسب قرار داد بنیاد عمل اور یہی ہوا

دفعہ ۳۷۸۔ محکمہ جات کرورگیری سے جو فیصلہ مجازات کے حصول مال کے متعلق صادر ہوا

محکمہ نقل کی تاکید جسکی ناراضی سے مدعا علیہ اون کا مراجعہ محکمہ جات فوقانی میں کرنا چاہتا ہوا و فیصلوں کی نقل تفصیل فیصلہ نا اطمینان بتبیل فیصلہ کے قبل نہیں دیکھائی ہے اور یہ عمل اس احتیاط پر مبنی تھا کہ اکثر مدعا علیہم جو کہ تجار باشندگان ممالک غیر رہتے ہیں بحکم حصول نقل

جلد اول مجموعہ قوانین مانگڑاری طبع دوم میں یہ باب دفعہ ۱۱۹ سے شروع اور دفعہ ۱۱۲ پر ختم ہوا

گشتی مال

نشان ۱۹

۲۸ فروری

۱۹۹۱

گشتی متعال

نشان ۵۹

۱۹۹۱

۵ مہر

رہن

نقول

بلا تہمیس فیصلہ اپنی جاہداد کو سرکار عالی کے علاقہ سے منتقل کر دیتے ہیں جبکہ بعد تہمیس میں بری ہی وقت پیدا ہوتی ہے۔ علاقہ کروڑ گیری کا یہ عمل گو کسی ہی احتیاط پر مبنی ہو مگر نواب مدارالہمام سرکار عالی اسوجہت اسکو موقوف فرماتے ہیں کہ وہ عمل اصولی نصاب کے بالکل برخلاف ہے اور حکم فرماتے ہیں کہ آئندہ سے بحیرہ ہند و فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرادی جائے اور بلا امتحان قبیل فیصلہ فریقین یا فریق کی وجہت کے پیش ہو سکے گا، اوس کی نقل با مضابطہ درجہ دار کو درجہ دار سے کسی مقدمہ کا فیصلہ آخر ایک ایسا کاغذ پر جسکی نقل ہر شخص حاصل کر سکتا ہو فریق مقدمہ ہی پر حاضر نہیں بنے سرکار کے اس فیصلہ سے جبکہ کثیر صاحب کروڑ گیری کو اطلاع دی گئی تو انہوں نے یہ عند کیا کہ فیصلہ کی تعمیل میں کس طرح ہوگی ہذا نواب مدارالہمام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ افسران کروڑ گیری جو کسی جہز مانہ وغیرہ کر نیسکے غار میں وہ اپنے فیصلوں کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اور نہیں اختیار کئے بموجب کر سکتے ہیں جو عمدہ داران مال کو وصول آجایا مانگاری کی نسبت حاصل ہیں۔ اور معہذا با وجود و مدینہ نقل دار ارجاع مرافعہ کے جو تعمیل فیصلہ کا اتوا اوس وقت تک ہرگز ضرر نہیں بنے جب تک کہ حکم مرافعہ سے التوا کا حکم صادر نہ ہو جسکے ہمیشہ یہ حکم ہو گا کہ بعد اخذ ضمانت متبر تعمیل ملوئی گئی ہو اسے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ میں اوس مقدمہ کی خاص حالت کے لحاظ سے حکم مرافعہ بلا اخذ ضمانت تعمیل کو ملوئی رکھا جائے تو وہ آخر ہے اور اوس وقت حکم مرافعہ کے حکم کو مطابق عمل ہو گا۔

دفعہ ۳۷۹۔ اکثر دیات جاگیر و قطعہ میں ساہت سال سے رسوم دیکھیں و مینواری تصریح اختیارات متعلقہ دارن اضمایع و صوبہ دارن وغیرہ ابواب اور پرن مقطعہ بقا یا جلا آتا ہے اور

لکھی مقولہ
نشان ہوا

رہب و

وصول مالگزاری

در بارہ ضابطی دیہات جاگیر و موقوفہ وغیرہ بعت عدم اداسے رقم سرکاری —
تخصیص دارون اور تعداد دارون و صوبہ دارون کی ناکید وصول رقم کی نسبت کم ہو کر ہوتی ہے۔ اور

اس لموعہ داران موصوف کو سرکاری کے نیک کے ساتھ ایک طولانی خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور برسی وقتوں سے یہ رقمیں وصول ہو کر تہ بن اسکے دو سبب معلوم ہوتے ہیں ایک یہ کہ اکثر بڑے بڑے جاگیردار اور امرا حین سے ان مطالبہ جات کا تعلق ہے بلکہ میں رہتے ہیں اور افسران اضلاع کو ان کے ساتھ کارروائی میں دشواری پیش آتی ہے — اور دوسرا یہ کہ عہدہ داران اضلاع کو ان مطالبہ جات کے وصول کرنے کے لٹو کافی اقتدارات موجود نہیں ہیں — پہلے مشکل کے رفع کرنے کے لٹو سرکاری ارادہ کر رہا ہے کہ آئندہ سال سے ان مطالبہ جات کے وصول باقی خاص متعلق مالگزاری کے دفتر میں رکھی جاوے جو املا ورجاگیر داران مقیم بلکہ سے متعلق ہے اور جبکہ وصول میں اضلاع کے عہدہ دارون کو بہت وقت اور ٹھانی پڑتی ہے اسکے بعد جو مطالبہ جات اصل رقم کے رہ جاتی ہیں جبکہ باقیدار اضلاع ہی میں ہیں، ان کی نسبت نواب مدرالمہام سرکار عالی ضروری اقتدار کا دیا جانا مناسب تصور کرتے ہیں اور حسب تفصیل ذیل احکام صادر فرماتے ہیں —

(۱) جو وقت کہ مطالبہ سرکاری کے ادائی کا مقر ہے اگر اوپر موقوفہ دارون یا جاگیردار صاحبون کی طرف سے رقم معینہ داخل ہو تو تحفیس یا ضلع سے دو ہفتہ کا میعاد یا اطلاع نامہ جاری کیا جاوے گا اور بعد ختم میعاد در صورت نہ داخل ہونے رقم سرکاری کے تسلیم یا ضلع بجا رہون گے کہ اس نقطہ یا موضع جاگیر کی پیداوار کے فرق اور ہراج کرنے کا حکم دین جس سے کہ مطالبہ سرکاری متعلق ہے اور صوبہ دار کو اس قسم کے نقطہ جات یا موضع

وصول مالگراہی	لف و
---------------	------

کے یکساں مضبوطی کا اختیار ہو گا اگر اس سے زیادہ کی ضرورت نظر آوے تو سرکاری سے منظور ہوئی لینا
(۲) علاقہ پائیگاھ اور جاگیرات نواب مختار الملک بہادر اور علامہ پیشکاری اور محلات
بہارک مذکورہ بالا حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

دفعہ ۳۸۰۔ بنظر گشتی دفتر پوائشان ۲۱ مجاریہ ۲۰۔ امر داد ۱۲۹۷ ان (متذکرہ دفعہ ۳۷۹)

گشتی تہذیب

نشان ۳۱
۱۶ شہریور
۱۹۷۹ء

جاگیرداروں اور مقطوعہ داروں سے
رغم سرکاری وصول کرنے کا بجائے
آبان کے مہینہ کے دے کا مہینہ قرار
دیا جاتا ہے۔

ہے حسین خریف کی قسط قریب الوصول ہوئی ہے تو اطلاعاً جاری کرینے کا یہ نتیجہ نکلیگا کہ جو کچھ رقم
بانی رہیادگی اور سکوبھی جاگیردار وصول کر لیں گے۔ مہندہ قرقی اور ہراج پیداوار سے جو کچھ اثر
پڑیگا رعایا پائیگانہ جاگیردار پر کونکہ پیداوار رعایا کا مال ہو نہ جاگیردار کا محفوظاً اس حالت میں کہ رعایا جاگیردار
کا مطالبہ کر چکی ہو۔ بنظر موجودہ حال سرکار شاہ فرمائے ہیں کہ آبان کا مہینہ اس وقت قسط کے لئے مقرر
تھا جبکہ سال ہر سے شروع ہوا کرتا تھا جسکا مقصود یہ تھا کہ سال کی پہلی ہی قسط پر یہ رقم وصول ہو جاوے
جو فیصلہ تقرر میں ہوئی ہے اب چند سال سے سال کا آغاز آذر سے ہوا اس مطالبہ کے وصول کا وقت
دی کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے لیکن اگر کسی جاگیردار یا مقطوعہ سے علاوہ اس عام معمولی کارروائی وصول
بین وغیرہ کے جو آبان میں وصول کیا جاتا تھا اور کوئی خاص وقت قدیم عمل درآمد یا کسی خاص
حکم کے ذریعہ سے مقرر ہے تو وہ بدستور مقرر رہیگا جب تک کہ اس کے خلاف مفصل کیفیت پیش

لف و	وصول مالگزاری
------	---------------

جو کہ خاص حکم حاصل نہ کیا جاوے نیز دافع ہو کہ پیداوار کی ضمیمہ سے جسکا ذکر گزشتہ سبق ذکر میں ہے
یہ مراد نہیں ہے کہ رعایا کا حصہ ہی ضبط کر لیا جاوے بلکہ جو حصہ جاگیردار کا رعایا سے یا قسبی ہو صرف
اویس قدر حصہ ضبط اور اسی سے رقم سرکاری حسب ضابطہ وصول کیا ورنہ اور نہایت درجہ تہام
کیا جاوے کہ اس ضابطہ سے کاشتکاروں پر کسی قسم کی زائد تکلیف عاید نہ ہو۔

دفعہ ۳۸۱۔ بجز آب قسبی مراستہ نشان ۱۱۲ مورخہ ۲۰ شوال ۱۲۹۰ موسومہ اول

ووصول جراثیم کے متعلق متعلقہ وضع میدک۔ عذمہ متذکرہ عنوان میں نگارش ہے کہ تعلقہ اصحاب

منع میدک کو صاف الفاظ میں اطلاع دیجاوے کہ وصول جراثیم کیلئے قواعد ذکر تفصیل مالگزاری
کے مطابق عمل ہونا چاہئے کوئی مشکل امر نہیں ہے اور نہ کچھ پیغام ہے۔

دفعہ ۳۸۲۔ بوصول رو بکار آندہ نشان ۲۵۲ مورخہ ۱۵ شعبان ۱۲۹۰ مسرع نقل

ہراج وطن بغرض تصفیہ بقایا۔ رو بکار تعلقہ را طرف یدہ باجماوی باقی بودن دو صد و سی و تین رو

چہار آنہ یازدہ باقی بدمہ۔ قدم متوفی مندرجہ عنوان ونبودن کدانی بایاد برای اداسے مبلغ مذکور

بجز ہراج وطن و حاضر نشدن کسی ارادہ زمان متوفی بدعوی وطن و اداسے مبلغ مذکور و نہایت بلوں

ہراج وطن برای تصفیہ بقایا سے سرکاری حسب اسے تعلقہ اصحاب نگارش نیز و کہ بدانت مدالہام

سرکار عالی در صورت باقی بودن رقم سرکاری ہراج وطن مناسب است و لیکن اول بقید مدت

اشتہار و اعلان نامہ بنام حصہ و ارادہ متوفی بدیانت کامل فرستادہ شود و در آن صاف مندرج

گرد کہ حصہ فلان برای ادای رقم سرکاری اویس قدر مبلغ میشود اگر در آن مدت کسی اور نہ تعلقہ

حاضر نشدہ رقم سرکار داخل نہوہ و بقیدہ خود گیرند رقم مذکور بہر ہراج وطن وصول کردہ خواہد شد و

وصول مالگاری

لف و

ہر اہل بیل آید۔

دفعہ ۳۸۳۔ ہوم ڈپارٹمنٹ سے مدیون کی ذمگی قرضہ کی ادائی کے متعلق مکان مسکونہ

گنتی نمبر ۱

مدیون کے ہراج کے بارہ مین جو زر دیوشن کے نشان
 ۳۳۳۳ بتاریخ ۲۹ مہر ۱۹۹۹ء نافذ ہوا ہے جو کہ
 جریدہ اعلامیہ جلد چہارم مطبوعہ ۲۱-۲۲-۱۹۹۹ء
 صفحہ ۷۳۷ میں طبع بھی ہوا ہے اسی کے مطابق

سرکاری مطالبات مالگاری کے وصول میں
 زر دیوشن خیر ہوم ڈپارٹمنٹ نشان
 ۳۳۳۳ بابت ۲۹ مہر ۱۹۹۹ء کے مطابق
 عمل ہوگا۔

نشان (۱)
 ۲۵ دسمبر ۱۹۹۹ء

سرکار نے حکم فرمایا ہے کہ سرکاری مطالبات مالگاری کے وصول میں ہی عمل جاری رہے۔ مطالبات
 مالگاری میں وہ کل مطالبہ داخل ہونگے جو کہ رعایا سے مالگزار اور ستا جرین اور رضامنان ستا جرین
 اور رضامنان ملازمین علاقہ مالگاری وچو مینہ و بندوبست و آسکاری کے ذمہ واجب الادا ہوں گے
 نیز وہ تمام جرمانے اور تاوان جو بھینٹہ مالگزار ہی عاید کئے جاتے ہوں۔

دفعہ ۳۸۴۔ زر دیوشن مذکور میں جہان داین یا دیگر مدار کا ذکر ہے اوس سے علاقہ مالگزار

ایضاً

میں سرکار ملا ہوگی اور مدیون سے مراد باقیدار بقایا ہی سرکاری۔

دفعہ ۳۸۵۔ زر دیوشن مذکور کے فقرہ (۳) کا ضمن (د) علاقہ مالگاری سے

ایضاً

متعلق ہوگا اور فقرہ (۴) کے ضمن (الف) تشریح (۱) میں جہان یہ لکھا ہے کہ سرکاری
 منظور کی گئی ہوگی ہوم سرکاری غلط عداوت کے ذریعہ سے رپورٹ کرنی ہوگی وہاں مالگزار
 کے علاقہ کے لٹو بجا سے دفتر مذکور چلے متقدمی مالگاری سمجھا جاوے گا۔ اور اسی پر خیال کر لینا چاہئے
 کہ سلسلہ کارروائی کے لئے حکم عداوت کا جو ذکر کہ زر دیوشن میں ہے اس کے عوض علاقہ

وصول مالگزاری

رہب و

مالگزاری میں فنکار جات مال کا سلسلہ مقصود ہوگا۔

دفعہ ۳۸۴۔ رزولیوشن مذکور کی سالم نقل اس مراسلہ کے ساتھ منسلک ہے تاکہ ہر ایک ایضاً
 فنکار مالگزاری کو اس کے مطالب پر ہدایات و صراحت ہائے مندرجہ بالا کے ذریعہ سے کامل آگاہی ہو جاوے
 یہ گشتی مع رزولیوشن مذکور جس حد تک ضابطہ زر تحصیل کے مطالب سے متعلق ہے بطور ضمیمہ ضابطہ
 مذکور سمجھی جاوے گی اور ضابطہ مذکور کے کسی فقرہ کے حکم میں یہ گشتی مانع یا مانع ہوگی۔ بالاخر نواب
 مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ بیرون کی جو حفاظت اور رعایت سرکار نے عام دگر دیار
 انخاص کے مقابلہ میں کی ہے وہی حفاظت اون کی اوسوقت بھی ہونی چاہئے جبکہ اون پر کوئی
 سرکاری مطالبہ عاید ہو۔

رزولیوشن نواب مدارالمہام سرکار عالی

مجر یہ ہوم ڈپارٹمنٹ (صیغہ عدالت)

دربارہ ہراج مکانات مسکونہ دیون دگر می رعیت اجزائی دگر می

نمبر ۳۴۴ عر بابت ۱۲۹۹ھ

مورخہ ۲۹ ہر ۱۲۹۹ھ مطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۳۰۰ھ ہجری کاغذات ذیل پیش

و ملاحظہ ہوئے۔

حکم نواب سر سال جنگ اول مدارالمہام سابق مرحوم مورخہ ۳۱ شہر شعبان ۱۲۹۹ھ

(۱)

وصول بالکراچی

رف و

سوسائٹ مجلس عالیہ عدالت فقہانہ نشان ۲۰۰-

(۲) مراسلہ صدر المہام عدالت نشان (۱۱۵) سورجہ ۵۱ جب مستلزم سوسائٹ

مجلس عالیہ عدالت جسکانتی تمام عدالتوں کے نام جاری ہوا ہے۔

(۳) گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی (۲) بابہ مستلزم اجری۔

(۴) گشتی محکمہ مستند عدالت سرکار عالی نشان دیوانی ۱۲ سورجہ ۵۱ مستلزم

(۵) مراسلہ سریشہ انتظامی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۳ سورجہ ۴ فردوسی ۱۲۹۰

(۶) مسودہ گشتی مرتبہ نواب امضا خٹک بہادر بکشتیت رکنیت مجلس سریشہ گشتی نشان ۱۲۹۰

سابق میں یہ طریقہ تھا کہ عدالت اجرائی دگری مدیون کے ہر قسم کی جایداد عدالتوں سے باعوم ضبط اور

نیلام کیجاتی تھی جس میں مکانات مسکونہ مدیون بھی شامل تھے مگر چونکہ مکانات مسکونہ کے نیلام سے

مدیون دگری کو سخت تکلیف اور دقت ہوتی تھی اس لیے نواب مدار المہام سابق مرحوم نے مستلزم

میں منظر حالات ملکی یہ حکم جاری فرمایا تھا کہ تاکہ مکانات تعمیل دگری میں املاک مدیون دگری

نیلام نہ کیجاتیں۔

چند سال کے تجربہ سے یہ ثابت ہوا کہ حکم مذکور مدیونان دگری کو پوری طور سے نہیں بچا

سکتا تب بندوبست مرسلہ نشان (۱۱۵) سورجہ ۵۱ جب ۱۲۹۰ مسجریہ محکمہ صدر المہام عدالت

سوسائٹ مجلس عالیہ عدالت و دیگر محکمہ عدالت ہائے سرکار عالی یہ حکم دیا گیا کہ مکانات مسکونہ کی

ضبطی میں احتیاط ضرور ہے اس لئے قبل از قریبی سرکار کی اجازت حاصل کیجئے۔ گشتی نشان (۲)

مسجریہ مجلس عالیہ عدالت میں اس امر کی تصریح نہیں کی گئی تھی لہذا محکمہ مستند عدالت

رہنہ و

وصول مالگزار

گشتی نشان ۲۱۹۷۲ مطابق شہرہ اجیری میں بدین مضمون کہ اون مکانات کے علاوہ جو کسی معاہدہ کی رو سے پہلے سے مکغول ہوں کوئی مکان مسکو نہ دیوں کسی دگری کی تعمیل میں بلا منظور می سرکار قرن کیا جاوے جاری ہوے۔

مجلس عالیہ عدالت نے یہ تحریک کی گشتی نشان ۲۱۹۷۲ مجریہ محکمہ معتمدی عدالت پر عملدرآمد رکھنے سے دیگر دیاروں کا بڑا خسارہ ہو رہا جو ہاجن لوگ عاجز ہون کو قرض دینے سے انکار کرتے ہیں اور تاجر دن کے کاروبار گویا بند ہو رہے ہیں اور سرکار پر اوس سے یہ برا اثر ہو رہا ہے کہ عدالتی آمدنی روز بروز گھٹ رہی ہے اس لئے گشتی مذکور بالکل منسوخ ہونی چاہئے۔ اس معاملہ پر غور کرنے اور سرکار میں راسی پیش کرنے کی غرض سے حکم سرکار بعد نشینی نواب فخر الملک بہاؤ مدین علیہام بہاؤ عدالت ایک کمیٹی مقرر ہوئی جس میں نواب عمار بیگ بہاؤ مدین عدالت اور مولوی سید فضل حسین صاحب منصر میر مجلس عالیہ عدالت اور نواب امتصار بیگ بہاؤ مدین مالگزار می اور نیز بعض معزز رعایا و ساہوان سرکار عالی بھی بحیثیت رکنیت شامل تھے اب نواب مدارا بہام سرکار عالی نے تمام واقعات اور حالات ملک بریلی کو فرما کر یہ رائے قائم فرمائی ہے کہ حق الامکان دیوناں گری کے مکانات مسکو نہ کی کچھ نہ کچھ حفاظت کرنا ضروری ہے اور اسوجہ سے حسب ذیل احکام جاری کیے جاتے ہیں

حکم

ف ۱ - مکان مسکو نہ دیوناں اگر قبل نفاذ قواعد ہند اس مطالبہ میں مکغول ہو جس کے ایفا کے لئے ہراج کی درخواست کی جاوے تو عدالت جاری کنندہ دگری اوسکے ہراج کی نسبت وہی تمام اختیارات عمل میں لائے کہ مجاہد ہوگی جو اوسکو دیکر جایدا غیر منقولہ کے ہراج کی نسبت حاصل

وصول مالگزاری

رہنہ و

بین اور کوئی ضرورت اس میں سرکار کی منظوری کی نہوگی البتہ مکانات مسکونہ کی جو کفالتین ان قواعد کے نفاذ کے بعد عمل میں آویں گے وہ اون احکام کے باوجود متصور نہ ہوں گے جو ان قواعد میں آئندہ بیان ہوئے ہیں۔

ف ۲ - درخواست ہرائج پیش ہونے پر مکانات مسکونہ کی قرضی بذریعہ حکم امتناعی جب طرح اب عمل میں آتی ہے آئندہ بھی بدستور عمل میں آوے گی اور کوئی ضرورت سرکار کی منظوری کی اوس کے واسطے نہوگی۔

ف ۳ - کفالت ماقبل اجرائی قواعد نہ اس درجہ فقرہ (۱) کے علاوہ عدالت کی دگرگی اور احکام کی تعمیل میں مکانات مسکونہ میڈونان کا ہرائج عمل میں نہ آوے گا الا بصورت ہی مندرجہ ذیل۔
(الف) میڈون نے اجرائی دگرگی کی کارروائی میں خود ہرائج مکان پر تحویلاً یا بیع کا ظاہر کی ہو۔

(ب) اوس معاملہ میں جسکی بنا پر دگرگی ہوئی ہو یا دوران مالش یا اجرائی دگرگی میں میڈون سے باڈی انٹرفیلین بردیاتی یا قریب یا ظالمانہ حرکات کا ارتکاب ہوا ہو۔

(ج) جب عدالت کو اس بات کی باور کرنے کی وجہ ہو کہ اجرائی دگرگی میں ہرج و مرج کے لہو میڈون نے اپنی جائیداد کو نقصان کیا ہے یا علاقہ عدالت سے باہر مزید یا بہت یا اور طور پر دگرگی کی اجراء کو سخت شکل میں ڈال دیا ہے۔

(د) حالات موجودہ وقت میں درخواست ہرائج کی نامنظوری ہونے سے دگرگی دار کی حالت میڈون کے بنسبت زیادہ سقیم ہو جاتی ہو۔

رہنہ و

وصول مالگزار

(۸) مکان سکونہ مدیون کی موجودہ حالت اور ضرورت کے لحاظ سے زیادہ سے

ہوا اور اسکا کوئی جزو بغیر خسارہ کے اتمان کے ہراج کیا جاسکتا ہو تو وہ جزو آخر الذکر ہراج ہو سیکے گا اگر بغیر کسی ایسے اتمان خسارہ کے کوئی جزو اس مکان کا ہراج نہ ہو سکتا ہو تو سالم مکان کا ہراج اس شرط سے کیا جاسکے گا کہ زر ہراج میں سے اس قدر رقم مدیون کو دیا جائے گی جو

عدالت کی رائے میں مدیون کی موجودہ حالت و ضرورت کے لحاظ سے دوسرے کسی ارزان انتظام سکونت کے لئے کافی سمجھی جاوے اور جو کسی حالت میں نصف زر ہراج سے زیادہ نہ ہو

اس رقم کا تصفیہ منظوری ہراج کے ساتھ عمل میں آویگا اور یہی صرف اس حالت میں جب کہ مدیون کے پاس کوئی دوسرا مکان اسی پستی میں نہاں وہ رہتا ہے ایسا موجود نہ ہو اور اسکی گزاریان کے لئے کافی سمجھا جاتا ہو اور یہ رقم جو اس طرح پر مدیون کے واسطے محفوظ کی گئی ہو بجز متروکہ کی ڈگری کے اور کسی ڈگری یا حکم کے ایفا میں قابل ضبطی نہوگی۔

(۹) صورت ہائے تذکرہ صدر کے علاوہ کوئی اور خاص وجہ یا شدید ضرورت عدالت کی دانت میں مکان کے ہراج کے لئے معتضی ہو۔

ف ۴۔ کسی ڈگری یا حکم کے اجراء میں وصول زر کے لئے کوئی مکان حسین مدیون ڈگری سکونت رکھتا ہو اسوقت تک ہراج نیکلایا جائیگا جب تک کہ۔

(الف) اگر وہ مکان اضلاع میں واقع ہو تو صوبہ دار صوبہ نے اس کے ہراج کی منظوری دی ہو۔

تشریح (۱) صوبہ دار کو منظوری کے یہ اقتدارات صورت ہائے مندرجہ

لف و ردیہ	وصول مالگزاری
-----------	---------------

ضمن الف لغایت ۵۰ سند رجہ فقرہ (۳) میں حاصل ہون گے لیکن جبکہ ضمن (۱) فقرہ مذکور کے بموجب درخواست کی گئی ہو تو صوبہ دار کو سرکار میں بذریعہ محکمہ ہوم سکریٹری شرح عدالت رپورٹ کرنی ہوگی۔

تشریح (۲) صوبہ غربی میں جہان دیوانی عدالتوں کا انتظام جداگانہ ہی عدالتوں سے جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے ہر راج مکان کی درخواست صوبہ دار کے پاس بذریعہ صدر عدالت صوبہ ارسال ہوگی۔

(ب) اگر مکان بلدہ یا بیرون بلدہ کے حدود میں واقع ہو یا اگر اضلاع سے متعلق ہے اور درخواست بموجب ضمن (۱) فقرہ (۳) ہوئی ہے تو سرکار نے اس کی منظوری دی ہو

(ج) اس ڈگری یا حکم پر جس کے ایفا کے لئے ہر راج کی درخواست ہو آخر فقرہ کا تصفیہ نہ ہو گیا ہو یا مرافعہ کی میعاد منقض نہ ہو گئی ہو۔

اور جب تک کہ یہ ہوا ہو ان منظور یوں کے لئے عدالت جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے کوئی رپورٹ نہ کی جائے گی۔

ف ۵۔ ہر محکمہ کو جن کی توسط سے ایسی کوئی درخواست منظوری کے لئے بھیجی جاوے اختیار ہو گا کہ درخواست کو یہ تحریر وجوہ نامنظر کر کے عدالت اجرا کنندہ ڈگری یا حکم کو اطلاع کر دے۔

ف ۶۔ اگر کبھی مطالبہ کی اجرا ڈگری میں کوئی ایسا مکان یا جزو مکان ہر راج سے محفوظ رہ گیا ہو جس میں کسی ڈگری یا حکم کے بموجب وہ مطالبہ صرف اس مکان سے وصول

وصول لگاری

رہب و

ہو سکتا تھا اور دیون کی ذات دو دیگر جایداوس سطاہ سے بری تھی تو ایسا سطاہ دیون کی ذات دو دیگر جایداوس سے وصول ہو سکتا تھا۔

ف ۷۔ جب کوئی دیون مفلسی کی وجہ سے قید سے محفوظ رہنے کا مستحق ہے تو اس کے مکان مسکو نہ کا اوس کی ملکیت میں ہونا اوس کی رہائی کا مانع نہ ہوگا۔

ف ۸۔ عدالتوں کے وہ عام اختیارات جو محاصل جایداوس کے عارضی ضابطی کے ذریعہ سے جایداوس کو ہراج سے محفوظ رکھ سکتے ہیں ان صوتون میں سے بھی بدستور متعلق رہیں گے جن میں ان قواعد کی رو سے مکانات مسکو نہ کا ہراج جائز قرار دیا گیا ہے۔

ف ۹۔ مکانات مسکو نہ کا ہراج جبکہ منظور اور قطعی ہو جاوے تو تاریخ قطعیست ہراج سے دو مہینوں کی مہلت دیون کو تخلیہ مکان کے واسطے دیجاوے گی اور یہ مہلت دیون کو اوس رقم کے ایصال میں مانع نہ ہوگی جو اوسکو مطابق ضمن (۵) فقہ (۳) زر ہراج مکان سے دیجانی قرار پائی ہو۔

ف ۱۰۔ تمام حقوق اور حفاظتین جو ان قواعد کی رو سے دیون کو دی گئی ہیں ان صوتون میں بھی بدستور عمل پذیر ہوں گے جبکہ سرکار عالی کسی مفہوم میں خود دگر دی جائے اس کی ایک ایک نقل ذرا تر ذیل میں اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مستند صاحب مجلس عدالت

نظامی عدالتہاے ماتحت مجلس عالیہ عدالت۔

مستند صاحب پولیسنگل دفائنس۔

رہنہ و

وصول مالگزار

مسند صاحب مالگزاری سرکار عالی -

مہتمم صاحب دارالطبیع سرکار عالی بغرض طبع جریہ -

دفعہ ۳۸ - جریہ اعلامیہ سرکار عالی - شنبہ ۱۲۹۰ شرف میں جو حکم

گشتی شہنشاہ

متعلق اعانت علائقہ ان کروڑ گیری طبع ہوا ہے اور پھر پہلے

کمشتر صاحب کروڑ گیری کا مجوزہ

نشان ۱۰

صوبہ دار صاحب شرفی نے اعتراض کیا اور کہا تھا کہ قبل

جہانہ منسوب پٹیل و پٹواریاں مثل

واقع ۲۴

پٹواریوں پر جہانہ کا اقتدار مال کے عہدہ داران مقامی

باقیات مالگزاری وصول کیا جاوے

امر ۲۳

کو رہنا مناسب ہو علائقہ کروڑ گیری کو جو شکایت ہو وہ عہدہ داران مال کے سامنے پیش کی جائے۔

اور بعد دو قدح بسیار صوبہ دار صاحب موصوف نے بذریعہ گشتی نشان (۴) ۲۲ ہمن شہنشاہ

۱۲ ربیع ۱۲۹۰ شہنشاہ حکم جاری کر دیا اس کے بعد صوبہ دار صاحب غازی نے بذریعہ مرسلہ

نشان (۴) مورخہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۲۹۰ مطابق ۱۴ ہر شہنشاہ کو ہی اعتراض کیا جو صوبہ دار

صاحب شرفی نے کہا تھا لہذا صاحب السبکدہ جنرل بہادر مال سے اس باب میں اسے طلب

کی گئی تھی صاحب موصوف نے اگرچہ اصولاً اعتراض صوبہ دار صاحبون کو تسلیم کیا مگر کہا

کہ چونکہ بیشتر کروڑ گیری کے تہذیب صاحب (حال کشتر صاحب) کو اقتدارات جہانہ منسوب پٹیل و پٹواریاں

مامل ہیں اور اسی کو ہی شکایت پیش نہیں ہوئی ہے کہ ان اقتدارات کا استعمال بطور ناجائز عمل

میں آیا۔ قطع نظر ازین کروڑ گیری کے کاموں کے لحاظ سے اس اقتدار کا بہت کچھ اثر انتظام

کروڑ گیری پر پڑتا ہے لہذا سلب اقتدار مناسب ہو۔ اس سبب و تہاد پر منظور کرنے کے بعد

صوبہ دار صاحب صوبہ شرفی کی گشتی نشان (۴) مورخہ ۲۲ ہمن شہنشاہ مطابق ۱۲ ربیع الثانی

رفی ۵	ہنگام فصل
<p>۱۲۔ ہجری کی نقل مرسل و نگارش ہے کہ حسب نشان گذشتی مذکور سب صوبوں میں عمل کیا جائے۔</p> <p>غنی کمشنر صاحب کروڑ گیری کی خدمت میں مرسل و نگارش ہے کہ ایک اہل خانہ تختہ اس جرمانہ منسویٹیل و چوار یوٹکا جو کچھ باقیہ کمشنر صاحب کروڑ گیری عمل میں آئے ملاحظہ محکمہ ہذا کے لئے حسب نمونہ ذیل بھیجا جا یا کرے۔</p>	
نشان نام صوبہ نام ضلع نام تحصیل نام موضع نام سائیکل نام گاڑی تعداد جائیداد کیفیت	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹
<p>خزائنہ پور ۱۹۱۷ء کے جریدہ اعلیٰ سیر میں شہر ہوا ہے کہ ملازمان عداوت د کو تو ای کروڑ گیری کے لوگوں کو</p> <p>اس جرمانہ کے وصول میں مدد دیا کہ بن جو علاقہ کروڑ گیری سے دیہات کے پیش و چوار یون بر ہوتا ہوا ہے اس</p> <p>محکمہ ہذا اور سرکار عالی کے محکمہ کے ساتھ کچھ خط و کتابت ہو کر آخرا لمر بذریعہ راجکار مستند صاحب سرکار</p> <p>علاقہ مالگزار کی نشان ۷۸۱) سورہ ۲۷ دی ماہ الہی ۱۲۹۷ء کے قرار پایا ہے کہ علاقہ داران کروڑ گیری</p> <p>سے جسکو جرمانہ کرنے کا اختیار ہے صرف اول تعقد کروڑ گیری مراد میں لہذا تلمی ہوتا ہے کہ آپ بنیہ</p> <p>تخصیص داران کے پیش و چوار یون کو سرکار کے اس نشان دست بخوبی مطلع کر دین اور تعقدار حسب</p> <p>موصوف کے صادر ہوئے جرمانوں کے وصول میں حسب نشان و سرکار مدد و بجا آئے اور جب ضرورت ہو</p> <p>اد کو مشمل باقیات مالگزار کی وصول کرا دیا جاوے۔</p>	
<p>صفحہ ۳۸۸ - بجواب راجکار نشان ۹۸۰ سورہ ۱۴ شہر ذی الحجہ ۱۳۲۷ء مقدمہ مندرجہ عنوان</p>	
<p>نکتہ جات فصل داری</p> <p>نگارش است کہ ہر گاہ کہ وصول اضلاع ملنگان یا عیار تیار ی وصول</p> <p>میشود ترسیل نکتہ جات قسط داری ضرورتیست بلکہ فصل داری فرستادن مناسب۔ تخی راجکار</p>	

ہنگام فصل

لف ۴

ہذا بصوبہ دار صاحب شرقی مرسل و نگارش کہ اگر دران صوبہ ہم وصول فصل داری میشدہ باشد
تختہ جات اقساط فصل داری باید فرستاد۔

دفعہ ۸۹۔ نگارش ہے کہ آئندہ سے ہفتہ وار تختہ بارش کے خانہ کیست میں صرف

بارش کے متعلق ایسی کیفیتیں لکھا گئے جو خاص زراعت سے متعلق ہوں یعنی ہفتہ کی بارش لکھی

جائے اور اون مقامات کے نام لکھی جائیں کہ جہاں جلد بارش موسم کی زراعت کی واسطے کافی نہ ہوگی

جو کام زراعت کے متعلق اون ایام میں جاری ہو کہ لکھا جائے اور حالت کبیتی کی اور اندازہ پیداوار

لکھا جائے۔ غرق یا اولہ یا کثرون یا روگ یا کسی دیگر آفات سماوی سے نقصان پہونچا ہو تو وہ

بھی درج کیا جائے۔ یہ بھی لکھنا چاہئے کہ زراعت کے متعلق سامان رعایا کے پاس کیسا ہے یعنی

آلات اور جالور وغیرہ۔ گھاس کم ہوئی اور زیادہ اور غلہ کے نرخ کی کم و بیشی۔ قحط کی صورت میں

جس قدر رقبہ میں قحط ہو اور حسب قدر آدمیوں کو مدد دی جاتی ہو اور بازاروں میں غلہ کی موجودات

درج ہو۔ تجارتی اشیاء مثل روئی وغیرہ کی کیفیت لکھی جائے اور بیاریوں کی کیفیت اور وقت

لکھنی چاہئے کہ جب وہ اس قدر شدت سے ہوں کہ اونکا اثر زراعت تک پہونچے۔

دفعہ ۹۰۔ بارش کے ہفتہ وار تختہ جات کے معاینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض

تعلقات میں بہت کم بارش درج ہوئی ہے جب کہ اطراف کے تعلقات میں خاطر خواہ بارش ہے اگرچہ

یہ امر ناممکن نہیں ہے تاہم جب کہ فرق بہت ہی زیادہ ہو تو مفصلہ ذیل امور کی نسبت اطمینان کرنا

لا بد ہو جاتا ہے۔

اول۔ یہ جاننا کہ زمین سے ٹوٹا ہوا نہیں ہے۔

محنتی تبدیل

نشان ۸۹

۱۳۹۰ھ
۱۳۱۳ھ

مربطہ تبدیل

نشان ۹۰

۱۳۹۱ھ
۱۳۱۴ھ

۱۳۱۴ھ

دوم آہ پیمائش کہین ایسی جگہ تو نہیں رکھا ہے جہاں بارش کی پوری مقدار اوسمین نہ آئی ہو۔
سوم پیمائش کے حساب درج کرنے میں تو کوئی فعلی نہیں ہوئی۔

پس مناسب ہے کہ فوراً اس طرف توجہ کیجاوے اور کامل اطمینان کرنے کے بعد اطلاع دیجائے
کہ مراتب متذکرہ صدر کی نسبت ہر ایک تعلقہ کا انتظام درست حالت میں ہے اور آئندہ
جہاں بارش کی مقدار میں دیگر تعلقات گرد و پیش کے مقابلہ میں بہت زیادہ فرق معلوم ہو تو
اوس کی نسبت خاص طور سے کیفیت میں لکھا جائے کہ پیمانہ اور حساب پیمائش بارش
اطمینان کی حالت میں ہے اور صرف اتفاقی امر ہے کہ بارش میں کمی ہوئی ہے اور اوس وقت
عام حالت فصل بھی بیان ہونی چاہئے اور ملکانہ میں مالابون و کشتوں میں پانی آنے سے
کی کیفیت بھی۔

القضا

دفعہ ۳۹۱۔ بوجہ ضرورت اور عین موسم ہونے کے شنی رو بکار ہذا اسی دفتر
سے راست تحصیلداران و تعلقہ داران اضلاع کے پاس مرسل ہے تحصیلدار کیفیت
مطلوبہ فوراً اول تعلقہ داروں کے پاس روانہ کریں اور جو دوم سوم تعلقہ دار مستقر تعلقہ
میں یا اوس کے قریب میں ہوں اون کے سامنے یہ رو بکار اور اپنی کیفیت پیش کریں
تاکہ وہ بھی اپنا اطمینان کو کے ضلع کو رپورٹ کریں اور ضلع سے صوبہ دار صاحبان کو رپورٹ
کیجاوے اور صوبہ دار صاحبان اس محکمہ میں اطلاع دیں اور ضلع کی رپورٹ جس وقت
صوبہ کو مرسل ہو تو اوس کا ایک شنی اس محکمہ میں بھی راست مرسل ہونا چاہئے۔ آخر
میں امید کیجاتی ہے کہ ہر دفتر جس سے اس رو بکار کی تعمیل متعلق ہو ایک دن سے زیادہ

توقف کیفیت مطلوبہ کے بھیجیندین روانہ رکھے گا۔

دفعہ ۳۹۲ — جس طور پر معاملہ آبکاری و گلموہ کا ہراج تعلقہ داری میں

ہراج کے متعلق

سے بار ختم ہو کر صوبہ داری میں صرف تختہ منظوری کے لکھ
روانہ ہوتا ہے اسی طور پر ہراج موضع داری و حسان ٹکڑہ دار و ماہی تالاب کا جواب قند
دوم و سوم تعقداروں کا ہے تفصیلات میں ہو کر صرف منظوری کا تختہ دوم و سوم تعقدار
کے پاس آیا کرے جس سے خریدار کو عمل و نقل میں آسانی ہو اور اس کی نگہ اسنے
تکد جات دوم و سوم تعقداروں سے نمک نہ۔

ضمیمہ نمبر اول متعلقہ و متذکر دفعہ (۸۶) صفحہ ۲۰۴

فہرست فصل داری

فصل خریف

جوار زرد + مہنگ + کھور + باجرا + پھنا + تل سفید + کنگنی + بوبیا
مکائی + کور و ف + ماش + سائون + پنہ + رام تل + السی + کلتی + ہوک
بیر + انبارہ + اینڈی + رالہ + بھود + راگی + سیاہ تل + شال خشک +
مہنگ + تباکو + سرخ + برامی + ولایتی بونگ + راجگیرہ + مونگی + بہادری
کمر + سن + جوار سرخ + کاریلہ + مشک + رائی + ہرک + + + + +

شماره گشتی	مختصر مقدمه	نشان و نماد گشتی	مختصر مقدمه	نشان و نماد گشتی
۳	اصلاح نفی کے متعلق ..	۴	موازنہ	نیایش
۵	آبکاری و گلہوہ ..	۶	ابپاشی	۲۳
۷	ایصال آیا و بلوتہ ..	۸	بارش	۳۸۹
۹	ورانت	۱۰	سفر کاران	نیایش
۱۱	شمول و خروج ..	۱۲	ایصال آیا و بلوتہ ..	۴۴ جدول
۱۳	ایضا	۱۴	کانڈمپور	۱۰۹۳ جدول
۱۵	احبت تعلیم ..	۱۶	بیگار	جلد اول
۱۷	گشتیات ..	۱۸	نقول تحتجات انعام ..	عطیات
۱۹	قول کنندہ و تالاب ..	۲۰	انعام داران ..	۲۱
۲۱	ضبطی دیہات ..	۲۲	موقوفی تحصیلداران	۲۲ جدول
۲۳	راموسیہ ..	الہوامی تمیل گشتی ۳۸۹ گشتہ ۱۲ ہجری کو متعلق		

۱۲۹۸

۱	ادھان لاوارث ..	۱۰	بار برداری ..	نیایش
۳	تکمیداران عطیات ..	۴	اتمدارات دوم سوم و چار	۱۹
۵	یوسیدہ ..	۶	انیون ..	۱۹
۷	مستاجر ..	۸	تقررات ..	نیایش
۹	استمان ..	۱۰	ممتاز نامہ یوسیدہ داران	عطیات

شماره گزینی	فلاصه مقدمه	شماره گزینی	فصل مقدمه	شماره گزینی
۱۱	نمایش گاه	+	انیون	۲۰
۱۳	نمکیداران	۲۰۲	سیت سندیان و غیره	۱۴۳
۱۵	اسناد خزان	فیاض	اجرای معاش	عطیات
۱۷	تعمیل نتجیات	عطیات	تعمیل نتجیات	"
۱۹	نقل بصیغه ناداری	۳۷۷	مرافعه	۳۵۸
۲۱	بقایا و رسوم	عطیات	ضمانت و دهرت	۲۹۵
۲۳	وراثت معاشداران	"	اشتہار اولان لاوارث	فسوخ
۲۵	بجول بن	۴۸	افرائیش نسل جو پایہ	۳۸
۲۷	رعایت دہارہ انعامات	عطیات	اوطان لاوارث	۱۲
۲۹	منضبطہ	۲۹	اقتدارات منظوری	فیاض
۳۰	بنجرائی	فسوخ	وصول مالگزاری	۳۸۰
۳۲	بقایا و رسوم	عطیات	درخواست و بوسیہ	عطیات
۳۴	کافذات کو مشکوک کرنے کی	۳۶۳		
	ممانعت			

۹۹۲ اف

۱	درختان	۲۴۴	۲	دورہ	۲۶۶
---	--------	-----	---	------	-----

شماره کتاب	نوع کتاب	نوع موضوع	شماره کتاب	نوع موضوع	شماره کتاب
۳۹	بیگاریان	۴	شیخ	چوبینه	۳
۱۵۷	سرحد	۶	فیاض	درودی	۵
۳۴۱	لوکل فند	۸	"	سوزنه	۷
عطیات	چوتهای انعام ملونه دار	۱۰	عطیات	سکه معاش	۹
۳۴۸	کافذک سادو حصیر	۱۲	فیاض	شعبات بنیه	۱۱
	سیاهی کاکونا		"	بار برداری	۱۳
فیاض	سوزنه	۱۵	عطیات	تمهیل منتخب	۱۴
"	بسته اناجیان	۱۷	۱۸۸	همیشه سوزنی	۱۶
۳۰۶	عزایض	۱۹	۳۴۳	جواب طلب	۱۸
۲۵۶	درختان	۲۱	۳۱۸	فیصله	۲۰
۹	اوطان لاوارث	۲۳	۳۴۲	لوکل فند	۲۲
۱۴۲	آقدار عمده داران بندو بست	۲۵	فیاض	منظومات رقوم	۲۴
۴۲	بنجر الی	۲۷	۲۹۰	نمات	۲۶
۲۶۱	دباره	۲۹	۵	امبار مقدمات	۲۸
۲۴۹	درختان	۳۱	عطیات	اقدار و بی کشن	۳۰
عطیات	تمهیل منتخب	۳۲		انعام - - -	
"	انفاط حسب حال کمال	۳۴	۳۰۱	نمات	۳۲

نشان سلسلہ	مختصر مقدمہ	نشان سلسلہ	مختصر مقدمہ	نشان سلسلہ	مختصر مقدمہ
۳۵	باغات	۳۶	منسوخ	۳۷	معاشن زمینداران
۳۷	کارروائی مقدمات سرکاری	۳۸	۳۲۷	۳۸	درانت زمینداران
۳۹	معافی کیسٹ	۳۹	۳۳۳	۳۹	مراغہ
۴۱	خصت مقدم بیواری	۴۲	فیانس	۴۲	کروڈ گیری
۴۳	اقتاعات ملازمین	۴۴	۳۰	۴۳	کارروائی مقدمات سرکاری
۴۵	وہ مقطعیہ حسین سرکاری	۴۶	۴۱	۴۶	آب پاشی
	حصہ ہی ہو خالصہ کے	۴۷	۴۷	۴۷	اقتدارات بقا
	حکم میں داخل ہے اور	۴۸	۴۸	۴۷	رہبرگری دساویات
	ایسے مقطعیہ کی نزاع سرحد	۴۹	۴۹	۴۷	فیصلہ
	جو کہ جاگیر کی ساتھ ہو	۵۰	۵۰	۴۷	مدارج عمدہ جات
	مال میں سماعت ہوگی	۵۱	۵۱	۴۷	فصلیات عارضی
۵۲	علامات حدود	۵۲	۳۱۶	۴۷	تبدیلی ملازمان
۵۳	تعمیل منتخب سیریات	۵۵	عطیات	۴۷	جدید دستاویز
۵۶	مراغہ	۵۷	۳۶۰	۴۷	تعمیل فیصلہ تمام
۵۸	مقدم بیواری	۱۲۷			
نتیجہ					
۱	انیمون دگلا نیجہ	۲۱	۲	بقایا معاش	عطیات

شماره کتاب	مختصر مقدمہ	شماره کتاب	مختصر مقدمہ	شماره کتاب
۲۶۵	دہارہ	۴	عطیات	۳
عطیات	وراثت معاندان	۶	۳۵۴	۵
۳۱۲	عریض	۸	۳۸۳	۷
فیانس	والیبی فاضل وصل	۱۰	فیانس	۹
عطیات	گشتی ۶ ۳۱۹ کے	۱۲	۳۵۵	۱۱
	ضمن کی تفریق		۲۸۴	۱۳
عطیات	اجرای منتخبات رسم	۱۵	۱۷	۱۴
۱۵۵	تتارعات سرحد	۱۷	۳۸۷	۱۶
۱۲	آبکاری	۱۹	۱۴۸	۱۸
۳۴۶	لوکل فنڈ	۲۱	۲۵۳	۲۰
۳۷۶	بگرنی	۲۳	عطیات	۲۲
۱۵۰	پیش پیواری	۲۴		
فیانس	ہتہ	۲۶	۲۳۳	۲۵
عطیات	انتقال معاش	۲۸	عطیات	۲۷

انتہاف

۱	ضبطی معاش	عطیات	۲	اگر بار کی تعریف	عطیات
---	-----------	-------	---	------------------	-------

نشان گشتی	مختصر مقدمہ	نشان گشتی	مختصر مقدمہ	نشان گشتی
۲	تشریح کشتی ۱۲۹۹ء	۲	عطیات	۳۳۶
۵	حصہ داران معاش	۶	اوٹان لاوارث	۱۱
۷	منتخب کی تعمیل	۸	کرایہ ریل	فیانس
۹	چوبینہ	۱۰	جاری ہندین ہوی	۱۸۹
۱۱	ہراج مکانات رعایا	۱۲	معافی محصول کجارجی	۳۵۶
۱۳	رجسٹری دستاویزات	۱۴	چوبینہ	۱۸۹
۱۵	تعمیل منتخب انعام	۱۶	وراثت سکمی اراں انعام	عطیات
۱۷	سکہ کا تئیں	۱۸	ہراج کے اوقات	۴۱
۱۹	ضبطیات عارضی	۲۰	رضخت	فیانس
۲۱	بنجرائی	۲۲	ضمانت و کفالت	۳۰۲
۲۳	مستثنیٰ	۲۴		۳۵۷

فہرست اول احکام متفرق کی جو اس مجموعہ میں درج ہوئی ہیں

نام محکمہ اجرا کنندہ	مکتوب الیہ	نشان	تاریخ و نمبر	نشان دفعہ
معدن	فیصلہ مراغہ	۸۸	۱۲۹۹ء	۶
"	صوبہ غازی	۷۰	۱۳۱۳ء	۷
"	صوبہ داران	۶۷۹	۱۰-۱۱-۱۲۹۶ء	۱۰-۱۱-۱۲۹۶ء

نام کتاب	کتابخانه	نشان	تاریخ	نشان کتاب
مستمال	صوبہ شرقی	۸۰۵	۱۲ شہر یوگندہ ۱۲۹۹	۱۰ تشریح ۲
"	"	+	۵ - ذیقعدہ ۱۳۰۲	۱۳
صوبہ شرقی	تعلقہ بدعت	۲۱۸	۴ ج ۲	۱۵
صدایہام مال	"	۳۵۶	۱۴ شوال ۱۲۹۶	۱۶
"	صدر اعلیٰ دار شرقی	۱۵۷۵	۲۱ ذیقعدہ ۱۲۹۷	۱۸
صوبہ شرقی	مستمال	۱۳۰۰ دور	۱۳۰۲	۲۸
اشتہار	جریدہ	صفحہ ۲۰۴	۳ ذیحجہ ۱۲۹۹	۳۱
"	"	+	۱۹ دے ۱۲۹۲	۳۲
"	"	۲۳ صفحہ	۱۶ شوال ۱۳۰۲	۳۳
مستمال	ناظم بندوبست	۱۱۸	۲۲ تیرستان	۵۱
ناظم بندوبست	مستمال	۲۹۶	۲۲ ہر "	۱۰۸
اشتہار	جریدہ	۱۹۱ صفحہ	۱۹ شہر یوگندہ ۱۲۹۷	"
مستمال	فیض علیہ صوفیہ	۵۰	۱۲۹۹	۱۴۹
دیوانی	گشتی	دفعہ ۳۴۲	۱۳۰۲	۱۵۳
ہوم ریپارٹ	جریدہ	.	غزہ - امر داولہ ۱۲۹۹	۱۵۴
مستمال	ناظم بندوبست	۴۹	۴ - اسفند ۱۳۰۲	۱۵۶
صوبہ دار شرقی	ضلع ملکنڈہ	۴۳	۲۰ خورد داولہ ۱۲۹۴	۱۵۸

نام محکم اجرا کننده	مکتوب الیه	نشان	تاریخ و سنه	نشان و نوع کتاب
مستد مال	صوبه شرقی	۲۸۶	۱ - امر دوازدهم ۱۲۹۲	۱۶۵
"	صوبه شمال	۲۶۶	۲۲ خرداد "	۱۶۶
دستور العمل	چوبینه	جریده	۳۰ شعبان ۱۲۸۲	۱۶۷
"	"	"	۲۰ ربیع ۱۲۸۷	۱۷۵
صدر ممتنع چوبینه	فصلغ ننگنده	۱۱۳	۲۵ ج ۲ سنه ۱۲۸۷	۱۷۹
جریده	اعلامیه	.	۵ - ذیقعه ۱۲۸۷	۱۹۱
"	"	.	۶ دی ۱۲۹۱	۱۹۲
"	"	.	۲۳ ذیحجه ۱۲۸۷	۱۹۶
"	"	.	۲۲ ج ۲ "	۱۹۸
"	"	.	۲۱ ربیع ۱۲۸۷	۲۳۱
مستد مال	صوبه غربی	۵۲۰	۱۲ شهریور ۱۲۹۹	۲۵۰
"	صوبه شمالی	۷۰۰	۱۳ ذیقعه ۱۲۸۷	۲۵۱
دستور العمل	تشکیداران	فقره (۵)	۲۸۱۰	۲۸۱۰
مستد مال	صدر المام مال	۵۳۸	۹ - اسفند ۱۲۹۹	۲۸۳
"	صوبه غربی	۵۲	۱۷ محرم ۱۳۰۰	۳۱۶
"	"	۵۰۰	۱۰ شهریور ۱۲۹۹	۳۱۷
اشتهار	جریده	۲۲۸ صفحه	۵ ج ۲ سنه ۱۳۰۰	۳۲۲

نام نگارنده	مکتوب نامه	نشان	تاریخ و سند	نشان نگارنده
صدرالمهام	صدور تعلقه جنوبی	۷۹۱	۲۳ ج ۱۲۹۰	۳۲۳
صوبه دار شرقی	گشتی	۲۱	۲۳ بهمن ۱۲۹۰	۳۲۸
محمد نال	صوبه شمالی	۲۲۰	۲۸ بهمن ۱۳۰۰	۳۳۱
ابلیسکی فغانس	گشتی	۱۹	یکم ذیحجه ۱۳۰۲	۳۳۷
محمد نال	صدر محاسبی	۳۰	۲۵ آذر ۱۳۰۰	۳۴۸
چرید	اعلامیه	مطبوعه	۱۲ حبه ۱۳۰۵	۳۵۳
صدرالمهام	گشتی ولواتی	۱	۱۲۹۷	۳۷۰
محمد نال	صوبه شمالی	۹۱۶	۲۷ آبان ۱۳۰۰	۳۸۱
محمد نال	صدرالمهام	۲۸۶۸	۱۷ مهر ۱۲۹۰	۳۸۲
محمد نال	صوبه شمالی	۷۰۷	۲۵ ذیحجه ۱۳۰۲	۳۸۸

ضمیمہ سوم		جلد دوم	
فہرست تعلقات اضلاع دیوانی			
نام ضلع	نشان صدر	نام تعلقہ	نام ضلع
(۱) ڈاکٹرنگل صوبہ شرقی	۱	تعلقہ ڈرنگل	۱۳
	۲	کنڈیکنڈہ	۱۴
	۳	مدہرہ	۱۵
	۴	بالونچہ	۱۶
	۵	وردنا پٹہ	۱۷
	۶	چیریاں	۱۸
	۷	کشم مٹہ	۱۹
	۸	پیرکان	۲۰
	۹	پاکمال	۲۱
(۲) محبوب نگر	۱۰	تعلقہ محبوب نگر	۲۲
	۱۱	کواکرتی	۲۳
	۱۲	مکتھل	
		(۳) ٹکندہ شرقی	
			(پہونگیر)

ضمیمہ سوم		جلد دوم	
نام ضلع	شمار سلسلہ عدد	نام ضلع	شمار سلسلہ عدد
	۲۴		۳۸
(۴) اوزنگ آباد	۲۵	(۶) بیر	۳۹
(غربی)	۲۶		۴۰
	۲۷		۴۱
	۲۸		۴۲
	۲۹		۴۳
	۳۰		۴۴
	۳۱	(۷) ناندیڑ	۴۵
	۳۲		۴۶
(۵) ایر بھٹی	۳۳		۴۷
	۳۴		۴۸
	۳۵		۴۹
	۳۶		۵۰
	۳۷		۵۱

ضمیمہ سوم		جلد دوم	
نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام ضلع	نشان سلسلہ صدر
(۸) میدک	۵۲		تعلقہ میدک
(شمالی)	۵۳		راہایم پٹہ
	۵۴	(۱۰) بیدر	تعلقہ بیدر
	۵۵		اورگیر
	۵۶		نیلنگہ
	۵۷		راجورہ
(۹) اندور شمالی	۵۸		کوہپیر
	۵۹	(۱۱) ایگندل	سرسلہ
	۶۰		سدی پٹہ
	۶۱		جمی کنڈہ
	۶۲		سلطان آباد
	۶۳		نہا پو پور
	۶۴		چنور
	۶۵		جگتیاں

ضمیمہ سوم		جلد دوم	
نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام ضلع	نشان سلسلہ صدر
اینگلند	۸۰		تعلقہ یرگرہ ۹۴
	۸۱		یادگیر ۹۵
(۱۲) عکداری	۸۲		دیودرک ۹۶
سرپور ٹانڈور	۸۳		مانوی ۹۷
	۸۴	(۱۵) انگسکور	۹۸
(۱۳) گلبرگ	۸۵	"	۹۹
(جنوبی)	۸۶	"	۱۰۰
	۸۷	"	۱۰۱
	۸۸		کنسکی ۱۰۲
	۸۹		سندھپور ۱۰۳
	۹۰	(۱۶) ملدرک	۱۰۴
	۹۱		۱۰۵
(۱۴) راجپور	۹۲		۱۰۶
	۹۳		

شماره		کیفیت نخبترهای باران و غیره						کیفیت
شماره	نام نخبتر	شهر هندی		شهر الهی		شهر انگریزی		
		۱	۲	۱	۲	۱	۲	
۱	اسونی	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲	پرنی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	کرنگا	۱۲	۱۳	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۴	روپنی	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۵	مرگ	۱۳	۱۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۶	اردرا	۱۲	۱۳	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۷	پنروسو	۱۱	۱۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۸	پوش	۱۰	۱۱	۶	۷	۸	۹	۱۰
۹	اسلیشا	۱۰	۱۱	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۰	گمها	۹	۱۰	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱	پودوا	۸	۹	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۲	اوترا	۷	۸	۱	۲	۳	۴	۵
۱۳	هست	۷	۸	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

ضمیمہ چہارم						جلد دوم
۱۴	چیترا	۵	سند	۲۰	اکتوبر	شمار کیا جانا ہے اور ہول
۱۵	سواتی	۷	بد	۱۲	آذر	کہ مرگ نجمہ کو بھی دیا کہہ
۱۶	وساکہا	۲	سند	۲۵	نوسبر	کے مہینوں اور کوئی وقت
۱۷	انورادھا	۱	بد	۹	دی	جیسے کے مہینوں آتا ہے
۱۸	جیہٹا	۱۳	بد	۲۲	"	جس روز مرگ نجمہ شروع ہوا
۱۹	مول	۱۲	سند	۶	پہن	ہے اس روز تاریخ ۵ یا ۶
۲۰	پوروشارہ	۱۰	بد	۱۹	"	ماہ جون کی ہوتی ہے اور
۲۱	اوراشارہ	۹	سند	۲	جوزی	ایسا ہی تاریخ ۵ یا ۶ یا ۷
۲۲	سرون	۶	بد	۱۵	"	الہی کی آتی ہوا اس کے جہان
۲۳	دہی سٹھا	۵	سند	۲۸	فروری	کہیں اس کتاب میں صرف
۲۴	ست نارکا	۳	بد	۱۲	فروری	ہندی مینے کے نام لکھ گئی
۲۵	پوڑا بادیہ	۲	سند	۲۵	مارچ	ہوں ہر سال کی ہر پیر سے انگری
۲۶	اوترا بادیہ	۱	سند	۷	اپریل	اور فارسی مہینوں کے اور سکا تھا
۲۷	ریوتی	۳۰	بد	۲۱	"	کر کے صحیح وقت اور بونیکا
						صحیح موسم دریافت کیا
						جاسے



ضمیمہ پنجم

مہرست اجناس کی بھراحت فضل وقت کا منت

[illegible]

تہذیب	کہر اور نیلی - اور نیر شکر مین	"	"	"	آڑے - ۲۲ سے	۱ - ۵ من ۲ - ۳	۴ - ۱۰ ۵ - ۶	"	"	۱۱ - ۱۲ ۱۳ - ۱۴	۱۵ - ۲۰ ۲۱ - ۲۲	۲۳ - ۲۸ ۲۹ - ۳۰	۳۱ - ۳۶ ۳۷ - ۳۸	۳۹ - ۴۴ ۴۵ - ۴۶	جلد
اصط	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	کہر
جوار کے بہت سے نام ہیں - جڑی - پاموری - ڈوگر کی جڑوں پتھری دودھوگرہ درانی - خاکرو بھٹے نورانی - کھجور -	"	۱۰ بند ۳ سال کی لکڑی	۵ دی سے ۵ من	" ۵ ۲	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	جوار
کالی یا کھیت - کھجور - پتھری مناسب -	ساتی	۵ بند ۳ سال کی لکڑی	۵ دی سے ۵ من	" ۵ ۲	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	کہر
زمین کھنڈاں مناسب لکڑی زمین کا پتھری مناسب -	اسٹا	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	"	کہر

ضمیمہ پنجم		جلد دوم	
۱	دانی پور	۱	باجرا
۲	مخدوم زادہ	۲	مخدوم زادہ
۳	۲۸ - امرواڑ	۳	۲۹ - شہر پور
۴	۱۰ - انار	۴	۱ - انار
۵	۳۰ - فام	۵	۳۰ - انار
۶	۲۵ - پھمن	۶	۲۵ - آبان
۷	۱۰ - بندہ	۷	۱۰ - بندہ
۸	۱۱ - بندہ	۸	۱۱ - بندہ
۹	۱۱ - بندہ	۹	۱۱ - بندہ
۱۰	۱۱ - بندہ	۱۰	۱۱ - بندہ
۱۱	۱۱ - بندہ	۱۱	۱۱ - بندہ
۱۲	۱۱ - بندہ	۱۲	۱۱ - بندہ
۱۳	۱۱ - بندہ	۱۳	۱۱ - بندہ
۱۴	۱۱ - بندہ	۱۴	۱۱ - بندہ
۱۵	۱۱ - بندہ	۱۵	۱۱ - بندہ
۱۶	۱۱ - بندہ	۱۶	۱۱ - بندہ
۱۷	۱۱ - بندہ	۱۷	۱۱ - بندہ
۱۸	۱۱ - بندہ	۱۸	۱۱ - بندہ
۱۹	۱۱ - بندہ	۱۹	۱۱ - بندہ
۲۰	۱۱ - بندہ	۲۰	۱۱ - بندہ
۲۱	۱۱ - بندہ	۲۱	۱۱ - بندہ
۲۲	۱۱ - بندہ	۲۲	۱۱ - بندہ
۲۳	۱۱ - بندہ	۲۳	۱۱ - بندہ
۲۴	۱۱ - بندہ	۲۴	۱۱ - بندہ
۲۵	۱۱ - بندہ	۲۵	۱۱ - بندہ
۲۶	۱۱ - بندہ	۲۶	۱۱ - بندہ
۲۷	۱۱ - بندہ	۲۷	۱۱ - بندہ
۲۸	۱۱ - بندہ	۲۸	۱۱ - بندہ
۲۹	۱۱ - بندہ	۲۹	۱۱ - بندہ
۳۰	۱۱ - بندہ	۳۰	۱۱ - بندہ
۳۱	۱۱ - بندہ	۳۱	۱۱ - بندہ
۳۲	۱۱ - بندہ	۳۲	۱۱ - بندہ
۳۳	۱۱ - بندہ	۳۳	۱۱ - بندہ
۳۴	۱۱ - بندہ	۳۴	۱۱ - بندہ
۳۵	۱۱ - بندہ	۳۵	۱۱ - بندہ
۳۶	۱۱ - بندہ	۳۶	۱۱ - بندہ
۳۷	۱۱ - بندہ	۳۷	۱۱ - بندہ
۳۸	۱۱ - بندہ	۳۸	۱۱ - بندہ
۳۹	۱۱ - بندہ	۳۹	۱۱ - بندہ
۴۰	۱۱ - بندہ	۴۰	۱۱ - بندہ
۴۱	۱۱ - بندہ	۴۱	۱۱ - بندہ
۴۲	۱۱ - بندہ	۴۲	۱۱ - بندہ
۴۳	۱۱ - بندہ	۴۳	۱۱ - بندہ
۴۴	۱۱ - بندہ	۴۴	۱۱ - بندہ
۴۵	۱۱ - بندہ	۴۵	۱۱ - بندہ
۴۶	۱۱ - بندہ	۴۶	۱۱ - بندہ
۴۷	۱۱ - بندہ	۴۷	۱۱ - بندہ
۴۸	۱۱ - بندہ	۴۸	۱۱ - بندہ
۴۹	۱۱ - بندہ	۴۹	۱۱ - بندہ
۵۰	۱۱ - بندہ	۵۰	۱۱ - بندہ

ضمیمہ پنجم									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
اجران	۲۴	۲۵	دو آثار	۵ سن ۳ سن ۲ سن	۵ رے ۲۴ ہمیں	البتا	جارہ زیادہ مفرے		
جواہر سفید	۱۷	۲۵	آبان اور	۹ سن ۶ سن ۴ سن	۲۴ فرورد بہشت ۲۱-آردی	۱۰ بنوے اکثر زمینیں رہے	۱۰۰ بوس میں جارہ زیادہ ہوتے ہیں	بیکوگی زمین مناسب ہے اسی کا نام مالکی جوار۔ پیرہندی۔ بوسہ غنی کھلاوری	
اجناس فصل ریح									
کھجور	آبان	۲۵	آبان	۴ سن ۵ سن ۳ سن	۲۴ ہفتادہ ۲۳ فرورد	۱۰ بندے ہر سال غریب	+	ریگنہ سب سے زمین زیادہ تر حاصل ہوتا ہے	جلد دوم

فصل پنجم		جلد دوم	
زین بکره قسم دوم	ایضا باره پنجمین غمزدی شبه تو بیایا پنجمین غمزدی -		رتبی بین ندی کے کنارے
کنوڑ میں پانی	×	کثرت بازشی غیر غمزدی	پہاگن میں ابر یا ادا لے
"	۵ بندہ کثرت بازشی	۳۳۰۰۰ ہر سال	۱۰ بندہ فرد ہے
۲۴ سفید ۲۳ فردی	۲۵ بہمن ۲۳ سفید	خورداد تیر	۲ خورداد ۳۱ منہ
۱۰ من ۲ "	۵ من ۳ " ۲ "	۳۰۰۰ ۱۹۳۰ ۱۳۲۰	۱۱ من زنی ۷ من ۳۲ "
۴ آثار	۲ آثار	۳۷ آثار	۱۰ آثار زنی
۲۵ بہمن ۲۴ ابان	×	بہمن سفید	۷ سفید
"	"	اسفند بہمن	اسفند
ارشدی	لال ٹل	دبان بانی	خربزہ

تفصیل

جلد دوم

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
			۱۰ خور داد	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
			۱۱ خور داد	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
			۱۲ خور داد	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
			۱۳ خور داد	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
			۱۴ خور داد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
			۱۵ خور داد	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
			۱۶ خور داد	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
			۱۷ خور داد	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
			۱۸ خور داد	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
			۱۹ خور داد	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
			۲۰ خور داد	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
			۲۱ خور داد	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
			۲۲ خور داد	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
			۲۳ خور داد	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
			۲۴ خور داد	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
			۲۵ خور داد	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
			۲۶ خور داد	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
			۲۷ خور داد	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
			۲۸ خور داد	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
			۲۹ خور داد	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
			۳۰ خور داد	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
			۳۱ خور داد	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
			۳۲ خور داد	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
			۳۳ خور داد	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
			۳۴ خور داد	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
			۳۵ خور داد	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
			۳۶ خور داد	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
			۳۷ خور داد	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
			۳۸ خور داد	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
			۳۹ خور داد	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
			۴۰ خور داد	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
			۴۱ خور داد	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
			۴۲ خور داد	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
			۴۳ خور داد	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
			۴۴ خور داد	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
			۴۵ خور داد	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
			۴۶ خور داد	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
			۴۷ خور داد	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
			۴۸ خور داد	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
			۴۹ خور داد	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
			۵۰ خور داد	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
			۵۱ خور داد	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
			۵۲ خور داد	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
			۵۳ خور داد	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
			۵۴ خور داد	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
			۵۵ خور داد	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
			۵۶ خور داد	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
			۵۷ خور داد	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
			۵۸ خور داد	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
			۵۹ خور داد	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
			۶۰ خور داد	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
			۶۱ خور داد	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
			۶۲ خور داد	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
			۶۳ خور داد	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
			۶۴ خور داد	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
			۶۵ خور داد	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
			۶۶ خور داد	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
			۶۷ خور داد	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
			۶۸ خور داد	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
			۶۹ خور داد	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
			۷۰ خور داد	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
			۷۱ خور داد	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
			۷۲ خور داد	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
			۷۳ خور داد	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
			۷۴ خور داد	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
			۷۵ خور داد	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
			۷۶ خور داد	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
			۷۷ خور داد	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
			۷۸ خور داد	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
			۷۹ خور داد	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
			۸۰ خور داد	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
			۸۱ خور داد	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
			۸۲ خور داد	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
			۸۳ خور داد	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
			۸۴ خور داد	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
			۸۵ خور داد	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
			۸۶ خور داد	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
			۸۷ خور داد	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
			۸۸ خور داد	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
			۸۹ خور داد	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
			۹۰ خور داد	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
			۹۱ خور داد	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
			۹۲ خور داد	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
			۹۳ خور داد	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
			۹۴ خور داد	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
			۹۵ خور داد	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

این اسباب باغات

ریگ و جرد اول و ثانی

بوسه مین

۲۰ کهنه

۲۰ کهنه

۲۰ کهنه

۲۰ کهنه

۲۵ کهنه

۲۵ کهنه

۲۵ کهنه

فصل پنجم		جلد دوم
"	الغیا	بگوید یا که در می یا یا نوری
"	عوت کل پانی نور یا جاسک توفیقان	بسی کی جو تفت آسمانی آید
من ۱۳۰۰ بنی ۳۰ بنی ضرور به	من ضرور	"
۲۴ نوروری ۲۱ آردی	آرد آرد	۲۵ بهمن ۳۱-۱ آردی
ایک کنه می ۱۵ سن ۱۰	۲ کنه می ۱۰ کنه می ۱ کنه می	۴ کنه می ۳ ۲
۳۳ سن ۳۳ سن	۴ سن ۴ سن	۴ سن ۴ سن
"	۲۶ سن ۲۶ سن	۲۴ سن ۲۴ سن
"	"	"
بهمن	بهمن	بهمن

۳۳ سن
۳۳ سن

۳۳ سن
۳۳ سن

۳۳ سن
۳۳ سن

۳۳ سن
۳۳ سن

۳۳ سن
۳۳ سن

۳۳ سن
۳۳ سن

۳۳ سن
۳۳ سن

تہذیب		جلد دوم	
نکوی موسم خاص ہے اور نہ زین	ریگ و شائب ہے۔	"	ریگ و شائبہ نامناسب
کارنگ	گاہگیرین جاڑہ	+	+
"	"	۲۵ بندی ضرور ہے	۲۵ بندی ضرور ہے
"	اعزاز دین	۲۵ انداز	۲۵ ہمین ۲۳ ضروری
من ۴	کھنڈی ۴	" ۳	من ۴
" ۳	" ۳	" ۲	" ۳
" ۲	" ۲	" ۱	" ۲
۲۵ آثار	کھنڈی ۴ کجی ہدی	۲۵ آثار	۲۵ آثار
۲۵ آثار	۲۵ اثراد ۲۵ شہر ۲۶	۲۵ آثار	۲۵ آثار
"	"	"	"
سیتی	ہدی	کھنڈی	دہان

ضمیمہ نمبر		جلد دوم	
۱	۲	۳	۴
خزفہ	۱۱	۱۲	۱۳
راہگیرہ	۱۱	۱۲	۱۳
شکل	۱۱	۱۲	۱۳
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

تفصیلی		جلد دوم
ریگوشنہ	ریگوشنہ	ہر قسم کی زمین میں
.	.	.
ہندی ۵	" ۲۵	ہندی ۵
۲۴	۲۴	۲۴
۹	۵	۵
۱۲	۳	۱۲
۲۴	۲۴	۲۴
"	۲۴	"
موجود	موجود	موجود

تیمین

جلد دوم

انکی پیداوار اکثر کم ہوتی ہے مگر وہ ہم در مقام پر بوسے جاسکتے ہیں کہا دار و پانی کا دینا اور زمین کو گھبرا کر دنا ضروری ہے

سورہ
مومن
گو کہ
اور کہ
یا کہ

تور

منڈوہ

موم

ابر

۲۴۰۰ من
۲۴۰۰ رخصتہ
۲۰۰ اوراد
۲۰۰

۱۰ سن تھوٹ

۳ سیر

۱۰ اوراد

نخل چار

کہا دینا

۰

۰

۰

۱۰ اوراد

نخل چار

اسکینا


۱۰ بندگی
۲۵ آبان
۲۳ آذر
۲۳

۴ سن
۰۰
۰۰
۰۰

۰

۱۰ اوراد
۲۰ اوراد
۲۰ اوراد
۲۰ اوراد

۲ خوراد
۲ خوراد
۲ خوراد
۲ خوراد

ضمیمہ پنجم		جلد دوم
	ایضاً	<p style="text-align: center;">تمام شد</p> <p> جن سال پر خاکسار کی ہر شبت سو گئی وہ سال سرود نہ سمجھا جاوے گا تحریر ۲۰ - آبان ۱۳۸۸ خاکسار </p> 
	ایضاً	
من ضرور ہے	ایضاً	
بہمن ارڈیٹ	ایضاً	
	ایضاً	
بازرسی	ایضاً	
بہمن	ایضاً	
بہمن	ایضاً	
کتاب گوی	علی گڑھ	

